

صنایع مکی و مکا فضل خلاز و آسمان
بر عیون عینین و عینین

بسم الله الرحمن الرحیم



و کلام بر آید که گویان نامی گرامی به هر علی منصور و در ورم متافین این است

طیلس نامی مشی نو کشور به طبعین این جهان هوا

اطلاع اس طبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذہنی و سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جو ہر کسی کی فہم سے موزوں
 ایک شائق کو مجاہد خانہ سے مل گئی ہے جس کے معانی و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں
 قیمت میں انسان جو اس کتاب کے شیل بیج کے تین صفحہ مساوی ہیں ان میں کتب علم فقہ و فیر و ادب و لغت و
 طب و سائنس و دیگر درج کر کے ہیں تاکہ جس میں کی یہ کتاب ہو اس میں کی اور یہی کتب موجودہ کا خاکہ سے تہ و ثانی کو
 آسانی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتاب اردو و فارسی تہذیب و تمدن
 مجموعہ شریعت و فہم سے یہ مجموعہ نامور و معروف ہے
 اردو و فارسی و دیگر کتب کا ذہنی و شیل و بیج
 جامع اصحاب الیٰہ عبداللہ اکبر علیہ السلام جو مشہور
 تہذیب و تمدن سے دل نشیں و جان پاش پاش ہو
 سونگھان کش و کشنگان مجملہ ذکر حالات اصحاب
 و اولاد امام ہمام علیہ السلام الذکرین ملاذ اشاعرین
 میرزا اب صاحب مرحوم القلم سے ہر جہت سے براہ و سیرت میں
 یہ کلام بلا غفلت نظام ہو چکا ہے اور ان کی شمالی و مشرقی
 و مشرقی نگاری اور ہندوستان و ہندوستان میں اس کی
 مجموعہ شریعت و فہم سے یہ مجموعہ نامور و معروف ہے
 ولیدہ بر سر قوب و قلم سے ہر جہت سے براہ و سیرت میں
 و سیدہ نوحہ و کجا جامع اصحاب شریعت و فہم سے
 امام شریعت و فہم سے سلطان الذکرین ملاذ اشاعرین
 سیرت و فہم سے شریعت و فہم سے سلطان الذکرین ملاذ اشاعرین
 ہر جہت سے براہ و سیرت میں و جلد اول میں
 ۳۳۳۳۳۳ اور جلد دوم میں ۳۳۳۳۳۳
 مجموعہ شریعت و فہم سے سلطان الذکرین ملاذ اشاعرین
 یہ مجموعہ کتاب و فہم سے سلطان الذکرین ملاذ اشاعرین
 شریعت و فہم سے سلطان الذکرین ملاذ اشاعرین

ابن البیضا اب الشہر خباب سید حسین علیہ السلام
 مختص عشق دام ظلہ العالی اس مجملہ کی ہر جہت سے
 جلد اول میں بیت رباعیات اور سلام اور قصائد
 نوحہ میں بیت کے حال خباب و سالت پناہ علی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم سے تا حال خباب میاں علیہ السلام
 علی الترتیب ہر جہت سے خباب علیہ السلام کی
 ہر جہت سے علیہ السلام کی ہر جہت سے
 و ہر جہت سے علیہ السلام کی ہر جہت سے
 حال خباب علی اکبر علیہ السلام سے شریعت و فہم سے
 اور حال خباب خاص الیٰہ علیہ السلام و شریعت و فہم سے
 اور حال خباب شہادت اور تاریخی قیام اور ہر جہت سے
 اہل حرم اور خباب اور شریعت و فہم سے اور حالات شام اور
 بعد از ان داخل اہلبیت علیہم السلام کا مزین میں
 دیگر حالات علی الترتیب درج کر
 ترا و لکھا و۔ شریعت و فہم سے کتاب تہذیب و تمدن کے
 اعمال اور وظائف میں نوادرات سے ہر جہت سے
 یعنی بارہ مینوں کے اعمال شہادت و شریعت و فہم سے
 موجود ہیں تعین خباب ملاذ اشاعرین ہر جہت سے
 شریعت و فہم سے کتاب تہذیب و تمدن کے
 عمدہ و مایاب ہیں۔

به عون عکین نون و ق مین ن
صنایک مکافضل خلاز و آسمان

مجموعه تازه کشفه علم و الفکرین افسر الهی عسرا و ما تم نمونین



از کلام سرآمد مرثیه گویان نامی گرامی میر میر علی مغفور و مرحوم مخاصن اینسین

مطبع می نشینی نون مین طبع مین کمان
کشور به طبع مین کمان



112900

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

CHICAGO 200

۱
 در دست کسی که چکامه میخواندست ملادون
 خدایک و نور کاسته بینش
 ۲

[illegible]

گرمی که از اجازت بیاض و خفین
نویسید تا مسیحا بر سر افکند
اجازه کردم شکست زراعت پیر کبر
همه کار را در دست خود

عکاسی سے معنی کوئے و جنگ سے باز حورا
اک بچول کا نمونہ ہونو سکورنگ سے باز

سب سے پہلے دیکھنا کہ علامہ کو جو کسی سے
مذاہب کی یہ ہوئے جنہیں ششہری سے

جیتک یہ چمک مہر کے پر تو سے بھاسے
قلیم سخن میرے قلم و سے بھاسے

۴۷
 ازین کتب عیال بود و در هر یک
 یک نسخه از کتب کائنات و فیوض
 و کتب دیگر که در محبت و اخلاص
 و کتب دیگر که در تعلیم و تربیت
 و کتب دیگر که در علم و ادب
 و کتب دیگر که در تاریخ و جغرافیا
 و کتب دیگر که در فقه و حقوق
 و کتب دیگر که در طب و داروسازی
 و کتب دیگر که در صنایع و حرفه
 و کتب دیگر که در ادب و شعر
 و کتب دیگر که در منطق و فلسفه
 و کتب دیگر که در نجوم و ریاضیات
 و کتب دیگر که در لغت و صرف

۴۴
 *
 مویات سے معافی سے شوق طبع و روان کو
 اگلا کر ازاد و خرم سے زبان کو
 عاشق و مودت سے جگر و دل کو

[illegible]

یون تخت حسینان معانی او ترا
هر چشم کو پر یو کھا اکھاڑا نظر آ

تحسین کائنات سے غل تاپا ہرگز
ہرگز ہرگز ہے کانِ ملاحیت وہ نمک ہو

وہ کل جون عنایت چیمین طبع نگر کو
 بیٹن نے بھی سونگھا نہ وہیں بھونکی رہا

[illegible]

[illegible]

<p>۳۱</p> <p>میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس کی رحمت سے میری قوم کو محفوظ رکھے اور اس کی عبادت میں میری قوم کو توفیق دے۔</p> <p>۲۱</p>	<p>۳۲</p> <p>میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس کی رحمت سے میری قوم کو محفوظ رکھے اور اس کی عبادت میں میری قوم کو توفیق دے۔</p> <p>۲۲</p>	<p>۳۳</p> <p>میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس کی رحمت سے میری قوم کو محفوظ رکھے اور اس کی عبادت میں میری قوم کو توفیق دے۔</p> <p>۲۳</p>
<p>۳۴</p> <p>میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس کی رحمت سے میری قوم کو محفوظ رکھے اور اس کی عبادت میں میری قوم کو توفیق دے۔</p> <p>۲۴</p>	<p>۳۵</p> <p>میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس کی رحمت سے میری قوم کو محفوظ رکھے اور اس کی عبادت میں میری قوم کو توفیق دے۔</p> <p>۲۵</p>	<p>۳۶</p> <p>میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس کی رحمت سے میری قوم کو محفوظ رکھے اور اس کی عبادت میں میری قوم کو توفیق دے۔</p> <p>۲۶</p>
<p>۳۷</p> <p>میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس کی رحمت سے میری قوم کو محفوظ رکھے اور اس کی عبادت میں میری قوم کو توفیق دے۔</p> <p>۲۷</p>	<p>۳۸</p> <p>میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس کی رحمت سے میری قوم کو محفوظ رکھے اور اس کی عبادت میں میری قوم کو توفیق دے۔</p> <p>۲۸</p>	<p>۳۹</p> <p>میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس کی رحمت سے میری قوم کو محفوظ رکھے اور اس کی عبادت میں میری قوم کو توفیق دے۔</p> <p>۲۹</p>
<p>۴۰</p> <p>میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس کی رحمت سے میری قوم کو محفوظ رکھے اور اس کی عبادت میں میری قوم کو توفیق دے۔</p>	<p>۴۱</p> <p>میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس کی رحمت سے میری قوم کو محفوظ رکھے اور اس کی عبادت میں میری قوم کو توفیق دے۔</p>	<p>۴۲</p> <p>میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس کی رحمت سے میری قوم کو محفوظ رکھے اور اس کی عبادت میں میری قوم کو توفیق دے۔</p>

میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس کی رحمت سے میری قوم کو محفوظ رکھے اور اس کی عبادت میں میری قوم کو توفیق دے۔

<p>۱۸</p> <p>جس کی بزرگوارت کے تسلیم جگے ہیں اس کو کہ ہم عرش پر بھی دیکھ چکے ہیں</p>	<p>۱۹</p> <p>جو اس پر دل سے خوش ہو چکا ہے از ان خدا صاحب فیض کا دم ہو</p>	<p>۲۰</p> <p>مطلوبی و عزت ہو جب نام پر اس کے سباروتے ہیں اور روٹنگے انجام پر اس کے</p>
<p>۲۱</p> <p>کھنکھناتے ہیں دنیا میں دوا زخم جگر کی کیونکہ کون زہر اسے خبر مرگ پر کرے</p>	<p>۲۲</p> <p>بڑا شادی و شادی کا عین قوام پیشاں ہے بین چوٹی سے جیسے قریب عالم</p>	<p>۲۳</p> <p>اعلیٰ ہو مظهر ہی مکرّم ہی ولی ہو ہادی ہو وفادار ہو زاهد ہو سخی ہو</p>

[illegible]

<p>۱۰</p> <p>روانہ کے لیے دو اسب بٹیاں تھیں زاری بزدلتے تھیں پورا طاقت کا ہماری پہنچ کر وہ خیمہ پر وقت جو جاری</p>	<p>۱۱</p> <p>لوٹ جاتی تھی کیا طبع جلتے تھے اچھا تھا غصہ خالی کیسے ان کے ہمار پانی ہو دو دم کیسے پوچھتے تھے ہمار سب خلیق کو سیراب تھی پانی سے ہمار</p>	<p>۱۲</p> <p>کسی کو بھی ملنے کی تھی ہر کا خوش تھی ہر چیز میں ان کے تھے کہیں خوش اگر کچھ نہ تھی ان کے کہیں خوش تھی ہر چیز میں اور گاہ جانور بھی خوش</p>
<p>۱۱</p> <p>رو لو کہ یہ وقت اور یہ صحبت نہ ملے گی جب آئیں گے ہونی بند تو مہلت نہ ملے گی</p>	<p>۱۲</p> <p>حاکم اور کے بھی جانی تھی نہ تو تھپے قبا پہ اُس دھوپ میں سایہ بھی نہ تھا تو قبا پہ</p>	<p>۱۳</p> <p>اک طور پہ دیکھا نہ جوان کو نہ بسن کو شب کو تو چھپر کھٹ بین ہیں تابوت میں ان</p>
<p>۱۲</p> <p>مہلت جو آج نہ تو مہلت اسے جانو آئیں تو کل آئیں تو عبادت اسے جانو لڑیا ہو تو محفل میں تو اوصاف اسے جانو</p>	<p>۱۳</p> <p>تھا دلیر جو پہنچنے کی تھی ہر شے کی تھا دلیر جو پہنچنے کی تھی ہر شے کی تھا دلیر جو پہنچنے کی تھی ہر شے کی</p>	<p>۱۴</p> <p>تھا دی کو کہ نہ وہ ہر آرام سے جانو تھا دی کو کہ نہ وہ ہر آرام سے جانو تھا دی کو کہ نہ وہ ہر آرام سے جانو</p>
<p>۱۳</p> <p>فائے کیے ہیں دھوپ میں لب تشہر پہ آقائے مختار سے لیے کیا ظلم سے پہنا</p>	<p>۱۴</p> <p>دنیا میں ترستے ترستے وہ اکبر و ان کو جن ہونٹوں نے چوسا تھا جی کی زبان کو</p>	<p>۱۵</p> <p>کس باغ کا آسیب خزان آئین جان گل کو نسا کھاتا ہر جو مہمانین جان</p>
<p>۱۴</p> <p>کھینچ کر اپنی نہیں سایہ پر تو آج پانی تو خشک و کوش باغ صبا جو کھینچ کر اپنی نہیں سایہ پر تو آج</p>	<p>۱۵</p> <p>دوست ہو تو دوست نہ ہو تو نہ ہو دوست ہو تو دوست نہ ہو تو نہ ہو دوست ہو تو دوست نہ ہو تو نہ ہو</p>	<p>۱۶</p> <p>راحت نہ ملی کھر کے تلاطم سے نہ ملے منظوم نے فائے کیے تھر سے دھوکے</p>
<p>۱۵</p> <p>گدڑی کو مایا نہیں وہ گری شہر دین پر تجس جاتا تھا دارے بھی جو گرا شہر دین پر</p>	<p>۱۶</p> <p>بے درو و الم شام غریبان نہیں گدڑی دنیا میں کسی کی کبھی کیسا نہیں گدڑی</p>	<p>۱۷</p> <p>راحت نہ ملی کھر کے تلاطم سے نہ ملے منظوم نے فائے کیے تھر سے دھوکے</p>

[illegible]

<p>لازم تر خواست طلب خیر و برکت خداوند متعالی بین دنیا و آخرت آیات و احکام و بین حقیقت و جرم و ارث و کسب و بیانی بین حقیقت و جرم</p>	<p>فصل کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی</p>	<p>فصل کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی</p>
<p>کونیا و دهرتی سے بندھے ہوئے تھا سچا و سادہ بیٹا جو ان سے تھا سچا و سادہ بیٹا جو ان سے تھا سچا و سادہ بیٹا جو ان سے تھا</p>	<p>حرم تیرے محبوب کی دنیا میں بڑی کرم کہ آں اُنکی تہا میں بڑی کرم کہ آں اُنکی تہا میں بڑی کرم کہ آں اُنکی تہا میں بڑی</p>	<p>حرم تیرے محبوب کی دنیا میں بڑی کرم کہ آں اُنکی تہا میں بڑی کرم کہ آں اُنکی تہا میں بڑی کرم کہ آں اُنکی تہا میں بڑی</p>
<p>تجربہ و کمالی و کمالی و کمالی ایک کونیا و دهرتی سے بندھے ہوئے تھا سچا و سادہ بیٹا جو ان سے تھا سچا و سادہ بیٹا جو ان سے تھا</p>	<p>فصل کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی</p>	<p>فصل کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی</p>
<p>بیٹے بھی نہیں گور کا پالا بھی نہیں اکھا تو کوئی پوچھے والا بھی نہیں اکھا تو کوئی پوچھے والا بھی نہیں اکھا تو کوئی پوچھے والا بھی نہیں</p>	<p>عالم کہ غربت میں گرفتار بیلا ہوں میں تیری حمایت میں اُنھیں چھوڑا ہوں میں تیری حمایت میں اُنھیں چھوڑا ہوں میں تیری حمایت میں اُنھیں چھوڑا ہوں</p>	<p>عالم کہ غربت میں گرفتار بیلا ہوں میں تیری حمایت میں اُنھیں چھوڑا ہوں میں تیری حمایت میں اُنھیں چھوڑا ہوں میں تیری حمایت میں اُنھیں چھوڑا ہوں</p>
<p>فصل کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی</p>	<p>فصل کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی</p>	<p>فصل کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی کمالی و کمالی و کمالی و کمالی</p>
<p>آئے نہیں مسلم کے جگر بند کسان ہیں دونوں مری ہو شہر کے فرزند کسان ہیں آئے نہیں مسلم کے جگر بند کسان ہیں دونوں مری ہو شہر کے فرزند کسان ہیں</p>	<p>حرم تیرے محبوب کی دنیا میں بڑی کرم کہ آں اُنکی تہا میں بڑی کرم کہ آں اُنکی تہا میں بڑی کرم کہ آں اُنکی تہا میں بڑی</p>	<p>حرم تیرے محبوب کی دنیا میں بڑی کرم کہ آں اُنکی تہا میں بڑی کرم کہ آں اُنکی تہا میں بڑی کرم کہ آں اُنکی تہا میں بڑی</p>

<p>عالم شماره اول ایکلیک و چھ سو و پچاس توین اس کے لئے فرمایا میں تمہارا مکتوب پہنچا خود اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>	<p>عالم واللہ اعلم مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>	<p>عالم مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>
<p>مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>	<p>مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>	<p>مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>
<p>عالم مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>	<p>عالم مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>	<p>عالم مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>
<p>عالم مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>	<p>عالم مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>	<p>عالم مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>
<p>عالم مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>	<p>عالم مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>	<p>عالم مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>
<p>عالم مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>	<p>عالم مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>	<p>عالم مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا مکتوب پہنچا اور اس لئے کہ کیا</p>

<p>۱۰۰ پوتہ چارہ سہ سارہ سونہ پانچ چکی کھجور کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور ۶۹</p>	<p>۱۰۰ سہ چکر پینا گونہ چکر پینا چکر برنقہ تیران کھجور ساسا پینا چکر حق جبکہ چوہا مع صفیہ چکر پینا چکر افضل میں تو ہم عالم دانا پینا چکر ۷۰</p>	<p>۱۰۰ روٹا پینا چکر پینا چکر پینا چکر چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور ۷۱</p>
<p>۱۰۰ دھلا پینا چکر پینا چکر پینا چکر چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور ۷۲</p>	<p>۱۰۰ پینا چکر پینا چکر پینا چکر چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور ۷۳</p>	<p>۱۰۰ پینا چکر پینا چکر پینا چکر چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور ۷۴</p>
<p>۱۰۰ پینا چکر پینا چکر پینا چکر چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور ۷۵</p>	<p>۱۰۰ پینا چکر پینا چکر پینا چکر چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور ۷۶</p>	<p>۱۰۰ پینا چکر پینا چکر پینا چکر چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور ۷۷</p>
<p>۱۰۰ پینا چکر پینا چکر پینا چکر چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور ۷۸</p>	<p>۱۰۰ پینا چکر پینا چکر پینا چکر چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور ۷۹</p>	<p>۱۰۰ پینا چکر پینا چکر پینا چکر چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور چوبیسون لادہ دو چوہا کھجور کھجور ۸۰</p>

<p>۵۹ کس کو شوق نہ ہو کہ شوق دکان سے چلے کوئی نہ چلا کس کو شوق نہ ہو کہ شوق دکان سے چلے کوئی نہ چلا</p>	<p>۶۰ چلی جی کو کریم صفا کی تھی آواز نہ بن شوق کی جھلک سے تھی گڑھ حال میں تھی کہ تھی تو اس سے تھی دکان سے چلے کوئی نہ چلا</p>	<p>۶۱ کیا تھا وہ لکھنے پر تھی کہ تھی مشرقی تھی شوق کی لکھنے پر تھی دکان سے چلے کوئی نہ چلا دکان سے چلے کوئی نہ چلا</p>
<p>۶۲ علقائے ظفر فتح کا در کھول کے نکلا شہباز اجل صید کو پر تول کے نکلا</p>	<p>۶۳ بے بد خطا کاروں پر دامن امان کے چلے بھی چھپے جاتے تھے گوشوں میں کمان کے</p>	<p>۶۴ سبب چمن خلد کی بوباس تھی چل میں رہتی تھی وہ شوق سے دو لہا کی لہجہ میں</p>
<p>۶۵ چلو کیا پیل سے تھی کوئی نہ تھی دکان سے چلے کوئی نہ چلا</p>	<p>۶۶ کوئی نہ تھی کوئی نہ تھی کوئی نہ تھی کوئی نہ تھی</p>	<p>۶۷ چلو کیا پیل سے تھی کوئی نہ تھی دکان سے چلے کوئی نہ چلا</p>
<p>۶۸ اعدا تو چھپانے لگے دھالو نہیں سرور کو جبر دے لے اوچا کیا گھر اس کے پرور کو</p>	<p>۶۹ مٹی کر کے پھر ہی کو نسا قصہ تھا فر کا باقی تھا جو کچھ کاٹ وہ قصہ تھا فر کا</p>	<p>۷۰ دوزخ کے زبانون سے بھی آئی اس کی زری تھی برجی تھی گناری تھی سرور تھی تھی تھی</p>
<p>۷۱ بلا سے جو آئی وہ بلا جانب پستی بن گئی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۷۲ بیادوں کا جو تھا تھی تھی تھی تھی تو یہ دوسرا کوئی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۷۳ چلو کیا پیل سے تھی کوئی نہ تھی دکان سے چلے کوئی نہ چلا</p>
<p>۷۴ ورانے ہر اک ضرب میں اللہ نے توڑے بین جو صفین بیت اسدا اللہ نے توڑے</p>	<p>۷۵ ہیرا تھا بدن رنگ زرد سے ہر اٹھا جو ہر نہ کو پیٹ جو اہر سے بھر اٹھا</p>	<p>۷۶ کیا صاحب جو ہر تھی جب طرف تھا اسکا موقع تھا جان جب کا دین صرف تھا اسکا</p>

ادب و ادبیات

<p>مرثیہ بہ حال کے چلوان کو توڑنا تھا بھلا خاکستری میں نہ تارل شے لکھی وہ حال تو تھی کچھ دیر میں اسکا شاخہ پھار آئینہ گویا جھلکا</p>	<p>مرثیہ چراغ اندھ ماروں کو تو تھی جھلکا چو رنگ تھے سینے کو کچھ تھا دیا کتنے تھے زرد پشیمین جھلکا کچھ جانیں تو جانیں کئی جان باریا</p>	<p>مرثیہ کچھ تھے تارے جو دریا کی اس صبح سب آفت کا طعنا تھا بارغ و طغیان نہ رہا تارے شاخہ تھی تو تھی تو تھی</p>
<p>اس در سے گئی کھول کے وہ در کھلی گر صدر میں بیٹھی کبھی باہر کھلی آئی</p>	<p>جوشن کو سنا تھا کہ خاطر کا محل ہو اسکی نہ خبر تھی کہ یہی دام اجل ہو</p>	<p>ہر بحر غضب نام ہی فیر صدا ترکے کا نہیں شام تلک جزر و مد</p>
<p>مرثیہ بہ حال کے چلوان کو توڑنا تھا بھلا خاکستری میں نہ تارل شے لکھی وہ حال تو تھی کچھ دیر میں اسکا شاخہ پھار آئینہ گویا جھلکا</p>	<p>مرثیہ پیش روئی کا جان بھل کر تھے ناورانی تیرنگن بھول گئے تھے سب کو کشتی شعلہ کشت بھول گئے تھے بہوشی میں تارل کشتی بھول گئے تھے</p>	<p>مرثیہ بہ حال کے چلوان کو توڑنا تھا بھلا خاکستری میں نہ تارل شے لکھی وہ حال تو تھی کچھ دیر میں اسکا شاخہ پھار آئینہ گویا جھلکا</p>
<p>بس ہو گیا دفتر نظری نام و نسب کا لاکھوں تھے تو کیا دیکھ لیا جائزہ سب کا</p>	<p>معلوم نہ تھا جسم میں جان ہو کہ نہیں ہو چلائے تھے تیرے میں کسان ہو کہ نہیں ہو</p>	<p>دنیا جو بچی روح محمد کا سبب شفیق اگر رحم نہ کرتے تو غضب</p>
<p>مرثیہ بہ حال کے چلوان کو توڑنا تھا بھلا خاکستری میں نہ تارل شے لکھی وہ حال تو تھی کچھ دیر میں اسکا شاخہ پھار آئینہ گویا جھلکا</p>	<p>مرثیہ بہ حال کے چلوان کو توڑنا تھا بھلا خاکستری میں نہ تارل شے لکھی وہ حال تو تھی کچھ دیر میں اسکا شاخہ پھار آئینہ گویا جھلکا</p>	<p>مرثیہ بہ حال کے چلوان کو توڑنا تھا بھلا خاکستری میں نہ تارل شے لکھی وہ حال تو تھی کچھ دیر میں اسکا شاخہ پھار آئینہ گویا جھلکا</p>
<p>احساس بدن طمع ہوتے جاتے سب کے نیچے ہی زبان جلتی تھی فقرے تھے غضب کے</p>	<p>غل تھا کہ پناہ اس میں یا شاہ زمان و پھیرا لائے تھے دامن کو پھر ہر کہر مان و</p>	<p>لواری نہ ماری جسے کھنڈ ہوئے اسو کھل آئے تھے دم توڑے</p>

مرثیہ میر انیس

<p>۱۰۱۱ سحر تو کجاست آن ترس از تو کجاست چون تو کسی را از آن ترس نماند مگر تو هستی زنی و درستی با این چنین و در میان افکار و کلمات تو</p>	<p>۱۰۱۲ بگو که هر که در کلمه سبب بر تو شد از خاک پر شود که سجده چنین را چون چنین کشته که رسالت تو بر تو</p>	<p>۱۰۱۳ چو آن کو بوی رشتا هوئی اس لطف اگر منور کعبه یا هر که شہر والا کے قدم پر</p>
<p>۱۰۱۴ کون کو یاد آکر سب جان از تو ہے خبر تو از آن محبت منور است آقا از تو ہے ملاویند یکدیگر در دین احوال از تو ہے سب طرح جوهری آتی و در سواد از تو ہے</p>	<p>۱۰۱۵ آرام تو سخن کن که در کونین کا دلی خاتم سنگین اگر بیازد بر تو خیال آرام تو کونین شایسته تو در کونین خود یک کلمه تو را که تو شایسته خیال</p>	<p>۱۰۱۶ او داسم صدر کشین خاک کشین ہو حسرت ہو کر مر جاؤں تو خالی مر ازین ہو</p>
<p>۱۰۱۷ چلائے ملک و یکے خون سبط علی تحاصل ہی مسجد کو فہم علی</p>	<p>۱۰۱۸ پہرے تن پر نور کے سب نوین ہوئے اک ہاتھ کو رہو ارگی گردن پر ہوئے</p>	<p>۱۰۱۹ بلا تو سب کلمہ تا خود سنا تو سے محبت و تو نے کیا ہو تو ہی تو تو سے رفعت بلا تو سب کلمہ کی محبت کون تو صورت نہایت حق نہایت تو حق نہایت حق</p>
<p>۱۰۲۰ پہر آیا لہو تابہ ز خدا ان مبارک مستعد ہے ہوسے دو گوہر و دندان مبارک</p>	<p>۱۰۲۱ رہنا وین جب تک مرا بر تن سے جدا ہو سے جانیو با تو کو جدھر حکم خدا ہو</p>	<p>۱۰۲۲ بہتر تو کہ آتروں ہمیں تہوار کے گرد و گھا بہشت جانیو سب زم جو عشق کدے گرد و گھا</p>

<p>۸۰</p> <p>۱۰</p> <p>۱۱</p> <p>۱۲</p> <p>۱۳</p> <p>۱۴</p> <p>۱۵</p> <p>۱۶</p> <p>۱۷</p> <p>۱۸</p> <p>۱۹</p> <p>۲۰</p> <p>۲۱</p> <p>۲۲</p> <p>۲۳</p> <p>۲۴</p> <p>۲۵</p> <p>۲۶</p> <p>۲۷</p> <p>۲۸</p> <p>۲۹</p> <p>۳۰</p> <p>۳۱</p> <p>۳۲</p> <p>۳۳</p> <p>۳۴</p> <p>۳۵</p> <p>۳۶</p> <p>۳۷</p> <p>۳۸</p> <p>۳۹</p> <p>۴۰</p> <p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>
<p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>
<p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>
<p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>
<p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>

<p>۱۵۱۶ درویشی و سادگی کا راز درویشی کا راز سادگی کا راز درویشی کا راز سادگی کا راز درویشی کا راز سادگی کا راز</p>	<p>۱۵۱۷ دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز</p>	<p>۱۵۱۸ دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز</p>
<p>۱۵۱۹ دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز</p>	<p>۱۵۲۰ دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز</p>	<p>۱۵۲۱ دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز</p>
<p>۱۵۲۲ دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز</p>	<p>۱۵۲۳ دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز</p>	<p>۱۵۲۴ دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز</p>
<p>۱۵۲۵ دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز</p>	<p>۱۵۲۶ دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز</p>	<p>۱۵۲۷ دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز دنیا کا راز</p>

[illegible]

<p>نام مثنوی برائے دل سے تمام جو کچھ کہی ہو</p>	<p>نام مثنوی برائے دل سے تمام جو کچھ کہی ہو</p>	<p>نام مثنوی برائے دل سے تمام جو کچھ کہی ہو</p>
<p>تصویر پر دیکھ کر کاسیہ تقصیر دار ہو گئیں زبان کاٹ ڈالیے</p>	<p>انبار نان دروش بہ ایت اٹھائے تھے بھوکوں کو جاکے راتوں کو کھانا کھاتے تھے</p>	<p>رشتہا بہشت و چہر تو باغ جنان ہو اس شب کو وہ مکان تو میں لا مکان ہو</p>
<p>نام مثنوی برائے دل سے تمام جو کچھ کہی ہو</p>	<p>نام مثنوی برائے دل سے تمام جو کچھ کہی ہو</p>	<p>نام مثنوی برائے دل سے تمام جو کچھ کہی ہو</p>
<p>آں بنی کی تھے محبت زیاد ہو تھے حسن خوشی و خدائے شاد ہو</p>	<p>فرماتے تھے کہ یہ زمین ہر مہمات سے قطع حیات ہو شدنی اسکے ہات سے</p>	<p>گذری قلمین فاطمہ کے نورین بہر حسن میں نیند نہ آئی حسین</p>
<p>نام مثنوی برائے دل سے تمام جو کچھ کہی ہو</p>	<p>نام مثنوی برائے دل سے تمام جو کچھ کہی ہو</p>	<p>نام مثنوی برائے دل سے تمام جو کچھ کہی ہو</p>
<p>پیدا ہوئے تھے یہ عروس خاک نور سے جنت سے دل بھرا تھا تن پاک نور سے</p>	<p>کیا کیسی تھی راحت جان بھول پر جا جا کے لوٹتے تھے مزار رسول پر</p>	<p>ہمارے زمین پہ ٹوٹ کے پیر کر کے چشم فلک سے قطرہ شبنم گرا کر کے</p>

<p>۴۱۰ انجانے پھر ملا دیانی میں ان کے نام زینب کو چوڑی کی سیر سے بے غم عینا اچھی لکھنے کی لکھنے کے نام</p>	<p>۴۱۱ دوزخ میں خانیہ زینب کی بیٹی کیا کہو تھے تین چھوٹے چھوٹے بولیں کہ کرب و حیات کے وہ غم کی بھلا جو دوزخ میں تھیں وہ بھی یہ کیا ہوا</p>	<p>۴۱۲ تو تھیں جہلا لکھنے کے نام ہاتھوں سے لکھنے کے نام آئی جو تھیں کان جو ہوا جان لکھنے کے نام لکھنے کے نام</p>
<p>رقت یہ تھی کہ اشکوں سے تر ہو پاکی تھا محبوب کبریا کا گریبان چاک تھا</p>	<p>کیا پھر کسی سے زہر و فاسے پلا دیا کسے سے سیلے پہ خنجر پھرا دیا</p>	<p>رنگ زمرودی کا سبب سبب عیان ہوا سراج کی حدیث کا مطلب عیان ہوا</p>
<p>۴۱۳ تو تھیں لکھنے کے نام تو تھیں لکھنے کے نام تو تھیں لکھنے کے نام تو تھیں لکھنے کے نام</p>	<p>۴۱۴ بوسا نام آہ نین طاقت جس کی کوئی دانسین وہ دوزخ میں تو تھیں لکھنے کے نام تو تھیں لکھنے کے نام</p>	<p>۴۱۵ تو تھیں لکھنے کے نام تو تھیں لکھنے کے نام تو تھیں لکھنے کے نام تو تھیں لکھنے کے نام</p>
<p>۴۱۶ ابو جحیم نے اچھا کیوں رنگ رد کر رو کر کہا کہ آج کیجے میں درد ہو</p>	<p>۴۱۷ دے آیا تھا جو زہر جگر میں امام کے جھکتے تھے بار بار کچے کو تمام کے</p>	<p>۴۱۸ کدو کہ جلد آئے رحلت کا وقت ہو سن جائیے کچھ آگے وصیت کا وقت ہو</p>
<p>۴۱۹ پیا دشت نام خاں خاں خاں پیا دشت نام خاں خاں خاں پیا دشت نام خاں خاں خاں پیا دشت نام خاں خاں خاں</p>	<p>۴۲۰ پیا دشت نام خاں خاں خاں پیا دشت نام خاں خاں خاں پیا دشت نام خاں خاں خاں پیا دشت نام خاں خاں خاں</p>	<p>۴۲۱ پیا دشت نام خاں خاں خاں پیا دشت نام خاں خاں خاں پیا دشت نام خاں خاں خاں پیا دشت نام خاں خاں خاں</p>
<p>یہ کہتے کہتے زور بخ پاک ہو گیا چلاتے تھے کہ ہاے جگر پاک ہو گیا</p>	<p>سینے سے تھو میں لکھنے کے نام نانا بڈا گئے تھے سودنیا سے جاتے ہیں</p>	<p>گرنے لگے زمین پہ جگر غم سے بھٹا پھیلنا کے ہاتھ بھائی سے بھٹا</p>

وہی ہے جو کہ ہم نے پہلے ہی میں دیکھا تھا۔

<p>۱۴۳۴ بہارِ محبت تو دل پہ تھکا کر کے بہارِ محبت تو دل پہ تھکا کر کے نہایت کی بددعا کی بددعا کی بددعا شفقت کا اس نے بہارِ محبت کی بددعا کی بددعا</p>	<p>۱۴۳۵ تھا ایک شاہزادہ دین شاہ کی اولاد ملفوظ شاہزادہ دین شاہ کی اولاد باجون کو اس کے چم کے تھے لیکن اب تو خیر شہید فوج شاہزادہ کی اولاد</p>	<p>۱۴۳۶ بہارِ محبت تو دل پہ تھکا کر کے بہارِ محبت تو دل پہ تھکا کر کے نہایت کی بددعا کی بددعا کی بددعا شفقت کا اس نے بہارِ محبت کی بددعا کی بددعا</p>
<p>۱۴۳۷ بیوہ کا دل ہو رہا ہے دھیرا دھیرا قاسم کو پہلے بھائی پہ قربان کیجیو</p>	<p>۱۴۳۸ نازک کلاسیاں بہتری دل سے بھائی ہیں حورین ابھی سے گود میں لینے کو آئی ہیں</p>	<p>۱۴۳۹ بازو ہمارا ٹوٹ گیا وہ مصیبت باپ آج مجھے چھوٹ گیا وہ مصیبت</p>
<p>۱۴۴۰ اس کو پہلے بھائی پہ قربان کیجیو بہارِ محبت تو دل پہ تھکا کر کے</p>	<p>۱۴۴۱ تھا ایک شاہزادہ دین شاہ کی اولاد ملفوظ شاہزادہ دین شاہ کی اولاد</p>	<p>۱۴۴۲ بہارِ محبت تو دل پہ تھکا کر کے بہارِ محبت تو دل پہ تھکا کر کے</p>
<p>۱۴۴۳ پیارے شہید کی بھابی کے آئینہ فردوس میں چاہیہ فدا ہو کے آئینہ</p>	<p>۱۴۴۴ نشرین خلد کو شہید بہا کیجیو جرو پیر جو آئے تھے ہمراہ لیجیو</p>	<p>۱۴۴۵ دلت کا ساتھ ہے غضب آج چھٹ گیا میں رائی ہو گئی مرا اقبال لٹ گیا</p>
<p>۱۴۴۶ جیل خانہ میں تو جیل خانہ کیجیو کلک کر چلے گئے جیل خانہ کیجیو</p>	<p>۱۴۴۷ سارے ملک سے آئی تھی افغان بازو ہمارا ٹوٹ گیا وہ مصیبت</p>	<p>۱۴۴۸ بہارِ محبت تو دل پہ تھکا کر کے بہارِ محبت تو دل پہ تھکا کر کے</p>
<p>۱۴۴۹ اس کو سواے وقت مصیبت نہ کہو لیو یہ مرزبان ہو غیر ضرورت نہ کہو لیو</p>	<p>۱۴۵۰ آلہ می سے سہا جہا جہا ہو نہ ہرا کے آج اول و زمرہ جہا ہو</p>	<p>۱۴۵۱ تھے شہید و لوح چاک کر بیان کیا ہو ایسا تو دیکھ جاتے تھے کاغذ ہوا چھپا ہو</p>

<p>۴۴ اور جوین کسب جہان از آقا خدای تعالی از درج و خادرات خلق نسبت بہ ہر</p>	<p>۴۵ وہاں سے ہر شے اور ہر ملک خدای تعالیٰ جو غنیمت ہے کچھ عین ہر شے</p>	<p>۴۶ آیا ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے آئی ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے</p>
<p>عربان سرون پر مریم و حوا کے ہاتھ تھے جبریل پاپر ہر منہ جہان کے ہاتھ تھے</p>	<p>اور دن کی قریب ہی کے قریب ہو پہاؤ رسول کا نہ حسن کو نصیب ہو</p>	<p>جنش بین اس الم سے محمد کی اگر شیر حق کے لال پیہ کام ہو</p>
<p>۴۷ جس پر خدای تعالیٰ ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے</p>	<p>۴۸ وہاں سے ہر شے اور ہر ملک خدای تعالیٰ جو غنیمت ہے کچھ عین ہر شے</p>	<p>۴۹ آیا ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے آئی ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے</p>
<p>زیب کنار شاہ رسل کے مزار ہو مشہور ہو کہ حق کو ہرگز قرار ہو</p>	<p>ان باغیوں کے زور کو دم بھرن تو ہو ہمسایہ رسول خدا ہم پہ چوڑی ہو</p>	<p>چلائی گھر سے مضطرب الحال حال قبر ہستی پہ کوسے ہوے ہال حال</p>
<p>۵۰ بہن مستعد ہو کہ ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے</p>	<p>۵۱ وہاں سے ہر شے اور ہر ملک خدای تعالیٰ جو غنیمت ہے کچھ عین ہر شے</p>	<p>۵۲ آیا ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے آئی ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے</p>
<p>یہ گھر ہماری ملک کا ہی اور مال کا حق نہیں ہی اس میں محمد کی آل کا</p>	<p>تابوت پر نواسہ کے بدعت جو ہوئی تھی روح رسول پاس جنازہ لگائی تھی</p>	<p>غصہ ہو آج فاطمہ کے نور نہیں لند کوئی جا کے سنبھالو حسین</p>

<p>پیشانی کی بجائے جبین کی بجائے عادت پرست کی بجائے</p>	<p>پیشانی کی بجائے جبین کی بجائے عادت پرست کی بجائے</p>	<p>پیشانی کی بجائے جبین کی بجائے عادت پرست کی بجائے</p>
<p>پیشانی کی بجائے جبین کی بجائے عادت پرست کی بجائے</p>	<p>پیشانی کی بجائے جبین کی بجائے عادت پرست کی بجائے</p>	<p>پیشانی کی بجائے جبین کی بجائے عادت پرست کی بجائے</p>
<p>پیشانی کی بجائے جبین کی بجائے عادت پرست کی بجائے</p>	<p>پیشانی کی بجائے جبین کی بجائے عادت پرست کی بجائے</p>	<p>پیشانی کی بجائے جبین کی بجائے عادت پرست کی بجائے</p>

<p>۴۵ خاکِ آرائش کوئی دلی نہ رہا آہ چار جہاں پر دین سے شہنشاہ چار</p>	<p>۴۶ اس دلعلم سے تیرا کون سا ہے گر کسی کام میں نہ ہو تو نہ دین</p>	<p>۴۷ سوار کی تیری کشتی کا چلنے کی خبر میر شیب کو دے دے کہ جہان نہ ہو تو نہ دین</p>
<p>۴۸ اب بیان کوئی دلی نہ رہا آہ چار جہاں پر دین سے شہنشاہ چار</p>	<p>۴۹ تم حضرت شمعیر کے سائے میں پہنچو کیون کوپ کی تکلیف اٹھانے کو چاہو</p>	<p>۵۰ کلہ و صفت عین کر بستہ کمرے ہیں سب ایک جگہ صورتِ گلہ بستہ کمرے ہیں</p>
<p>۵۱ کون کون سے تیرے کھیل کے ہیں اب بیان کوئی دلی نہ رہا آہ چار</p>	<p>۵۲ بلک کھانے کو تیرے کھیل کے ہیں اب بیان کوئی دلی نہ رہا آہ چار</p>	<p>۵۳ علم سے سونے کو تیرے کھیل کے ہیں اب بیان کوئی دلی نہ رہا آہ چار</p>
<p>۵۴ شہزادہ کوئی دلی نہ رہا آہ چار خالی رہا آہ چار</p>	<p>۵۵ وہ دن ہو کہ تم حق خلائی سے اور ہوا تم بھی یہ دعا مانگو کہ تم شہزادہ ہو</p>	<p>۵۶ کون کون سے تیرے کھیل کے ہیں اب بیان کوئی دلی نہ رہا آہ چار</p>

<p>مرثیہ سختی میں ہونے والی حالت میں ہرگز نہ ہونے پہلے کی طرح نہ ہو گا غل میں ہرگز نہ ہونے نہیں اٹھتا کہ کبھی ہو کر ہو یا نہ ہو</p>	<p>مرثیہ اگر کبھی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو بربادی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو کیا جانے کبھی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو</p>	<p>مرثیہ ان میں کبھی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو پہلے کی طرح نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو اس میں کبھی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو</p>
<p>مرثیہ اس کی طرح نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو نہیں اٹھتا کہ کبھی ہو کر ہو یا نہ ہو نہیں اٹھتا کہ کبھی ہو کر ہو یا نہ ہو</p>	<p>مرثیہ ان میں کبھی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو پہلے کی طرح نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو اس میں کبھی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو</p>	<p>مرثیہ ان میں کبھی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو پہلے کی طرح نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو اس میں کبھی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو</p>
<p>مرثیہ کبھی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو پہلے کی طرح نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو اس میں کبھی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو</p>	<p>مرثیہ ان میں کبھی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو پہلے کی طرح نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو اس میں کبھی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو</p>	<p>مرثیہ ان میں کبھی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو پہلے کی طرح نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو اس میں کبھی نہ ہو کہ نہ ہو کبھی نہ ہو</p>
<p>مرثیہ ایک ایک شقی دشمن ادلاو علی ہر ششیر شرم دان سر حیدر پو چلی ہر</p>	<p>مرثیہ کیا ہو گا جو میدان میں ہو اگر م چلیگی یہ بچوں سے کھلائیے مان ہاتھ لیلیگی</p>	<p>مرثیہ تجوار کر تو اور خدا حافظ جان نہ باپ بکر سر پر مرے بچے کے زمان</p>

<p>۱۰۰ وہاں تہذیب و تمدن کے آثار کی دولت پہلے جان کی تھی مگر اب تو وہاں آہستہ آہستہ ان کی تہذیب و تمدن کے پھولیں پھلنے لگی ہیں</p>	<p>۱۰۱ میں نے وہاں کو بہت سے گزرا ہے میں نے وہاں کی سڑکوں اور بازاروں کی تہذیب و تمدن کی طرف سے بہت سے چیزیں دیکھی ہیں</p>	<p>۱۰۲ میں نے وہاں کو بہت سے گزرا ہے میں نے وہاں کی سڑکوں اور بازاروں کی تہذیب و تمدن کی طرف سے بہت سے چیزیں دیکھی ہیں</p>
<p>۱۰۳ اس دن میری تہذیب سے بھی اس دن میری تہذیب سے بھی اس دن میری تہذیب سے بھی</p>	<p>۱۰۴ اور ہر کہیں کہیں کہیں کہیں اور ہر کہیں کہیں کہیں کہیں اور ہر کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۵ اور ہر کہیں کہیں کہیں کہیں اور ہر کہیں کہیں کہیں کہیں اور ہر کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۱۰۶ ان کی تہذیب کو جاننا اور ان کی تہذیب کو جاننا اور ان کی تہذیب کو جاننا اور</p>	<p>۱۰۷ کیا یہ تہذیب جو کہیں کہیں کیا یہ تہذیب جو کہیں کہیں کیا یہ تہذیب جو کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۸ کیا یہ تہذیب جو کہیں کہیں کیا یہ تہذیب جو کہیں کہیں کیا یہ تہذیب جو کہیں کہیں</p>
<p>۱۰۹ جو ہر کہیں کہیں کہیں کہیں جو ہر کہیں کہیں کہیں کہیں جو ہر کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۱۰ اور ہر کہیں کہیں کہیں کہیں اور ہر کہیں کہیں کہیں کہیں اور ہر کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۱۱ اور ہر کہیں کہیں کہیں کہیں اور ہر کہیں کہیں کہیں کہیں اور ہر کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۱۱۲ میں نے وہاں کو بہت سے گزرا ہے میں نے وہاں کی سڑکوں اور بازاروں کی تہذیب و تمدن کی طرف سے بہت سے چیزیں دیکھی ہیں</p>	<p>۱۱۳ میں نے وہاں کو بہت سے گزرا ہے میں نے وہاں کی سڑکوں اور بازاروں کی تہذیب و تمدن کی طرف سے بہت سے چیزیں دیکھی ہیں</p>	<p>۱۱۴ میں نے وہاں کو بہت سے گزرا ہے میں نے وہاں کی سڑکوں اور بازاروں کی تہذیب و تمدن کی طرف سے بہت سے چیزیں دیکھی ہیں</p>
<p>۱۱۵ میں نے وہاں کو بہت سے گزرا ہے میں نے وہاں کی سڑکوں اور بازاروں کی تہذیب و تمدن کی طرف سے بہت سے چیزیں دیکھی ہیں</p>	<p>۱۱۶ میں نے وہاں کو بہت سے گزرا ہے میں نے وہاں کی سڑکوں اور بازاروں کی تہذیب و تمدن کی طرف سے بہت سے چیزیں دیکھی ہیں</p>	<p>۱۱۷ میں نے وہاں کو بہت سے گزرا ہے میں نے وہاں کی سڑکوں اور بازاروں کی تہذیب و تمدن کی طرف سے بہت سے چیزیں دیکھی ہیں</p>

[illegible]

<p>مرثیہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ</p>	<p>مرثیہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ</p>	<p>مرثیہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ</p>
<p>میں یہ نہیں کہتی کہ عمارتیں ہیں بھلاؤ بابا مجھے فتنہ کی سواری میں بھلاؤ</p>	<p>دو درہے جس در سے چار نہیں صغرا تقدیر سے کچھ زور ہمارا نہیں صغرا</p>	<p>کل تک تو مرے حال پریشان نظر میں تقدیر کے اس پیچ کی جھکو نہ خبر میں</p>
<p>مرثیہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ</p>	<p>مرثیہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ</p>	<p>مرثیہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ</p>
<p>ناچار یہ وقت کا المیہ نہ ہوں صغرا ہی مصیبت ہی یہی جو کہتا ہوں صغرا</p>	<p>بہتر از ہر سب ایک بھی شفقت نہیں کرتا سچ کوئی مرد سے محبت نہیں کرتا</p>	<p>بے دوطاہ بنے منہ کو چھپا دے ہر بھی سے بین چھپی ہوں اور آنکھ چھپا دے ہر بھی سے</p>
<p>مرثیہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ</p>	<p>مرثیہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ</p>	<p>مرثیہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ دیناں کو آگے بڑھتے ہیں مگر رنج میں ہیں مگر دوا پناہ</p>
<p>خیر جبر علاج اور کوئی ہو نہیں سکتا دانستہ شخصیں ہاتھ سے دین کھڑا نہیں سکتا</p>	<p>پوچھا کہ کسی نے کہ وہ بیمار کہ صغرا نہ بھائیوں کو دھیان رہتوں کو خبر کو</p>	<p>دنیا سے سفر سب و عیب بہت ہیں لکھا تنہائی کا مر نامری قسمت دین لکھا</p>

۱	۲	۳
۴	۵	۶
۷	۸	۹
۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷
۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳
۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹
۴۰	۴۱	۴۲
۴۳	۴۴	۴۵
۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱
۵۲	۵۳	۵۴
۵۵	۵۶	۵۷
۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳
۶۴	۶۵	۶۶
۶۷	۶۸	۶۹
۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵
۷۶	۷۷	۷۸
۷۹	۸۰	۸۱
۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷
۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳
۹۴	۹۵	۹۶
۹۷	۹۸	۹۹
۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲

[illegible]

[illegible]

<p>عجم میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں</p>	<p>عجم میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں</p>	<p>عجم میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں</p>
<p>اپنا علم و حکمت اسی دن گمانا جب فاضل سے باغ فک چھین گیا نانا</p>	<p>زہرا کی جو ہستی کو ا جاسین تو جگیا اعدائے تہمت سے اکھاڑیں تو عجیب کیا</p>	<p>ترسینگے وہ پانی کو جو نازوں کے پلے میں تلوار میں ہیں اب اور سر پہ چون کے گلے میں</p>
<p>عجم میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں</p>	<p>عجم میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں</p>	<p>عجم میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں</p>
<p>اُس شور میں آئی یہ جدا و منہ جد سے تم آگے چلو ہم بھی سکتے ہیں جد سے</p>	<p>ہو شور ترس کوچ کا جس دن وطن میں پیارے ہیں اسی دن سے تڑپتی ہوں کشن میں</p>	<p>کیونکر نہ بھلا ماتم اد لاد کر دھین اب کس سے اس اندھیر کی فیر یاد کر دھین</p>
<p>عجم میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں</p>	<p>عجم میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں</p>	<p>عجم میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں میں نے غیبی خبریں سنا دیں</p>
<p>افلاک امامت کا کسی بدر نہ سمجھے بیتدر ہیں ظالم کہ تری قدر نہ سمجھے</p>	<p>گھر لٹتا ہو کیونکر چین چین آبیگا نہ ہرا کیا ہے یہ رحمت کو حسین آبیگا نہ ہرا</p>	<p>شہیدین کے سر پر سے یہ آفت نہ ٹلے گی دھوین کو محرم کی چٹری چھیلے گی</p>

[illegible]

<p>مجلس خاکسوزی و سپردن آتش گنجینه خاکسوزی و سپردن آتش گنجینه خاکسوزی و سپردن آتش گنجینه</p>	<p>انگلیس از سال ۱۸۵۷ میلادی از سال ۱۸۵۷ میلادی</p>	<p>رجی فرمانبرائیس فرمانبرائیس فرمانبرائیس</p>	<p>رجی فرمانبرائیس فرمانبرائیس فرمانبرائیس</p>	<p>رجی فرمانبرائیس فرمانبرائیس فرمانبرائیس</p>	<p>رجی فرمانبرائیس فرمانبرائیس فرمانبرائیس</p>
<p>رجی فرمانبرائیس فرمانبرائیس فرمانبرائیس</p>	<p>رجی فرمانبرائیس فرمانبرائیس فرمانبرائیس</p>	<p>رجی فرمانبرائیس فرمانبرائیس فرمانبرائیس</p>	<p>رجی فرمانبرائیس فرمانبرائیس فرمانبرائیس</p>	<p>رجی فرمانبرائیس فرمانبرائیس فرمانبرائیس</p>	<p>رجی فرمانبرائیس فرمانبرائیس فرمانبرائیس</p>

<p>۱۰۰ کیا والد اور جد سے تباہی کا کسی دولت سے دنیا سے ملاقات علی کو راحت مانی کو نہ تین دن داناوئی کو چوچر کم تیش جو شکر سے دوسری</p>	<p>۱۰۱ اسی کو سہل پڑی ہو سہل پڑی ہو باقی اس سے دنیا میں شکر کی نواوا دوتا ہوں بیان کی گئی گئی جلا حسرت حرم کی ہو جائیگی باو</p>	<p>۱۰۲ کیونکر کمون حضرت سے برائی نہ کر سکی سادات کے دشمن میں بھلائی نہ کر سکی</p>
<p>۱۰۳ عزت کے کہا تو ہوں نیا چاروں بھاتا کر کے اپنا وطن چھوڑ کر میں کیوں مظلوم ہوں دشمن پر اوتو جو نہ بین نہیں نہ بین نہ</p>	<p>۱۰۴ تھا خدا کر ہوں مشکاف خا خا افسوس اس دن داناوئی کو نہ جاتا کر کوئی چھوڑ کے نہ کیا کیا کو نہ نہ بین نہ بین نہ</p>	<p>۱۰۵ حاصل ہو کوئی در پے آزار ہو کوئی عامی ہو نہ کوئی نہ دو گار ہو کوئی</p>
<p>۱۰۶ کرتا نہ سفر اگر کوئی نہ بہر کسی مصلحت سے نہ کہ نہ اوتو سے نہ کو نہ نہ نہ نہ نہ</p>	<p>۱۰۷ گر جائیگی تو سوچیں جائیگی داناوئی کو نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>	<p>۱۰۸ بید بینوں کو جینا مر اظہور نہیں ہو ہو جاؤں میں قتل تو کوچہ دو نہیں ہو</p>

<p>۴۴ گنہگار جو نہ تیرے لئے تیرے لئے خوش ہے کہ کیا حکم کرے نہ تیرے لئے تجاربہ ہو کہ اس کا سبب ہو کہ تیرے لئے</p>	<p>۴۵ جس کی جان کی شہادت ہو تو تیرے لئے ماہی سے مجاہد کا کہیں نہ تیرے لئے وہ ایک تیرے لئے نہ تیرے لئے</p>	<p>۴۶ بندہ تو تیرے لئے نہ تیرے لئے نور بادین تیرے لئے نہ تیرے لئے کھنکھائی کو تیرے لئے نہ تیرے لئے</p>
<p>تھا شور کباب دیکھتے کہ تیرے لئے کہے سے اہل حرم جاتے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے</p>	<p>الفت ہیں تیری ہر تجھے چاہ ہاری تیرے گھر ہر ہمارا آلودہ ہر راہ ہاری تیرے لئے تیرے لئے</p>	<p>راحت کا چھوڑ کے سرا جام کمان ہر جب تو ہو ایںچین تو آرام کمان ہر تیرے لئے تیرے لئے</p>
<p>۴۷ تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے</p>	<p>۴۸ تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے</p>	<p>۴۹ تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے</p>
<p>پاس آئے در سے جو ترے دور چلا ہوں تو عالم و دانا ہو کہ مجبور چلا ہوں تیرے لئے تیرے لئے</p>	<p>۵۰ تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے</p>	<p>۵۱ تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے</p>
<p>۵۲ تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے</p>	<p>۵۳ تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے</p>	<p>۵۴ تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے</p>
<p>ہر حال میں سایہ ترے سر پر ہر ہمارا ہم پاس ہیں تیرے ترا دل گھر ہر ہمارا تیرے لئے تیرے لئے</p>	<p>۵۵ تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے</p>	<p>۵۶ تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے تیرے لئے</p>

<p>۴۳۳ کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر</p>	<p>۴۳۴ کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر</p>	<p>۴۳۵ کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر</p>
<p>ایام جدائی بھی گزر جائیں گے اللہ جو پھر پکا تو پھر آئیں گے</p>	<p>ہو لینگے اشفاق حسین ابن علیؑ ہائیں گے کسان ہاے نواسے کوئی کے</p>	<p>کونے میں ہی سرگردن بھر نظر آیا شمر آیا سنان آیا آخر آیا</p>
<p>۴۳۶ سبھیوں کے دل میں تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر</p>	<p>۴۳۷ کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر</p>	<p>۴۳۸ کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر</p>
<p>کیا نور ہی چہرے پہ ہر اکٹھے دہن کے یہ پھول ہیں سب فاطمہؑ ہر اکٹھے</p>	<p>اپنوں سے چھٹا حال نہ کیوں غیر میرا مانگو یہ دعا خاتمہ بالخیر ہو میرا</p>	<p>نوجون کی بھی آمد سحر و شام ہو مولا یہ آپ کی دعوت کا سرا کجھام ہو مولا</p>
<p>۴۳۹ باب جہان سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر</p>	<p>۴۴۰ کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر</p>	<p>۴۴۱ کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر کج خلقی سے بڑھ کر تو کج خلقی سے بڑھ کر</p>
<p>کیونکہ لاف مکت داغ ہر اکٹھے اس طرح کا جب پھر لا پھلا باغ اُجڑ جائے</p>	<p>کوئی کا ہو کہ قصد تو پھر جائے حضرت در تازہ ہوں کہ اعدا میں نہ لکھ جائے حضرت</p>	<p>انصار بھی لشکر سے کھل جائیں گے اکثر ہاتھ تو ہیں، بروقت یہ کھل جائیں گے اکثر</p>

<p>حضرت کے کہ راستہ سے پہنچ جائیں عزائے دلوت میں جو وہ سب چھوڑ جائیں اُس شخص میں ایک کلمہ پڑھیں جس سے جان کو کچھ نہ ہو دین و دنیا میں اگر فریاد آئے تو</p>	<p>چنانچہ اس کا گوارہ ہزاروں میں چلا گیا وہ سب دلوں کا دار سعید ازلی ہو عامر ساجوان یاد فرمائیے جلی ہو اگر شیریں ابن ظلم سے مل جائے</p>	<p>سراپنا تر فیق میں دھڑکے کو چلا ہوں لڑنے کو تو جاتا نہیں مرنے کو چلا ہوں</p>
<p>ساقیوں کے قہر سے چھوڑ جائیں ان کا نہیں طالب جو میں نے ایک ملا لیا پہنچنے سے نہ دلتے کہ محبت سے بول جائے جبر جبرین جو یہی تو نہیں ہو جائے کیا</p>	<p>اور اگر ہزاروں میں چھوڑ جائیں کھلی کھلی ان میں سے کس کو چھوڑ جائیں ہر جگہ کہ کس کی نہیں جانتے ہر جگہ ہر جگہ کہ کس کی نہیں جانتے ہر جگہ</p>	<p>پہلے میں یقین ہے کہ کنارہ کر سینگے آئے ہیں مرنے سے مرنے سے ساتھ رہینگے</p>
<p>نہایت سے کہ کچھ نہیں ہو جائے گو کہ میں نے وہ اہل و فامین سے کیا مقدار کوئی کہ اہل و فامین سے کیا جرات میں کہ ایک ایک باز آگیا</p>	<p>مرد و زن سب سے کہ کچھ نہیں ہو جائے اُس سے کہ کچھ نہیں ہو جائے کہ کچھ نہیں ہو جائے سب سے کہ کچھ نہیں ہو جائے کہ کچھ نہیں ہو جائے سب سے کہ کچھ نہیں ہو جائے کہ کچھ نہیں ہو جائے</p>	<p>خود ہی مجھے منظور کر سرتن سے چلا ماں مفرتاہ میں مجھ کو بے خدا</p>

<p>۱۰۰ چراغِ دل کو روشن کر کے کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں</p>	<p>۱۰۱ دل نہ کرے ہوا سپینے میں اس خستہ جگر کا روئے نگاہ نہ دیکھنے نہ ہر اس کے پسیر کا دل نہ کرے ہوا سپینے میں اس خستہ جگر کا روئے نگاہ نہ دیکھنے نہ ہر اس کے پسیر کا</p>	<p>۱۰۲ آرام سواری میں نہ لیتی تھی مسکینہ گرتے ہو اچرے کو دیتی تھی مسکینہ آرام سواری میں نہ لیتی تھی مسکینہ گرتے ہو اچرے کو دیتی تھی مسکینہ</p>
<p>۱۰۳ کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں</p>	<p>۱۰۴ دل نہ کرے ہوا سپینے میں اس خستہ جگر کا روئے نگاہ نہ دیکھنے نہ ہر اس کے پسیر کا دل نہ کرے ہوا سپینے میں اس خستہ جگر کا روئے نگاہ نہ دیکھنے نہ ہر اس کے پسیر کا</p>	<p>۱۰۵ آرام سواری میں نہ لیتی تھی مسکینہ گرتے ہو اچرے کو دیتی تھی مسکینہ آرام سواری میں نہ لیتی تھی مسکینہ گرتے ہو اچرے کو دیتی تھی مسکینہ</p>
<p>۱۰۶ کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں</p>	<p>۱۰۷ دل نہ کرے ہوا سپینے میں اس خستہ جگر کا روئے نگاہ نہ دیکھنے نہ ہر اس کے پسیر کا دل نہ کرے ہوا سپینے میں اس خستہ جگر کا روئے نگاہ نہ دیکھنے نہ ہر اس کے پسیر کا</p>	<p>۱۰۸ آرام سواری میں نہ لیتی تھی مسکینہ گرتے ہو اچرے کو دیتی تھی مسکینہ آرام سواری میں نہ لیتی تھی مسکینہ گرتے ہو اچرے کو دیتی تھی مسکینہ</p>
<p>۱۰۹ کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں کھلیں دھندلے دل کی دھندلیں</p>	<p>۱۱۰ دل نہ کرے ہوا سپینے میں اس خستہ جگر کا روئے نگاہ نہ دیکھنے نہ ہر اس کے پسیر کا دل نہ کرے ہوا سپینے میں اس خستہ جگر کا روئے نگاہ نہ دیکھنے نہ ہر اس کے پسیر کا</p>	<p>۱۱۱ آرام سواری میں نہ لیتی تھی مسکینہ گرتے ہو اچرے کو دیتی تھی مسکینہ آرام سواری میں نہ لیتی تھی مسکینہ گرتے ہو اچرے کو دیتی تھی مسکینہ</p>

<p>۴۴ اسلام کے لئے کھڑے ہو کر میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا</p>	<p>۴۵ میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا</p>	<p>۴۶ میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا</p>
<p>۴۷ کوئی نہیں بلکہ میری دعا کرتے ہیں اعدا اب دیکھیں میری زادے سے کیا کرتے ہیں اعدا</p>	<p>۴۸ جو ہم پہ چھا ہو گی رہ حق میں سہیل ساحل سے کنارہ کیا رہتی یہ رہیل</p>	<p>۴۹ ملنے میں بنی فاطمہ کو گھیر لیا تھا بیوہ بنی زادے سے مخمور پیر لیا تھا</p>
<p>۵۰ میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا</p>	<p>۵۱ میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا</p>	<p>۵۲ میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا</p>
<p>۵۳ تا شام تو سب یاد رہا سلطان زمین ظاہر ہوئی صبح تو جتنا درد و تنہا</p>	<p>۵۴ ترجیب کہا ہے عدو پھر گئے بھینا ترغیب میں تھک کر روک ہم گھر گئے بھینا</p>	<p>۵۵ حق اپنا چھڑ کے نواسے نے نہ پایا اک پانی کا قطرہ کسی پیاسے نے نہ پایا</p>
<p>۵۶ میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا</p>	<p>۵۷ میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا</p>	<p>۵۸ میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا</p>
<p>۵۹ فرمایا کہ کیا ہاں پیچھے کو نہ ہو گیا ہو ہاتھ نے سدا دیا تو رہی دشتیہ بکلا ہو</p>	<p>۶۰ میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا میں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا</p>	<p>۶۱ ات پناہ ہی جوں سے قائم ہو گیا تھا تھا ایک لوم اور بھی کم ہو گیا تھا</p>

[illegible]

<p>۴۹۱ چو چاکر آید صفت چو چاکر گویا چاکر آید صفت چو چاکر</p>	<p>۴۹۲ بیاں تیرا تو تیرا تو تیرا تو ادا کا نشان تیرا تو تیرا تو</p>	<p>۴۹۳ بیاں تیرا تو تیرا تو تیرا تو ادا کا نشان تیرا تو تیرا تو</p>
<p>۴۹۴ گویا چاکر آید صفت چو چاکر چو چاکر آید صفت چو چاکر</p>	<p>۴۹۵ بیاں تیرا تو تیرا تو تیرا تو ادا کا نشان تیرا تو تیرا تو</p>	<p>۴۹۶ بیاں تیرا تو تیرا تو تیرا تو ادا کا نشان تیرا تو تیرا تو</p>
<p>۴۹۷ گویا چاکر آید صفت چو چاکر چو چاکر آید صفت چو چاکر</p>	<p>۴۹۸ بیاں تیرا تو تیرا تو تیرا تو ادا کا نشان تیرا تو تیرا تو</p>	<p>۴۹۹ بیاں تیرا تو تیرا تو تیرا تو ادا کا نشان تیرا تو تیرا تو</p>
<p>۵۰۰ گویا چاکر آید صفت چو چاکر چو چاکر آید صفت چو چاکر</p>	<p>۵۰۱ بیاں تیرا تو تیرا تو تیرا تو ادا کا نشان تیرا تو تیرا تو</p>	<p>۵۰۲ بیاں تیرا تو تیرا تو تیرا تو ادا کا نشان تیرا تو تیرا تو</p>
<p>۵۰۳ گویا چاکر آید صفت چو چاکر چو چاکر آید صفت چو چاکر</p>	<p>۵۰۴ بیاں تیرا تو تیرا تو تیرا تو ادا کا نشان تیرا تو تیرا تو</p>	<p>۵۰۵ بیاں تیرا تو تیرا تو تیرا تو ادا کا نشان تیرا تو تیرا تو</p>

<p>یابی اس سانسو نے بسایا تو چھ نہیں چھپو اس کو دکھایا تو چھ کچھ پڑھ کر جسے سونے کو نہیں تھی تو جان لے گیا پھر چھ</p>	<p>یابی ساحل پہنچی تھا کہ او وہ جا آرا نہیں پہنچی کہی نہ پڑا آرا تھا کشتی آج سے علاؤ کچھ دریا سے سلاست ہی پڑا آرا</p>	<p>یابی نیا پودہ قاریاوشائی کے لیے جرات و اجب سے لکھ لایا ہے انعام کو بوائے تنہا زبان تھا وہ غیر دریا پانی کے لیے</p>
<p>یابی اجب سے نکال کر پونچھ لایا کہی رہ گیا سب چھپ چھپ نہانی میں جست و خیز لکھی سب فقرو کشائی کو امام لکھی</p>	<p>یابی گھار کا شکریہ دریا آرا جوا لکھ کر پڑھا لکھ جا آرا چھوڑے گھر کو آرائین آتش لکھی غل تھا کہ زمین پر غل آرا</p>	<p>یابی شجاعت میں جو کسب بقوا سب چھپ چھپ میں غل لکھی اندھے سے شمشیر کا تار لکھی بہترین میں شمشیر لکھی</p>

<p>۴۱ تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی</p>	<p>۴۲ تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی</p>	<p>۴۳ تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی</p>
<p>سنگ بسم فرقت دل نازک پیران ہر اندوہ غریب الوطنی کا ہش جان ہر</p>	<p>واماندون کے لینے کو بھی آنا نہیں کوئی ٹھک کر بھی جو بیٹھے تو اٹھانا نہیں کوئی</p>	<p>نہی تیرے تیرے سے جب ہوتے تھے مسلم بیٹوں کی تباہی کے لیے رہتے تھے مسلم</p>
<p>۴۴ تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی</p>	<p>۴۵ تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی</p>	<p>۴۶ تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی</p>
<p>اک آن خم و رنج سے فرصت نہیں ہوتی منزل پر بھی آرام کی صورت نہیں ہوتی</p>	<p>بابا کو تو فرزندوں سے چھٹے کا الم ہر والد سے جدائی ہو تو بچوں پر ستم ہر</p>	<p>روئے تھے علی فاطمہ سے کھڑی تھی تھانیز سے پسر لاش تو ہام پڑی تھی</p>
<p>۴۷ تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی</p>	<p>۴۸ تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی</p>	<p>۴۹ تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی تو کہ تیرے تین ایک کی تیرے تین ایک کی</p>
<p>ہر طرح مسافر کے لیے رنج و تعب ہی رہ جائے پس قافلہ ٹھک کر تو ٹھک رہا</p>	<p>پر دین میں کیونکر انجین شمع امان ہو جن بچوں کے سر پر تو بابا ہورمان ہو</p>	<p>کیسوی بھی پریشان تھے کرتے بھی کھینچتے خورشید سے تھک کر دینی سے اٹھتے تھے</p>

<p>۴۹ توئی کی کیا کرنا کہ تو نے خود کو جاسوسوں کا خطرہ کرنا کہ تو نے خود کو خداوند سے کسی طرح سے جدا کرنا کی طرح</p>	<p>۵۰ توئی کی کیا کرنا کہ تو نے خود کو جاسوسوں کا خطرہ کرنا کہ تو نے خود کو خداوند سے کسی طرح سے جدا کرنا کی طرح</p>	<p>۵۱ توئی کی کیا کرنا کہ تو نے خود کو جاسوسوں کا خطرہ کرنا کہ تو نے خود کو خداوند سے کسی طرح سے جدا کرنا کی طرح</p>
<p>۵۲ آقا ہیں وہ اس کے جو غلام شہ دیں ہو ہم لوئیڈیان حاضر ہیں جو ان سر نہیں کر</p>	<p>۵۳ کوئی بھی ہوئی زلفین بسروش پیری ہیں انکھیں کھین آہو کی بھائی نکھوں بڑی ہیں</p>	<p>۵۴ پہرے کی آواز سنا تو پہرے والے تھے دونوں پتلا بھی مگر کتا تہہ آہو تو رہا تھے دونوں</p>
<p>۵۵ لیڈی نے سب سے پہلے توئی کی کیا کرنا توئی کی کیا کرنا کہ تو نے خود کو جاسوسوں کا خطرہ کرنا کہ تو نے خود کو خداوند سے کسی طرح سے جدا کرنا کی طرح</p>	<p>۵۶ توئی کی کیا کرنا کہ تو نے خود کو جاسوسوں کا خطرہ کرنا کہ تو نے خود کو خداوند سے کسی طرح سے جدا کرنا کی طرح</p>	<p>۵۷ توئی کی کیا کرنا کہ تو نے خود کو جاسوسوں کا خطرہ کرنا کہ تو نے خود کو خداوند سے کسی طرح سے جدا کرنا کی طرح</p>
<p>۵۸ پچیس نہیں اس طرح کوئی آہ بچائے بچو تمہیں پر دیس میں الیڈی بچائے</p>	<p>۵۹ کوئی ہیں گلے جلوہ نما کر توں میں تان ہیں سہا پھر بیان گل کی ہیں باغچہ میں تان ہیں</p>	<p>۶۰ سینے ہی اس آواز کو گھر گئے دونوں سرتابہ قدم ہیڈ سے تھرا گئے دونوں</p>
<p>۶۱ توئی کی کیا کرنا کہ تو نے خود کو جاسوسوں کا خطرہ کرنا کہ تو نے خود کو خداوند سے کسی طرح سے جدا کرنا کی طرح</p>	<p>۶۲ توئی کی کیا کرنا کہ تو نے خود کو جاسوسوں کا خطرہ کرنا کہ تو نے خود کو خداوند سے کسی طرح سے جدا کرنا کی طرح</p>	<p>۶۳ توئی کی کیا کرنا کہ تو نے خود کو جاسوسوں کا خطرہ کرنا کہ تو نے خود کو خداوند سے کسی طرح سے جدا کرنا کی طرح</p>
<p>۶۴ احکام میں حاکم کے قتل آئے نہ پائے ناکے سے کوئی چھپ کے نکلیجائے نہ پائے</p>	<p>۶۵ بھگے ہیں آہو وقت جو دونوں پہ پڑا ہو اک عمر میں چھوٹا ہو کچھ اور ایک بڑا ہو</p>	<p>۶۶ آگے ہی لبرل بر چھپان تائیگے سنگر منہ بھی کر بیٹے تو نہ تائیگے سنگر</p>

<p>۴۲۰ پیشکش کے لئے جو ان کی خدمت میں پہنچا وہ جلد اور بڑے جلد پر سے ان کی خدمت میں پہنچا پیشکش کے لئے جو ان کی خدمت میں پہنچا کشتا کا کوئی بچہ لپکا</p>	<p>۴۲۱ میں نے اپنے لئے لگا کا لکھنا اس لئے لکھنے کی اس کو کیا لکھنا میں نے اپنے لئے لگا کا لکھنا تھوڑے سے لکھنے کی اس کو کیا لکھنا</p>	<p>۴۲۲ میں نے اپنے لئے لگا کا لکھنا اس لئے لکھنے کی اس کو کیا لکھنا میں نے اپنے لئے لگا کا لکھنا تھوڑے سے لکھنے کی اس کو کیا لکھنا</p>
<p>وہ کہتے تھے ہم دایم ہلا میں تو پھنسے ہیں بازد کو پھر کس لیے رہی سے کسے ہیں</p>	<p>ان قتل ہی کرنے کے سزاوار ہیں بابا تھے گندکار گندکار ہیں ہم بھی</p>	<p>دشمن کے ہیں فرزند اوریت پہلے بھی بدلتے کی خدمت میں</p>
<p>۴۲۳ جانب سے جو رہے ہوں وہ نہ لکھنا بازد میں رہتے ہیں وہ نہ لکھنا جہاد میں رہتے ہیں وہ نہ لکھنا کشتے تھے ہر اک کو کہیں کوئی لکھنا</p>	<p>۴۲۴ میں نے اپنے لئے لگا کا لکھنا اس لئے لکھنے کی اس کو کیا لکھنا میں نے اپنے لئے لگا کا لکھنا تھوڑے سے لکھنے کی اس کو کیا لکھنا</p>	<p>۴۲۵ میں نے اپنے لئے لگا کا لکھنا اس لئے لکھنے کی اس کو کیا لکھنا میں نے اپنے لئے لگا کا لکھنا تھوڑے سے لکھنے کی اس کو کیا لکھنا</p>
<p>حال اپنا اشارے سے جتنے تھے کسی کو رہی میں بندھے ہاتھ دکھاتے تھے کسی کو</p>	<p>طاقت ہر کمان بھاگ کے جاتے یہ کہہ کر بھوسے میں بہت ڈھونڈتے ہووینگے پرکھ</p>	<p>سرور دو دیوار سے چکا کر رہے آپس میں گلے بننے کو تھوڑے پرکھ</p>
<p>۴۲۶ میں نے اپنے لئے لگا کا لکھنا اس لئے لکھنے کی اس کو کیا لکھنا میں نے اپنے لئے لگا کا لکھنا تھوڑے سے لکھنے کی اس کو کیا لکھنا</p>	<p>۴۲۷ میں نے اپنے لئے لگا کا لکھنا اس لئے لکھنے کی اس کو کیا لکھنا میں نے اپنے لئے لگا کا لکھنا تھوڑے سے لکھنے کی اس کو کیا لکھنا</p>	<p>۴۲۸ میں نے اپنے لئے لگا کا لکھنا اس لئے لکھنے کی اس کو کیا لکھنا میں نے اپنے لئے لگا کا لکھنا تھوڑے سے لکھنے کی اس کو کیا لکھنا</p>
<p>پیشکش ہوئے سب کر سیدوں پر چھوئے ہوتے رہی سے بندھے سائے مہصوم کھڑے</p>	<p>آرام سے دو تون میں کوئی ٹوٹا نہ فضل و درندان بھی وہاں نہ پائے</p>	<p>بھاگینگے نہ ہرگز ہمیں حجرے سے گار اک ملوک جو ہلکا ہو تو دو ملوک پھار</p>

<p>حاجی کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب میں سے لے کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>حاجی کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب میں سے لے کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>حاجی کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب میں سے لے کر لے کر لے کر لے کر</p>
<p>عسرت رہی دنیا میں شہ عقده کشاکش کو فاقے تو گزر جاتے تھے محبوب خدا کو</p>	<p>تاریکی زندان میں نہ اس طرح کھٹکتے لاٹت تو چھٹے قید سے کیا ہم نہ چھٹتے</p>	<p>یہ تو بہت سے چھاتی سے لگایا تھا ہر ہم قید سے چھٹ کر بھی نہ پاویں گے ہر</p>
<p>حاجی کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب میں سے لے کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>حاجی کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب میں سے لے کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>حاجی کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب میں سے لے کر لے کر لے کر لے کر</p>
<p>رازق دو عالم کی عنایت اسے پہچو گر صبر کی لذت ہو تو نعمت اسے سمجھو</p>	<p>چھٹ جائیں گے زندان میں نہ رات کو اور اٹکا جو نہ تھا تو ہمارا بھی نہ اور</p>	<p>نہ ہمت سے فیر نہ وہ واخر وہ دو دو نہ زور نہ مال و رفق نہ دوسے دو دو</p>
<p>حاجی کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب میں سے لے کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>حاجی کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب میں سے لے کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>حاجی کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب میں سے لے کر لے کر لے کر لے کر</p>
<p>داد اے سد انان جوین کھالی پر کھالی نہ فقر کی دولت افسین ہاتھ آئی پر کھالی</p>	<p>دنیا کی امارت ہو تو خواہش میں کس بہر تھکو تو فقط اس سے رہائی کی طلب ہو</p>	<p>دلی بھی خزان لیکھی ہستی کے چمن کی بستر سے نمایاں چین چین صابن کی</p>

<p>۱۰۱ چون از مریخ بار نقابست بر رخسار رخسار چون آن ناز و کج با کون چرخ چرخ چرخ عین کج چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>۱۰۲ چرخ غدا قیام کو کو با بکام چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>۱۰۳ ان سحر و جادو کو کو کو کو کو گدازد و بس و آن کو کو کو کو کو چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>
<p>جو گورس گامش تم نور نشان وہ تار سے حلقوں میں گریبان چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>افسوس یوین عمر چلی جاتی ہو جاتی نہ قید سے چھٹے ہیں موت آتی ہو جاتی چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>میں جو پتی پتین صدقہ کبھی تی پتین ہم کھر سے جو کھلے تو بہت رو تی پتین چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>
<p>۱۰۴ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>۱۰۵ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>۱۰۶ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>
<p>یہ تھے جہان صفا بچا جاتا تھا آنکو آٹھنے کے تصور میں غش آجاتا تھا آنکو چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>ہمسایہ کوئی کیس و معلوم نہو گا مرنا بھی کسی شخص کو معلوم نہو گا چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>دولوں کی جدائی سے تریقی ہو گئے ہیں بھجوا دو مرے پاس جو روئے ہوں بھجوا چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>
<p>۱۰۷ کامیاب و خوش حال و خوش حال کامیاب و خوش حال و خوش حال کامیاب و خوش حال و خوش حال کامیاب و خوش حال و خوش حال</p>	<p>۱۰۸ کامیاب و خوش حال و خوش حال کامیاب و خوش حال و خوش حال کامیاب و خوش حال و خوش حال کامیاب و خوش حال و خوش حال</p>	<p>۱۰۹ کامیاب و خوش حال و خوش حال کامیاب و خوش حال و خوش حال کامیاب و خوش حال و خوش حال کامیاب و خوش حال و خوش حال</p>
<p>باقی تھا حفظ تار نفس سینے کے اندر اک بال ہو جس طرح سے آئینے کے اندر چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>کاہیکو وہ رو و نیکی جو زندا میں ہو ہم دو بیٹے تو ہیں پاس ہو یا نہ ہو ہم چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>وہ کہتا تھا جو کہتے ہو کیا دور ہو جاتی اللہ میں سب طرح کا مقدر ہو جاتی چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>

<p>۴۴۴ ہر شے کا چا جان تو شکر خدا ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے</p>	<p>۴۴۵ جو شے دیکھ کر کیا اور دیکھ کر کیا جی بھر کے اگر باقی نہ پاتا تو نہ پاتا جی بھر کے اگر باقی نہ پاتا تو نہ پاتا جی بھر کے اگر باقی نہ پاتا تو نہ پاتا</p>	<p>۴۴۶ ہر شے کا چا جان تو شکر خدا ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے</p>
<p>۴۴۷ اولیٰ رکے انکو پہ ہم میں نہیں ہیں معلوم یہ ہوتا ہے کہ عالم میں نہیں ہیں</p>	<p>۴۴۸ واقعہ ہے کہ کھانا کبھی دن بھر نہیں مانگا سوئے کے لیے رات کو بستر نہیں مانگا</p>	<p>۴۴۹ ہر شے کا چا جان تو شکر خدا ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے</p>
<p>۴۵۰ سب شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے سب شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے سب شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے سب شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے</p>	<p>۴۵۱ ہر شے کا چا جان تو شکر خدا ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے</p>	<p>۴۵۲ ہر شے کا چا جان تو شکر خدا ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے</p>
<p>۴۵۳ کہتے تو وہ ان کے بھائی کی نہ کرتے تو یہ وہ بچوں کی رہائی کی نہ کرتے</p>	<p>۴۵۴ ہر شے کا چا جان تو شکر خدا ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے</p>	<p>۴۵۵ ہر شے کا چا جان تو شکر خدا ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے</p>
<p>۴۵۶ ہر شے کا چا جان تو شکر خدا ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے</p>	<p>۴۵۷ ہر شے کا چا جان تو شکر خدا ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے</p>	<p>۴۵۸ ہر شے کا چا جان تو شکر خدا ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے</p>
<p>۴۵۹ ہر شے کا چا جان تو شکر خدا ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے</p>	<p>۴۶۰ ہر شے کا چا جان تو شکر خدا ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے</p>	<p>۴۶۱ ہر شے کا چا جان تو شکر خدا ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے ہر شے کی بے نیکی کو تو شکر ہے</p>

<p>وہ تیرے کا دل پر وہ اعلیٰ درجہ کا کچھ طرح سے اسکا شوق سبب بیان اندھا کا تیرا اور تیرا کئی زبان</p>	<p>تو کہتا ہی احمد کو پھر ہی ہمارا جو گھر ہی گھر کا وہی گھر ہی ہمارا وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں</p>	<p>وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں</p>
<p>جو اس سے جدا وہ مجھ سے جدا ہی دنیا میں علی ایک ہوا اور ایک خدا ہی</p>	<p>تو کہتا ہی احمد کو پھر ہی ہمارا جو گھر ہی گھر کا وہی گھر ہی ہمارا وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں</p>	<p>وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں</p>
<p>کون ایسا ہے جو اس کا نہیں ہے گراہ ہو وہ اسے جسے راہ نہیں ہے آفاق میں جیسے شوق شوق نہیں ہے</p>	<p>تو کہتا ہی احمد کو پھر ہی ہمارا جو گھر ہی گھر کا وہی گھر ہی ہمارا وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں</p>	<p>وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں</p>
<p>حق سے نہ جدا وہ ہی نہ حق اس جدا ہی آقا تو ہمارا ہی نصیری کا خدا ہی</p>	<p>تو کہتا ہی احمد کو پھر ہی ہمارا جو گھر ہی گھر کا وہی گھر ہی ہمارا وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں</p>	<p>وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں</p>
<p>کون ایسا ہے جو اس کا نہیں ہے گراہ ہو وہ اسے جسے راہ نہیں ہے آفاق میں جیسے شوق شوق نہیں ہے</p>	<p>تو کہتا ہی احمد کو پھر ہی ہمارا جو گھر ہی گھر کا وہی گھر ہی ہمارا وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں</p>	<p>وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں</p>
<p>مجھ سے نہ خوشی ہو کہ وہ ہر پہلو آئے اک بھائی ہنسنا ایک کے آئینہ کال آئے</p>	<p>تو کہتا ہی احمد کو پھر ہی ہمارا جو گھر ہی گھر کا وہی گھر ہی ہمارا وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں</p>	<p>وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں وہ تیرے میں شوق کیسے کے لیے ہیں</p>

<p>۴۴ خوش کن کہ جو تو شاد جدا کر دے کہ وہ جو تو شاد جس سے چاہوں اس سے تیرا کیا درد و غم خانہ میں چھوڑا</p>	<p>۴۵ اشکر کن کہ جو تو شاد خیر چاہی جاوے کہ تیرا راہوں کا شکر کن کہ جو تو شاد انہوں کا شکر کن کہ جو تو شاد</p>	<p>۴۶ خوش کن کہ جو تو شاد جدا کر دے کہ وہ جو تو شاد جس سے چاہوں اس سے تیرا کیا درد و غم خانہ میں چھوڑا</p>
<p>۴۷ مطلوبہ زیارت جو ہیں شاہ زمین کی کبھی کی طرف جائیں کہ لین راہ وطن کی</p>	<p>۴۸ دیکھا حرم شاہ سے دربار شقی کا کوئی نہیں سراپا تھا حسین ابن علی کا</p>	<p>۴۹ مشتاق تھے جگہ وہ فضا کر گئے ہم قید میں جیتے ہیں چھار گئے</p>
<p>۵۰ مطلوبہ زیارت جو ہیں شاہ زمین کی کبھی کی طرف جائیں کہ لین راہ وطن کی</p>	<p>۵۱ دیکھا حرم شاہ سے دربار شقی کا کوئی نہیں سراپا تھا حسین ابن علی کا</p>	<p>۵۲ مشتاق تھے جگہ وہ فضا کر گئے ہم قید میں جیتے ہیں چھار گئے</p>
<p>۵۳ مطلوبہ زیارت جو ہیں شاہ زمین کی کبھی کی طرف جائیں کہ لین راہ وطن کی</p>	<p>۵۴ دیکھا حرم شاہ سے دربار شقی کا کوئی نہیں سراپا تھا حسین ابن علی کا</p>	<p>۵۵ مشتاق تھے جگہ وہ فضا کر گئے ہم قید میں جیتے ہیں چھار گئے</p>

<p>منہ پر ہاتھ رکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے</p>	<p>اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے</p>	<p>اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے</p>
<p>چلا یا ضعیف کو یہ زخم ہوا کہ کوسوں کا تھکا آیا ہوں درگھوڑا کہ</p>	<p>ہاتھوں کو بھی کاٹنا تھا طیش میں کہ رہ جاتا تھا غصے سے کہیں ہونٹ چہرہ کہ</p>	<p>اک سینے کا تھا عکس چہرہ کہ آئینہ نظر آتا تھا آئینے کے اندر کہ</p>
<p>منہ پر ہاتھ رکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے</p>	<p>اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے</p>	<p>اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے</p>
<p>درگھوڑا نہیں آگ لگا دیتا ہوں گھر کو سے تو نہیں آتی تو گرا دیتا ہوں درگھوڑا کو</p>	<p>پھولوں کی مہک جگر سے سے والان میں کہ آواز بھی کچھ روئے کی پھر کان میں آتی کہ</p>	<p>جہاں تھا کا وہر کا تھا وہ آفت کی گھڑی کہ کیا سوئے ہوا ٹھوکر اجل سر پہ گھڑی کہ</p>
<p>منہ پر ہاتھ رکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے</p>	<p>اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے</p>	<p>اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے اور نہ کسی کو دیکھ کر نہ بولے</p>
<p>اور زخمی ایسی کہ گزرتی تھی فلک سے بقی تھی زمین پائوں کے رکھنے کی تھک سے</p>	<p>وان سلیم مظلوم کے پیار سے نظر آئے اک ہرج مین دو عرش کے تارے نظر آئے</p>	<p>پہلے ہوئے ہی ہاتھ میں تو تیج جفا کو دور لگتا ہی تھے ہمیں ضامن دے جفا کو</p>

<p>حکایت سار کا کہنے کر سب کو جھجھکا بیگانہ بن گئی ہوئے بایا نہیں دور سے کہنے کے دیکھیں مجھ پر اور شخص میں میں اپنا کراہی</p>	<p>حکایت جو شخص خود اور دوسرے کے سیا چلا لیکے بیٹھیں کن کو جھکا چلائی چلی چھوٹے بیٹے کا بنا باپ کے بیٹے بن گیا لڑا</p>	<p>حکایت تو شخص غصہ کی محبت پر دھو پڑا کہ گریبان تلک آئے تھے آنسو کھینچ چپے جا تا تھا بیٹوں کو جھکا اگر باخون تلوار تھی اس کا بیٹا</p>
<p>حکایت کھنکھناتا تھا کر کے چھپے ہیں کر جم کر دامن میں ترے آگے چھپے ہیں</p>	<p>حکایت کیون فاحشہ ہر اکور و لاتا ہر کفن ہیں وہ پھول تو رہنے دے مجھ کے چہن ہیں</p>	<p>حکایت خون دیکھ کر دونوں جو جھجھکا دہشت سے بندھے ہاتھوں کو آنکھوں پر دھرتے</p>
<p>حکایت کھنکھناتا تھا کر کے چھپے ہیں پر جبر سے باہر نہ نکلتے تھے وہ بچے</p>	<p>حکایت آنکھوں سے قدم اٹکے لگائے نہیں پائی کھانا بھی غریبوں کو کھلائے نہیں پائی</p>	<p>حکایت مظلوم ہیں حامی کوئی مشکل میں نہیں ظالم نے کہا رحم مرے دل میں نہیں</p>
<p>حکایت کھنکھناتا تھا کر کے چھپے ہیں دور سے کہنے کے دیکھیں مجھ پر</p>	<p>حکایت جو شخص خود اور دوسرے کے سیا چلا لیکے بیٹھیں کن کو جھکا</p>	<p>حکایت تو شخص غصہ کی محبت پر دھو پڑا کہ گریبان تلک آئے تھے آنسو</p>

<p>دل آہ و زاری سے لڑتا ہے دوبارہ گاہک سے جیسا کہ چاہے وہ لوگوں کا کہہ کر دے</p>	<p>دل آہ و زاری سے لڑتا ہے دوبارہ گاہک سے جیسا کہ چاہے وہ لوگوں کا کہہ کر دے</p>	<p>دل آہ و زاری سے لڑتا ہے دوبارہ گاہک سے جیسا کہ چاہے وہ لوگوں کا کہہ کر دے</p>
<p>آلودہ لہو میں رخ آلودہ نہیں دیکھے جیتا نہیں دیکھا ہے کہ نہیں دیکھے</p>	<p>اک داریں سر و نوں کے تن پر سے آلودہ ہیں ہیں ساتھ ہی رہی میں بند سے ساتھ ہی جا</p>	<p>اک داریں سر و نوں کے تن پر سے آلودہ ہیں ہیں ساتھ ہی رہی میں بند سے ساتھ ہی جا</p>
<p>کون سے کما آگے وہ رخ و خاں کے کہیں ناز و نیاز سے جیسا کہ چاہے وہ لوگوں کا کہہ کر دے</p>	<p>کون سے کما آگے وہ رخ و خاں کے کہیں ناز و نیاز سے جیسا کہ چاہے وہ لوگوں کا کہہ کر دے</p>	<p>کون سے کما آگے وہ رخ و خاں کے کہیں ناز و نیاز سے جیسا کہ چاہے وہ لوگوں کا کہہ کر دے</p>
<p>وہ بوسے کہ یہ شمع ہو رہی مشہور ہمارا سر و نیاز عبادت میں ہو دستور ہمارا</p>	<p>وہ بوسے کہ یہ شمع ہو رہی مشہور ہمارا سر و نیاز عبادت میں ہو دستور ہمارا</p>	<p>وہ بوسے کہ یہ شمع ہو رہی مشہور ہمارا سر و نیاز عبادت میں ہو دستور ہمارا</p>
<p>آپ کو شمع کی طرح حکم کر کے دوبارہ چلائے گا بھائی کو وہ بھائی کا پیارا مادر کو چکارا کہیں بابا کو چکارا</p>	<p>آپ کو شمع کی طرح حکم کر کے دوبارہ چلائے گا بھائی کو وہ بھائی کا پیارا مادر کو چکارا کہیں بابا کو چکارا</p>	<p>آپ کو شمع کی طرح حکم کر کے دوبارہ چلائے گا بھائی کو وہ بھائی کا پیارا مادر کو چکارا کہیں بابا کو چکارا</p>
<p>تلوار پکٹی تو آواز نہ دیا مانتا بھائی پھر زور سے بھائی سے لپٹا دیا تھا بھائی</p>	<p>دھبہ بھی نہ خون کا انکا شمشیر حد و بین بھائی کا لہو مل گیا بھائی کے کہو بین</p>	<p>دھبہ بھی نہ خون کا انکا شمشیر حد و بین بھائی کا لہو مل گیا بھائی کے کہو بین</p>

جالیٹا ہے جیسا کہ چاہے
وہ لوگوں کا کہہ کر دے

وہ بوسے کہ یہ شمع ہو رہی مشہور ہمارا
سر و نیاز عبادت میں ہو دستور ہمارا

آپ کو شمع کی طرح حکم کر کے دوبارہ
چلائے گا بھائی کو وہ بھائی کا پیارا
مادر کو چکارا کہیں بابا کو چکارا

<p>۴۴ جہیز تہ تیغ پستین علی کا لیکر نزل کی طوط لیکے ستارے قمر آریا گردن سے فزون اوج نہیں کا لیکر تخت نشو کر دریا سے شرف کا لیکر آریا</p>	<p>۴۵ راختہ کردہ نوح غریبان پر و طوط غریب خدین باز ملک سلیمان پر و طوط فرخندہ ہوئی یون کے اس جڑے ہو بدین جس طرح سفر سے کوئی آنا ہو وطن میں</p>	<p>۴۶ اس خاک کی شہرہ کجی نہیں بھائی ہر عین عبادت اسے انکس کجی لگانا چوڑی شہرہ اس خاک کی شہرہ کجی لگانا نور اس کا کمر بولیا جلیبہ ہزارا</p>
<p>۴۷ خندان ہو سچوں گل سفری راہ خدا کے فردوس کی یو آگئی جھوکوں سے ہوا کے</p>	<p>۴۸ فرخندہ ہوئی یون کے اس جڑے ہو بدین جس طرح سفر سے کوئی آنا ہو وطن میں</p>	<p>۴۹ کم ہو گئے گنہ عجب اسید کھلیکا سورنگ کا اجر اس سے نمازی ملیکا</p>
<p>۴۸ مطلوبہ شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ دنیا میں جو فردوس برہنہ ہو تو ہی اور اگر کسی عالم کا گھٹین اور تو ہی اور اجا بچہ چھپو وہ زمین اور تو ہی اور</p>	<p>۴۹ اس خاک سے دنیا میں شہرہ شہرہ جس نور سے کسی شہرہ شہرہ شہرہ انید اسے فشار اس شہرہ شہرہ</p>	<p>۵۰ اس خاک کی شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ ہر عین عبادت اسے انکس کجی لگانا چوڑی شہرہ اس خاک کی شہرہ کجی لگانا نور اس کا کمر بولیا جلیبہ ہزارا</p>
<p>۵۱ بھایا یہ مکان دوش محمد کے مکین کو جس طرح سے بھارے کوئی بالوں سے نہیں کو</p>	<p>۵۲ راحت بھی اسی جاحوض صبر ملیکا جنت ہو گھر اسکا جسے یان قبر ملیکا</p>	<p>۵۳ شمشیر غضب ساسے گر ہوگی طوین یہ آسکے لیے سیدہ سپر ہوگی طوین</p>
<p>۵۲ یو بڑا مطلوبہ کس پائے کی جگہ پر فردوس سے شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ جنگل میں ہی چھائی کی جگہ پر واشتہ چھوٹوں سے سب لہ لہ کی جگہ پر</p>	<p>۵۳ یو بڑا مطلوبہ کس پائے کی جگہ پر فردوس سے شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ جنگل میں ہی چھائی کی جگہ پر واشتہ چھوٹوں سے سب لہ لہ کی جگہ پر</p>	<p>۵۴ استادہ جو شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ جس نور سے کسی شہرہ شہرہ شہرہ انید اسے فشار اس شہرہ شہرہ</p>
<p>۵۵ غریب کے نہ دکھ اب دل لان سے ٹھیک سن لیجو کہ مر کر بھی نہ مانیسے آٹھیک</p>	<p>۵۶ سچ بھی اس خاک سے ممتاز ہو گیا جو اس پہ جھکیگا وہ سرفراز ہو گیا</p>	<p>۵۷ شہرہ جو شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ یہان شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ</p>

<p>۹۹</p> <p>خیرین کے خیرین عجب شریف اور کی خوشی میں جسے کیسیا پر بار</p>	<p>۱۰۰</p> <p>خیرین کی اک اور کون چاہا تو خیرین کی کون سی شریف اور</p>	<p>۱۰۱</p> <p>خیرین کی کون سی شریف اور خیرین کی کون سی شریف اور</p>
<p>خاموش ہیں سب حکم امام دو جہاں ارشاد ابھی ہو تو بڑا دون انھیں</p>	<p>۱۰۲</p> <p>زکے نہیں آجائے ہیں جب غیظ بچے ہیں مگر غیظ پڑا لشد سب میں</p>	<p>۱۰۳</p> <p>تنگ آنکے آخر کو یہ پیاسا بھی آن لوگوں پہ کھلی ایک جب کہ میں</p>
<p>۱۰۴</p> <p>خیرین کی کون سی شریف اور خیرین کی کون سی شریف اور</p>	<p>۱۰۵</p> <p>خیرین کی کون سی شریف اور خیرین کی کون سی شریف اور</p>	<p>۱۰۶</p> <p>خیرین کی کون سی شریف اور خیرین کی کون سی شریف اور</p>
<p>۱۰۷</p> <p>خیرین کی کون سی شریف اور خیرین کی کون سی شریف اور</p>	<p>۱۰۸</p> <p>خیرین کی کون سی شریف اور خیرین کی کون سی شریف اور</p>	<p>۱۰۹</p> <p>خیرین کی کون سی شریف اور خیرین کی کون سی شریف اور</p>
<p>۱۱۰</p> <p>خیرین کی کون سی شریف اور خیرین کی کون سی شریف اور</p>	<p>۱۱۱</p> <p>خیرین کی کون سی شریف اور خیرین کی کون سی شریف اور</p>	<p>۱۱۲</p> <p>خیرین کی کون سی شریف اور خیرین کی کون سی شریف اور</p>
<p>۱۱۳</p> <p>خیرین کی کون سی شریف اور خیرین کی کون سی شریف اور</p>	<p>۱۱۴</p> <p>خیرین کی کون سی شریف اور خیرین کی کون سی شریف اور</p>	<p>۱۱۵</p> <p>خیرین کی کون سی شریف اور خیرین کی کون سی شریف اور</p>

<p>۴۳۳ نہ ہوتا ہوا نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی یاں چشمن پر اور ہاں چشمن کی اور ہاں پانی سے نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی اور نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۳۴ جگا وہ کہو نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی کی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۳۵ ان تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی سب نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>۴۳۶ نور شیدہ رایت ہو امام دو جہان تو قرآن سے روشن ہو حدیثوں سے عیان تو نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۳۷ سہل تھی ملی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی رو کر شہ والا نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۳۸ جب آگشتی تھیں چوبین تو چھکا جاتا تھا بھرتی تھی ہو اجب تو آڑا جاتا تھا نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>۴۳۹ کیا چوٹی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی عباسی لاہور سے نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی دی رات کی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۴۰ بہرے نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۴۱ یہاں آنکے پانی سے چھٹے کھائے سے چھوٹے ہو صبح تو جانیں کہ سید خانے سے چھوٹے نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>۴۴۲ جہان لاہور سے نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۴۳ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۴۴ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>

<p>۴۴ ایں حق صوفیہ کے چھپے ہوئے ہر کوئی راہ پر تو اس کی راہ کا ہوتا ہے جنگل میں کہ گھبراہٹ ہو تو یہ رہا جان دور در سے پاس سے تیری غریب کی</p>	<p>۴۵ کونسی طرح کی گھبراہٹ کی تھی چھپا کر ہونے غریب کی راہ کی تھی کہ تیرا غریب تھیں تیرے گھر کی تھی نہ چھپا کر تھی تیرے غریب کی تھی</p>	<p>۴۶ تیرے گھر کی تھی تیرے غریب کی تھی نہ چھپا کر تھی تیرے غریب کی تھی کہ تیرا غریب تھیں تیرے گھر کی تھی نہ چھپا کر تھی تیرے غریب کی تھی</p>
<p>بابا بھی نہیں عالم تنہا ہی ہو بیٹا مگر سے تھیں جنگل میں اجل لائی ہو بیٹا</p>	<p>کل کچھ نہ کچھ آفتا ہو جو گھر کی ہر ماں لوصا جو تیرے سے کل آئی ہر ماں</p>	<p>کیونکہ کہوں تجھے کہ جنگل چاک ہو رہی ہے شہر کے درخت کی پس بھاگ ہو رہی ہے</p>
<p>۴۷ دوست تو چھپا کر تیرے غریب کی تھی سلسلے کے کسی راہ پر تیرے غریب کی تھی رہتی ہو تیرے غریب کی تھی آنت میں نہیں آج کوئی پوچھے والا</p>	<p>۴۸ تیرے غریب کی تھی تیرے غریب کی تھی اس لئے کہ تیرے غریب کی تھی لاؤ صنف اس گھر کی تھی بیب خاتہ جو اب نہ چھپا کر تھی</p>	<p>۴۹ تیرے غریب کی تھی تیرے غریب کی تھی سب کچھ تیرے غریب کی تھی حیات نہ لاکر تیرے غریب کی تھی ہر کچھ تیرے غریب کی تھی</p>
<p>خاک آئی ہو لون جلیق ہو میدان بکلا ہون نہیں آئی کیونکہ تھیں اس گرم ہو ہون</p>	<p>پیو کر شب قتل شہ جہن و بشر ہو امان کا یہ رونا نہ ہون ماتم کی خبر ہو</p>	<p>کچھ دور نہیں ہے ادبی فوج شہر سے ہر شہر پر ہو خیر ناموس ہی سے</p>
<p>۵۰ تیرے گھر کی تھی تیرے غریب کی تھی سب کچھ تیرے غریب کی تھی حیات نہ لاکر تیرے غریب کی تھی ہر کچھ تیرے غریب کی تھی</p>	<p>۵۱ تیرے غریب کی تھی تیرے غریب کی تھی اس لئے کہ تیرے غریب کی تھی لاؤ صنف اس گھر کی تھی بیب خاتہ جو اب نہ چھپا کر تھی</p>	<p>۵۲ تیرے غریب کی تھی تیرے غریب کی تھی سب کچھ تیرے غریب کی تھی حیات نہ لاکر تیرے غریب کی تھی ہر کچھ تیرے غریب کی تھی</p>
<p>پال نہ کہیں اور جگہ امن و امان کی جنگل وہی بھایا تھیں تھی خاک کی</p>	<p>بہل ہون چہرے میرے کیجئے پہ چلی آئی بیشیش شب قتل حسین ابن علی آئی</p>	<p>ہر وہ کہ میں عدو ایندو غفار کر پا پیاسوں پہ خدا تار کو گلزار کر پا</p>

[illegible]

<p>دریغ و غم دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل</p>	<p>دریغ و غم دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل</p>	<p>دریغ و غم دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل</p>
<p>کیون دم مرا صدے سے نہ گھراے سکیں یہ تیرا گلاں اور سن ہاے سکیں</p>	<p>پھر کل کی طرح نیند میری کھو گے بابا میں بھی وہیں سوؤں گی جہاں تو گئے بابا</p>	<p>نہ دوست نہ احباب نہ ہم پریم سہم نہ تیرا یوں شامان اور نہ العزم سہم</p>
<p>دریغ و غم دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل</p>	<p>دریغ و غم دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل</p>	<p>دریغ و غم دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل</p>
<p>و شوار تھا ہجر پر اس رشک چین پر باہن تو گلے میں تھیں وہن شہ کے رہن پر</p>	<p>صدے کی ناقون پر حرم ساتھ نہ ہونگے کیا یہ سفر ایسا ہو کہ ہم ساتھ نہ ہونگے</p>	<p>سکھو نہ وہ اور نہ وہ تاج رنگین ہوں دولت تو خزانے میں ہر خود پر زمین ہوں</p>
<p>دریغ و غم دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل</p>	<p>دریغ و غم دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل</p>	<p>دریغ و غم دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل دلت کا گلاں سے تیرا دل</p>
<p>آنید و اگر پیاس سے عشق لگا بابا تم جیتے رہو یا نہ بھی لگا لگا بابا</p>	<p>وہ راہ تو دم کا سحر و شام ہو جسکا پہلے ہو وہ منزل کہ لحد نام ہو جسکا</p>	<p>آجانی ہو وان موت جہاں کہ نہیں ہو بہتوں کو کفن تک بھی میسر نہیں ہو</p>

ہوتا ہے خفایوں کو فی نماز و کچلے سے
 ہر ہر سے ہاتھوں کو چھڑاؤنگے سے

<p>۴۴ و شوق و در جوانی سر کشته با شوق و جوانی به شوق و در جوانی سر کشته با شوق و جوانی و شوق و در جوانی سر کشته با شوق و جوانی</p>	<p>۴۵ و شوق و در جوانی سر کشته با شوق و جوانی به شوق و در جوانی سر کشته با شوق و جوانی و شوق و در جوانی سر کشته با شوق و جوانی</p>	<p>۴۶ و شوق و در جوانی سر کشته با شوق و جوانی به شوق و در جوانی سر کشته با شوق و جوانی و شوق و در جوانی سر کشته با شوق و جوانی</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

میر جانی کے گھر آپ کے دشمن تو جیو گے رستی سے بندھیں گے مری گردن تو جیو گے	نثر بہت بھی نہ جلد اکو مری دلسوزی لگی منزل وہ ہمیں بعد چل روز لگی	ہوتا تو لباس ایک ہر حال کے میں زمین کھن اور نامہ اعمال کے میں
------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------

<p> جو کہ فرشتہ بزرگ حضرت علیؑ کے ایک پر اور وہ جو حضرت عثمانؓ کے ایک پر وہ جو حضرت عثمانؓ کے ایک پر اس کے ایک پر </p>	<p> یہ کیا کہ وہ جو حضرت علیؑ کے ایک پر اور ان کے ایک پر شقائق برآورد علیؑ کے ایک پر </p>	<p> یہ کیا کہ وہ جو حضرت علیؑ کے ایک پر اور ان کے ایک پر شقائق برآورد علیؑ کے ایک پر </p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

کھلا بین مستر کی چاروں افسار کے نیچے بہ شاہ و گرد آید، نہ ہر خاک کے نیچے	جائے گاسوے شام میں سرخ سے کنگر بس چادر بس شو جین چھائی سے پٹنگر	امان کے بھی روئے کا نہ غم کھاؤ گی میں چھوڑ کے ان سب کو جلی آؤ گی
-----------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------

[illegible]

<p>۴۴ جو خاص ہیں زمین وہ ہمارے ہیں سکینے وہ تھے زیادہ زمین پیارے ہیں سکینے حضرت نے کہا وہ مسلمانان کی ہر شے</p>	<p>۴۵ اب اس وقت ہر ملک کرنا مسلمان ہوا پھر ہوا جو ملک کرنا مسلمان ہوا ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا</p>	<p>۴۶ ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا</p>
<p>۴۷ اور جو زمین جب اٹھا رہا تھا اس وقت زمین پر تھیں ان کی ہر شے سب اس وقت زمین پر تھیں ان کی ہر شے</p>	<p>۴۸ ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا</p>	<p>۴۹ ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا</p>
<p>۵۰ راضی ہو گئے وہ اللہ شہر مجھ پر سب ہوں ہر شہر میں شیعوں کو کچھ رنج و غب ہوں حضرت نے کہا ان کی ہر شے</p>	<p>۵۱ ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا</p>	<p>۵۲ ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا ہر ملک کو مسلمان کرنا مسلمان ہوا</p>
<p>۵۳ تن آتش جسم سے صفت شمع جلیکا یہ ال تھیں عصر کے بعد آج کو لیکا سب طو تھا ان کی محبت کا ہن میں</p>	<p>۵۴ کیا کیا مرے کام آئی ہیں اس رخ میں سب طو تھا ان کی محبت کا ہن میں سب طو تھا ان کی محبت کا ہن میں</p>	<p>۵۵ تھا فرش سے شاعر سما جلوہ گری ڈیوڑھی تھی در چہ فلک نیلو فری سب طو تھا ان کی محبت کا ہن میں</p>

<p>مرثیہ خاکِ سادات پر کرتے تھے خاک کو جو کہ زمین پر بھی لکھتے تھے زمین سدا آئی تھی صدگار و زمین بان تو تھوڑا سا پار سے یہ وہ تار سے ہیں کہ جو ہیں بیکار</p>	<p>مرثیہ کر کے دامن چو پیرا ہے سست پیرا پیرا کو کر کا پیرا سے زوئی جان ز فادار فرمانے لگے پیرا کے علی گاہ شمس شادکار پیرا خدوت عالی کا جو بندہ ہی نہ لار</p>	<p>مرثیہ وہ چاند نہ تھا وہ نہ قلمین و نہ کلمین تھی چھین چھوٹوں بن زبانیوں پر و نہ کلمین بن چو کلمین شمس پیرا کی گانگ تھی چھین سب جانتے وہ سب داری چھین</p>
<p>یہ سب وہ بشر ہیں جو سب تو خدایہ ہو عرش بھی روشن انھیں تاروں کی چھین</p>	<p>جبریل پکار سے نہیں حاجت ہو کسی کی بچپن سے بھی خادم کو تنہا تھی اسی کی</p>	<p>نور میر کا ملی کبھی سب کو نہ پہنچا ہو ایسی کہ عطر آگے پسینہ کو نہ پہنچا</p>
<p>مرثیہ نہیں بن زیادہ مکہ و حور سے جلو سے بن فنون روشن شمس پیرا کو تاروں کے سب نہ لیا تو سب سے لکھ خوابوں میں یہ فلک سے کہ تو نور سے لکھ</p>	<p>مرثیہ اسوا تیرا جب وہ وہ عالم خوار وہ لنگر کا ہو اچھا و چشم اور زیادہ گھر اور چو پیرا کا کہ کشتان گلیا جاوے جبریل خلیعے سب تیسواری کے بنیاد</p>	<p>مرثیہ شمار شمس پیرا کو سوس و سو وہ عجب وہ اقبال وہ شمس پیرا کو نہیں گلیا چو پیرا کو جو کو کو کو کیا ایک جہو کی تھی کلمین</p>
<p>آخر تو کھل آئیں سب سارے جو چھین پیرا کو نہ دیکھو گے یہ تار سے جو چھین</p>	<p>ہمراہ علم و صوب میں تھا طیل خدا بھی جبریل بھی تھے سایہ فلک تیرا بھی</p>	<p>بر باد کرین کوہ کو ماسوہ الٹا دین نہیں کہ طرح قلعہ گردوں کو الٹا دین</p>
<p>مرثیہ دیکھا نہ تھے جو زرخ شمس پیرا عالم جس سے لکھتے تھے عالم کے جو زرخ خوش نہ چھین پیرا سے دیکھی انھیں کلم پیرا کی زبان سے ہی لکھا زرخ عالم</p>	<p>مرثیہ تھوڑا سا تو کلم خوش و خوش نیز دین کی جان اور سلما زرخ عالم وہ دین کو دین جان نہیں تیرا پیرا میں ملک دیکھیے صورت میں تیرا</p>	<p>مرثیہ بانتے سوار دین جان و زرخ نہیں تھوڑا سا جو قدم با قدم جلدی تھی بارک کو کلم چھین نہیں تھوڑا سا کلم کلم کلم</p>
<p>مازان ہیں سادات شمس پیرا گلو پیر تو تیرا تو قمر باک میں ہر مو پیر</p>	<p>خوشید بھی شمس پیرا ہو زرخ جلوہ کر لے چلائی تھیں پیرا میں دیکھیے زرخ لے</p>	<p>حسرت کی پیرا سے ہو آئی تھی طوبی سے چھین پیرا تھی زرخ لے</p>

مرثیہ
خاکِ سادات

<p>کیا کھانہ خاں علم فرج خاں کا فرز دینے کی شائق شاہجہان کی تہا غل شکار تیرے سرور ان باغ و قافہ پیشہ چو عالم پتہ بیخیا کی ضیا کا</p>	<p>دراکھو لیبیوں کے غلط تیرے جو پیچھے بیجان ہو سہا ادم میں جاکر ایک چھوٹے عیاش علمدار نے کی عرض دہا ادم بائیس جوان رنگے اور تکیب کو عالم</p>	<p>ہالے سزا لگنے کا ہو جی فری تو ہو قتل پیشہ کی سلوان کے جی تو ہو قتل نہیں نہ جی بیخیاں گئے تو ہو قتل نہیں نہ جی بیخیاں گئے تو ہو قتل</p>
<p>لو کے وہ اچھین بڑھ کے لڑا جو علی سے یہ شیر گز سہا نہیں رکھنے کسی سے</p>	<p>بیچکم تو قصوں پر نہ یہ مانتو دھریکے حسرت نہ رہی جو دغا کر کے مرینگے</p>	<p>دیکھا نظر فیض سے افواج لعین کو لرزہ ہوا انھوں سے دلیر دن کے زمین کو</p>
<p>ان چاند سے چرخ کی تھی جی بیخیا میاں تیرے قفا چاٹتے لڑکا پر تیرے شیر کے علمدار اس کے کھینچے احد انوری لاکھ بیخیاں تیرے</p>	<p>ہالے اک اٹھن سے جو بیخیاں تیرے چاٹتے ہو جاکے تیرے تونے تیرے کون کی اوجھار حضرت کے بارے سے کیا جاکو سراج پیشہ تیرے تونے تیرے کون کی اوجھار</p>	<p>ہالے نہا گئے کیوں نہ تیرے وہ صاحب چون کلڑا ہو جی بیخیاں کوئی تیرے انبار تیرے لاشوں کو اور جی بیخیاں کو لہذا تیرے لاشوں کو اور جی بیخیاں کو</p>
<p>کیا حسن عقیدت تھا جب دل کے جوان آقا ہوا ہونے کو سب ایک زبان تھے</p>	<p>شیخ و تبر و شیر و سنان کھانے دو بھائی سب کو کون سے پہاڑ چھوڑ جائے دو بھائی</p>	<p>پاس آئے سکے دور سے یہ پیروں نے مارا تلوار میں نہ کھائیں یہ انھیں تیرے مارا</p>
<p>ہالے نہا جو ہوا لگنے دل تیرے جوان تلوار میں بیخیاں تیرے ہونے ان کی جان مظاہر سون پر نہ ہوئے ان کی جان</p>	<p>ہالے کے گھبراہٹ کر کیا اور سید اکبر کے گھبراہٹ کر کیا اور سید اکبر آقا کو جھلا دیا نہ لگایا کوئی پیچھے پیشہ سب سے غلام آ گیا تیرے پیچھے</p>	<p>ہالے جب سوسے جہان تیرے گدگد کا کھار جاننا زبان دکھلا کے وہ جہاں سوسے نہا تیرے جہاں تیرے گدگد کا کھار</p>
<p>آرام میں نہ رہا وہ علی کے خمل آیا آدم ہوئی تیروں کی یہ پیام اجل آیا</p>	<p>چلنا صنف جگہ گاہ میں تلواروں کا دھیر آج آپ مرا ایسے نکھو اردن کا دھیر</p>	<p>لشکر نہ رہا شاہ فلک جاہ کے ہمراہ اٹھارہ ستارے تھے فقط آہ کے ہمراہ</p>

<p>مطلع دو تنہا فی دنیا اس فوج کے سوا حالت نہیں رہے گی تو کوئی بھی نہیں یوں سے کہتی تھی کہ اللہ کے تلواریں جو ہر سرور کو کھلا دیتے ہیں</p>	<p>مطلع ان فوجیں اس قبیل ہوتی ہیں جن کو یوں سے کہتی تھی کہ اللہ کے تلواریں جو ہر سرور کو کھلا دیتے ہیں</p>	<p>مطلع ان فوجیں اس قبیل ہوتی ہیں جن کو یوں سے کہتی تھی کہ اللہ کے تلواریں جو ہر سرور کو کھلا دیتے ہیں</p>
<p>دوسرے مقدم پھر پہلے پیدا کروں گے اکدم میں آزادوں کی سران خیر ہوں گے</p>	<p>اکدم کے لیے گلشن ہستی کو اجاڑوں نانا کی بسائی ہوئی بستی کو اجاڑوں</p>	<p>گرمی سے ہوا میں شرارت سے نظر آئے جھوٹا تھا غضب کا کہ سرارت سے نظر آئے</p>
<p>مطلع جو ہم تو قسم بساں ہم نے کیا ہے اوتار کر کوئی بھی نہیں کیا ہے</p>	<p>مطلع یہ فوجیں اس قبیل ہوتی ہیں جن کو یوں سے کہتی تھی کہ اللہ کے تلواریں جو ہر سرور کو کھلا دیتے ہیں</p>	<p>مطلع یہ فوجیں اس قبیل ہوتی ہیں جن کو یوں سے کہتی تھی کہ اللہ کے تلواریں جو ہر سرور کو کھلا دیتے ہیں</p>
<p>میں وہ ہوں کہ جسم صاف ادا ہو گیا جبریل بھی روکے تو ہرگز نہ ہو گیا</p>	<p>وان زمین پہناشا و کھلے سرکل آئی یان تیغ علی میدان سے باہر آئی</p>	<p>سرکش تھا جو ناری یہ بھلائی تھی آئی لوہہ پہ بھی گرتی تھی تو کھاتی تھی آئی</p>
<p>مطلع جہاں جوتے تھے تو جہاں کھڑے تھے زور آوری شہر آگے کھڑے تھے</p>	<p>مطلع یہ فوجیں اس قبیل ہوتی ہیں جن کو یوں سے کہتی تھی کہ اللہ کے تلواریں جو ہر سرور کو کھلا دیتے ہیں</p>	<p>مطلع یہ فوجیں اس قبیل ہوتی ہیں جن کو یوں سے کہتی تھی کہ اللہ کے تلواریں جو ہر سرور کو کھلا دیتے ہیں</p>
<p>صبر انکی جفاؤں کا کیا خیر ہونے انہوں کی تباہی کبھی چاہی ہو پرنے</p>	<p>نا طاقتی جسم نہ مطلق نظر آئی تصویر جلال اسد حق نظر آئی</p>	<p>وہ ہمیں جنہیں صاف نہیں یہ ادا کروں گی تھی ہجو کی طرح خاک پہ بوجھاروں گی</p>

[illegible]

<p>جلد اول</p> <p>مراختہ ہوا دل فانی ہو گیا نہ توئی تھی اور نہ تھی کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>جلد اول</p> <p>مراختہ ہوا دل فانی ہو گیا نہ توئی تھی اور نہ تھی کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>جلد اول</p> <p>مراختہ ہوا دل فانی ہو گیا نہ توئی تھی اور نہ تھی کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>اگر آگ لگی وارجد ہر چل گیا اسکا جو آگیا سائے میں بدن چل گیا اسکا</p>	<p>جب ہاتھ اٹھا چرخ پر سر چڑھ گیا اسکا پی پی کے لہو اور بھی دم بڑھ گیا اسکا</p>	<p>بداصل تکر کے مخمں کھٹے ہیں اکثر جو صاحب ہو ہر ہین چھک رہے ہیں اکثر</p>
<p>جلد اول</p> <p>مراختہ ہوا دل فانی ہو گیا نہ توئی تھی اور نہ تھی کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>جلد اول</p> <p>مراختہ ہوا دل فانی ہو گیا نہ توئی تھی اور نہ تھی کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>جلد اول</p> <p>مراختہ ہوا دل فانی ہو گیا نہ توئی تھی اور نہ تھی کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>اس برق کا ہر سر کوئی دنیا میں کسان کو یہ سب صفیں جہین ہوں وہ سیف بان کو</p>	<p>کیا ڈر اسے طوفان کا جو چالاک ہوا ایسا جب باڑھ ہو پیرا ہو تو پیرا ہوا ایسا</p>	<p>وہ چار ہوا اسامنے جو خیرہ سر آیا ہر مصرع قد اسکا رباعی نظر آیا</p>
<p>جلد اول</p> <p>مراختہ ہوا دل فانی ہو گیا نہ توئی تھی اور نہ تھی کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>جلد اول</p> <p>مراختہ ہوا دل فانی ہو گیا نہ توئی تھی اور نہ تھی کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>جلد اول</p> <p>مراختہ ہوا دل فانی ہو گیا نہ توئی تھی اور نہ تھی کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>سب ناریوں کو خاک کا پیو نہ کیا تھا آب و دم شمشیر نے دم بند کیا تھا</p>	<p>خالق کا غضب خلق میں کتنے ہیں اسکو یہ کہ مہاجات نہ چھوڑیں کسی کو</p>	<p>ان دھاروں کو کو گے گے ہوش کمان میں چوہا کار کی آیا تو یہ سب نخل خزان میں</p>

<p>۴۳۳ کشتی بر آتش خون سے جھوٹا جگمگ کشتی کے جدا ہونے لگے بند سے پر بہر سہمے تباہ خون میں دریا کا بند بہر سہمے کو چو تو کھلے اس کے بند</p>	<p>۴۳۴ خوشخیز زمین پر کی باری خوشی وال خفا نشو کر تو ہو گئی دنیا پر وبال آٹھ تھے کہ کسی کی طرح نہ لجا خیر کی یادہ خاطر گئی کو وہ پال</p>	<p>۴۳۵ پانچویں پیرانیس اس جوتابا پر آخر پاسلو کردی خاطر اس نے من چاہ جو تو نہ آوارہ وطن با سہمے خوشخیز شہر و زمین صبا پر</p>
<p>مات جو نہ تھی خوف سے نہ تھے شہیر جب بڑی تھی تلوار تو جھکا تھے شہیر چشمہ کی تھی تلوار تو جھکا تھے شہیر</p>	<p>مات یہ کہان تھی کہ جو اکٹھے وہ بھل کر عش ہو گئے ریتی یہ کہو منہ سے اگل کر عش ہو گئے ریتی یہ کہو منہ سے اگل کر</p>	<p>زلفین وہ تری خاک میں سیاہ لکین کا ہر تری خیر سے رگین کٹ لکین کا ہر تری خیر سے رگین کٹ لکین کا</p>
<p>۴۳۶ گنج تھی جی تو نہ تھے شہیر زخمی تھی چائی کے میں شہیر تلوار سے کٹ جاتا تھا جباروں سے جبار کے کہتے تھے کہ جبار سے</p>	<p>۴۳۷ خیر کو اور شہیر شہیر شہیر بہر سہمے سے ادھر شہیر شہیر خیر کی ان سب سب سب سب سب</p>	<p>۴۳۸ آقا شہیر شہیر شہیر شہیر آن شہیر شہیر شہیر شہیر آن شہیر شہیر شہیر شہیر</p>
<p>چشمہ کے حد سے نہ کہہ سکتے تھے شہیر لاش علی صخر کی طرف نکلتے تھے شہیر چشمہ کے حد سے نہ کہہ سکتے تھے شہیر</p>	<p>غم غماہ کہیں زمین شوخو کل آئے خیر جو ملا خلق سے آنسو کل آئے غم غماہ کہیں زمین شوخو کل آئے</p>	<p>خیر کے تلے سجدہ رہا کرنے کے حد سے سید ترے پانی کے طلب کرنے کے حد سے خیر کے تلے سجدہ رہا کرنے کے حد سے</p>
<p>۴۳۹ خیر کا شہیر آفت ہوئی کیا خیر سے کہ شہیر قیامت ہوئی کیا جن دیکھو انس میں وقت ہوئی کیا زبانیں اسی دن مصیبت ہوئی کیا</p>	<p>۴۴۰ خیر شہیر شہیر شہیر شہیر خیر شہیر شہیر شہیر شہیر خیر شہیر شہیر شہیر شہیر</p>	<p>۴۴۱ خیر شہیر شہیر شہیر شہیر خیر شہیر شہیر شہیر شہیر خیر شہیر شہیر شہیر شہیر</p>
<p>دب دیکھ جو پیکان تن شہاف سے نکلتے سر کھول کے پریوں کے پرے ناف سے نکلتے دب دیکھ جو پیکان تن شہاف سے نکلتے</p>	<p>بھائی نہ تریا بھی نہ ناجالی کا دیکھا نکل جو بہن نیز سے سر بھائی کا دیکھا بھائی نہ تریا بھی نہ ناجالی کا دیکھا</p>	<p>کاند سے پہ عبا پرین قبا نہ تریا ہر ترے لاشے پر دانت تریا کاند سے پہ عبا پرین قبا نہ تریا</p>

<p>معالم نہ وہ جو سپردہ اوس آٹھ پیرا ہے عسینیا نار کے کسی شے نہ خبر بلکہ حسینیا نیر کے انی اور ترا سہل ہے عسینیا سرمیون بچت نہیں جاتا یا گیا ہے حسینیا</p>	<p>کچھ فرق نہ اُس نار میں اور نور میں رکھا ظالم نے سر پاک کو تترور میں رکھا</p>
<p>رباعی وینا دریا اور دریا وینا دریا مانند عجب آب کی انسان در نگار و جودل تو ہر نفس میں ملا کشتی جو ناخدا ایمان در</p>	
<p>رباعی تو میرا کہ وہ نور پیرا کیلے جو بیتی کی وہ فیض کا لکھ لکھ اس کی زمین وقت درستی پہ اک جہم شام کو تیرے درستی پہ</p>	
<p>معالم خانوش ایتیل نہ را کا پیرا کہ غم ہے بتا تو لو اس شک کہ جاہلی غم ہے کہ غرض بعد غم نہ شمشاد اہم ہے مولد مجھ غم نہ کہ اچھا کہ غم ہے</p>	<p>کبتک حسہ دنیا میں گرفتار نہ ہونا آقا تو مرے آپ پہن کپڑے کو نہ ہونا</p>
<p>رباعی کیا فیض علی کے قدم پر کھچو وہ فیض کی زمین بلند افلاک سے بشمار و ہلان نہ بخت قطع قلاب پانی کی جی آبرو اسی خاک سے</p>	
<p>رباعی تو کہ فنا اسے بجا کجا جو چمڑی کم اسے کجا وہ اہم نہیں غم شاد جاب خفاغ اسے مری کہ کہ</p>	

<p>۴۰ سبقتی ستم کی تفسیر تیرے آرام گاہ جان کو جو تیرے مولد تو دور کی شہنشاہ تیرے جس جاکندگی سے حسرت تیرے</p>	<p>۴۱ نہیں ستم کی تفسیر تیرے جو جاکندگی سے حسرت تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۲ تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>جائے ہیں آپ خلق کی مشکک شادی کو آئی ہو کر بلا سے اجل پیشوائی کو</p>	<p>تو کہیں کمال جاتی ہیں تیروں کی سان پہل جھپکوں پہ پڑھتے ہیں پرچہ نشان</p>	<p>غربت میں بیکسی ہر شہرین پہا پہ سایہ جو آفتاب کا ہر اس کے ماہ پہ</p>
<p>۴۳ جو غمور آواز شاد فک سوز تو چون کی وارث سے علی آئی جو دوست کے واسطے ہیں سنانیں تیرے ظہر کھینچ کر کشش کو کہ نہیں تیرے</p>	<p>۴۴ وہ سادکے ملت بہت تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۵ تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>پانی پہ جو کیاں ستم آ رہا ہے تیرے دوریا کے گھاٹ جھپکوں روکے جاتے ہیں</p>	<p>سعدی کے سو کوئی پیش نظر نہیں یہ شوق و ہل ہو کر کسی کی خبر نہیں</p>	<p>آئی ہو خاک اڑ کے میں ویسا سے گیسو سے مشک بار اڑے میں بخار سے</p>
<p>۴۶ تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۷ تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۸ تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے تو نے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>علی ہو کر نیلے قتل جو ہر اس کے ماہ کو انعام میں ملیگا و ماہ سپاہ کو</p>	<p>راکب جہا میں چاند سے پروں پڑا ہے تو نے ہوئے سمندر باغین نکالے ہیں</p>	<p>کیونکر یہ دیکھو اٹھے جو نہیں کی جان گرمی ہو یا برستی جو آگ آسمان سے</p>

<p>۲۱۰ پوچھا جو تیرے سبب شہنشاہ و سوار شہر کے لیے تھیں بہ کجا سوار اتھا اسکا لیکر تھیں اپنے شہر چلا نہ پوچھا کہ اسے جاکے وہاں کھانا کھائے</p>	<p>۲۱۱ پوچھا کہ جو تیرا ہون تھا اچھا پوچھا کہ جو تیرا ہون تھا اچھا آقا جانے کیسے ہو اچھا</p>	<p>۲۱۲ پوچھا کہ جو تیرا ہون تھا اچھا پوچھا کہ جو تیرا ہون تھا اچھا آقا جانے کیسے ہو اچھا</p>
<p>۲۱۳ اگر نیک ہو سفر تو رسید ظفر کا ہو آنا ہو اکدم سے ارادہ کدم کا ہو</p>	<p>۲۱۴ کیا دور ہو جو آکے سد و سدا رہوں ایسا نہ کہ آل محمد متباہ ہوں</p>	<p>۲۱۵ بے ہمتوں کے کوئٹا وعدہ وفا کیا کیونکر کہوں کہ مسلم میکس سے کیا کیا</p>
<p>۲۱۶ کہ تیرا شہر ہے آتا ہوں عین دم فرمانہ شہر ہے آتا ہوں عین دم میرے لگا دو دروازے کھول دے</p>	<p>۲۱۷ کہ تیرا شہر ہے آتا ہوں عین دم فرمانہ شہر ہے آتا ہوں عین دم میرے لگا دو دروازے کھول دے</p>	<p>۲۱۸ کہ تیرا شہر ہے آتا ہوں عین دم فرمانہ شہر ہے آتا ہوں عین دم میرے لگا دو دروازے کھول دے</p>
<p>۲۱۹ شہر بوسہ دیا جو تیرا حال غیر ہو جلدی بتا کر میرے مسافر کی خبر ہو</p>	<p>۲۲۰ چھو لاپھلا رسول خدا کا چہن رہے روشن سدا چراغ مزار تہن رہے</p>	<p>۲۲۱ تربت نہیں نصیب تین پاش پاش کو گلیوں میں لوگ کھینچے پھر تہن لاش کو</p>
<p>۲۲۲ کہ تیرا حال ہے شہنشاہاندار کہ تیرا حال ہے شہنشاہاندار کہ تیرا حال ہے شہنشاہاندار</p>	<p>۲۲۳ کہ تیرا حال ہے شہنشاہاندار کہ تیرا حال ہے شہنشاہاندار کہ تیرا حال ہے شہنشاہاندار</p>	<p>۲۲۴ کہ تیرا حال ہے شہنشاہاندار کہ تیرا حال ہے شہنشاہاندار کہ تیرا حال ہے شہنشاہاندار</p>
<p>۲۲۵ اگر رسول پاک یہ کیا کیا جفا نہ کی یہین وہی جھٹون نے علی سے وفادہ کی</p>	<p>۲۲۶ حاکم کا مدعا ہو کہ ظلم و ستم کروں گر جھوٹ ہو تو ہاتھوں کو اپنے قلم کروں</p>	<p>۲۲۷ صادق جو تھے وفائیں تو کامل تھے غلطی دولوں کے سرور انہوں سے بہن دشمنی</p>

<p>۴۴۴ نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را</p>	<p>۴۴۴ نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را</p>	<p>۴۴۴ نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را</p>
<p>خدا مان مرگ سبط رسالت مآب ہر انکا جہان سے کوچ مرا پاترا ب ہر</p>	<p>رتے بڑے ہین کشیدہ اول کے واسطے سہقت تو ہر ضرور ہر اول کے واسطے</p>	<p>معلوم تھا کہ کرتا ہی یہ آئیگی مان آئیگی جب سے گی تو کیا خاک آڑائیگی</p>
<p>۴۴۴ نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را</p>	<p>۴۴۴ نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را</p>	<p>۴۴۴ نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را</p>
<p>میں جانتا تھا اب اس لیے کو آؤ گے اسکی خبر نہ تھی کہ میں چھوڑ جاؤ گے</p>	<p>بیرحم سے بیہوش ہون پر کیا کیا ستم کیے باز و بندھے تھے دونوں کے جب قلم کیے</p>	<p>یوں دفن کر ہوا ہر کوئی کائنات میں خندق میں لاش باپ کی بیٹے فزات میں</p>
<p>۴۴۴ نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را</p>	<p>۴۴۴ نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را</p>	<p>۴۴۴ نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را نورانیہ شمس بے جہاں را</p>
<p>کون سے جگہ کو پاس سے منگو بھیجے کون سے لیکن حق اجل منگو گھر کے</p>	<p>ماحقوں سے آشکار نشان سجوتے بیرحم کے طمانجن سے عارض کبود تے</p>	<p>منگو کو سنان و شیخ سے موڑا منجا گیا مجھے خدا کی راہ کو چھوڑا منجا گیا</p>

<p>۴۴ خسختی تو از دوز سزاوار و صدفان نظر از آنکه کوثر عین گشت شاد و دریا آکھوت سے اشک نشین بارک بخت و دریا خسخت کو زرتے دیکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۴۵ پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر مستلم کی چاکر تھی تھی از خضر از خضر نیزیت تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۴۶ پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر مستلم کی چاکر تھی تھی از خضر از خضر نیزیت تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۴۷ صدے سے رنگ با آگے بکس کاغذ ہوا زمین سے زمین با آگے گری یہ قلع ہوا</p>	<p>۴۸ ہر وطن سے آگے وہ لٹ گئے نمون بھائی مرے پر سے کہیں چھٹ گئے نمون</p>	<p>۴۹ آہو تھی فصل فاطمہ کے خاک ٹرنے کی زمین سے زمین با آگے گری یہ قلع ہوا</p>
<p>۵۰ فصل فاطمہ کے خاک ٹرنے کی زمین سے زمین با آگے گری یہ قلع ہوا</p>	<p>۵۱ پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر مستلم کی چاکر تھی تھی از خضر از خضر نیزیت تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۵۲ پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر مستلم کی چاکر تھی تھی از خضر از خضر نیزیت تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۵۳ بچے سے صحن تک جو گئی جا بجا گری ہر سے رنگ اڑ گیا سر سے رو اگری</p>	<p>۵۴ پڑتا ہر دل میں شک مری چھائی دھڑکتی رہ رہ کے غم کی آگ جگر میں بھڑکتی</p>	<p>۵۵ رہ رہ کے غم کی آگ جگر میں بھڑکتی رہ رہ کے غم کی آگ جگر میں بھڑکتی</p>
<p>۵۶ پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر مستلم کی چاکر تھی تھی از خضر از خضر نیزیت تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۵۷ پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر مستلم کی چاکر تھی تھی از خضر از خضر نیزیت تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۵۸ پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر مستلم کی چاکر تھی تھی از خضر از خضر نیزیت تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۵۹ پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر مستلم کی چاکر تھی تھی از خضر از خضر نیزیت تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۶۰ پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر مستلم کی چاکر تھی تھی از خضر از خضر نیزیت تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۶۱ پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر پس چاکر تھی تھی از خضر از خضر مستلم کی چاکر تھی تھی از خضر از خضر نیزیت تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>

<p>۴۱۴ چاہتا تھا کہ جو کچھ میں نے کہا ہے اسے سنا کر تم کو بھی نصرت ہو اور میری باتوں سے تم کو نصرت ہو</p>	<p>۴۱۵ ہرگز نہ ہوں کہ میں نے کہا ہے ہرگز نہ ہوں کہ میں نے کہا ہے ہرگز نہ ہوں کہ میں نے کہا ہے</p>	<p>۴۱۶ ہرگز نہ ہوں کہ میں نے کہا ہے ہرگز نہ ہوں کہ میں نے کہا ہے ہرگز نہ ہوں کہ میں نے کہا ہے</p>
<p>پہلے کرو وہ کام کہ جو فرض عین ہو پچھین ہوں تو ہم ہوں یہ امت کو چھین</p>	<p>ماں اور کسا میں تھارا امام ہوں غازی نے سر جھکا کے کسا میں غلام ہوں</p>	<p>یاں یہ ملال اگر کہ سر اس کے کئے عین بیخون کے سامنے سے بھی ہم سے نہیں</p>
<p>۴۱۷ جس پر میں نے کلام کیا ہے جس پر میں نے کلام کیا ہے جس پر میں نے کلام کیا ہے</p>	<p>۴۱۸ میں نے کلام کیا ہے جس پر میں نے کلام کیا ہے میں نے کلام کیا ہے جس پر میں نے کلام کیا ہے</p>	<p>۴۱۹ میں نے کلام کیا ہے جس پر میں نے کلام کیا ہے میں نے کلام کیا ہے جس پر میں نے کلام کیا ہے</p>
<p>منظور ناریوں کو ترپانی کا آسرا کوثر ہی اپنی اشمہ دہانی کا آسرا</p>	<p>ارشاد ہو جو کچھ میں نے قول ہے حکم منظور حکم خدا و رسول ہے</p>	<p>لاکھ دن ہو اگر ہو اس سے لو کا نیا بگڑ گیا پھر یہ شیر تورو کا نیا</p>
<p>۴۲۰ جس پر میں نے کلام کیا ہے جس پر میں نے کلام کیا ہے جس پر میں نے کلام کیا ہے</p>	<p>۴۲۱ میں نے کلام کیا ہے جس پر میں نے کلام کیا ہے میں نے کلام کیا ہے جس پر میں نے کلام کیا ہے</p>	<p>۴۲۲ میں نے کلام کیا ہے جس پر میں نے کلام کیا ہے میں نے کلام کیا ہے جس پر میں نے کلام کیا ہے</p>
<p>لشکر حجاب خلق میں آخر فنا تو ہو دریا اگر قریب نہ ہو گا خدا تو ہو</p>	<p>گریہ بدی کر میں نہ شہ کائنات سے سراپا کاٹ دو نہیں انھیں اپنے ہاتھ سے</p>	<p>کہتے تھے راہ میں کہ نہ وارا بنیاں افسوس ہو کہ ہاتھ سے دریا نکل رہا</p>

<p>۴۱۴ وقت اسباب بیکجا بنائیں گری بن پائیں گتھی توڑیں پانی بھی چھگائیں تین بست لگیں وہاں شہر نے چاچا لکھنؤ کا</p>	<p>۴۱۵ ابو چوہا شام سے بیٹھیں جسکے چاہیں لاکھوں روپے اگر تین لکھ تار جو انان شہر</p>	<p>۴۱۶ لکھنؤ میں جو کچھ ہو نہیں جاتا سوائے کسکے لکھنؤ کی تہذیب کا</p>
<p>پانی کے بند کرنے پہ وہ ہین تھکے ہوئے جنت کے درہماری طرف ہین کھٹکے ہوئے</p>	<p>بس کھل گیا نہ طور صفائی کا ہو گیا اسباکل سے بندوبست اطرائی کا ہو گیا</p>	<p>گھوڑوں پہ گرو ویشیہ ریسال شام تھے زرین کر جلو میں کئی سو غلام تھے</p>
<p>۴۱۷ یکے آباد ہوئیں تہذیب کا آفتاب برپا ہوئے غلام رام فلک جاب خدا کی طرح حرم حق جسکی خطاب برپا ہوئے فلک نظر آنے لگا خطاب</p>	<p>۴۱۸ یہ ذکر خاک و در سے غلام شہرستان اٹھارہ میں چھ لاکھ کام دریا کے پیران جو بن کی طرح شہر میں ہیں پیران میرا تھے تھے تھے تھے علم بابان</p>	<p>۴۱۹ انرا تہذیب غلام رام سے وہ خیر ہو کر سراپا لگا یاد اور کے غلام رام چلے تو انجیج سے غلام رام کی نظر پیرا کسی سے ہوئے غلام رام کی نظر</p>
<p>۴۲۰ میں اسکا سب بھول کے پیار ہو گیا اک آسمان تھا کہ ستاروں سے بھر گیا</p>	<p>ہلستا تھا دشت کین دہل سطح کیتھے باجون کا تھا یہ شور کہ بادل گر جیتھے</p>	<p>خیمہ ہو کس طرف کو شہر خوش خصال کا دریا پہ تو عمل نہیں رہا کہ لال کا</p>
<p>۴۲۱ خجین آسمان تو شہر شہر آکے اسلٹ میں آتے تھے لکھی سپاہ کوسوں علم کھلے تھے جو جھجکے پاکستان کہ بند ہو جائے لکھی سپاہ</p>	<p>۴۲۲ جگمگ ہوئی شہر شہر خون خدا جو لکھی سپاہ مکار و ابلنا جو خدا جو لکھی سپاہ پاکستان کہ بند ہو جائے لکھی سپاہ</p>	<p>۴۲۳ خجین آسمان تو شہر شہر آکے اسلٹ میں آتے تھے لکھی سپاہ کوسوں علم کھلے تھے جو جھجکے پاکستان کہ بند ہو جائے لکھی سپاہ</p>
<p>فوجوں سے تاب صبح زمین زن کی بھر گئی اک رات میں چڑھی ہوئی آدمی اتر گئی</p>	<p>بدخواہ خاندان رسالت پناہ تھے ایسے جلے ہوئے تھے کہ چہرے سیاہ تھے</p>	<p>عباس سقند تھے سہوچ لڑائی کو شہر پیر پیر کے سمجھا کے بھائی کو</p>

<p>مرثیہ راحت نہ دے گی کی تکیاں سول کی تکیاں آفت میں مبتلا ہو کر کھو گیا</p>	<p>مرثیہ خاک بار بار غصہ کرتی تھی خاک بار بار غصہ کرتی تھی</p>	<p>مرثیہ خاک بار بار غصہ کرتی تھی خاک بار بار غصہ کرتی تھی</p>
<p>بچوں کی مارے پیاس کے حالت عجیب خیمہ نہ سادہ ہیں آہ نہ دریا قریب</p>	<p>پان سیکڑوں کا نہیں ہیں فوج دود و گرگینے خاک پہ ایک ایک تیر</p>	<p>چھوٹے ہیں اور سپ کوئی نہیں خط اک طرف سپین بھی کسی کی جھان</p>
<p>مرثیہ آئے کی تسلی کی کیا میں آئے کی تسلی کی کیا میں</p>	<p>مرثیہ آئے کی تسلی کی کیا میں آئے کی تسلی کی کیا میں</p>	<p>مرثیہ آئے کی تسلی کی کیا میں آئے کی تسلی کی کیا میں</p>
<p>ایسی نہ فوج پھر نہ ایسے نشان میں نے تو خود دگنا ہوا کاشی جو ان</p>	<p>کیا چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کی طاقت آئے تو نیچے بھی سنبھالے نجائے</p>	<p>زہرا کے جان و دل ہیں مجھ کے پیار یہ شہر تو چاہے ہیں باقی ستارے ہیں</p>
<p>مرثیہ آئے کی تسلی کی کیا میں آئے کی تسلی کی کیا میں</p>	<p>مرثیہ آئے کی تسلی کی کیا میں آئے کی تسلی کی کیا میں</p>	<p>مرثیہ آئے کی تسلی کی کیا میں آئے کی تسلی کی کیا میں</p>
<p>اسوار کی قلیل پیادہ بھی تھوڑے ہیں کل شہر تو اور نہ ہیں اور نہیں گور ہیں</p>	<p>کچھ آزمودہ کار نہیں کچھ مسن نہیں آئے ابھی تو گھر سے نکلنے کے دن نہیں</p>	<p>کھانے کا ہر خیال نہ پانی کی فکر سجہ ہیں اور دعائیں ہیں اور جانی کا فکر</p>

[illegible]

ن۔ کوئے سے آواز دے رہی ہے

<p>۴۴۴ بہارِ دل عید کا ابرو سے سناٹ بجاؤ نہ کر مشکل کا لکھو کے سناٹ آئینہ نگاہ آئینہ رو کے سناٹ پانی کا آبِ حیاتِ حیاتِ حیات</p>	<p>۴۴۴ آئینہ رو کے سناٹ سے یہ سناٹ نہ سناٹ کے سناٹ سے یہ سناٹ بولی کا سناٹ سناٹ سے یہ سناٹ تھوڑا سا سناٹ سے یہ سناٹ</p>	<p>۴۴۴ نہ سناٹ سے یہ سناٹ نہ سناٹ سے یہ سناٹ نہ سناٹ سے یہ سناٹ نہ سناٹ سے یہ سناٹ</p>
<p>مضمون صفاتِ قد کا قیامت سے لگ گیا قامت کے آگے سروِ خجالت سے لگ گیا</p>	<p>میری طرف حضورِ بزرگ کے دیکھیے مولا سے قدم کی طرف جھک کے دیکھیے</p>	<p>مر جاؤں گی بینِ سناٹ جو وارث کا چھٹ گیا آگے قدم بڑھا تو مرا راج کٹ گیا</p>
<p>۴۴۴ عالمِ سناٹ سے سناٹ قد سناٹ سے سناٹ قد سناٹ سے سناٹ قد سناٹ سے سناٹ</p>	<p>۴۴۴ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ</p>	<p>۴۴۴ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ</p>
<p>لڑنے کو فوج کین سے بہادر تلا ہوا سر پر نشانِ دین کا پھر ہر اکھلا ہوا</p>	<p>پاؤں کی پھر فاطمہ کے نور عین کو بیجا نہ تو بہن سے پھر اکبر حسین کو</p>	<p>پھونکے در پیرا رہے دل سے نہ چل سکا بھائی بین کیا کروں نہ کیچہ نہ چل سکا</p>
<p>۴۴۴ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ</p>	<p>۴۴۴ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ</p>	<p>۴۴۴ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ</p>
<p>کوہِ اہم گرا اٹھا دلِ دردناک پر آنکھوں سے اُسکے اشک پگھلے تھے خاک پر</p>	<p>۴۴۴ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ</p>	<p>۴۴۴ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ سناٹ سے سناٹ</p>

بغیر غرضی و غرض

<p>۴۴ ایک ایک دل سے عاشق بنی شادمان شکر و شکر سے شادمان بنی شادمان شکر و شکر سے شادمان بنی شادمان شکر و شکر سے شادمان بنی شادمان</p>	<p>۴۵ ایک ایک دل سے عاشق بنی شادمان شکر و شکر سے شادمان بنی شادمان شکر و شکر سے شادمان بنی شادمان شکر و شکر سے شادمان بنی شادمان</p>	<p>۴۶ ایک ایک دل سے عاشق بنی شادمان شکر و شکر سے شادمان بنی شادمان شکر و شکر سے شادمان بنی شادمان شکر و شکر سے شادمان بنی شادمان</p>
<p>۴۷ غازی شکر و شکر سے شادمان حق نمک جو تھا وہ ادا کر کے مر گئے</p>	<p>۴۸ بڑھو بڑھو کہ پیدائش سے سوار و آن بیکار ایک ایک دل سے عاشق بنی شادمان</p>	<p>۴۹ ارحال میں وہ لوگ رضا جوہر شاہ تھے نہ اُن کے مثل قبلہ نہ اسوے شاہ تھے</p>
<p>۵۰ جس نے غرض و غرض سے شادمان بنی شکر و شکر سے شادمان بنی شادمان</p>	<p>۵۱ جس نے غرض و غرض سے شادمان بنی شکر و شکر سے شادمان بنی شادمان</p>	<p>۵۲ جس نے غرض و غرض سے شادمان بنی شکر و شکر سے شادمان بنی شادمان</p>
<p>۵۳ چمکی جو آنکلی بنی تو بکلی چمکی گئی شیر و آن کی آنکھوں سے تار چمکی گئی</p>	<p>۵۴ دو کپڑے نہ تھے قوم مردار میں گھوڑ و آن کو نہیں میں تو سوار و آن بیکار</p>	<p>۵۵ دور نہ مہر و ماہ میں اور انہیں فرق تھا اک اک جو ان حسن کے دریا میں غرق تھا</p>
<p>۵۶ دو کپڑے نہ تھے قوم مردار میں گھوڑ و آن کو نہیں میں تو سوار و آن بیکار</p>	<p>۵۷ دو کپڑے نہ تھے قوم مردار میں گھوڑ و آن کو نہیں میں تو سوار و آن بیکار</p>	<p>۵۸ دو کپڑے نہ تھے قوم مردار میں گھوڑ و آن کو نہیں میں تو سوار و آن بیکار</p>
<p>۵۹ چمکی جو آنکلی بنی تو بکلی چمکی گئی شیر و آن کی آنکھوں سے تار چمکی گئی</p>	<p>۶۰ چمکی جو آنکلی بنی تو بکلی چمکی گئی شیر و آن کی آنکھوں سے تار چمکی گئی</p>	<p>۶۱ چمکی جو آنکلی بنی تو بکلی چمکی گئی شیر و آن کی آنکھوں سے تار چمکی گئی</p>

[illegible]

[illegible]

<p>دورانیہ نہ پہنچے دورے کی ہوتا اولاد و اولاد کو نہ ممانا کہ دیا کیا شاد وین پہ غم و حسرت باطنیت گروہ جو چوری شہناں چو پہنچے کا لوبا</p>	<p>طیلس نہ پہنچے دورے کی ہوتا اختر کو کچ کر کے لائے اسے حسین نقدیہ صحرانوں سے آمد سے شوقین گھوٹا بلبل بزا بزم کا نغمہ</p>	<p>طیلس نہ پہنچے دورے کی ہوتا گروہ کیا تو دورے کی ہوتا کی فغان کھنچ چو تیغ صحران کی کاروان اٹھا جو باغ کا نیل گیا شکر اسان گروہ جو چوری تو نسبت و بالاد و جلال</p>
<p>پہنچ جائے کیرن جگر شہر و شہر سال کا نام اودھ جہان کا اودھ و شہر و سال کا</p>	<p>چکی تھین طلب پروہ سوے جہان کے جائے تھین ہم بھی اب وہیں اٹھ جہان کے</p>	<p>طیلس زمین کے روح امین کے پروہ یان سر پر سے تھے خاک پر اور تین پروہ</p>
<p>نارازان تو شہر و شہر کے جیتے تھیں اسے جیتا اسے بجا کر آج ہون کی لاش</p>	<p>چکے تھیں واقعات کے ہوتے تھین پرتھون سے کی سو و طو لاش تھین شربت پو تھو کو کھلے کھار سے شاد تھین رب کو خوب چین سے آج پرتھون</p>	<p>طیلس نہ پہنچے دورے کی ہوتا باز و کمان کشت کے کبیرا پرتھون پھیل تھیں چین کے پھول تھین پرتھون چھوٹے تھیں تھو اور دھ سے آج پرتھون</p>
<p>سینے پہ میر سے تیر لگا تا تو غم نہ تھا پتھر مایہ ناقہ اصاح سے کم نہ تھا</p>	<p>تم یہ نہ جانو کہ ہمیں تھوڑے جائے تھین ہم بھی تمہارے پاس کوئی دم مین آئے تھین</p>	<p>جان سرکشوں کی جانب ملک عدم چلی ایسی ہوا بھی گلشن عالم مین کم چلی</p>
<p>پتھر و پتھر سے شہر و شہر تا جو پتھر سے شہر و شہر باشاہ اب چکی ہو باغ و شہر اٹھ جو ویر ویر ہون تو لے لیا جو</p>	<p>پتھر و پتھر سے شہر و شہر نصیب پتھر سے شہر و شہر باز و کمان کشت کے کبیرا پرتھون پتھر و پتھر سے شہر و شہر</p>	<p>طیلس نہ پہنچے دورے کی ہوتا پتھر و پتھر سے شہر و شہر پتھر و پتھر سے شہر و شہر پتھر و پتھر سے شہر و شہر</p>
<p>ہنہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن مادر کی گود خالی ہو چھو لآ داس ہو</p>	<p>دل و شمنوں کے پتھر ابرو سے کٹ گیا اٹلی جو آستین تو ہر سے سبالت گیا</p>	<p>کیا ضرب تھی کہ فتح کا دروازہ کھل گیا اجڑا جسم غم کا شیرازہ کھل گیا</p>

<p>۱۱۲</p> <p>جلیجی کو کھینچو مٹا دیو جلیجی برسر تہ فل جا کر دہریہ میں پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر نکستہ ناز قاتل کبھی نہ ہو</p>	<p>۱۱۳</p> <p>اے درویش غریب کار! درویش تو مٹھ میں جی جی جی جی جی جی کسی کا پیٹ بھر دے گا تو کس کا وعدہ ہے پیر پیر پیر پیر پیر</p>	<p>۱۱۴</p> <p>جلیجی کو کھینچو مٹا دیو جلیجی برسر تہ فل جا کر دہریہ میں پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر نکستہ ناز قاتل کبھی نہ ہو</p>
<p>۱۱۵</p> <p>اعدا سے کاٹنا شہ کا و قزاق بیرون سے لاش شہ کو زمین پر آ لاش پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر</p>	<p>۱۱۶</p> <p>ہم منتقم ہیں اسے نہ تو انتقام سے اوصاف ہر دین کے خیر بس اب ہاتھ ختم پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر</p>	<p>۱۱۷</p> <p>جلیجی کو کھینچو مٹا دیو جلیجی برسر تہ فل جا کر دہریہ میں پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر نکستہ ناز قاتل کبھی نہ ہو</p>
<p>۱۱۸</p> <p>جلیجی کو کھینچو مٹا دیو جلیجی برسر تہ فل جا کر دہریہ میں پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر نکستہ ناز قاتل کبھی نہ ہو</p>	<p>۱۱۹</p> <p>اے درویش غریب کار! درویش تو مٹھ میں جی جی جی جی جی جی کسی کا پیٹ بھر دے گا تو کس کا وعدہ ہے پیر پیر پیر پیر پیر</p>	<p>۱۲۰</p> <p>جلیجی کو کھینچو مٹا دیو جلیجی برسر تہ فل جا کر دہریہ میں پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر نکستہ ناز قاتل کبھی نہ ہو</p>
<p>۱۲۱</p> <p>راحت کا بعد فتح سر انجام ہو ترچہ ترا کے مگر کو لوٹ کے آرام پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر</p>	<p>۱۲۲</p> <p>رک جا کہ خاتمہ ہوا جنگ و جدال کا اب سر چڑھیں گانہ ہے پیر پیر کے لال کا پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر</p>	<p>۱۲۳</p> <p>جلیجی کو کھینچو مٹا دیو جلیجی برسر تہ فل جا کر دہریہ میں پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر نکستہ ناز قاتل کبھی نہ ہو</p>
<p>۱۲۴</p> <p>جلیجی کو کھینچو مٹا دیو جلیجی برسر تہ فل جا کر دہریہ میں پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر نکستہ ناز قاتل کبھی نہ ہو</p>	<p>۱۲۵</p> <p>اے درویش غریب کار! درویش تو مٹھ میں جی جی جی جی جی جی کسی کا پیٹ بھر دے گا تو کس کا وعدہ ہے پیر پیر پیر پیر پیر</p>	<p>۱۲۶</p> <p>جلیجی کو کھینچو مٹا دیو جلیجی برسر تہ فل جا کر دہریہ میں پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر نکستہ ناز قاتل کبھی نہ ہو</p>
<p>۱۲۷</p> <p>جلیجی کو کھینچو مٹا دیو جلیجی برسر تہ فل جا کر دہریہ میں پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر نکستہ ناز قاتل کبھی نہ ہو</p>	<p>۱۲۸</p> <p>کھائی سنان خوش بین دل دردناک گرسی نشین عرش گر افرش خاک پر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر</p>	<p>۱۲۹</p> <p>جلیجی کو کھینچو مٹا دیو جلیجی برسر تہ فل جا کر دہریہ میں پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر نکستہ ناز قاتل کبھی نہ ہو</p>

نہ نہ گاہ نشہ نہ پیر پیر پیر پیر کے وار

<p>بوی سبزه غلامان و جالالتین از اسپد گردن تر خاشاکین زلفین تو چون کجای کجای کجای</p>	<p>بوی ایلیکیت قلم تو من شکر گلزار از شسته این پناه از شکرین بلیک تو کور کرمین تو من کجای کجای</p>	<p>بوی بیشتر کار تو سوز و درد نظم تو زلفت و گل آید شمار تو من کجای کجای چراغ تو من کجای کجای</p>
<p>بوی سبزه غلامان و جالالتین از اسپد گردن تر خاشاکین زلفین تو چون کجای کجای کجای</p>	<p>بوی ایلیکیت قلم تو من شکر گلزار از شسته این پناه از شکرین بلیک تو کور کرمین تو من کجای کجای</p>	<p>بوی بیشتر کار تو سوز و درد نظم تو زلفت و گل آید شمار تو من کجای کجای چراغ تو من کجای کجای</p>

<p>۴۱ کیا چاہیے کہ جو انسان حسین ہے اگر وہ دل و اہل و عیال و ثمن سے مستغنی ہو ورنہ اس کا عبادت گاہ نہیں ہے</p>	<p>۴۲ لوگوں کو خدا کا کوئی کلمہ چاہیے خدا کی کوئی قرآن کا کوئی نام چاہیے خدا کی کوئی نظر کشش فرمائی جائے</p>	<p>۴۳ خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس</p>
<p>۴۴ ایک ایک کے فرقہ پر خدا ہوتی ہو رہی ہے عاشقوں سے بس آج تلک و فی ہر رہی ہے</p>	<p>۴۵ نہ پاس کا صدر سے تھکانہ جانوں کی ٹہری تھی ایک ایک کی کوثر کی طرف آنکھ لڑی تھی</p>	<p>۴۶ خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس</p>
<p>۴۷ خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس</p>	<p>۴۸ ایک ایک کی کوثر کی طرف آنکھ لڑی تھی ایک ایک کی کوثر کی طرف آنکھ لڑی تھی</p>	<p>۴۹ خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس</p>
<p>۵۰ خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس</p>	<p>۵۱ خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس</p>	<p>۵۲ خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس خدا کی کوئی تصویر اور خدا کا کوئی عکس</p>

<p>۱۱۳ کجا کیا ناز و نیت می پندار مرا آن تجسست می کردی با نیت از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو</p>	<p>۱۱۲ کجا کیا ناز و نیت می پندار مرا آن تجسست می کردی با نیت از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو</p>	<p>۱۱۱ کجا کیا ناز و نیت می پندار مرا آن تجسست می کردی با نیت از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو</p>
<p>کھائے بزر و تیر و خوار می کا حق تھا وہ کر گئے غازی جو و فاداری کی حق تھا</p>	<p>کھائے بزر و تیر و خوار می کا حق تھا وہ کر گئے غازی جو و فاداری کی حق تھا</p>	<p>کھائے بزر و تیر و خوار می کا حق تھا وہ کر گئے غازی جو و فاداری کی حق تھا</p>
<p>۱۱۰ کجا کیا ناز و نیت می پندار مرا آن تجسست می کردی با نیت از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو</p>	<p>۱۰۹ کجا کیا ناز و نیت می پندار مرا آن تجسست می کردی با نیت از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو</p>	<p>۱۰۸ کجا کیا ناز و نیت می پندار مرا آن تجسست می کردی با نیت از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو</p>
<p>و بیابین یہ تحصیل سعادت کا حاصل تھا آقا بھی انجمن سب پر سوار تھا</p>	<p>و بیابین یہ تحصیل سعادت کا حاصل تھا آقا بھی انجمن سب پر سوار تھا</p>	<p>و بیابین یہ تحصیل سعادت کا حاصل تھا آقا بھی انجمن سب پر سوار تھا</p>
<p>۱۰۷ کجا کیا ناز و نیت می پندار مرا آن تجسست می کردی با نیت از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو</p>	<p>۱۰۶ کجا کیا ناز و نیت می پندار مرا آن تجسست می کردی با نیت از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو</p>	<p>۱۰۵ کجا کیا ناز و نیت می پندار مرا آن تجسست می کردی با نیت از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو از جگر کو مو جو و دغا جو کس کو</p>
<p>ایسا کسی سردار سے لشکر نہیں پایا لشکر کے بھی ایسا کبھی سردار نہیں پایا</p>	<p>ایسا کسی سردار سے لشکر نہیں پایا لشکر کے بھی ایسا کبھی سردار نہیں پایا</p>	<p>ایسا کسی سردار سے لشکر نہیں پایا لشکر کے بھی ایسا کبھی سردار نہیں پایا</p>

<p>۹۱۷ میدان سے چکر اڑا کر طبعی شہزاد کے چہرے کیسے تھے تو جھلکے تھے کہے کرو یا پیر پان کیسے تھے تو شہزاد کے چہرے کو دیکھ کر</p>	<p>۹۱۸ کیا خط لکھ کر تم کو پہنچا کر کوئی حال نہ سنا تو وہ سارے شہزادہ صاحبزادے منہ چاند سے اور لکھ لکھ کر کیسیوں کی جان</p>	<p>۹۱۹ اگر شہزادہ کو شہزادہ کیسے تھے تو جھلکے تھے اگر شہزادہ کو شہزادہ کیسے تھے تو جھلکے تھے اگر شہزادہ کو شہزادہ کیسے تھے تو جھلکے تھے</p>
<p>۹۲۰ رہو ار کو چمکا کے ہزاروں ہر اکون فوج ستم آرا کے نشان لیکھ کر اکون</p>	<p>۹۲۱ وہ چاند سے رخ گر و پستی سے اُٹھتے اور نامی کپڑوں کے گرجاں پھٹتے</p>	<p>۹۲۲ اکدم ہیں مٹا ہر تیکہ جولا کھوں ہیں لڑکیاں سوداہ ہیں وہ ہم پیر شیر خاں ہیں</p>
<p>۹۲۳ دو لاکھ تین لکھ پیر سکھ کار کسے تھے شہزادہ کیسے تھے تو اس کے تھے کیا خوشی تو دیدار</p>	<p>۹۲۴ نہ تھا نام نہ علم کا جو زار سے نہ تھا نہ تھا نام نہ علم کا جو زار سے نہ تھا</p>	<p>۹۲۵ اگر شہزادہ کو شہزادہ کیسے تھے تو جھلکے تھے اگر شہزادہ کو شہزادہ کیسے تھے تو جھلکے تھے اگر شہزادہ کو شہزادہ کیسے تھے تو جھلکے تھے</p>
<p>۹۲۶ لو فوج ہوئی کون خبر دیتا ہی اگر گرتا ہی نشان کہ کا دیر کو نہ پہ جا کر</p>	<p>۹۲۷ کہتے تھے کہ بابا تو نہ اب اس کے ملنے آقا کے ہر اول سے ہیں جا کے ملنے</p>	<p>۹۲۸ دن گنتی تھی ماں بیٹے کی شادی کی ہوش و دلہا بھی پہنچے نہ بھی گئے تیرہ برس ہیں</p>
<p>۹۲۹ نواکھی فوج تھی پہلے جو ضابطہ رہا تھی پہلے جو ضابطہ رہا تھی پہلے</p>	<p>۹۳۰ بیا کی سبب سے تھکا کر ابرہم کی کھینچنے سے تھکا کر ابرہم کی</p>	<p>۹۳۱ اگر شہزادہ کو شہزادہ کیسے تھے تو جھلکے تھے اگر شہزادہ کو شہزادہ کیسے تھے تو جھلکے تھے اگر شہزادہ کو شہزادہ کیسے تھے تو جھلکے تھے</p>
<p>۹۳۲ ناچار ہیں کہ پیاس سے خشک کھا کر گریگ اسکی بھی تسم لیکو کہ جیتے نہ پھر بیگ</p>	<p>۹۳۳ وہ کہتا تھا سر اُس کے آتار سے گئے ہونگے اقلیم میں دشمن کے ہیں مارے گئے ہونگے</p>	<p>۹۳۴ تلوار تو کا ندھے پر زرہ باب کی ہرین تصویر حسن بھرق تھی حضرت کی نظرین</p>

<p>۴۱۷ جی جی شہنشاہ کجیا جی کی جی جی شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی</p>	<p>۴۱۸ کیا دیکھتا ہوں نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی</p>	<p>۴۱۹ نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی</p>
<p>۴۲۰ دو لہا کی نشان تہ کیجی اور مانگ میں صدقہ کیجی اور مانگ میں صدقہ کیجی اور مانگ میں صدقہ کیجی</p>	<p>۴۲۱ نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی</p>	<p>۴۲۲ نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی</p>
<p>۴۲۳ نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی</p>	<p>۴۲۴ نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی</p>	<p>۴۲۵ نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی</p>
<p>۴۲۶ غازی تھے بہادر تھے ولی ابن ولی تھے سب قوت بازو حیدر حسین ابن علی تھے سب قوت بازو حیدر حسین ابن علی تھے سب قوت بازو حیدر حسین ابن علی تھے</p>	<p>۴۲۷ غل تھا کہ جب شہادت و نشان شہدین ہو فرسے سب اسی کے ہیں یہ خوشیدین ہو فرسے سب اسی کے ہیں یہ خوشیدین ہو فرسے سب اسی کے ہیں یہ خوشیدین ہو</p>	<p>۴۲۸ جوڑے ہوئے تیروں کو جہانے ہوئے نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی</p>
<p>۴۲۹ نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی</p>	<p>۴۳۰ نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی</p>	<p>۴۳۱ نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی نہایت شہنشاہ کجیا جی</p>
<p>۴۳۲ اعلیٰ انو کیوں اکیسے علی ار کار تہ خالق جسے دے جھڑ طیار کار تہ خالق جسے دے جھڑ طیار کار تہ خالق جسے دے جھڑ طیار کار تہ</p>	<p>۴۳۳ بیویوں کے رخ قبلہ ایمان کچھ ہے ہفتاد و دو دن لاکھ سواروں میں کچھ ہے بیویوں کے رخ قبلہ ایمان کچھ ہے ہفتاد و دو دن لاکھ سواروں میں کچھ ہے</p>	<p>۴۳۴ دنیا سے مٹا دیے نشان کجی بچہ بھی بچھوڑے کجی دنیا سے مٹا دیے نشان کجی بچہ بھی بچھوڑے کجی</p>

نہایت شہنشاہ کجیا جی

<p>۴۳۴ ان میں سے کسی ایک کو غلامی میں نہ لے جائے جو اس سے جوان غلامی میں لے جائے غلامی میں نہ لے جائے جو اس سے جوان</p>	<p>۴۳۵ غلامی میں لے جائے غلامی میں نہ لے جائے جو اس سے جوان غلامی میں لے جائے غلامی میں نہ لے جائے جو اس سے جوان</p>	<p>۴۳۶ غلامی میں لے جائے غلامی میں نہ لے جائے جو اس سے جوان غلامی میں لے جائے غلامی میں نہ لے جائے جو اس سے جوان</p>
<p>۴۳۷ اگر کوئی غلامی میں لے جائے غلامی میں چادر نہ لے جائے غلامی میں اگر کوئی غلامی میں لے جائے غلامی میں چادر نہ لے جائے غلامی میں</p>	<p>۴۳۸ کرام غلامی میں لے جائے غلامی میں روسہ کو غلامی میں لے جائے غلامی میں کرام غلامی میں لے جائے غلامی میں روسہ کو غلامی میں لے جائے غلامی میں</p>	<p>۴۳۹ بدست غلامی میں لے جائے غلامی میں فردوس کو غلامی میں لے جائے غلامی میں بدست غلامی میں لے جائے غلامی میں فردوس کو غلامی میں لے جائے غلامی میں</p>
<p>۴۴۰ غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں</p>	<p>۴۴۱ غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں</p>	<p>۴۴۲ غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں</p>
<p>۴۴۳ اس میں غلامی میں لے جائے غلامی میں پامال خزان فاطمہ کا باغ غلامی میں اس میں غلامی میں لے جائے غلامی میں پامال خزان فاطمہ کا باغ غلامی میں</p>	<p>۴۴۴ لاشے سے گلے لگے جدا ہوتے غلامی میں عورات میں غلامی میں لے جائے غلامی میں لاشے سے گلے لگے جدا ہوتے غلامی میں عورات میں غلامی میں لے جائے غلامی میں</p>	<p>۴۴۵ وہ کیجئے کہ شرمندہ غلامی میں جنت میں پہنچ جائے غلامی میں وہ کیجئے کہ شرمندہ غلامی میں جنت میں پہنچ جائے غلامی میں</p>
<p>۴۴۶ غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں</p>	<p>۴۴۷ غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں</p>	<p>۴۴۸ غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں غلامی میں لے جائے غلامی میں</p>
<p>۴۴۹ کہتے تھے کہ زن میں کوہین ملواریہ چلی ہے دھڑکا تھا کہ ہنسے کوئی پہلے نہ چلی ہے کہتے تھے کہ زن میں کوہین ملواریہ چلی ہے دھڑکا تھا کہ ہنسے کوئی پہلے نہ چلی ہے</p>	<p>۴۵۰ جس سمت یہ جاننا تھے خالی وہ پر تھا اور در تارک وشت تم خون بھر تھا جس سمت یہ جاننا تھے خالی وہ پر تھا اور در تارک وشت تم خون بھر تھا</p>	<p>۴۵۱ بقدر ہون افلاک چو فطرون سے گرا دو جس رخ سے کو چاہو آسے خوشیہ بنادو بقدر ہون افلاک چو فطرون سے گرا دو جس رخ سے کو چاہو آسے خوشیہ بنادو</p>

<p>۴۴ پوچھا چو کہ ان فیض کو حضرت کی شہادت پا کر کوئی اور کوئی حال نہ ہو نہ کہ کوہ بیکان فطرت میں تو ہے چھوٹے چھوٹے میں جیسا خدا بابت ہے میں فطرت پرست</p>	<p>۴۵ اس عالم پر میری دین کا دل چاہتا ہے رشتہ جو بہت باخون میں آجائے انگلیوں میں جو کر حال ہو خچلے سے لہا جو ہے چھوٹے چھوٹے</p>	<p>۴۶ ہزاروں کا تیرا کوئی نہیں ہے آپ میرے شہید خون اس کا کجا فدائے کاشیہ کا ہے اس کے شمع شمع</p>
<p>اب وہ جو ہوتی ہو رہے دل کو قلمی ہمارے بچپن کا جو خادم ہو چکا اس کا بھی حق ہے</p>	<p>پیارا ہر دم حربہ عشق جا بیکار میں پانی بھی نہیں ہے جو چوڑا ہو گا ورنہ میں</p>	<p>جھوٹا نہ رکھو رحم اسیروں پر بازو بھی نہ باز ہو کر اعلیٰ عقدہ کا</p>
<p>۴۷ حضرت نے نہ تو دل میں کچھ نہیں اک آہ جی سدا اور آکھیں تو نہیں نہ کہ اگر اسی بار قدیم اور صبر جو اس وقت مجھے اپنی جہاں کا وہ</p>	<p>۴۸ جو عالم نظم سے مجھ سے نہیں وہ آج کل دنیا میں آج کل ہر ایک سے تو میں تو شہنشاہ عالم جا بیکار چھوٹے چھوٹے</p>	<p>۴۹ میں نے نہ تو دل میں کچھ نہیں آداب جا بیکار سے لیا کوئی نہیں پوچھ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>
<p>ہر کون رفیقوں میں بجز پاس ہمارے اک چاہنے والا تو ہے پاس ہمارے</p>	<p>۵۰ شہر وہ دربار شہر عقدہ کشا ہے دنیا میں غریبوں کے لیے امن کی جا ہے</p>	<p>۵۱ تم ساقی کو شہر ہونے پر چھیاں ہمارے یہ تیسرا دن ہے کہ پسر تشریف دہاں ہے</p>
<p>۵۲ میں نے نہ تو دل میں کچھ نہیں باقی جو کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر پس منہ نہیں ہے کہہ کر کہہ کر کہہ کر تہاں میں چھوٹے چھوٹے</p>	<p>۵۳ جہاں آج کل دربار سے کہہ کر کہہ کر جو کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر انسان شہر سے کہہ کر کہہ کر کہہ کر تہاں میں کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>۵۴ میں نے نہ تو دل میں کچھ نہیں جا بیکار کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر جا بیکار کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر جا بیکار کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>
<p>جو دوست ہے میرا ہے پیرا ہوا میں جہاں تجھے جہاں سے سوا جانا ہوں میں</p>	<p>۵۵ اک ضرب کو فرما دیا پر دل سے بجا نخن کا عرض اپنے بھی تو قاتل سے بجا</p>	<p>۵۶ حضرت سے بھی ہوں دور وطن سے بھی اے ادا کو ہو چو کہ مصیبت میں بجا</p>

<p>۴۵۴</p> <p>جس را از حق جدا ہو گیا بابا کیا جانے ناموس یہ کیا ہو گیا بابا</p>	<p>۴۵۵</p> <p>فرمانیکے سپہ سالار سے تھوڑے آ یا تلواروں میں کچے کوہرے چوڑے آ یا</p>	<p>۴۵۶</p> <p>مخرج ہون بیرون سے جو میدان ستم ہاتھ آئے اضعیف کا عصا راہ عدم ملن</p>
<p>۴۵۷</p> <p>جس کا دل گار کر کے تو آواز میں شاد ہوں پھر غم سے نہ کاٹھکا</p>	<p>۴۵۸</p> <p>میں نے اپنے لسان جان کر چھوڑ دیا خمر چھی بسین آئے ہیں جو بھی ہو</p>	<p>۴۵۹</p> <p>باقی کار کو جس نعمت ایمان کی جرات جذبہ کیستہ ہوں آکھو آجاتی ہو طاقت</p>
<p>۴۶۰</p> <p>بارن زلفن میں تو کچھ اسکا نہیں غم بلہرہ جو ہو و خضر و زہرا تو ستم ہر</p>	<p>۴۶۱</p> <p>حضرت پر جو ظلم و ستم و جور و جفا ہو دور سے یاں ماسے حسینا کی صدا ہو</p>	<p>۴۶۲</p> <p>بے سر دیا مولا تجھے آرام کہاں ہو گوہر بیرون پر دل مرا نے پر جان ہو</p>
<p>۴۶۳</p> <p>زبان تر سے اس غلط جھوٹ کر کے سوخت کہاں جانتے کچھ نہیں کا</p>	<p>۴۶۴</p> <p>چنگ کو سیکی طرح سے تھوڑا ہون آجہو بڑا وقت تو حضرت سے جدا ہون</p>	<p>۴۶۵</p> <p>حوالہ کرتا دستے کا کر کے مدد اسنے سے وہ ہیں شاد و جوین شاد</p>
<p>۴۶۶</p> <p>نزدوس میں جانا مجھے منظور آقا جنت تو ہر نزدیک جنت دور آقا</p>	<p>۴۶۷</p> <p>جیتا ہر سدا جو یہ شرف پاتا ہو مولا اسطرح کا مرنا کہے ہاتھ آتا ہو مولا</p>	<p>۴۶۸</p> <p>کچھ صفت نہیں آپ کے قدوں کی قسم سربار ہر تن پر کر اس واسطے ہم</p>

<p>۴۶۳ کچھ بچہ پیرائیس روز کا حال تو پوچھا گیا ہم سب کوئی کر کے بھی تھے اور میں بھی بچہ یوں چہ دین تھے آپ سب باروں میں</p>	<p>۴۶۴ ناگاہ ملک آئے شہر پیرائیس اور آکر بچہ پیرائیس میں کھیلنے لگے بچہ پیرائیس کو دوسرے بچہ پیرائیس</p>	<p>۴۶۵ بچہ پیرائیس شہر پیرائیس خانہ بچہ پیرائیس میں کھیلنے لگے بچہ پیرائیس کو دوسرے بچہ پیرائیس</p>
<p>کیا دن تھے سو اکیلے کے کچھ غم نہ ذرا تھا گیسو تھے آئے خاک سے کترا بھی کھٹا تھا</p>	<p>لہتے تھے کہ ہم دوسرے ہیں آئیے نانا جب جانیں کہ اس وقت ہمیں پائیے نانا</p>	<p>یہ جانیں اس طفل بہ الطاف ہی کا یہ جانیں والا بچہ پیرائیس ابن علی کا</p>
<p>۴۶۶ ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا</p>	<p>۴۶۷ ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا</p>	<p>۴۶۸ ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا</p>
<p>۴۶۹ ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا</p>	<p>۴۷۰ ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا</p>	<p>۴۷۱ ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا</p>
<p>۴۷۲ ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا</p>	<p>۴۷۳ ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا</p>	<p>۴۷۴ ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا ان کو کھیلنے کے لیے پوچھا گیا</p>
<p>تھا شور کہ آمد ہوئے محبوب سہ ہوا کی ہر دے سے آتی تھی صدا اصل عدا کی</p>	<p>اُس ہمارے روئے کے بھی پہلو کھل آئے پوسہ جو کھلے کا لیا اس کو کھل آئے</p>	<p>خدمت میں ہر اک تیغ و سپر باندھ گیا سرو پینہ کو بندھ بھی کر باندھ گیا</p>

<p>جمع بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا</p>	<p>جمع بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا</p>	<p>جمع بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا</p>
<p>ہر صاحب قسمت تری کیا بات ہو بھائی داناں حسین اور تراشا ہر بھائی</p>	<p>اب کون بجاو گاشہر جن و بشر کو سب چھوڑے چل جائے ہیں ترہر اکبر کو</p>	<p>پیشانی پر نوز پہ عالم تھا قمر کا یہ چاند تھا شب کا وہ ستار تھا قمر کا</p>
<p>جمع بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا</p>	<p>جمع بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا</p>	<p>جمع بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا</p>
<p>چھتاڑ تو پھر بار موافق نہیں ملتا سب سے بہن پرہ اشتق صادق نہیں ملتا</p>	<p>حضرت نے کہا کیا کون کیا ہوتا ہے جینا بچپن کا مراد دوست جدا ہوتا ہے جینا</p>	<p>میں سارون کو تر کرتے ہیں اشک آنکھوں کو ملکر رہ جاتی ہیں پلکین کہتے افسوس کو ملکر</p>
<p>جمع بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا</p>	<p>جمع بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا</p>	<p>جمع بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا بیتار گارو چھوڑ کر پستایا</p>
<p>کوچھے رہ جاتے ہیں پھر آئینکے ہم بھی نزل ہر شام پہنچ جاتے ہیںکے ہم بھی</p>	<p>سینہ قاجری کا تیر و تیر کی جانب پھر پھر کے نظر کرتا تھا شمعیر کی جانب</p>	<p>لب ایسے کہ باقوت بھی گر جائے نظر سے بن پانی مگر خشک ہیں چوہیں پھر سے</p>

<p>۴۵۳</p> <p>بہشتی تھی کہ تین در درون گوجہ شہیدان کا خون بہا وہ شہیدان جو اپنے خون سے خون بہا</p>	<p>۴۵۴</p> <p>بہشتی تھی کہ تین در درون گوجہ شہیدان کا خون بہا وہ شہیدان جو اپنے خون سے خون بہا</p>	<p>۴۵۵</p> <p>بہشتی تھی کہ تین در درون گوجہ شہیدان کا خون بہا وہ شہیدان جو اپنے خون سے خون بہا</p>
<p>کوتی ہوا جل منزل ہستی سے سفر ہو شب گزری جوانی کی یہ پیری کی سحر ہو</p>	<p>یہ تھی کہ تین در درون گوجہ شہیدان کا خون بہا وہ شہیدان جو اپنے خون سے خون بہا</p>	<p>بچپن سے مجھے عشق امام دو جہان پر اب ساتھ ہی شہیدان کا اور سیرخان پر</p>
<p>۴۵۶</p> <p>بہشتی تھی کہ تین در درون گوجہ شہیدان کا خون بہا وہ شہیدان جو اپنے خون سے خون بہا</p>	<p>۴۵۷</p> <p>بہشتی تھی کہ تین در درون گوجہ شہیدان کا خون بہا وہ شہیدان جو اپنے خون سے خون بہا</p>	<p>۴۵۸</p> <p>بہشتی تھی کہ تین در درون گوجہ شہیدان کا خون بہا وہ شہیدان جو اپنے خون سے خون بہا</p>
<p>ہو خون کی وہاں سے گزرا کوئی دم کو ہر دم ہوا ہو کہ افروز ہو دم کو</p>	<p>بہشتی تھی کہ تین در درون گوجہ شہیدان کا خون بہا وہ شہیدان جو اپنے خون سے خون بہا</p>	<p>یہ خوف چلا جا تا ہوں میں شہیدان کے دعویٰ ہو تو آؤ مری شہیدان کے</p>
<p>۴۵۹</p> <p>بہشتی تھی کہ تین در درون گوجہ شہیدان کا خون بہا وہ شہیدان جو اپنے خون سے خون بہا</p>	<p>۴۶۰</p> <p>بہشتی تھی کہ تین در درون گوجہ شہیدان کا خون بہا وہ شہیدان جو اپنے خون سے خون بہا</p>	<p>۴۶۱</p> <p>بہشتی تھی کہ تین در درون گوجہ شہیدان کا خون بہا وہ شہیدان جو اپنے خون سے خون بہا</p>
<p>اک ہاتھ میں وہ تیغ جو لاکھوں پہ چل ہو اک ہاتھ میں دامن حسین ابن علی ہو</p>	<p>پیری سے جو ہر گز نہ تھکے جس خاک میں جانا ہوا دم سر جی ہو</p>	<p>تکواروں سے سو ملکہ اگر ہو کہ اگر اس قبلہ دین سے نہ پھر ہوں نہ پھر</p>

شہیدان

<p>۴۹۱ آباد کردہ جو نامہ ازلی و مظلوم جو سید بزمی ابن ولیم جنگل شہنشاہ شری تلواری جی اس شہر کے مشینین لیا ہوا ہے</p>	<p>۴۹۲ شہر کے مکین کی چھال از قاتلوں کے ہونے کی صفائی کے قاتلوں کے ہونے کی صفائی</p>	<p>۴۹۳ چونکہ ان کے ہونے کا نام ہی تھا ساتھ ساتھ جسے جس کے ہونے تین بیٹے میں دولت نہایت فتنہ فتنہ دوسرے بیٹے پانی نہایت گریہ و زاری</p>
<p>۴۹۲ تو انہوں کی تو ہاتھوں سے لڑو تھا ہر طرح سے مکر اسی میدان میں لڑو گا</p>	<p>۴۹۲ فرزند چھپر پہ جفا کرتے ہو یا رو گھر لٹا کر زہر ا کا کیا کرتے ہو یا رو</p>	<p>۴۹۲ لازم ہو گناہ پسر شیر خدا سے ہو اسکا لازم جو پسر بھڑے طلا سے</p>
<p>۴۹۳ مقتول کا بیٹے کو بھی فتنہ فتنہ بیتوں کا کہ گناہین انھوں نے باتھوانوں کے ایک ایک کا چھوڑ دین جیتا شہر مظلوم کے شہر میں</p>	<p>۴۹۳ عقبت کردہ نامہ سید پر اٹھاو موتی ہر زمین خوش خدا کو لڑو سب کو بنیاد اس گھر کی لڑو</p>	<p>۴۹۳ گھر کی باتھوانوں کے چھوڑ دین جیتا شہر مظلوم کے شہر میں باتھوانوں کے ایک ایک کا چھوڑ دین</p>
<p>۴۹۳ پھر احوال کی حاجت نہیں متنازع دانتوں سے چبا جاؤ گناہوں کے پھل کو</p>	<p>۴۹۳ کون اسے سوادوش محمد کا مکین ہو شہر پر سا آقا کوئی دنیا میں نہیں ہو</p>	<p>۴۹۳ شہر پر کے کام آؤں تو دل شاد ہو میرا وہ گھر تو گئے اور گھر آباد ہو میرا</p>
<p>۴۹۳ جو گناہین انھوں نے مرنے والے جو گناہین انھوں نے مرنے والے جو گناہین انھوں نے مرنے والے</p>	<p>۴۹۳ جھانٹنے کا کتاب ایک شہر بہشتوں و فرشتوں کے ہونے کا</p>	<p>۴۹۳ کھنڈ کر کے ہر ایک کے ہونے کا جھانٹنے کا کتاب ایک شہر</p>
<p>۴۹۳ لکھا سکتے نہیں دیو دیروں کا طمانچہ بڑے بڑے ہاتھ کی شیروں کا طمانچہ</p>	<p>۴۹۳ کو تخت و ل صاحب معراج ہی شہر پر ماصل تھے کیا ہو گا محتاج ہی شہر پر</p>	<p>۴۹۳ کیا دیکھا کوئی جو تھے آقا دیو یا گھر شہر پر سے فردوس میں گھر ہی گھر</p>

<p>۱۰۴ یہ کہتی ہیں کہ ان کی شہینہ بیکینار نہ تو صفا عداوت کی صورت میں ہے بلکہ یہ بھی فوج ہے کہ گریہ پر وار کھڑا تھا کہ کبھی جیسے جیسے</p>	<p>۱۰۵ یہ کہتی ہیں کہ ان کی شہینہ بیکینار نہ تو صفا عداوت کی صورت میں ہے بلکہ یہ بھی فوج ہے کہ گریہ پر وار کھڑا تھا کہ کبھی جیسے جیسے</p>	<p>۱۰۶ یہ کہتی ہیں کہ ان کی شہینہ بیکینار نہ تو صفا عداوت کی صورت میں ہے بلکہ یہ بھی فوج ہے کہ گریہ پر وار کھڑا تھا کہ کبھی جیسے جیسے</p>
<p>۱۰۷ اک دم میں گیا پار سواروں کی پون سے مڑ کر ادھر آیا تو گرس خورد مردوں سے</p>	<p>۱۰۸ دہشت سے تلاطم تھا ہر اک فوج مردوں پھلی سے ٹپٹپٹے تھے زرہ پوش آہن</p>	<p>۱۰۹ کہتے تھے تن و جان شہر و لکیر کا ہر زخم پہ لغو تھا کہ شہیر کا</p>
<p>۱۱۰ یہ کہتی ہیں کہ ان کی شہینہ بیکینار نہ تو صفا عداوت کی صورت میں ہے بلکہ یہ بھی فوج ہے کہ گریہ پر وار کھڑا تھا کہ کبھی جیسے جیسے</p>	<p>۱۱۱ یہ کہتی ہیں کہ ان کی شہینہ بیکینار نہ تو صفا عداوت کی صورت میں ہے بلکہ یہ بھی فوج ہے کہ گریہ پر وار کھڑا تھا کہ کبھی جیسے جیسے</p>	<p>۱۱۲ یہ کہتی ہیں کہ ان کی شہینہ بیکینار نہ تو صفا عداوت کی صورت میں ہے بلکہ یہ بھی فوج ہے کہ گریہ پر وار کھڑا تھا کہ کبھی جیسے جیسے</p>
<p>۱۱۳ پھر اس نے تھا خود زرہ سے تن و سر کو سیٹھ سے گزر جاتی تھی دو کر کے سپر کو</p>	<p>۱۱۴ کیا ہوتا ہوڑھا لون کی جو بدلی سی جلی جلی بھی کہیں ابر کے روکے سے رکتی</p>	<p>۱۱۵ یاں آپ کا آنامری بخشش کی ای شیرا کئی کے پسرونہ</p>
<p>۱۱۶ یہ کہتی ہیں کہ ان کی شہینہ بیکینار نہ تو صفا عداوت کی صورت میں ہے بلکہ یہ بھی فوج ہے کہ گریہ پر وار کھڑا تھا کہ کبھی جیسے جیسے</p>	<p>۱۱۷ یہ کہتی ہیں کہ ان کی شہینہ بیکینار نہ تو صفا عداوت کی صورت میں ہے بلکہ یہ بھی فوج ہے کہ گریہ پر وار کھڑا تھا کہ کبھی جیسے جیسے</p>	<p>۱۱۸ یہ کہتی ہیں کہ ان کی شہینہ بیکینار نہ تو صفا عداوت کی صورت میں ہے بلکہ یہ بھی فوج ہے کہ گریہ پر وار کھڑا تھا کہ کبھی جیسے جیسے</p>
<p>۱۱۹ دہشت سے زرہ پونہ جی چھوڑ دیتا اس نے تیون کا ابھی تھوڑ دیا تھا</p>	<p>۱۲۰ شہانہ ساسر پر فرس تیز قدم نکلا بھی نہ تھا تیرکان سے کہ قلم تھا</p>	<p>۱۲۱ دکھلا دو مجھے دم کہاں کہاں جھاتی سے لپٹ جاؤ کہ ہم آئے ہیں</p>

سہارا کی طرف سے ہوا ہے جس کا نام ہے میراثی

<p>رباعی کائنات میں سدا حرف پریشانی ہو کیا چاہو کہ آواز آئے اس کے وہ پانی ہو</p> <p>مشہور علاج درد و غم جو حنڈل پان خاک جو حنڈل پریشانی ہو</p>	<p>رباعی اگر سب شہیدین کا معجزہ ہو سب سب کی جگہ پرین کا معجزہ ہو</p> <p>جیگر کی موتوں کی چون کی شہید ان کی جگہ پرین کا معجزہ ہو</p>
<p>رباعی ہرگز سے قدرت کا حلیہ ہو ہر جہاں سے صفت سے حلیہ ہو</p> <p>سینہ پر شام کا وہ چھٹرا تھا ہر ایک شخص سے ہر وہ چھٹرا تھا</p>	<p>رباعی اداد کو شوق حق حسین کا ہو اس غم نہیں کہ اپنی حد میں کا ہو</p> <p>نوبت جو ہوئی نہ کھانا کھا دو خدا کا خدا کا جہاں جو ہوئی کا ہو</p>
<p>رباعی ہر جہاں سے شام کا وہ چھٹرا تھا ہر ایک شخص سے ہر وہ چھٹرا تھا</p> <p>پان خاک جو حنڈل پریشانی ہو پان خاک جو حنڈل پریشانی ہو</p>	<p>رباعی ہر جہاں سے شام کا وہ چھٹرا تھا ہر ایک شخص سے ہر وہ چھٹرا تھا</p> <p>جیگر کی موتوں کی چون کی شہید ان کی جگہ پرین کا معجزہ ہو</p>

[illegible]

<p>۱۴۱ چلتی تلوار تو جنگل تہو بالا ہوتا پھر نہ مٹ خلیق ہوتی تار مار ہوتا</p>	<p>۱۴۲ کس کا یہ خود ہی تیغ دوسرے کی ہر کس جرم کی یہ کمان ہر سپرے کی ہر</p>	<p>۱۴۳ چلتی تلوار تو جنگل تہو بالا ہوتا پھر نہ مٹ خلیق ہوتی تار مار ہوتا</p>	<p>۱۴۴ کس کا یہ خود ہی تیغ دوسرے کی ہر کس جرم کی یہ کمان ہر سپرے کی ہر</p>
<p>۱۴۵ چلتی تلوار تو جنگل تہو بالا ہوتا پھر نہ مٹ خلیق ہوتی تار مار ہوتا</p>	<p>۱۴۶ کس کا یہ خود ہی تیغ دوسرے کی ہر کس جرم کی یہ کمان ہر سپرے کی ہر</p>	<p>۱۴۷ چلتی تلوار تو جنگل تہو بالا ہوتا پھر نہ مٹ خلیق ہوتی تار مار ہوتا</p>	<p>۱۴۸ کس کا یہ خود ہی تیغ دوسرے کی ہر کس جرم کی یہ کمان ہر سپرے کی ہر</p>
<p>۱۴۹ چلتی تلوار تو جنگل تہو بالا ہوتا پھر نہ مٹ خلیق ہوتی تار مار ہوتا</p>	<p>۱۵۰ کس کا یہ خود ہی تیغ دوسرے کی ہر کس جرم کی یہ کمان ہر سپرے کی ہر</p>	<p>۱۵۱ چلتی تلوار تو جنگل تہو بالا ہوتا پھر نہ مٹ خلیق ہوتی تار مار ہوتا</p>	<p>۱۵۲ کس کا یہ خود ہی تیغ دوسرے کی ہر کس جرم کی یہ کمان ہر سپرے کی ہر</p>
<p>۱۵۳ چلتی تلوار تو جنگل تہو بالا ہوتا پھر نہ مٹ خلیق ہوتی تار مار ہوتا</p>	<p>۱۵۴ کس کا یہ خود ہی تیغ دوسرے کی ہر کس جرم کی یہ کمان ہر سپرے کی ہر</p>	<p>۱۵۵ چلتی تلوار تو جنگل تہو بالا ہوتا پھر نہ مٹ خلیق ہوتی تار مار ہوتا</p>	<p>۱۵۶ کس کا یہ خود ہی تیغ دوسرے کی ہر کس جرم کی یہ کمان ہر سپرے کی ہر</p>
<p>۱۵۷ چلتی تلوار تو جنگل تہو بالا ہوتا پھر نہ مٹ خلیق ہوتی تار مار ہوتا</p>	<p>۱۵۸ کس کا یہ خود ہی تیغ دوسرے کی ہر کس جرم کی یہ کمان ہر سپرے کی ہر</p>	<p>۱۵۹ چلتی تلوار تو جنگل تہو بالا ہوتا پھر نہ مٹ خلیق ہوتی تار مار ہوتا</p>	<p>۱۶۰ کس کا یہ خود ہی تیغ دوسرے کی ہر کس جرم کی یہ کمان ہر سپرے کی ہر</p>

[illegible]

<p>۱۳۳ کیا تو کا دل کھلا دیا اختیار نہ تھا کیا سب باتوں کو جو ایسا و نہال قصہ قوت و شہادت چاہا تو رنگِ بادل تو نے نہ لکھتا نہ پڑھتا نہ دیکھتا نہ</p>	<p>۱۳۴ تو نے اس کی کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں</p>	<p>۱۳۵ کیا تو نے زبانِ شکر را دا تو قابلیتِ سخن کو جو اور وہ تو اسرار تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں</p>
<p>۱۳۶ وہ تو تین ملک کو بھی دیا کیا تھے باوہ تینوں سے تیسروں کو تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں</p>	<p>۱۳۷ الفت و لعن سے بھی پیچھا لگا خالِ رخ و بیکھا تو گھر خائے لگ جاتا تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں</p>	<p>۱۳۸ اک زمانہ صفتِ آلِ عبا کرتا تھی آپ قرآن میں خدا کی شان کرتا تھی تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں</p>
<p>۱۳۹ تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں</p>	<p>۱۴۰ تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں</p>	<p>۱۴۱ تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں</p>
<p>۱۴۲ سب لڑی قوم کا سر تن سے جدا ہو گیا زن و فرزند گر قاتلِ بلا ہو گیا تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں</p>	<p>۱۴۳ اچھی لکھا یمن جو شہر کا سر ہاتھ لگا خلدیم اسکو سمجھتے ہیں کہ زراعت لگا تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں</p>	<p>۱۴۴ کیون تر سے سامنے کروں کہ نہیں ہنسا کر ہاں مجھے شاہ سے فروغِ صبرین ہنسا کر تو نے کیا کیا جہتیں دیں تو نے کیا کیا جہتیں دیں</p>

<p>کجا کو اندر سے تیرے چہرے کی نظر راحت سے جو تیرے چہرے کی نظر کجا کو اندر سے تیرے چہرے کی نظر</p>	<p>دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر</p>	<p>دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر</p>
<p>ہم کو شکر کا نہ لے تو مجھے جو شکر آتا ہو انہیں جیسوں سے تو یہوش کہہ دینا تو</p>	<p>کسی سروار سے نہ آوے نہ پایا ہو گا وہ لڑائی کا مرے فرق پہ سایا ہو گا</p>	<p>وہ دم پہ پائے نہ آوے نہ پایا ہو گا وہ کلاہ نہ ہو گا جسکے لیے کٹے ہیں</p>
<p>جان تو تیرے چہرے کی نظر جان تو تیرے چہرے کی نظر جان تو تیرے چہرے کی نظر</p>	<p>دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر</p>	<p>دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر</p>
<p>مہربان ہوں تو ابھی عقدہ کشائی ہووے وہ نہ بخشیں تو خدا تک نہ رسائی ہووے</p>	<p>عاشق لب کو خدا تعالیٰ گرویتا ہو وہ دہن چہرے کو شکر کی نذر دیتا ہو</p>	<p>فیض راتا ہو وہ جس کو لہریں لاپہریں چشم کو رنگی نہ بارت رہے جلاہریں</p>
<p>کجا کو اندر سے تیرے چہرے کی نظر کجا کو اندر سے تیرے چہرے کی نظر کجا کو اندر سے تیرے چہرے کی نظر</p>	<p>دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر</p>	<p>دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر</p>
<p>کجا کو اندر سے تیرے چہرے کی نظر کجا کو اندر سے تیرے چہرے کی نظر کجا کو اندر سے تیرے چہرے کی نظر</p>	<p>دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر</p>	<p>دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر دل کو تیرے چہرے کی نظر</p>

<p>۵۴۲ میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی</p>	<p>۵۴۳ میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی</p>	<p>۵۴۴ میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی</p>
<p>۵۴۵ میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی</p>	<p>۵۴۶ میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی</p>	<p>۵۴۷ میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی</p>
<p>۵۴۸ میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی</p>	<p>۵۴۹ میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی</p>	<p>۵۵۰ میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی</p>
<p>۵۵۱ میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی</p>	<p>۵۵۲ میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی</p>	<p>۵۵۳ میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی میرزا بیگم اسات شریفی</p>

میرزا بیگم

<p>۱۔ منہ نہ کرنا کہ چلا آئے ہیں پیدائش میں دور کر جو ہم کیا پسے شہر میں شہر پہنچا ہے سے گا کر کما کو تو پیر میں نہ خوشی سے اللہ نے خوشی</p>	<p>۲۔ کون تھا وہ جسے سلطان آباد کرے کون آپ فرما دینا کہ عطا دلا دے کون شہر عالم میں جو ہو اور کیا شہر کون ایک خاوند جو ان خطبہ کو کون</p>	<p>۳۔ جعفر اس طلبہ کو جو شہر کو دے صاحب کو تو کوئی باب جو جو دے ہاتھ چیلے گئے گئے سوار تو جو جو دے جھنجھٹا کر کر ہم جھنجھٹا کر دے</p>
<p>میں رضا مند ہوں کس واسطے مضطر ہو تو جھکو عباس دلا دے کے برابر ہو تو</p>	<p>۴۔ انہیں قدون کا تقدق تھاکر ملتا ہے اسی سرکار کے خلعت سے سرفراز ہے</p>	<p>۵۔ پرورش جرم پہ بھی صبح دسا ہوتی ہو یا نہ ہوتی ہو خطاوائے عطا ہوتی ہو</p>
<p>۶۔ کنگے کیون بندھا ہوا تو کون کیون سہل کر دینا اسے کوئی ہو شکل جہاں آج بھی تو کھڑے ہو کھول کھول خافو رام دوتا سب تو بے عا دل</p>	<p>۷۔ شہر نہ زنا کا خالق کی غفلت ہو دے کس شخص کو بندہ میں شہر ہو اس سب کی غفلت کے یہاں نہیں یہی غم جو حسن کی لائق ہو</p>	<p>۸۔ کچھ یہ بات ہے جو کچھ شہر دے ہاتھ میں ہاتھ تو تھا مسلمان کا اللہ کریم راہ میں چپ چاپ شہر دے کر کچھ نہ جانتا شہر اگر کچھ ہو تو کچھ ہو کچھ ہو کچھ ہو</p>
<p>۹۔ جرم سب جو کیے حق نہ ترے دفتر سے آج پیدا ہو آگوا یا شکم مادر سے</p>	<p>۱۰۔ اپنے کیسے سے نہ دام اور دم دیتے ہیں جبہ خالق نہیں دیتا تو ہم دیتے ہیں</p>	<p>۱۱۔ دور سے اہل خطا تیر جو برساتے تھے رنقا سایہ میں دھالوں کے لیے آتے تھے</p>
<p>۱۲۔ قابل غلو نہ تھے بندہ آگے گناہ جیسے آگہ کو آگ میں جلائے نہ راہ سب جو قدر انہیں قتلوں کا خطر آگاہ</p>	<p>۱۳۔ لاکھ ہوا اس کے بین دیکھ کے وہ لکھ لکھ ہم اسے بلوینا تو بلوینا لے لے وقت ہو رنقا وہ جو ملے خاص سے دیا ہو شکر ہو کا اور پھر بھی نہیں کر عباد</p>	<p>۱۴۔ لاکھ آتش نہ دھرتی تو کیا کلام یہ ہے عباس اس کو کوئی دینا کلام شہر نہ زنا یا بسب کو کوئی دینا کلام خوش کی خوشی کو کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۵۔ مہر دے پھر جو ہو تیرا بان ہو جائے آپ جس مور کو چاہیں نہ وہ سیلماں ہو جائے</p>	<p>۱۶۔ وہ غنی ہو کر ہر محتاج زمانہ آسکا کبھی خالی نہیں ہوتا ہر خزانہ آسکا</p>	<p>۱۷۔ فاتحہ پڑھ کے یہ شمشیر و سپر باندھی ہو آج اس عزم پر خادم سے کربانہ بھی ہو</p>

<p>مرثیہ ایکے ہمارے دوستوں کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے</p>	<p>مرثیہ شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے</p>	<p>مرثیہ شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے</p>
<p>ہمیں ایسا سوچے کوئی پہچان ہو جائے پہلے یہ تازہ غلام آپ پہ تران ہو جائے</p>	<p>دوسرے ہاں سے جو آواز بجاتی تھی گریہ آل محمد کی صدا آتی تھی</p>	<p>قدر انواروں کو جانوں کے اور وہ آواز تیرے کاش دین نہ تھے آگ کے پر کاٹے تھے</p>
<p>مرثیہ شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے</p>	<p>مرثیہ شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے</p>	<p>مرثیہ شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے</p>
<p>آج رتبہ تراجمیل شہداء میں ہو گا شب کو تو صحبت محبوب خدا میں ہو گا</p>	<p>دوسرے دوش پہ شہداء کے جوں کہ تھے کا کل حور کے سب ہیچ کھار جاتے تھے</p>	<p>مہم یوز سیر راہ نظر آتا جلوہ قدرت اشد نظر آتا</p>
<p>مرثیہ شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے</p>	<p>مرثیہ شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے</p>	<p>مرثیہ شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے شہداء اور شہداء کے لئے</p>
<p>سکوا پذاغوض آپ غذا ملتی ہو دودھ اضمح کو نہی بد کو دالتی ہو</p>	<p>فردوسی کی جو ضرب تباہ فلک جاتی تھی پشتم خورشید میں بجلی ہی چمک جاتی تھی</p>	<p>صحبت اہل دلاول کو چلا کرتی ہو یس کو آگ آن دین اکسیر طاکرتی ہو</p>

<p>۲۹۱ دو کوه فیض و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین خیزد غریبین و کجیلتی آن زمین چو بری غریب و کجیلتی آن زمین</p>	<p>۲۹۲ کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین خیزد غریبین و کجیلتی آن زمین چو بری غریب و کجیلتی آن زمین</p>	<p>۲۹۳ ای کباب کرمین و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین خیزد غریبین و کجیلتی آن زمین چو بری غریب و کجیلتی آن زمین</p>
<p>۲۹۴ تن در خوشبوی رخ گل کباب نر و نازم فک غلین مبارک کی عجب غارم کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین</p>	<p>۲۹۵ دور دور آید سے میرا آرزو مان میرا کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین خیزد غریبین و کجیلتی آن زمین</p>	<p>۲۹۶ شکر اچسان جناب ادری کرتے ہیں پیشوا سے کہیں ہر دہمی ادری کرتے ہیں کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین</p>
<p>۲۹۷ خیزد غریبین و کجیلتی آن زمین چو بری غریب و کجیلتی آن زمین کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین</p>	<p>۲۹۸ نور و نور و نور و نور و نور و نور کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین خیزد غریبین و کجیلتی آن زمین</p>	<p>۲۹۹ کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین خیزد غریبین و کجیلتی آن زمین چو بری غریب و کجیلتی آن زمین</p>
<p>۳۰۰ کاشن در بین لو بار باری آئی قافین غل ہر سلیمان کی سواری آئی کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین</p>	<p>۳۰۱ کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین خیزد غریبین و کجیلتی آن زمین چو بری غریب و کجیلتی آن زمین</p>	<p>۳۰۲ خیزد غریبین و کجیلتی آن زمین چو بری غریب و کجیلتی آن زمین کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین</p>
<p>۳۰۳ دولت و دولت و دولت و دولت و دولت کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین خیزد غریبین و کجیلتی آن زمین</p>	<p>۳۰۴ کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین خیزد غریبین و کجیلتی آن زمین چو بری غریب و کجیلتی آن زمین</p>	<p>۳۰۵ کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین خیزد غریبین و کجیلتی آن زمین چو بری غریب و کجیلتی آن زمین</p>
<p>۳۰۶ ایض اگر ہے شمشیر زنی آ یا ہون یائے علاج گیا دانی سے غنی آ یا ہون کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین</p>	<p>۳۰۷ کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین خیزد غریبین و کجیلتی آن زمین چو بری غریب و کجیلتی آن زمین</p>	<p>۳۰۸ کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین خیزد غریبین و کجیلتی آن زمین چو بری غریب و کجیلتی آن زمین</p>

کجیلتی کباب و نور و شکر عالمین
زبان خاک کو خوش بوی کباب کرمین

<p>مرثیہ چو کرگن ز سر کو تو زار اگر سار غیر دین آگے گداز بھیج سب کیا نہیں سب مچ مخالفت چھوٹ کر آیا رند و رازا لائے میں جہاں کے کشتی</p>	<p>مرثیہ بے طرہ دیکھو جو سر سے نظر کر تے تھے پل زانہ سے سر صغیرین زینہ زینہ پر تھے چشم خیز کر تے کسی کو سپر کر تے تھے یہ وہ طرہ آرا آنکھوں میں یہ کیا کر تے تھے</p>	<p>مرثیہ نہیں بھونچے جو بھی لگا پینا کیا نہیں دکھلا تا تھا خوب دینا کیا موت و جاں مال کا نام اور جنگل اس کا جو نہ بچا جنگل میں قصہ و غزل اس کا</p>
<p>اس کا قاتل تھا جو دشمن شہر عالی کا تھا کاٹ کر نعل میں شمشیر ہلالی کا تھا</p>	<p>اس کے افسون سے جو ساحر جودہ جال کا تھا سحر پر یون کا اسی طرح سے ہل جانا تھا</p>	<p>شو و تھا دیکھو کیوں کر یہ بلا طلی اس قدر جلد تو سہی بھی نہیں جلی</p>
<p>مرثیہ نہیں تھا کہ تیرے خوش گاہ چلی اگر بیسائے تو بکل منور ہو جا چلی سکھ کر شمع سے دل لیا نظر راہ چلی تو شمع سے جگہ جگہ گاہ چلی</p>	<p>مرثیہ چو کرگن کر تے اس کی تو بیکار کٹ جانے تو کبھی نہ نہ پھر کا جیچان چل نہیں اس پر چھوٹے کچا بھا اگر کیا دہم جن جس شخص سے بدوڑا</p>	<p>مرثیہ جنگل میں تیرے کو دعویٰ تھا کیا تو نہ راشیا تھا کیا کھٹکے سے دقتا تو نہ چو کرگن کتنا تھا کیا سب تو والا تو نہ برکت آتی تھی کیا تو دور سے آتے تو نہ</p>
<p>میں سینوں کے کر بان کی طرح چلتے تھے چال کیا تھی کہ ہزاروں کے گلے گتے تھے</p>	<p>اس کے پانی میں گھنسا مار سیم بکولا کر باڑھ کر یا ملک الموت نے منہ کھولا کر</p>	<p>کس میں مار یہ جو تڑپ زیر فلک ہری تیغ کرتی تھی اشادہ یہ چھاسیر فلک</p>
<p>مرثیہ میں تیرے کشتی صفا کرتی کھا کر آ کر چھوڑا وہ لائی کرتی کھا چھاٹا اوندھ لگا دھوڑا کھا کرتی سیکھوں خون کیا اور دھوڑا کھا کرتی</p>	<p>مرثیہ آج میں شہر زار ہوا تو تیرا پناہ گاہ بہ تو تیرے سر آ کر دھوڑا کھا کرتی پاشا بھی تھی یہ کیا کھانسی کھا کرتی کیسی تیرے کھانسی کھا کرتی کھا کرتی</p>	<p>مرثیہ بہ تو تیرے کشتی صفا کرتی کھا کر آ کر چھوڑا وہ لائی کرتی کھا چھاٹا اوندھ لگا دھوڑا کھا کرتی سیکھوں خون کیا اور دھوڑا کھا کرتی</p>
<p>شہر بھارت پر جلوہ گری نکلی ہو جہاں لینے کو اجل بن کے ہری نکلی ہو</p>	<p>چو کرگن جانی تھی نہ بھان کیا پھرتی تھی ایک نکلی تھی کرا کر کھلم کھلم گرتی تھی</p>	<p>جوش طوفان کا دکھا کر وہ غول سلجھ خون کے دریا میں ہر اک کشتی تنہا</p>

[illegible]

<p>۱۳۱ چھپا کر لے گا وہ جو نہ دیکھ گے اس سے نہیں دراز کہ نہ دیکھ گے وہ ایک گناہ سے گئے تھے کی طرح گئے تھے غور سے لکھا ہے کہ یہ لکھا ہے</p>	<p>۱۳۰ چھپا کر لے گا وہ جو نہ دیکھ گے اس سے نہیں دراز کہ نہ دیکھ گے وہ ایک گناہ سے گئے تھے کی طرح گئے تھے غور سے لکھا ہے کہ یہ لکھا ہے</p>	<p>۱۲۹ چھپا کر لے گا وہ جو نہ دیکھ گے اس سے نہیں دراز کہ نہ دیکھ گے وہ ایک گناہ سے گئے تھے کی طرح گئے تھے غور سے لکھا ہے کہ یہ لکھا ہے</p>
<p>چھپے ہوئے تھے وہ کہ لے جاتے تھے شیر بھی نام علی سے کہ دل جاتے تھے</p>	<p>اگر کیا موت کے پنجہ میں نہ پھونکے دیر لگی فرق پر گرز لگا دو شش پشیر لگی</p>	<p>اسیہ جیہ سخت مگر ہی ہوگی تو کام آ رہی لاش کیا قبر میں آسمان کی ہم جا رہی</p>
<p>۱۲۸ چھپا کر لے گا وہ جو نہ دیکھ گے اس سے نہیں دراز کہ نہ دیکھ گے وہ ایک گناہ سے گئے تھے کی طرح گئے تھے غور سے لکھا ہے کہ یہ لکھا ہے</p>	<p>۱۲۷ چھپا کر لے گا وہ جو نہ دیکھ گے اس سے نہیں دراز کہ نہ دیکھ گے وہ ایک گناہ سے گئے تھے کی طرح گئے تھے غور سے لکھا ہے کہ یہ لکھا ہے</p>	<p>۱۲۶ چھپا کر لے گا وہ جو نہ دیکھ گے اس سے نہیں دراز کہ نہ دیکھ گے وہ ایک گناہ سے گئے تھے کی طرح گئے تھے غور سے لکھا ہے کہ یہ لکھا ہے</p>
<p>حشر بر ہاتھ اسواروں پر نہیں لیتے تھے دو پہ چار ایک پہ دو پانچ پہ دس لیتے تھے</p>	<p>خادم حضرت زہرا و علی گز تازی خاک پر اب وہ سعید ازنی گز تازی</p>	<p>ایسا وہی رشتہ کوئی خلق میں آ گیا مرے ہمان کامی گو دین دم دیا</p>
<p>۱۲۵ چھپا کر لے گا وہ جو نہ دیکھ گے اس سے نہیں دراز کہ نہ دیکھ گے وہ ایک گناہ سے گئے تھے کی طرح گئے تھے غور سے لکھا ہے کہ یہ لکھا ہے</p>	<p>۱۲۴ چھپا کر لے گا وہ جو نہ دیکھ گے اس سے نہیں دراز کہ نہ دیکھ گے وہ ایک گناہ سے گئے تھے کی طرح گئے تھے غور سے لکھا ہے کہ یہ لکھا ہے</p>	<p>۱۲۳ چھپا کر لے گا وہ جو نہ دیکھ گے اس سے نہیں دراز کہ نہ دیکھ گے وہ ایک گناہ سے گئے تھے کی طرح گئے تھے غور سے لکھا ہے کہ یہ لکھا ہے</p>
<p>ایسی جان بازی کا غازی جو ملا با تھا سکہ اتنا ہو اسدیر کہ جھک رہا تھا</p>	<p>کعبہ سے اس وقت کہ کوہ میں جو قلعہ تھا ایسا ہو گیا کہ اس کا حق بھی تھا</p>	<p>چمن رستی ہمان کو آج رستے دیکھا ایشیاں خاک پر زخمی کو رکھ کر دیکھا</p>

<p>۱۴۱ کھلائے کھلائے باہر سے کھلائے اس صحن و مود کا روضہ معین و بار ستر کی بجائے گلاب کی گلی کی گلی گریں گریں گریں گریں گریں گریں</p>	<p>۱۴۲ کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے</p>	<p>۱۴۳ کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے</p>
<p>۱۴۴ دوست کے بھرمین کے دست کو چین آیا ہوا کو لے چشم کو بھائی کے شیشی آیا ہوا</p>	<p>۱۴۵ شش تک خلق میں یہ نوکر غم انگیز رہا تو تو بچپن کے ضلالتوں سے بچی کچھ تر رہا</p>	<p>۱۴۶ شش تک سر احمد مختار کی پیاری آئی دیکھتے آکے نانا کی سواری آئی</p>
<p>۱۴۷ کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے</p>	<p>۱۴۸ کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے</p>	<p>۱۴۹ کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے</p>
<p>۱۵۰ من ثانی جن غلامین گھر سے بھائی اس ریاضت کا خدا بھی گھر سے بھائی</p>	<p>۱۵۱ عرض کی حسن رخ حور نظر آتا ہوا فرش سے فرش تلک نور نظر آتا ہوا</p>	<p>۱۵۲ بات بھی اب تو زبان نہیں کی جال ہوا کچھ اڑھا دیکھے مولا مجھے فیدائی ہوا</p>
<p>۱۵۳ کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے</p>	<p>۱۵۴ کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے</p>	<p>۱۵۵ کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے کھلائے</p>
<p>۱۵۶ ام کا کو تو اسباب سے وصیت کو من نور الہی کی زیارت کر لے</p>	<p>۱۵۷ ہی یہ رفوان کی صدا حیاں کہ عزرا دیکھا ہی شہاد کے مہمان یہ گرتے ابرا</p>	<p>۱۵۸ ملا کر روح سے پروردگار کی بات پتلیاں لہر لہر کین پھر کر شہر الہی حیات</p>

تذکرہ پیرانیس
 جلد اول
 صفحہ ۱۴۳

<p>۱۴۳ ہوش نگار شہین بیخیز کی دیر آئے پاؤں صاف کی سبب علی گڑھ آئے غل اور غیر غفلت میں کہم اور آئے چھوڑ دینے کے کہم اور آئے</p>	<p>۱۴۲ اکیلا بندہ کی لاش بے چین چلاو چوہ غنیمت تو تاج سے دوسری لاش نامور لکھ کر میں آہ و فغان و زاریا</p>	<p>۱۴۱ بس انیس سو دو عالم گنگا کی آبرو بخلاو کھنڈ کے طے کو تو سدا کو آباو رونے والے شہزاد اکے دین خلق میں شاد ان کے سائے میں دوندہ ہو اکیلا</p>
<p>۱۴۴ دفتر قاطع سامان عزا کرنے لگی فطر پر دے کے ادھر ہمارے بھاگنے لگی</p>	<p>۱۴۳ جس عزا خانہ میں وہ تشریف میرا رکھیں اسکا ماتم بھی اسی ازم میں ہر پارکھیں</p>	
<p>۱۴۵ شاہ جہاں کو تو شہنشاہ عالم مقرر بوجی غلام میں سامان جیہ و زور مان بڑا ان اسکی خواہجہ تحصیل مقرر آئین لائے کہ جسے نالو فرور کوں مقرر</p>	<p>۱۴۴ دوست کے دوست کا غم نہ لگا کر تیرے حق محبت کا دوا دلدادہ کر تیرے قافہ و شہین سامان عزا کر تیرے خیر عبادت کوں میں دیکھا تیرے</p>	<p>۱۴۲ عشرہ ماہ عزا انا رکشی میں گراں سال بھر شہ کے غلاموں کو خوشی ہر گراں</p>
<p>۱۴۶ اجر ہو گا نصیب اسکوں سے جو نہ دھو لگی اسکوں یوں روو کہ جھڑجھے رو لگی</p>	<p>۱۴۵ تھا یہ وہ دوست کہ جان اس پر فدا ہوئی ہر قاطع اس پر اپنا پیر لکے اسے روئی ہر</p>	<p>۱۴۱ کیوں چرب رخ آہن آہنیا دہو</p>
<p>۱۴۷ کہہ دیکر کہتا کہ لکھ لکھ لکھ لکھ دینے کا دان کیسی شہین سے لکھ لکھ جاگو نہیں کہ لکھ لکھ لکھ لکھ ہر ادھر لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۴۶ کہہ دیکر کہتا کہ لکھ لکھ لکھ لکھ دینے کا دان کیسی شہین سے لکھ لکھ جاگو نہیں کہ لکھ لکھ لکھ لکھ ہر ادھر لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۴۳ بیکہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ اس کی لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۱۴۸ غل بڑھیا و کا آواز بجا آتی ہر سن لو آواز کے بھی رونے کی صدا آتی ہر</p>	<p>۱۴۷ ادھر آنا تھا کہ تیری اجل آئی بھائی کہ میں مساوات کے دھوکے میں لکھ لکھ</p>	<p>۱۴۲ اس کی لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>

<p>۴۱۱ کس کی غلطی سے اس نے دنیا کو چھوڑ دیا اور کس کی غلطی سے وہ خود کو بے اختیار کر دیا</p>	<p>۴۱۲ کس کی غلطی سے اس نے دنیا کو چھوڑ دیا اور کس کی غلطی سے وہ خود کو بے اختیار کر دیا</p>	<p>۴۱۳ کس کی غلطی سے اس نے دنیا کو چھوڑ دیا اور کس کی غلطی سے وہ خود کو بے اختیار کر دیا</p>
<p>۴۱۴ کس کی غلطی سے اس نے دنیا کو چھوڑ دیا اور کس کی غلطی سے وہ خود کو بے اختیار کر دیا</p>	<p>۴۱۵ کس کی غلطی سے اس نے دنیا کو چھوڑ دیا اور کس کی غلطی سے وہ خود کو بے اختیار کر دیا</p>	<p>۴۱۶ کس کی غلطی سے اس نے دنیا کو چھوڑ دیا اور کس کی غلطی سے وہ خود کو بے اختیار کر دیا</p>
<p>۴۱۷ کس کی غلطی سے اس نے دنیا کو چھوڑ دیا اور کس کی غلطی سے وہ خود کو بے اختیار کر دیا</p>	<p>۴۱۸ کس کی غلطی سے اس نے دنیا کو چھوڑ دیا اور کس کی غلطی سے وہ خود کو بے اختیار کر دیا</p>	<p>۴۱۹ کس کی غلطی سے اس نے دنیا کو چھوڑ دیا اور کس کی غلطی سے وہ خود کو بے اختیار کر دیا</p>
<p>۴۲۰ کس کی غلطی سے اس نے دنیا کو چھوڑ دیا اور کس کی غلطی سے وہ خود کو بے اختیار کر دیا</p>	<p>۴۲۱ کس کی غلطی سے اس نے دنیا کو چھوڑ دیا اور کس کی غلطی سے وہ خود کو بے اختیار کر دیا</p>	<p>۴۲۲ کس کی غلطی سے اس نے دنیا کو چھوڑ دیا اور کس کی غلطی سے وہ خود کو بے اختیار کر دیا</p>

۵۳۴ درد منگی تا کچھ بد اثر نشین چون کچھ بگلی صبیان جانو جان صبیان جانی تو دل کو کیا پیتی روی بسین	۵۳۵ نور زاری گویدون بھائی شمع ناچو آکھا باب کے منہ سے شمع انکی مخالفت کا جوین آج کی شمع	۵۳۶ ۴۴ کلیک لک بکین و در سے کشی تھی بابا صفت تین تیس اور تری شان	۵۳۷ ۴۵ شان آخری شباب کی مان کو دکھائے دو طاب بنے جوانی میں مرے کو بجاتے ہو	۵۳۸ ۴۶ تڑپے بہت پھر پھر گریبان پھاڑ کے آخر پھر آئے آنکو یقیقہ میں گار کے	۵۳۹ ۴۷ بھائی کو کھوکے آئی ہر اجڑے مکان میں ایسا سخت جان کوئی ہو گا بھران میں
۵۴۰ ۴۸ فلت میں آج دے سکتے رہی کچھ کھسکتے پیشیہ جوازہ شمشیر شمشیر نجف زہر تھم سے ایک بار تھرا تکتے	۵۴۱ ۴۹ شوک سے یہ امام شیعہ کے بابا چلے گئے ساتھ چچر تھی کی مٹی کی پیر تھے اہل بیت مضطر وطن و چاراس	۵۴۲ ۵۰ سب سے بھائی شمع شمع شمع نہج تین شمع بنیں نہ دوش بکبان تھم کا عرب نہ کوئی شمع شمع شمع	۵۴۳ ۵۱ شان و شکوہ تھم تھم اس خوش نما گو یا کر علی نے کسی تھی جہاد پر	۵۴۴ ۵۲ شہد دیکھتے تھے آنکو جو غم کی نگاہ سے بچے بکک بکک کے لپٹتے تھے نما سے	۵۴۵ ۵۳ دشت بلام سے شام تاکا سنگ سنگ گری کیا کیا جوان مر گئے اور یہ نہ مر گئی
۵۴۶ ۵۵ نہج تین شمع بنیں نہ دوش بکبان تھم کا عرب نہ کوئی شمع شمع شمع	۵۴۷ ۵۴ مضربا بھائی بند کھڑے تھے شمع کوئی تو شمع کوئی شمع شمع شمع نہج تین شمع بنیں نہ دوش بکبان	۵۴۸ ۵۶ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰	۵۴۹ ۵۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰	۵۵۰ ۵۸ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰	

<p>۱۴۴ منہ سے نکلتا ہے گنگا کا پانی منہ سے نکلتا ہے گنگا کا پانی منہ سے نکلتا ہے گنگا کا پانی منہ سے نکلتا ہے گنگا کا پانی</p>	<p>۱۴۵ تینا کی تپتی بجلی سے تپتا جواں تپتی بجلی سے تپتا جواں تپتی بجلی سے تپتا جواں تپتی بجلی سے تپتا جواں</p>	<p>۱۴۶ بندھ جاتا ہے غلام غلام بندھ جاتا ہے غلام غلام بندھ جاتا ہے غلام غلام بندھ جاتا ہے غلام غلام</p>
<p>۱۴۷ بھائی بھی اور جی بھی ہر اہل وفا بھی ہو بھائی بھی اور جی بھی ہر اہل وفا بھی ہو بھائی بھی اور جی بھی ہر اہل وفا بھی ہو بھائی بھی اور جی بھی ہر اہل وفا بھی ہو</p>	<p>۱۴۸ بچے ہو تھکو فکر ہی نام و نشان کی بچے ہو تھکو فکر ہی نام و نشان کی بچے ہو تھکو فکر ہی نام و نشان کی بچے ہو تھکو فکر ہی نام و نشان کی</p>	<p>۱۴۹ دیر سے پہ کی یہ مہر کر خورشید دیر سے پہ کی یہ مہر کر خورشید دیر سے پہ کی یہ مہر کر خورشید دیر سے پہ کی یہ مہر کر خورشید</p>
<p>۱۵۰ لکھنا کا کچھ لکھنا کا کچھ لکھنا لکھنا کا کچھ لکھنا کا کچھ لکھنا لکھنا کا کچھ لکھنا کا کچھ لکھنا لکھنا کا کچھ لکھنا کا کچھ لکھنا</p>	<p>۱۵۱ لکھنا کا کچھ لکھنا کا کچھ لکھنا لکھنا کا کچھ لکھنا کا کچھ لکھنا لکھنا کا کچھ لکھنا کا کچھ لکھنا لکھنا کا کچھ لکھنا کا کچھ لکھنا</p>	<p>۱۵۲ سب بادشاہ اس دور کو کھینچ لیا سب بادشاہ اس دور کو کھینچ لیا سب بادشاہ اس دور کو کھینچ لیا سب بادشاہ اس دور کو کھینچ لیا</p>
<p>۱۵۳ چھپکے کم سے رہو نہیں جا کہ کلام کی چھپکے کم سے رہو نہیں جا کہ کلام کی چھپکے کم سے رہو نہیں جا کہ کلام کی چھپکے کم سے رہو نہیں جا کہ کلام کی</p>	<p>۱۵۴ پتے کی تاب چرخ چہارم ضیا گئی پتے کی تاب چرخ چہارم ضیا گئی پتے کی تاب چرخ چہارم ضیا گئی پتے کی تاب چرخ چہارم ضیا گئی</p>	<p>۱۵۵ طوئی سے اس نشان کا سایہ ہوا طوئی سے اس نشان کا سایہ ہوا طوئی سے اس نشان کا سایہ ہوا طوئی سے اس نشان کا سایہ ہوا</p>
<p>۱۵۶ قابل علم اظہار کے گنگا کا پانی قابل علم اظہار کے گنگا کا پانی قابل علم اظہار کے گنگا کا پانی قابل علم اظہار کے گنگا کا پانی</p>	<p>۱۵۷ بھائی سے روک کر گنگا کا پانی بھائی سے روک کر گنگا کا پانی بھائی سے روک کر گنگا کا پانی بھائی سے روک کر گنگا کا پانی</p>	<p>۱۵۸ بھائی سے روک کر گنگا کا پانی بھائی سے روک کر گنگا کا پانی بھائی سے روک کر گنگا کا پانی بھائی سے روک کر گنگا کا پانی</p>
<p>۱۵۹ جھپٹ کر دے روئے دارون بین تم لا کلام جھپٹ کر دے روئے دارون بین تم لا کلام جھپٹ کر دے روئے دارون بین تم لا کلام جھپٹ کر دے روئے دارون بین تم لا کلام</p>	<p>۱۶۰ یہ مرتبہ کسی کو مقتدر نے کم دیا یہ مرتبہ کسی کو مقتدر نے کم دیا یہ مرتبہ کسی کو مقتدر نے کم دیا یہ مرتبہ کسی کو مقتدر نے کم دیا</p>	<p>۱۶۱ ایذا جو دھوپ سے نہ تھکتا تھا ایذا جو دھوپ سے نہ تھکتا تھا ایذا جو دھوپ سے نہ تھکتا تھا ایذا جو دھوپ سے نہ تھکتا تھا</p>

[illegible]

<p>۴۴۴ خداوندگار گشتی شمع زبون کا بیخ بنیاد سکھوئی تاج اکو کج لڑائی کی</p>	<p>۴۴۵ خداوندگار گشتی شمع خداوندگار گشتی شمع خداوندگار گشتی شمع</p>	<p>۴۴۶ خداوندگار گشتی شمع خداوندگار گشتی شمع خداوندگار گشتی شمع</p>
<p>۴۴۷ رشتہ تو رکھے ہوں شہر خیر شکن سے ہم بند ہوا میں ناخدا جان پکار سن سے ہم</p>	<p>۴۴۸ صدقے سے شہ کے ہو یہ عین نصیب سایہ میں اس علم کے شہادت نصیب</p>	<p>۴۴۹ خالی بہا ورون سے جلو خانہ ہو گیا ویوڑ سی او اس ہو گئی ویرانہ ہو گیا</p>
<p>۴۴۸ پس گنگا گنگا گنگا شہنشاہ کے رنج کے کھینچے بہتین چاند</p>	<p>۴۴۹ مسل تھیں سب علم حاصل تر سے آفتاب فاکتہ نظر میں</p>	<p>۴۵۰ مولا کا چھوڑیں رکھ لڑائی کی کے چھوڑا کر تو کا کھائی بہت</p>
<p>۴۵۱ بچپن میں کس طرح نہ وہ بچہ دیر ہو داد ابھی جس کا شیر ہو بابا بھی شیر ہو</p>	<p>۴۵۲ ایسا علم ہو دوش پہ ایسے جوان کے عباس کے شہر صدق نشان کے</p>	<p>۴۵۳ چہرون کی روشنی سے محل شمع طور لشکر نہیں حسین کا دریا سے نور</p>
<p>۴۵۴ رشتہ طویل جنگ کی آئے گئی صلہ خفت جو ہے ہو کہ طبع شاد و کر</p>	<p>۴۵۵ ظہر حرم اسے امام فاکتہ جاب نہیں شہر سے عیسے نمایان آفتاب</p>	<p>۴۵۶ جانی تھی یون سوری سلطان انہی کی فوج کی جلیب جلیب</p>
<p>۴۵۷ غل مختار ہو گئے حشر میں اسکی پناہ میں وہ حیدر سی نشان ہو حسین سپاہ میں</p>	<p>۴۵۸ آنکھوں کے سامنے سے سواری کی گئی گویا چین سے باد بہاری کی گئی</p>	<p>۴۵۹ مرکب پہ بیچ بین خلف بو تراست دو چوہو ہون کے چاند میں اک آفتاب</p>

<p>۴۴</p> <p>باز ہے صلاح ادب سے اور خوشیوں کا آئینہ پر اجالے نیا نیا</p>	<p>۴۵</p> <p>ان دنوں میں جو شہر شہر پر نہیں ہے وہیں وہیں سے دھندلے ہیں</p>	<p>۴۶</p> <p>ان دنوں میں جو شہر شہر پر نہیں ہے وہیں وہیں سے دھندلے ہیں</p>
<p>۴۷</p> <p>گر وہ دن یہ کس طرح ہو اور خیر نہ ماندهوں اک چاند کے شریک جہاں چار چاند ہوں</p>	<p>۴۸</p> <p>خلف میں تھے امام کو قد ہی لیے ہوئے تھے چہرہ بیک طرف پہ سایہ کیے ہوئے</p>	<p>۴۹</p> <p>انہو کا اکی چال سے کیا زور چل سکے میں سمند دہم نہ آگے نکل سکے</p>
<p>۵۰</p> <p>جاسوس نے تیرے آگے خبر دی بیان فاجعہ ہو چکا تو شہنشاہ و جہان پناہ</p>	<p>۵۱</p> <p>خانہ پر سر عمارت چھو کر کھینچ مشتاب سے سفیدی کا دھبہ پا کر</p>	<p>۵۲</p> <p>وینڈا سر سبز اور خوش فہم و زار دار انہوں میں کون تو ہے جس کی جگہ پر</p>
<p>۵۳</p> <p>ناوک فلک میں کہیں کہیں نہ رہا زمین میدان سے تا بہر ہزاروں سوار گزین</p>	<p>۵۴</p> <p>داؤ کی زرہ شہر والا کے برہین تھی اور ذوالفقار حیدر صفدر کرہین تھی</p>	<p>۵۵</p> <p>لکھنؤ میں جو فوج کو تیرے سنبھال کر بھاگین عدوز میں پہ ہتھیار ڈال کر</p>
<p>۵۶</p> <p>قرآن کی طرح فصیح و بلیغ اس گستاخ پر نظر میں کیا نظر</p>	<p>۵۷</p> <p>بالا سر دوش خضر شہر کا تھی چاندنی سے جا بجا کھڑا ہے</p>	<p>۵۸</p> <p>ان کا زور تو ہے جتنے ہی چاہے فیض ہو فاطمہ کے کہ نہ ہو</p>
<p>۵۹</p> <p>پانی سپاہ شام سے پانا محال دریا ناکب نگاہ کا جانا محال</p>	<p>۶۰</p> <p>پہر و عرق سے تر تھا جو سبط رسول کا روان ہاتھ میں تھا جناب بقول کا</p>	<p>۶۱</p> <p>ادب و قاعد سے دلیر و بڑے جلو ظہار میں تو تھے ہوئے شیر و بڑے جلو</p>

تقریباً کبھی کبھی
میں نے ان الفاظ کو دیکھا ہے
میں نے ان الفاظ کو دیکھا ہے
میں نے ان الفاظ کو دیکھا ہے

<p>۴۵۲ سرمسوار دشت اعدا میں جو مواکمال فکرمیں ہر شمشیر جو از دفعہ جمع ہیں باوجود ہر سکہ یا کسی جنگ کہ تار کی ایک ایک</p>	<p>۴۵۵ نشتا خاں دینا کہ شمسوار کا آواز ہو چکا ہے جس کے کا اڑا شہر جو بہت تیزی سے چاہتا تھا جانب سے اور جو کچھ چاہتا تھا</p>	<p>۴۵۴ نیا دشت اعدا میں جو نیون سے ہر شمشیر جو نہایت تیزی سے چاہتا تھا تھوڑے عرصے میں ہی</p>
<p>اک نوجوان عزمین اسے پہچاننا نہیں سہا سہا نہیں پروہ جری ماننا نہیں</p>	<p>سرسبز ہوئے وہ نہ محمد کے باغ کو جلدی ہی بچھا مزار علی کے چراغ کو</p>	<p>اعدا میں تو ہماری محبت کی بوسہ وہ ہر تو خیر اور کی یہ گفتگو نہیں</p>
<p>۴۵۳ سرمسوار دشت اعدا میں جو نور اعدا میں جمع ہیں سب کے لئے گہرا ہو کر اور اگر کسی نے نہ چاہا ہو کہ تار کی ایک ایک</p>	<p>۴۵۶ نشتا خاں دینا کہ شمسوار کا آواز ہو چکا ہے جس کے کا اڑا شہر جو بہت تیزی سے چاہتا تھا جانب سے اور جو کچھ چاہتا تھا</p>	<p>۴۵۷ نیا دشت اعدا میں جو نیون سے ہر شمشیر جو نہایت تیزی سے چاہتا تھا تھوڑے عرصے میں ہی</p>
<p>آہوں کے ساتھ آنکھوں میں آنسو بھر لیتے ہیں مانند بید عضوبین شہر شہر اسے ہیں</p>	<p>واجب براہ راست محمد کی آل کا ہر کیا قصور خاطر زہرا کے لال کا</p>	<p>ملواریں تول تول کے اعدا کو شملہ چھٹے تھے دوش ہر گیسو لکے</p>
<p>۴۵۸ نشتا خاں دینا کہ شمسوار کا آواز ہو چکا ہے جس کے کا اڑا شہر جو بہت تیزی سے چاہتا تھا جانب سے اور جو کچھ چاہتا تھا</p>	<p>۴۵۹ نیا دشت اعدا میں جو نیون سے ہر شمشیر جو نہایت تیزی سے چاہتا تھا تھوڑے عرصے میں ہی</p>	<p>۴۶۰ نشتا خاں دینا کہ شمسوار کا آواز ہو چکا ہے جس کے کا اڑا شہر جو بہت تیزی سے چاہتا تھا جانب سے اور جو کچھ چاہتا تھا</p>
<p>جو اسے کسی کو یہ پاس ادب نہیں اپس میں جنگ ہو تو کچھ اسکا عجیب نہیں</p>	<p>امت کہ چاہیے مدد آل رسول کی پاؤں کا کیا آجائے کبیتی بتول کی</p>	<p>دو یا کو گئے گئے تھے بھائی کو بڑھتے تھے مثل شیر آل کو</p>

<p>۹۱۱ انہو پہونج ہونڈن طرف کی فوج مقتدرت تیرا تیرا خطیرا لکھنا مرا تیرا خواہ سے بھر پر اور فوج تیرا کہ پر سے رایت فوج خدا کا</p>	<p>۹۱۲ یو را تو زبیر سے کہ تیرا اور اعراف کیر کی تھی لاک دان لکھی لکھی خطا انہو کہ یابین بن شبنم کی خطا وانہو کہ جھوٹ کی کا دل تو نہیں</p>	<p>۹۱۳ دو فوج سے عین قضا ہوا ہونج خطیر یو را کہ تو جاکو کہ تیرا لکھنا چھوڑو نسیں کو کہ تیرا لکھنا کاروس کی طرف سے تیرا لکھنا</p>
<p>کثرت پہ اپنی فوج عدو کو غور رہنا ظلمت اور صحرای کفر کی یان حق کا دھنا</p>	<p>ایسے نہیں کہ دوست کو اپنے بھل کرین تو بھی اگر چلے تو خطا میں بھل کرین</p>	<p>ہاں ہاں کیا کہیہ پر وہ من سے نکل گیا آئی خدا اگر چاند گین سے نکل گیا</p>
<p>۹۱۴ جلایا بن مسعد جانیہ و شہر ہاں ابن فاطمہ چلین اعراف سے تیرا کھینچے ہو سے نمان بن بھانک کر تیرا یو را کہ تیرا کر خدا سے تیرا</p>	<p>۹۱۵ انہو کہ خلافت جنت ہو جلیج تیرا کہ لکھنے شہ جانی نام شام تیرا کہ لکھنے شہ جانی نام شام عاقل میں جنت سے کہ تیرا لکھنا</p>	<p>۹۱۶ جبا آری کہ تیرا خطیر نامور تیرا کہ لکھنے شہ جانی نام شام تیرا کہ لکھنے شہ جانی نام شام تیرا کہ لکھنے شہ جانی نام شام</p>
<p>خون کسکا ہو گا تیرا کہ سکو لکھنا کیا سینہ نبی کو نشا نہ بنا لکھنا</p>	<p>اس کثرت سپاہ پہ تو ڈر سے زور ٹھوڑوں کا جو شریک ہو جا کر وہ مرد</p>	<p>دوست خدا پیر ہر شہر کائنات کا ہاتھ آگیا اسی میں وسیلہ نجات کا</p>
<p>۹۱۷ انہو کہ لکھنا لکھنا لکھنا تیرا کہ لکھنا لکھنا لکھنا تیرا کہ لکھنا لکھنا لکھنا تیرا کہ لکھنا لکھنا لکھنا</p>	<p>۹۱۸ کجا تو کہ تیرا کہ حاکم جہول تیرا کہ لکھنا لکھنا لکھنا تیرا کہ لکھنا لکھنا لکھنا تیرا کہ لکھنا لکھنا لکھنا</p>	<p>۹۱۹ تیرا کہ لکھنا لکھنا لکھنا تیرا کہ لکھنا لکھنا لکھنا تیرا کہ لکھنا لکھنا لکھنا تیرا کہ لکھنا لکھنا لکھنا</p>
<p>تو دشمن تیری تیرا کہ لکھنا لکھنا جنگی طرف خدا ہر انھیں کا شریک ہون</p>	<p>نہ مال سے غرض ہر تیرا کہ لکھنا خوشنودی خدا او پیمبر سے کام ہر</p>	<p>جنگل امام پاک کے دامن کو تھام لو فرز دوس ہاتھ آئے وہ ہاتھوں سے کام لو</p>

مرثیہ میرا نسیں
جلداول

<p>۱۰۴ انہی کے لیے کھڑے ہو کر اور دھڑل سے توبہ کرو جس سے بہت کچھ بائے سپرست ہو کر آکر اور اب یہ کھڑے</p>	<p>۱۰۵ اس کا ہندو کا بہن تیرے لئے پھر جس کی صلاح ہے وہی ہے سوئی تھی تیری فوج کی ایک بیٹی لیکن سناؤ تو تیرا بیٹا ہی ہے</p>	<p>۱۰۶ اگر کسی شہر میں جا کر پوچھو ہو گا تو میں مقام کی کیا بات عام کو کہیں نہ دوں گی یہاں شہر کے لوگوں سے غلام</p>
<p>۱۰۷ میرا ان غفرت میں گناہوں کو تو لے دو بائے میں اسے اتار دے کہ وہ</p>	<p>۱۰۸ جنگل میں رات پھر تیری پھر مرنا تھا جس جگہ وہ ہیں آکر سحر ہوئی</p>	<p>۱۰۹ پھر سے جیسا دوسرے تو کیا رضعت تو دی ہے آگے ہوں سے اس کا</p>
<p>۱۱۰ دانتے غلام اور ہے بڑا نام کیا جو جو ہے آئے ہیں شاہ کا گھوڑے کے کوڑے پکڑا دے کیا نام میں نے اسے کرم کے میں اور کیا نام</p>	<p>۱۱۱ پکڑے تھے کھو لے کر کے شام پاٹا گیا ہے سے سات پانچ پوچھا غلام پھر سے کا تیرا تو کہہ کر دیا تو کہہ کر دیا</p>	<p>۱۱۲ پوچھے گا میں پوچھا ہو گیا غلام نام اور ہے بڑا نام کیا جو جو ہے آئے ہیں شاہ کا گھوڑے کے کوڑے پکڑا دے کیا نام</p>
<p>۱۱۳ مجھ پر ہوں بہت شہر والا صفات سے ہندے کے ہاتھ قلعہ کر واپے ہات سے</p>	<p>۱۱۴ حر کے قدم کی آکے ملک خاک لینگے سہان کو اپنے پیچھے پاکی لینگے</p>	<p>۱۱۵ تیرا اسے جان تار امام انام تو جھکا میں مان ہوں آگے غلام</p>
<p>۱۱۶ گھوڑے کے کوڑے پکڑا دے کیا نام میں نے اسے کرم کے میں اور کیا نام</p>	<p>۱۱۷ جس کے بل چکا تو تیرے کیا اسید وار ہے کی رضعت کا دیکھ کر اس سے کہنے لگے شاہ کا کہہ کر دیا تو کہہ کر دیا</p>	<p>۱۱۸ پوچھے گا میں پوچھا ہو گیا غلام نام اور ہے بڑا نام کیا جو جو ہے آئے ہیں شاہ کا گھوڑے کے کوڑے پکڑا دے کیا نام</p>
<p>۱۱۹ نکوہ خندین ہر گھسی سے دور سوکا تھا کہ موت نے توبہ تصور</p>	<p>۱۲۰ ہم پہلے داغ خویش و برادر کے تو کہہ دیکھ کر ہم تجھے جی بھر کے</p>	<p>۱۲۱ تو کہہ دیکھ کر ہم تجھے جی بھر کے تو کہہ دیکھ کر ہم تجھے جی بھر کے</p>

۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱

<p>۵۱۱ خوش کام تو تیرا خادم گم گشت کوئی تو خود غفلت خصوصاً یہ دین میں گم گشت یہاں میں نہ تیرے پیچھے نہ تیرا نام نہ</p>	<p>۵۱۲ چشمہ نور اور است تو جس کی چوٹی نیچا چل کر تیرے پاؤں کے درمیان میں آؤ وہ شخص کہ تیرے پاؤں کے درمیان میں آؤ</p>	<p>۵۱۳ اللہ تعالیٰ کے لئے تیرے پاؤں کے درمیان میں کاشیہ دین اور تیرے پاؤں کے درمیان میں کاشیہ دین اور تیرے پاؤں کے درمیان میں</p>
<p>بازارِ حرب گرم جو تھا سرد ہو گیا دہشت سے ابنِ سعد کا خون زرد ہو گیا</p>	<p>زہرا کا نور عین شہارِ اقبال ہو پیا سو چلو کہ چشمہ کوثر سبیل ہو</p>	<p>بار و اسے کچھ اس کے نوحے کا غم نہیں دشمن کا ہو جو دوست وہ دشمن کم نہیں</p>
<p>۵۱۴ کچھ سیکھ لو دن نہ تیرے پیچھے نہ تیرا نام نہ غل پر گیا جو نہ تیرے پیچھے نہ تیرا نام نہ نور کا آفتاب تیرا نام نہ تیرے پیچھے نہ تیرا نام نہ</p>	<p>۵۱۵ لازم تر تیرے پیچھے نہ تیرا نام نہ سینہ میں تو کیجیے تیرے پیچھے نہ تیرا نام نہ دور و نزدیک تیرے پیچھے نہ تیرا نام نہ</p>	<p>۵۱۶ تیرے پیچھے نہ تیرا نام نہ تیرے پیچھے نہ تیرا نام نہ تیرے پیچھے نہ تیرا نام نہ تیرے پیچھے نہ تیرا نام نہ تیرے پیچھے نہ تیرا نام نہ تیرے پیچھے نہ تیرا نام نہ</p>
<p>ایک پہنچو جو رخ پر فزون مرواہ سے ظلماتِ ملاز نور کا سرکار شاہ سے</p>	<p>دینِ محمدی میں آؤ نہ کافر کا سر دشمنِ خدا کے لال کے ہاتھوں میں لالہ نہ</p>	<p>پہلے ہی جتنے وار پہلے تھے سو چل گئے وکیلی جو تیغِ حُر کی چمک دم نکل گئے</p>
<p>۵۱۷ دینِ محمدی میں آؤ نہ کافر کا سر ظلماتِ ملاز نور کا سرکار شاہ سے</p>	<p>۵۱۸ پہلے ہی جتنے وار پہلے تھے سو چل گئے وکیلی جو تیغِ حُر کی چمک دم نکل گئے</p>	<p>۵۱۹ دینِ محمدی میں آؤ نہ کافر کا سر ظلماتِ ملاز نور کا سرکار شاہ سے</p>
<p>ایک پہنچو جو رخ پر فزون مرواہ سے ظلماتِ ملاز نور کا سرکار شاہ سے</p>	<p>دینِ محمدی میں آؤ نہ کافر کا سر دشمنِ خدا کے لال کے ہاتھوں میں لالہ نہ</p>	<p>پہلے ہی جتنے وار پہلے تھے سو چل گئے وکیلی جو تیغِ حُر کی چمک دم نکل گئے</p>

مرثیہ میر انیس

<p>۴۱۱ اعتداد دلی درین چرخ روشن کنی است جوت پی کی بس کی شمع پیرانیس</p>	<p>۴۱۲ جسم شمع ایام ام از شمع کجاست چھائی پو پو شمع کے بول کے کہ ہے</p>	<p>۴۱۳ مکان دلان میں سر پہ پو پو شمع چھائی پو پو شمع کے بول کے کہ ہے</p>
<p>۴۱۴ شاہاش حق دوستی بچتین ہری نوبت بھی اب دکھا کہ ہمارا چلن ہری</p>	<p>۴۱۵ کھینچی جو شمع ہے آہ دل بھیرا سے مکلی تڑپ کے فاطمہ زہرا امار سے</p>	<p>۴۱۶ لوح شریک امام دو عالم کے ساتھ ہری ماتم ترا حسین کے ماتم کے ساتھ ہری</p>
<p>۴۱۷ پانچے پو پو شمع کی جوت برب بولاد شمع پو پو شمع کے بول کے</p>	<p>۴۱۸ آواز زنی جی نے کر کو پو پو شمع آواز زنی جی نے کر کو پو پو شمع</p>	<p>۴۱۹ نارنگی شمع پو پو شمع کے بول کے نارنگی شمع پو پو شمع کے بول کے</p>
<p>۴۲۰ کاری جو زخم تن پر لگے آس دلیر کے نکلیں گاحسین کو تھنہ پھیر پھیر کے</p>	<p>۴۲۱ سرکائی کی فکر بین جو تھنہ وہ ہر شاگے مہمان سے اپنے دھڑ کے حضرت لپٹ لگا</p>	<p>۴۲۲ یہ شمع پو پو شمع کے بول کے یہ شمع پو پو شمع کے بول کے</p>
<p>۴۲۳ کھینچی پو پو شمع کی جوت برب بولاد شمع پو پو شمع کے بول کے</p>	<p>۴۲۴ آواز زنی جی نے کر کو پو پو شمع آواز زنی جی نے کر کو پو پو شمع</p>	<p>۴۲۵ نارنگی شمع پو پو شمع کے بول کے نارنگی شمع پو پو شمع کے بول کے</p>
<p>۴۲۶ اب شمع شمع امام حجازی کا وقت ہری آقا ہی غلام لوازی کا وقت ہری</p>	<p>۴۲۷ جنگلے لیے زمین پر ملک پر بچھا تے ہیں وہ لوگ جلد سے مرے لینے کو آتے ہیں</p>	<p>۴۲۸ مقبول بارگاہ خدا ہے نقد پر ہیں شاہان خلق سب اسی دے کے فقیر ہیں</p>

میر انیس
رحمۃ اللہ علیہ

<p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p> <p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p>	<p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p> <p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p>	<p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p> <p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p>
<p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p> <p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p>	<p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p> <p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p>	<p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p> <p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p>
<p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p> <p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p>	<p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p> <p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p>	<p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p> <p>میر انیس رحمۃ اللہ علیہ</p>

<p>۴۱ پیشین کو سوسا سوسا سوسا نہا کو سوسا سوسا سوسا نہا کو سوسا سوسا سوسا نہا کو سوسا سوسا سوسا</p>	<p>۴۲ کیا نہ تھا شادی تھی کران کا کیا نہ تھا شادی تھی کران کا کیا نہ تھا شادی تھی کران کا کیا نہ تھا شادی تھی کران کا</p>	<p>۴۳ جہاں تھی سوسا سوسا سوسا جہاں تھی سوسا سوسا سوسا جہاں تھی سوسا سوسا سوسا جہاں تھی سوسا سوسا سوسا</p>
<p>سادات کو کیا کیا غم جا بگاڑ دھکائے رات ایسی مصیبت کی نہ اشد دکھائے</p>	<p>مفسر تھے علی شکون سوسا سوسا مقتل تھا جہان شاہ کا وان تھی سوسا</p>	<p>افسوس کہ پانی کا تو قطرہ نہیں گہرین اور آگ لگی ہو مے سے نئے سے جگرین</p>
<p>۴۴ ہر جاوطن جبکی سپاہی سے تباہی رخانہ بوابین طیان جبرین تباہی</p>	<p>۴۵ خفا خفا غم تھی سوسا سوسا آزادی سپہنیاں تھی کران کا مستحق تھی سوسا سوسا سوسا</p>	<p>۴۶ نہا کو سوسا سوسا سوسا نہا کو سوسا سوسا سوسا نہا کو سوسا سوسا سوسا نہا کو سوسا سوسا سوسا</p>
<p>۴۷ لڑاکا تھا شور رسولان سلسلہ میں بہرین ترزل تھا آد اسی تھی جفت میں</p>	<p>۴۸ خاک اڑی تھی مخور حرم شیر خدا کے تھا چین چین تھی جھو کوں کا ہوا</p>	<p>۴۹ اک کرب تھا بھل کی طرح جان حزین پر اٹھتی تھی کبھی اور کبھی گرتی تھی زمین پر</p>
<p>۵۰ میدان سے ہوا تھی سوسا سوسا خیز جی سوسا سوسا سوسا</p>	<p>۵۱ جنگ کی تھی سوسا سوسا سوسا نہا کو سوسا سوسا سوسا</p>	<p>۵۲ حال اپنا دکھان کر تھی سوسا سوسا نہا کو سوسا سوسا سوسا</p>
<p>۵۳ لے تھے ملک دانہ و گی اب ایسی نہا کو سوسا سوسا سوسا</p>	<p>۵۴ گو دوں میں بھی راحت نہ زرا پاتے تھے جب بولتے تھے شیر تو ڈرتے تھے بچے</p>	<p>۵۵ دیکھنا نہ سنا بہر جو ستم آج ہو لوگو تازوں کا پلا پانی کو محتاج ہو لوگو</p>

۵۱
وقت نماز

۴۱
پیشانی کی طرف سے ہاتھ کی پٹائی سے سر پر رکھ کر
پانچ سو مرتبہ کہے کہ یا علی یا علی یا علی

۴۲
پیرا انجی شاکر کیا یک خیر الی
او پانچ سو مرتبہ کہے کہ یا علی یا علی یا علی

۴۳
پیشانی کی طرف سے ہاتھ کی پٹائی سے سر پر رکھ کر
پانچ سو مرتبہ کہے کہ یا علی یا علی یا علی

۴۴
اس نام سے سدا لشکر حق تبارک و تعالیٰ کی
کلی دن وہ ہر جسد کا لیے روتی تھیں یہاں

۴۵
فرمایا پڑا اجر ہی بیداری شبہ کا
اسی تشنہ لب و لذت تری طاعت رب کا

۴۶
کشتہ بین رنگوں کے نہ صدا آؤ کی گلا
ہر رنگ میں بوا الفت اللہ کی گلا

۴۷
رہا بین حاضر و غایب توحیدان و لا
ان بپڑت فاقہ شکر آں بپڑت

۴۸
ایک سو مرتبہ کہے کہ یا علی یا علی یا علی
یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی

۴۹
انکسہ انکسہ انکسہ انکسہ انکسہ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

۵۰
پیشانی کی طرف سے ہاتھ کی پٹائی سے سر پر رکھ کر
پانچ سو مرتبہ کہے کہ یا علی یا علی یا علی

۵۱
مشکل نہ کسی رنج کو سمجھے نہ بلا کو
بندہ وہی بندہ ہر جو جھوسے نہ خدا کو

۵۲
تکبیر میں ہو میں لشکر اللہ وہی دن
سب سب محو ہو یہ یاد جناب ادوی

۵۳
پیشانی کی طرف سے ہاتھ کی پٹائی سے سر پر رکھ کر
پانچ سو مرتبہ کہے کہ یا علی یا علی یا علی

۵۴
پیشانی کی طرف سے ہاتھ کی پٹائی سے سر پر رکھ کر
پانچ سو مرتبہ کہے کہ یا علی یا علی یا علی

۵۵
پیشانی کی طرف سے ہاتھ کی پٹائی سے سر پر رکھ کر
پانچ سو مرتبہ کہے کہ یا علی یا علی یا علی

۵۶
پیشانی کی طرف سے ہاتھ کی پٹائی سے سر پر رکھ کر
پانچ سو مرتبہ کہے کہ یا علی یا علی یا علی

۵۷
پیشانی کی طرف سے ہاتھ کی پٹائی سے سر پر رکھ کر
پانچ سو مرتبہ کہے کہ یا علی یا علی یا علی

۵۸
پیشانی کی طرف سے ہاتھ کی پٹائی سے سر پر رکھ کر
پانچ سو مرتبہ کہے کہ یا علی یا علی یا علی

[illegible]

[illegible]

<p>۴۳۳ اسم غنی ہا آزاد چنن زار قدرت اتو تو سید و کج جو سربند کی عبادت نیا پیکر اسکو جو درخشاں کی شکایت نہ ہو تو تیری ہوا کا احتیاج نہ پادشاهت</p>	<p>۴۳۴ خانہ جو عاویس کی جنت پر پہنچا یہو شکاک اپنے کو اسے سید ابراہیم نہ لے لگے حضرت عیسیٰ علیہ السلام بلکہ غازیو اب تمام کی جو ایک کھجور</p>	<p>۴۳۵ اسم غنی ہا آزاد چنن زار قدرت اتو تو سید و کج جو سربند کی عبادت نیا پیکر اسکو جو درخشاں کی شکایت نہ ہو تو تیری ہوا کا احتیاج نہ پادشاهت</p>
<p>کو نین بین یہ صاحب اقبال و شرف بین عالم ہوں کر ان کو گرن کے دلیری کا طرف بین</p>	<p>قربان تھیں جو ناہی چھٹا کے پسر پہ کروں کو کسو گلاشن جنت کے سفر پہ</p>	<p>ڈیوڑھی پہ شگفتہ تھا چمن خلد بین چیمے میں تلامذہ تھا درج شہر بین</p>
<p>۴۳۶ کس نے خبر نہ لگے سے حافظ بن بید کج جو سربند کی عبادت نیا پیکر اسکو جو درخشاں کی شکایت نہ ہو تو تیری ہوا کا احتیاج نہ پادشاهت</p>	<p>۴۳۷ آواز نہ لگے کنارا جوتل سے موتا چنن آج ہر خوشی کا دل سے وہ شہر پہ جو ملک و بیل ایشی کا دل سے آقا جی کا کوئی دم نہ نکلتے بین</p>	<p>۴۳۸ مانند ہو گیا ہر ایک لیا کا شہر سے نہ ہو تو تیری ہوا کا احتیاج نہ پادشاهت نیا پیکر اسکو جو درخشاں کی شکایت نہ ہو تو تیری ہوا کا احتیاج نہ پادشاهت</p>
<p>صاف بین ولی سے مرے ان سبک و لاہ انکا وہ صلہ ہی جو رسولوں کو بلا ہی</p>	<p>ہاں صف شکوہ وقت ہر نصرت کی غنا کا کھلتا ہی پھر ہر اسلم فوج خدا کا</p>	<p>تسلیم کر کے پہلو سے رہتی تھی سکینہ بڑھتے تھے تو دامن سے لپکتی تھی سکینہ</p>
<p>۴۳۹ پیشکش نہ لگے نہ صاحب لکھنچو نالاں حقوت بین خواب آنکھ لکھنچو موتی سے جو صاف وہ آب لکھنچو بین جیسا ہوں سمانی وہ تراب لکھنچو</p>	<p>۴۴۰ ہر گول اسی دوزخ شہر آج بین اب جوگی ملاقات شہر شہر آج بین سپا تیان تم سب کو دعا دی تھی بین صف باز دے آؤ رہ دولت آج بین</p>	<p>۴۴۱ سینہ زشتی تھی بلکہ بین کہ تھی تھی سب کو دعا دی تھی بین جیسا ہوں سمانی وہ تراب لکھنچو بین جیسا ہوں سمانی وہ تراب لکھنچو</p>
<p>اس کل ریاضت کے ثمر انکو ملیں گے جو عرش کے نیچے ہیں وہ گمراہ کو ملیں گے</p>	<p>فردوس میں نانا سے حضور آج ملیں گے کوثر پہ تھیں خلعت نور آج ملیں گے</p>	<p>پیشی کا سوا آپ کے کوئی نہیں ہوا شب بھر میں اسی خوف سے سونے ہوا</p>

<p>۱۰۵ بھلا جو جبار سے جگھے یاد کریگی رہو پوگیا کہ میں جو یہ فریاد کریگی</p>	<p>۱۰۶ جسم و چہرہ جیسے ہی مٹی مرے کہیں پھینک کس درد سے روئے ہو سے باہر کہیں پھینک</p>	<p>۱۰۷ نہایت سے خوشی نہ ہو کہ نہ ہو کہ نہ ہو کیونکہ جانی علم آئی تو مومن کیونکہ</p>
<p>۱۰۸ بہا کیو جبار سے جگھے یاد کریگی رہو پوگیا کہ میں جو یہ فریاد کریگی</p>	<p>۱۰۹ جسم و چہرہ جیسے ہی مٹی مرے کہیں پھینک کس درد سے روئے ہو سے باہر کہیں پھینک</p>	<p>۱۱۰ نہایت سے خوشی نہ ہو کہ نہ ہو کہ نہ ہو کیونکہ جانی علم آئی تو مومن کیونکہ</p>
<p>۱۱۱ بہا کیو جبار سے جگھے یاد کریگی رہو پوگیا کہ میں جو یہ فریاد کریگی</p>	<p>۱۱۲ جسم و چہرہ جیسے ہی مٹی مرے کہیں پھینک کس درد سے روئے ہو سے باہر کہیں پھینک</p>	<p>۱۱۳ نہایت سے خوشی نہ ہو کہ نہ ہو کہ نہ ہو کیونکہ جانی علم آئی تو مومن کیونکہ</p>
<p>۱۱۴ بہا کیو جبار سے جگھے یاد کریگی رہو پوگیا کہ میں جو یہ فریاد کریگی</p>	<p>۱۱۵ جسم و چہرہ جیسے ہی مٹی مرے کہیں پھینک کس درد سے روئے ہو سے باہر کہیں پھینک</p>	<p>۱۱۶ نہایت سے خوشی نہ ہو کہ نہ ہو کہ نہ ہو کیونکہ جانی علم آئی تو مومن کیونکہ</p>

[illegible]

<p>۱۰ وہ سیدہ پاک نواسی ہو سچی کی فیاض کی ہمیشہ رز ہی رز سچی کی</p>	<p>۱۰ سیدان کی طرف یاس سے ان زکلی ہنگ کر پہنان ہو سے بدلی یں ستارے سے چنگ کر</p>	<p>۱۰ نارنج کے خوشنشان بنی دھاتے نوجا چھائی سے لگا لیتے تھے دوزن کو لکھنا</p>
<p>۱۰ پیشہ کج آخری سے کج نوجا خوشید کے آگے منہ لگتے وہ ماہ</p>	<p>۱۰ سیدان خوشنشان سے خوشنشان گو آری ہم جھپور و جھپور نظر آئے</p>	<p>۱۰ پیشہ خوشنشان کے خوشنشان پیشانی و بر و سر و صدر و گلو ایک</p>
<p>۱۰ مان ڈیوڑھی سے چلائی کرخصت مبارک سروکار شمشاد سے خلعت ہو مبارک</p>	<p>۱۰ یوسف سے فروز حسن گرا نایہ ہوا نکا یہ وہو پ ہیا بان یں نہیں سایہ ہوا نکا</p>	<p>۱۰ اور آئینہ کوئی غریب سے تا شرق نہیں ہو دو ٹکڑے ہیں اک سپید با کہ کچھ فرق نہیں ہو</p>
<p>۱۰ سلطان و عالم نے فتح کیا داری نوجا ہو جانی تر و دھانی سواری</p>	<p>۱۰ وہ چارے غوار و گیسو سے مغیر سب شان و آفتاب کی شمع جھپور</p>	<p>۱۰ اقتدری انصاف سے خوشنشان دار ہر پیر کی شمع کی شمع کی شمع</p>
<p>۱۰ صدے گئی نیرن کو ہلاتے ہو سے جاؤ شکلین کج پھر پھر کے دکھاتے ہو سے جاؤ</p>	<p>۱۰ یہ دیر کس صاحب شمشیر سے دیکھا دیکھا جسے معلوم ہوا شیر نے دیکھا</p>	<p>۱۰ وہ کون جو اب انکا کر دم ہند تھا سب کا وان قافیہ تھا سنگ شجاعان عرب کا</p>

۱۰
خوشنشان کی شمع کی شمع کی شمع

[illegible]

<p>۱۰۱ چرا زمینیں کھل گئیں جو پہلے آتے صاف ہوں سے دوتا رہا رہا پہلے آتے</p>	<p>۱۰۲ پتہ نہ تھے چلا دیں ان کے گھر پتہ نہ تھے تو پھر نہ تھے پتہ نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۱۰۳ وہ ایک گھر تھوڑا کھڑا تھا اچھا کہ اس کو کھل گئے تھے وہ چار</p>
<p>۱۰۴ جواب کے نیچے کسے جھکے نہیں دیکھا پھل کی کو بند ہے پانی میں رکے نہیں دیکھا</p>	<p>۱۰۵ ہو سکتی تھی پہلی سے یہ سرعت نہ رہا جھونکے تھے ہوا کے کہ کھل جائے تھے سن</p>	<p>۱۰۶ شیر وں نے جو مارا بھی تو درواروں کو مارا جب آنکھوں ملی چنگ نہ ہو درواروں کو مارا</p>
<p>۱۰۷ دستاؤں میں غلامان کیان تھے سب کی دستاؤں میں کھین تھے کھین صاف دین میں</p>	<p>۱۰۸ بنا بے تھوڑا درون چار چار گھر باز رہا جانے پہلے پہلے گھر</p>	<p>۱۰۹ جو تھوڑا کھڑا تھا وہ کھل گیا دین جو تھوڑا کھڑا تھا وہ کھل گیا دین</p>
<p>۱۱۰ دو اکھین طاقت یہ تھی پیر وں کی صورت نظر آنے لگی تیغ دوزبان کی</p>	<p>۱۱۱ ہن میں جو رہا جاتے تھے ناپوں کی بڑھ سکتا تھا کبھی احاطہ سے اچل کے</p>	<p>۱۱۲ بہرست تھے علموں کو جو میدان لیے تھے بچوں نے جو انون کے نشان چھین لیے تھے</p>
<p>۱۱۳ دو تھوڑا کھڑا تھا وہ کھل گیا دین دو تھوڑا کھڑا تھا وہ کھل گیا دین</p>	<p>۱۱۴ تھوڑا کھڑا تھا وہ کھل گیا دین تھوڑا کھڑا تھا وہ کھل گیا دین</p>	<p>۱۱۵ تھوڑا کھڑا تھا وہ کھل گیا دین تھوڑا کھڑا تھا وہ کھل گیا دین</p>
<p>۱۱۶ علی تھا کہ بہت ٹوٹے ہوئے تھے زمین سرکشی کی دہشت سے قدم تھم نہیں سکتے</p>	<p>۱۱۷ اٹھی ہوئی صرف دیکھ کے ہنسن تیا تھا اچھا بھائی کی طرف دیکھ کے ہنسن تیا تھا اچھا</p>	<p>۱۱۸ یکجا فرس تیر قدم ہو گئے دونوں جب بھیڑی ہو گئے تو ہم ہو گئے دونوں</p>

۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸

<p>مرثیہ وہ چہ کہے تازی کو سوار ورنہ چہ کیا بہر چہ بنیادوں کو نیل بال کر کیا چند سیریا ہو چہ پودہ او دھڑا دھڑا جان اگر کسی بھائی کو بھائی نظر آ گیا</p>	<p>مرثیہ کے تازی بھائی بن خدیجہ کھٹام بہر خٹکے بانوں کو بھائیانی سے کیا کام اب جلا اچلے تو کو تو کا مینہ جام خوش کہ چوچی آجا بھائیانی کا رونا نام</p>	<p>مرثیہ کچھ عجب عجب کچھ عجب عجب کچھ عجب عجب کچھ عجب عجب کچھ عجب عجب کچھ عجب عجب کچھ عجب عجب کچھ عجب عجب</p>
<p>مرثیہ چہ چکے کھٹے تھے جو تیرے کے تلے سے اگر بھائی لپٹ جاتا تھا بھائی کے گلے سے</p>	<p>مرثیہ اگر بھائی تو سنگاروں کی تیغوں لڑی ہیز چیکے رہو اتان در خیزہ پہ کھڑی ہین</p>	<p>مرثیہ خون مسر کا ہا منہ پہ تو کھرا کے دولون دولاکہ کی تیغوں کے تلے آگے دولون</p>
<p>مرثیہ چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی</p>	<p>مرثیہ اس کو بھائی کو کچھ نیسہ نیشکل سکین تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا پل باوہر دین لاشوں کی انجی ہم سہل تیرا بھائی تیرا تیرا تیرا تیرا</p>	<p>مرثیہ دولون چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی دولون چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی دولون چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی دولون چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی</p>
<p>مرثیہ تسہ نین صفر کوئی و اللہ برادر کیا خوب اسے شکست اللہ برادر</p>	<p>مرثیہ دیکھو نہ او دھڑا یاس سے گولا کھتے تیر اماں ہین گرد و دھو نہ بخشنین تیر</p>	<p>مرثیہ کیونکر متھل ہو دل اس رنج و مہن کا گھر لٹتا ہو بھائی مری نادار ہین کا</p>
<p>مرثیہ کھانا تیرا بھائی سے چکو ونا تاج بھائی بھائی تیرا بھائی سے چکو ونا تاج بھائی بھائی تیرا بھائی سے چکو ونا تاج بھائی بھائی تیرا بھائی سے چکو ونا تاج بھائی</p>	<p>مرثیہ اگر بھائی کو کچھ نیسہ نیشکل سکین تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا پل باوہر دین لاشوں کی انجی ہم سہل تیرا بھائی تیرا تیرا تیرا تیرا</p>	<p>مرثیہ دولون چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی دولون چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی دولون چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی دولون چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی</p>
<p>مرثیہ ہم لوگ چہ کیا نین اس گیت وان کے تاہوین غلش ہوتی ہو کالون سے زبان کے</p>	<p>مرثیہ دیریا کو بھی دیکھنے کے نہ اب آنکھ اٹھا کے پیتے بھی تو پہلے شہ والا کو پلا کے</p>	<p>مرثیہ تازہ ہی وہ بھول ہین جھڑکے چمن ہین مرجانیہ گلاب انکی خبر سے وطن ہین</p>

مرثیہ
چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی
چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی
چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی
چو بھائی سے چکو ونا تاج بھائی

<p>میرانیس میں شاہ کا نام نہ ہوں یہ دونوں ہیں میرانیس آگاہ صحت سے نہیں ہوں نہ بیمار وہی خوشی ہے کہ میرانیس سے خبردار</p>	<p>میرانیس خیر نہ کہ صاحبِ شرف ہیں دونوں خیر نہ کہ شاہِ ولایت ہیں وہ دونوں ظفرِ شہستانِ شجاعت ہیں وہ دونوں والہدیہ سے صاحبِ محبت ہیں وہ دونوں</p>	<p>میرانیس ہر اک کی کسم پرسی میں ہیں میرانیس بجائی یہ تصدق ہوں میرانیس وہ آئے تو سو اس دل کو گارہ شایان خیر نہ کہ میرانیس کے لئے ہیں میرانیس</p>
<p>میں کہ نہیں سکنا ہوں کہ ہاں یہ فدا میں ابو یہی وہ لون میری پیری کے عصا میں</p>	<p>وہ لاکھ تو کیا ہیں ہر گز درون میں گھر میں بیجان دیوہ نہ پھرے ہیں نہ پھر میں</p>	<p>خوہر و نگہ پر شاہ کو غم کھانے نہ دوں گی لاشے بھی اٹھانے کے لیے جانے نہ دوں گی</p>
<p>میرانیس خیر نہ کہ میرانیس سے چھوڑ کر میرانیس بزدلی افست میں تھی میرانیس یوں بھائی چھوڑ کر میرانیس خیر نہ کہ میرانیس اور میں ہوں میرانیس</p>	<p>میرانیس بہتر گئے میدان کی طرف قاصد میرانیس اک تیر کی عوض کو میں جا ہوں میرانیس میں دونوں کی توفیق کا مجھے صلہ میرانیس کیوں نہ کہ میں نہیں تھا میرانیس</p>	<p>میرانیس بہتر گئے میدان کی طرف قاصد میرانیس بجائی میرانیس اور میرانیس وہ لاکھ تو کیا ہیں ہر گز درون میں گھر میں بیجان دیوہ نہ پھرے ہیں نہ پھر میں</p>
<p>رونگی وہ بیون کو تو بھلا کیوں نہ کر خوہر میں پد لگیہ کو کھلا کیوں نہ کر</p>	<p>یہی کہ نہیں گرنے پر میں ہر چھان کھا کر میں ساتھ انھیں لے آتا ہوں اعدا کو بگاڑ کر</p>	<p>باقی ہر گز زیست تو پھر آئیں گے دونوں غم کس لیے کیا ہو گا جو میرانیس کے دونوں</p>
<p>میرانیس میں میرانیس کی طرح میرانیس آج تو میرانیس کی نہیں ادا گوارا خیر نہ کہ میرانیس سے چھوڑ کر میرانیس جائے یہ غلام میرانیس</p>	<p>میرانیس میں میرانیس کی طرح میرانیس آج تو میرانیس کی نہیں ادا گوارا خیر نہ کہ میرانیس سے چھوڑ کر میرانیس جائے یہ غلام میرانیس</p>	<p>میرانیس میں میرانیس کی طرح میرانیس آج تو میرانیس کی نہیں ادا گوارا خیر نہ کہ میرانیس سے چھوڑ کر میرانیس جائے یہ غلام میرانیس</p>
<p>حضرت کی قسم دیکھ میں بھلاؤنگا آنکو چلیں گے تو گودی میں اٹھاؤنگا آنکو</p>	<p>میدان کی طرف قاصد میرانیس تلواروں میں بھلاؤنگا آنکو</p>	<p>ممتاز ہو غدوی ہو جوڑ ہر اک کے پس کا شان اس کی بڑے خیر ہو جو جوہر کا</p>

<p>۱۷۸ بیا بیا اگر تو نہ سوز سوز نہ تو اس کے غم سے غم سے یوں کہ تو نہ سوز سوز نہ تو اس کے غم سے غم سے</p>	<p>۱۷۹ گھر گھر سے شکر شکر گھر گھر سے شکر شکر گھر گھر سے شکر شکر گھر گھر سے شکر شکر</p>	<p>۱۸۰ نکستہ شکر کو کو نکستہ شکر کو کو نکستہ شکر کو کو نکستہ شکر کو کو</p>
<p>چراغ اس کی جیسے وہ عطر اسے شہر دین کدے کدے سے مایہ ناس کا حق کس سے نہیں</p>	<p>لوٹا کر فلک، بہشت، شمشاد، بہشت وہ شکر کو چاہیے کہ لہر آب کی</p>	<p>اب خلد میں ادوی کے قرن جائیگے دولہا کیا پیشے رونے سے چلے آئینگے دولہا</p>
<p>۱۸۱ سرسبز دنیا میں سلامت پیا اس کے دل سے دار و دشت کی</p>	<p>۱۸۲ چراغ اس کی جیسے وہ عطر اسے شہر دین کدے کدے سے مایہ ناس کا حق کس سے نہیں</p>	<p>۱۸۳ دان افشون پر دشت کی صمان کی سلامت کے</p>
<p>کدے کدے سے مایہ ناس کا حق کس سے نہیں کیا اکبر و احمد شہر سے فرزند نہیں</p>	<p>ہر کوئی نہ کرو صاحبو بھر ایسا پھر کون توڑ مٹے گا جو جائیگے</p>	<p>کس بھر میں رستی کا چمن چھوڑ رہے تھے کدوی کے پلے خاک پہ دم توڑ رہے تھے</p>
<p>۱۸۴ نکستہ شکر کو کو نکستہ شکر کو کو نکستہ شکر کو کو نکستہ شکر کو کو</p>	<p>۱۸۵ دل و جان جو لہر آب کی دل و جان جو لہر آب کی</p>	<p>۱۸۶ نکستہ شکر کو کو نکستہ شکر کو کو نکستہ شکر کو کو نکستہ شکر کو کو</p>
<p>پامال کو ان دونوں کی اس وار پر بچوں کے سر پر کنگے لٹاؤں پھر دھینگے</p>	<p>قائم رہے اقبال مجھ کے خاندان کا بس نام بھر کے گھر میں نہ لو ماتی دھنگے</p>	<p>پہلے کیا تھا بھر آگے یہ کس کی غمش بہشتوں پر بانیں کمال کی قضیہ غمش</p>

<p>۱۶۸ چو چوٹے سب سے نہ کہہ سوشیں کیا کر ابین چوٹے سوار کے ہیں چوٹے کو بڑا</p>	<p>۱۶۷ خیرت کے چوٹے کی صدف میں کیا سارہ دیکھو اور صدف میں صدف کا چھپا</p>	<p>۱۶۶ خیرت کے چوٹے کی صدف میں کیا سارہ دیکھو اور صدف میں صدف کا چھپا</p>
<p>شفاق تھے تم سید فریاد کو دیکھو رہے ہو ویدار شہنشاہ کو دیکھو</p>	<p>لو چاک کر یہاں کیے آئے ہیں سعدیوں کے لاشوں کو لیتے ہیں</p>	<p>سعدیوں کے لاشوں کو لیتے ہیں سعدیوں کے لاشوں کو لیتے ہیں</p>
<p>۱۶۵ دو دن کے صدف میں چوٹے کا دھڑل اکڑے کی غرض کہ اس شہنشاہ کو دیکھو</p>	<p>۱۶۴ سید فریاد کے چوٹے کی صدف میں کیا سارہ دیکھو اور صدف میں صدف کا چھپا</p>	<p>۱۶۳ سید فریاد کے چوٹے کی صدف میں کیا سارہ دیکھو اور صدف میں صدف کا چھپا</p>
<p>۱۶۲ ہم دونوں غلاموں کا نہ غم کھائیو میں جو امان انھیں سمجھاؤ بھائی</p>	<p>فرمایا کہ تو سخت جگہ آئے تھارے لو دو دو اٹھیں بھولے تھارے</p>	<p>فرمایا کہ تو سخت جگہ آئے تھارے لو دو دو اٹھیں بھولے تھارے</p>
<p>۱۶۱ نہیں کہ چکیاں بنے وہ بیاب سیرت کے آثار نایاب جو صاف</p>	<p>۱۶۰ دل تھام کر گئے تھے وہاں کیا سیرت کے آثار نایاب جو صاف</p>	<p>۱۵۹ دل تھام کر گئے تھے وہاں کیا سیرت کے آثار نایاب جو صاف</p>
<p>۱۵۸ پھر کی نہ کوئی بات سفر کر کے دونوں انسو تھروان آنکھوں سے اور گئے دونوں</p>	<p>فرمایا دل ان دونوں سے والہ خوشی میں اسے خوشی ہوں مرا اللہ خوشی</p>	<p>فرمایا دل ان دونوں سے والہ خوشی میں اسے خوشی ہوں مرا اللہ خوشی</p>

[illegible]

<p>۱۹۲ چھوٹے بچے کو سب سے پہلے پانی پلاؤ اور پھر دوسرے چیزیں پلاؤ بچہ کو پانی پلانے سے پہلے اس کے منہ کو دھو لیں</p>	<p>۱۹۲ بچہ کو پانی پلانے سے پہلے اس کے منہ کو دھو لیں اور پھر دوسرے چیزیں پلاؤ</p>	<p>۱۹۲ بچہ کو پانی پلانے سے پہلے اس کے منہ کو دھو لیں اور پھر دوسرے چیزیں پلاؤ</p>
<p>مرد و عورتوں کا دل کھلی کام ہو اتان اور یہ جو اس لیے توڑا نام ہو اتان</p>	<p>جاننا ہون کے نزدیک نہیں ہر آدمی دور رفیق ستم دور نہ دور نہ ہم دور</p>	<p>باز می کر دو توں سنگاروں کے شہر اک شہر چھلکے کرے اور ایک عمر بار</p>
<p>۱۹۲ بچہ کو پانی پلانے سے پہلے اس کے منہ کو دھو لیں اور پھر دوسرے چیزیں پلاؤ</p>	<p>۱۹۲ بچہ کو پانی پلانے سے پہلے اس کے منہ کو دھو لیں اور پھر دوسرے چیزیں پلاؤ</p>	<p>۱۹۲ بچہ کو پانی پلانے سے پہلے اس کے منہ کو دھو لیں اور پھر دوسرے چیزیں پلاؤ</p>
<p>کیا جانتے کس بات پہ یہ جیسے خزان ہر تیرے جیسے ہیں کہ یہ باب کی ہر زمین</p>	<p>شہر کے قدم پا کے پر سر دیکھ پر سر دیکھ یارن ہست سر سر و غم دیکھ دیکھ</p>	<p>مقلد کل نہیں کچھ فوج دغا باز سے لڑا دے گئے کئی تم بھی اسی انداز سے لڑا</p>
<p>۱۹۲ بچہ کو پانی پلانے سے پہلے اس کے منہ کو دھو لیں اور پھر دوسرے چیزیں پلاؤ</p>	<p>۱۹۲ بچہ کو پانی پلانے سے پہلے اس کے منہ کو دھو لیں اور پھر دوسرے چیزیں پلاؤ</p>	<p>۱۹۲ بچہ کو پانی پلانے سے پہلے اس کے منہ کو دھو لیں اور پھر دوسرے چیزیں پلاؤ</p>
<p>ہر کسی مشکل کو بھی مشکل نہیں سمجھے شاید یہ زمین جگہ کے قابل نہیں سمجھے</p>	<p>جس کام کے تم ہو وہ اسی کام کا دن ہو کس طرح سے سبقت نہ کرو نام کا دن ہو</p>	<p>میدان میں جرمی نام پہ دیتے ہیں سزا ایک ایک الگ الگ دیکھو دہر سزا</p>

<p>۴۴ حقیقت اگر ایک کوئی نہ سمجھیں کہ ایک جانی اسے دوسرے سے نہیں کہ دم نہ گارو دیکھو چاہے نہ اس کو ایک سے لڑائی کی</p>	<p>۴۴ تا کی طرح کوئی نہ گارو دیکھو کوئی نہ گارو دیکھو حق کوئی نہ گارو دیکھو ایک ایک صفت جنگ بین کیا کوئی</p>	<p>۴۴ پانی کی صفت جنگ بین کیا کوئی پانی کی صفت جنگ بین کیا کوئی پانی کی صفت جنگ بین کیا کوئی پانی کی صفت جنگ بین کیا کوئی</p>
<p>۴۴ شہزادہ سے ایک دلیر اثر سے ایک جب پیر سے ایک کا پروا نہ ہے ایک</p>	<p>۴۴ دیکھا میوہ ہاتھوں سے صفائی کا تماش میں پر دیکھو گئی لڑائی کا تماش</p>	<p>۴۴ سرک کے تنوں سے قدم شہ پر گریگے پانی کے لیے قبلہ عالم سے پھر گریگے</p>
<p>۴۴ چھپ چھپ کر شہزادہ سے چھپ چھپ کر شہزادہ سے چھپ چھپ کر شہزادہ سے چھپ چھپ کر شہزادہ سے</p>	<p>۴۴ دیکھو کوئی نہ گارو دیکھو دیکھو کوئی نہ گارو دیکھو دیکھو کوئی نہ گارو دیکھو دیکھو کوئی نہ گارو دیکھو</p>	<p>۴۴ پانی کی صفت جنگ بین کیا کوئی پانی کی صفت جنگ بین کیا کوئی پانی کی صفت جنگ بین کیا کوئی پانی کی صفت جنگ بین کیا کوئی</p>
<p>۴۴ لوگ ایسے ہی جاننا زون کو روئے جہان شہزادہ کے سپر شیر ہی ہوتے ہیں جہان</p>	<p>۴۴ سترن سے بہت گونے دلدار نے کائے چار آئینہ کس شیر کی تلوار نے کائے</p>	<p>۴۴ دوروز کی جو تشہد دہانی میں مزا پشہد میں لذت نہ پانی میں مزا</p>
<p>۴۴ نہ کوئی دیکھو کہ کوئی نہ دیکھو نہ کوئی دیکھو کہ کوئی نہ دیکھو</p>	<p>۴۴ نہ کوئی دیکھو کہ کوئی نہ دیکھو نہ کوئی دیکھو کہ کوئی نہ دیکھو</p>	<p>۴۴ نہ کوئی دیکھو کہ کوئی نہ دیکھو نہ کوئی دیکھو کہ کوئی نہ دیکھو</p>
<p>۴۴ لشکر چپ وراس چپ رہ جائیو واری روئے ہوئے اعدا کو بڑے جائیو واری</p>	<p>۴۴ قدرین کرین ڈر کے (تھر سندنونا اعدا سے کسی بات میں تم مند نونا</p>	<p>۴۴ جیتے نہ پھر وگے یہ قسم کھاتی ہوں واری کم سن ہو بہت اس لیے بھجاتی ہوں واری</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۴۴۴ میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک</p>	<p>۴۴۵ میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک</p>	<p>۴۴۶ میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک</p>
<p>ہفتوں کی مصیبت میں رہ کر تین بھائی نادار کا یہ نہیں رو کر تین بھائی</p>	<p>لچھو قسم تین گوراو عدم خوف کی جاو پتھر جو رہے جاتے ہیں انکا بھی خدا تر</p>	<p>لازم نہیں وہ بات کران جس میں خطا ہو صدقہ تمہیں دیتی ہوں کرو انکی بلا ہو</p>
<p>۴۴۷ میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک</p>	<p>۴۴۸ میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک</p>	<p>۴۴۹ میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک</p>
<p>آفاق بین عزت رہے محتاج غنی ہو وہ بات نہ کیجے کہ ہری دل شکنی ہو</p>	<p>گھر باپ کا ویران کیے جاتے ہو یا زینت مرے لشکر کی لیے جاتے ہو یا</p>	<p>لاش آئے جو زن سے تو دوم مار لیا گہوارہ ادا صفت پر ہمیں وار لیا</p>
<p>۴۵۰ میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک</p>	<p>۴۵۱ میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک</p>	<p>۴۵۲ میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک میں نے کیا چاہتا تھا کہ میں نے وہاں تک</p>
<p>منظور رہے تھا ہوں جہاں سے میرے دوا ہو چکا ہر پہ چلے ہاتھ سے میرے</p>	<p>کیا دل تھا نہ روتی تھی نہ گہرائی تھی زینت بجھائی ہوئی ساغند چلی جاتی تھی زینت</p>	<p>دور روز کے پیاسو تمہیں اللہ کو سونا حتیٰ رکے لو اسو تمہیں اللہ کو سونا</p>

<p>۴۵ آوارہ نشاندہ منجھول جانا سکھ بوجھ بوجھ منجھول جانا خ</p>	<p>۴۶ منجھول کی شکرست دہ سوار کی منجھول جانی منجھول جانی منجھول جانی منجھول جانی</p>	<p>۴۷ سپ ورنہ گلیا گلیا گلیا گلیا پیشہ بین ورنہ گلیا گلیا گلیا سپ ورنہ گلیا گلیا گلیا گلیا</p>
<p>۴۸ دو لکے تھے جرات تو خدا داد ہر اتان قتل ویش کی کچھ نہیں سب یاد ہر اتان</p>	<p>۴۹ ان کیسوں میں نہ کہتے مشکب ستیری ہر سنبیل کو بھی گلزار میں شوریدہ سری ہر</p>	<p>۵۰ پچھلے نہ ہو گویا جو امر و بڑے ہین دو طفل کہیں لاکھ سواروں کی لڑے ہین</p>
<p>۵۱ بکھریاں تھیں درون شاہ گھر درون جہاں جہاں جہاں جہاں نقش کی تھی ہاں جہاں جہاں جہاں (۱۰)</p>	<p>۵۲ پیشانیان روشن ہوا زور سے زیادہ جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں خام ہونے کے نشوونما سے زیادہ یکدہین کہیں تیری منجھول سے زیادہ</p>	<p>۵۳ ایک ایک سے دونوں کے آگے آگے کوئی جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں سکھ کے کوئی کوئی دار بجلا سنا کر</p>
<p>۵۴ دہرا کر تیرج تھی چلنے میں صبا پر دو چاند کے گڑے نظر آتے تھے ہوا پر</p>	<p>۵۵ آفت میں غزلوں کو گرفتار کیا تھا نگر کو اخصیں آنکھوں سے پیر کیا تھا</p>	<p>۵۶ کچھ نہیں جو جان فتنہ وہاں کھیت پر ہین چھوٹے ہین جو اس گھر کے وہاں سے ہین</p>
<p>۵۷ نقش کی تھی ہاں جہاں جہاں جہاں نقش کی تھی ہاں جہاں جہاں جہاں نقش کی تھی ہاں جہاں جہاں جہاں</p>	<p>۵۸ نقش کی تھی ہاں جہاں جہاں جہاں نقش کی تھی ہاں جہاں جہاں جہاں نقش کی تھی ہاں جہاں جہاں جہاں</p>	<p>۵۹ نقش کی تھی ہاں جہاں جہاں جہاں نقش کی تھی ہاں جہاں جہاں جہاں نقش کی تھی ہاں جہاں جہاں جہاں</p>
<p>۶۰ ہاں جانے کو افلاک پہ طیار یہی تھے کیلوں سے نہاں ہر کرستار یہی تھے</p>	<p>۶۱ دعویٰ ہر اخصیں منجھول صف شکنی کا ہاں غازیو یہ وقت ہر شمشیر زنی کا</p>	<p>۶۲ لاشوں ہی سے مبداء و عیال و پیر ہین اک ضرب میں جہاں کے ہر کاٹ دیے ہین</p>

<p>۴۱۴ چرخ غنیمت حق سے ملان و درخیز تو بنین منہ شوقہ کمان و درخیز دوست جو جود حق دے دے کی جو درخیز</p>	<p>۴۱۵ خوشنود زبان ز بار بار جی گیس سب کی گیس گیس گیس گیس گیس گیس اچھم منہ شوقہ کمان و درخیز</p>	<p>۴۱۶ خوشنود زبان ز بار بار جی گیس سب کی گیس گیس گیس گیس گیس گیس اچھم منہ شوقہ کمان و درخیز</p>
<p>۴۱۷ کیا عیش الہی پہ جگر آج ملی ہو کاندے پختی کے ہمیں سراج ملی ہو</p>	<p>۴۱۸ آستہ ہیں زبان پر دی جو کلام حق ہیں امم مصحف ناطق کے پیچھے کے درق ہیں</p>	<p>۴۱۹ جبکہ ذرا گیسے ہیں زبر ہستے ہیں جہات اس روز سے اب تک کلمہ پڑھتے ہیں جہات</p>
<p>۴۲۰ چرخ غنیمت حق سے ملان و درخیز تو بنین منہ شوقہ کمان و درخیز دوست جو جود حق دے دے کی جو درخیز</p>	<p>۴۲۱ خوشنود زبان ز بار بار جی گیس سب کی گیس گیس گیس گیس گیس گیس اچھم منہ شوقہ کمان و درخیز</p>	<p>۴۲۲ خوشنود زبان ز بار بار جی گیس سب کی گیس گیس گیس گیس گیس گیس اچھم منہ شوقہ کمان و درخیز</p>
<p>۴۲۳ در کلمہ کا خالق کی عنایات سے توڑا عزیز کا سرخس و جس لات سے توڑا</p>	<p>۴۲۴ کوئین میں ہو آج ملک شور ہمارا خیر کا در آکھڑا تو کھلا زور ہمارا</p>	<p>۴۲۵ مان صبر میں اور در ہین سرچ سے زارا کسکا ہوا سے بین شرف ہستے زارا</p>
<p>۴۲۶ چرخ غنیمت حق سے ملان و درخیز تو بنین منہ شوقہ کمان و درخیز دوست جو جود حق دے دے کی جو درخیز</p>	<p>۴۲۷ خوشنود زبان ز بار بار جی گیس سب کی گیس گیس گیس گیس گیس گیس اچھم منہ شوقہ کمان و درخیز</p>	<p>۴۲۸ خوشنود زبان ز بار بار جی گیس سب کی گیس گیس گیس گیس گیس گیس اچھم منہ شوقہ کمان و درخیز</p>
<p>۴۲۹ ویر آئے کہ مسکن تھا بہت دور ہمارا آدم سے جو پہلے تھا وہ ہو نور ہمارا</p>	<p>۴۳۰ مشہور و فطرس پہ جو احسان کیا ہو مشکل کو فرشتوں کی بھی آسان کیا ہو</p>	<p>۴۳۱ امت پر کرہ جسم پر جسم پر ہین ہین ناچار میں بہت کاہین جسم نہیں ہین</p>

۴۲۰
دوست غنیمت حق سے ملان و درخیز
تو بنین منہ شوقہ کمان و درخیز
دوست جو جود حق دے دے کی جو درخیز

[illegible]

<p>۴۸۰ چرخ چرخ نوادار سنگ لکھن کو بار نہ کہے علم کاٹ کے سالاد کو بار پہل جو کہہ دیاں ہو سہ سوار کو بار تیراں کو تو نہ کر کے لکھن کو بار</p>	<p>۴۸۱ بہن شہنشاہی تیراں کو بار نہ کہے علم کاٹ کے سالاد کو بار پہل جو کہہ دیاں ہو سہ سوار کو بار تیراں کو تو نہ کر کے لکھن کو بار</p>	<p>۴۸۲ چرخ چرخ نوادار سنگ لکھن کو بار نہ کہے علم کاٹ کے سالاد کو بار پہل جو کہہ دیاں ہو سہ سوار کو بار تیراں کو تو نہ کر کے لکھن کو بار</p>
<p>۴۸۱ عقدہ جو پڑا ناخن پیر سے کھولا نیز سے ہر اک بند کو شمشیر سے کھولا</p>	<p>۴۸۲ اگر کس آفت میں مجھے چھوڑ دیا ہے نیز سے کھینچ کر مے توڑ دیا ہے</p>	<p>۴۸۳ آلودہ لبو میں تن صد پاش کو کھولا ریتیا میں ترپتے ہوئے اک لاش کو کھولا</p>
<p>۴۸۲ علی بن محمد بھائی کو صلہ بھائی بھائی دو دنوں کے کلچون چلی بیخ بھائی چھوٹے بیٹے بھائی کو اور شہائی سہا بھائی کر دیتے ہیں کہ اس کے بھائی</p>	<p>۴۸۳ نزدیک تھا بھائی کے بھائی کی آواز گھوڑے کو اٹھا کر وہ چلا سویر بھائی سہا بھائی کر دیتے ہیں کہ اس کے بھائی</p>	<p>۴۸۴ آلودہ لبو میں تن صد پاش کو کھولا ریتیا میں ترپتے ہوئے اک لاش کو کھولا</p>
<p>۴۸۳ بڑھ بڑھ کے ہٹاتے ہیں بہت اہل ستم کو تصویر تھاری نظر آتی نہیں اہم کو</p>	<p>۴۸۴ حاکم تعین صغین زور سے تلوار سے نکلا روکا اسے جسے وہ اسے مار کے نکلا</p>	<p>۴۸۵ اہم ساتھ چلے مے کو ساتھ آئے طرے بے آنکھ کے جان نہ ٹھیکگی بدن سے</p>
<p>۴۸۴ بھائی کے بھائی کے بھائی کے بھائی بھائی کے بھائی کے بھائی کے بھائی بھائی کے بھائی کے بھائی کے بھائی</p>	<p>۴۸۵ بھائی کے بھائی کے بھائی کے بھائی بھائی کے بھائی کے بھائی کے بھائی بھائی کے بھائی کے بھائی کے بھائی</p>	<p>۴۸۶ بھائی کے بھائی کے بھائی کے بھائی بھائی کے بھائی کے بھائی کے بھائی بھائی کے بھائی کے بھائی کے بھائی</p>
<p>۴۸۵ عشق آرا تیرا جسم تلوار سے پڑی ہوا آواز دریاں دریاں بہ کھڑی ہوا</p>	<p>۴۸۶ ماں سے بہن شہنشاہی کے بھائی کیا ساتھ نہ بھائی کو لیے جاؤ گے بھائی</p>	<p>۴۸۷ اک جا جو بچھ کر مے کو ساتھ آئے طرے بدنوں نے گلے لگے کہا مے طرے</p>

<p>۴۹۱</p> <p>مستطابا اور سب جانی و سب پاس دنی تری اس چائی کو کون مجھے دربار منہ سے نکال کر دینا جان کی پاس اجھٹا تو جو جانے کون کون سے چھ پاس</p>	<p>۴۹۲</p> <p>پس آئے جو درون کو کون کون سے آتا گو کہ تیرے کون کون سے کون کون سے آتا چھائی سے آئے اس کو کون کون سے آتا</p>	<p>۴۹۳</p> <p>میں کو کون کون سے کون کون سے آتا دو کون کون سے کون کون سے آتا صاف آئی اور ان کو کون کون سے آتا</p>
<p>۴۹۲</p> <p>کیا کھائی لپ لپ لپ کو کھولا نہیں جاتا کرتا تھا اشارہ کہ بولا نہیں جاتا</p>	<p>۴۹۲</p> <p>لیتے تھے سپر مخو پہ ہر شے جانی تھے دونوں لواریوں سے اٹھ اٹھ کے لپٹ جاتے دونوں</p>	<p>۴۹۲</p> <p>آتا رہا فریاد رسول درو سرا کے نور کو کون کون سے کون کون سے آتا</p>
<p>۴۹۲</p> <p>دعا جو نہ پختہ نہیں تھی صفت سے دعا کہ کیا خلعت کا اور کون کون سے دو کون کون سے چلتے تھے چاروں طرف سے تنگ لگی فریاد کی اور زنجیر سے</p>	<p>۴۹۲</p> <p>پاؤں لگانے جو لگا ایک سنگ چھوٹے رکھنا تھا شیب جانی کون کون سے جس کا کہ تھا اس کے کون کون سے دو کون کون سے چھوٹے تھے کون کون سے</p>	<p>۴۹۲</p> <p>میں کو کون کون سے کون کون سے آتا گو کہ تیرے کون کون سے کون کون سے آتا صاف آئی اور ان کو کون کون سے آتا</p>
<p>۴۹۲</p> <p>غل ٹھاکر لیا سون کو علی کے اجل آئی کون کون سے قبر سے رہا اعلیٰ آئی</p>	<p>۴۹۲</p> <p>اسکو تو بلا حجب رکھ کر کار تیر ہاتھ آیا اسے جعفر طیار کار تیر</p>	<p>۴۹۲</p> <p>ہم کام تو ان برجیاں کھائے کون کون سے سن سے ابھی لاشوں کے اٹھائے کون کون سے</p>
<p>۴۹۲</p> <p>کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے</p>	<p>۴۹۲</p> <p>کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے</p>	<p>۴۹۲</p> <p>کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے کون کون سے</p>
<p>۴۹۲</p> <p>میں نے کون کون سے کون کون سے کون کون سے میں نے کون کون سے کون کون سے کون کون سے</p>	<p>۴۹۲</p> <p>وہ کہتی تھی دنیا سے سفر کر کے کون کون سے تم جن کی دعا کر رہے ہو وہ کون کون سے</p>	<p>۴۹۲</p> <p>یہ بھی کہا آئے پس فوج سے لڑ کر چپا رہ گئی ہاتھوں سے کون کون سے</p>

<p>لاشون کو چھاتی سے لگائے چوڑائے دو دن کو جو باہری ادا لگے چوڑائے آنسو سے انور ہوئے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے</p>	<p>کچھ کو دینا لاشون کو لایا یا تو چھاتی چھاتی سے لگائے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے</p>	<p>بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے</p>
<p>فرمایا بن اب انھوں نے خوش بین کو تم دو شیر سے رکے پیر سا مجھے دو تم</p>	<p>بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے</p>	<p>بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے</p>
<p>فرمایا کہ بن اب انھوں نے خوش بین کو تم دو شیر سے رکے پیر سا مجھے دو تم</p>	<p>بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے</p>	<p>بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے</p>
<p>ماتم کا بھرے گہنہ نہ سامان کرونگی لاشون کو پیش چون یہ بین قربان کرونگی</p>	<p>اولاد کسی کی نہ جدا ہوئے کسی سے بہی کوئی اس داغ کو پوچھے سوچی سے</p>	<p>بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے</p>
<p>بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے</p>	<p>بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے</p>	<p>بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے</p>
<p>ان دو دنوں کا ماتم تو نہ ہمارا کرونگی ان آپکے فدیہ ہیں انھیں پیار کرونگی</p>	<p>بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے</p>	<p>بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے بیت پرست کی توبہ سے چوڑائے</p>

<p>۴۰</p> <p>آن بانو زینب زینب کی ہر شے غم سیدان میں مبارک کی ہر شے غم کچھ شہید شہداء کی ہر شے غم فنا سمجھ کر اور وہ شہداء کی ہر شے غم</p>	<p>۴۱</p> <p>والتو کہ صد سوسے کا پیر و دیار کسوت میں ناسوسے و دیار والتو کہ صد سوسے کا پیر و دیار کسوت میں ناسوسے و دیار</p>	<p>۴۲</p> <p>خود جو گئے گئے گئے گئے گئے گئے خود جو گئے گئے گئے گئے گئے گئے خود جو گئے گئے گئے گئے گئے گئے خود جو گئے گئے گئے گئے گئے گئے</p>
<p>۴۳</p> <p>پہر شدت گرہ سے دیار اٹھا سخن کا منہ ان کا کبھی دیکھتے تھے گاہ و لہو کا</p>	<p>۴۴</p> <p>کیا راحت و آرام میں جلدی خلیل آیا بائیں بھی نہ لگی تھیں کہ پیام اجل آیا</p>	<p>۴۵</p> <p>وہ شکستہ تن غم سے جو سرگرم نغان گئی ہر آہ میں سہرے کے بھی پھولوں پر نغان گئی</p>
<p>۴۶</p> <p>آتش کا شعلہ لگا کر پھر دیا کچھ بگڑا کھٹکنا لہو کی آتش دیا آتش کا شعلہ لگا کر پھر دیا کچھ بگڑا کھٹکنا لہو کی آتش دیا</p>	<p>۴۷</p> <p>نقش گشتی کی تھیں تھیں تھیں تھیں نقش گشتی کی تھیں تھیں تھیں تھیں نقش گشتی کی تھیں تھیں تھیں تھیں نقش گشتی کی تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۴۸</p> <p>اسی میں شہداء کی ہر شے غم اسی میں شہداء کی ہر شے غم اسی میں شہداء کی ہر شے غم اسی میں شہداء کی ہر شے غم</p>
<p>۴۹</p> <p>اگر کوئی شہید کہیں اذان و نماز میں جی جانیں اگر یہ زمین مرے کی رضا کرے</p>	<p>۵۰</p> <p>جہاں کہے کہے کاش ہماری اجل آسے کچھ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۵۱</p> <p>آپ نے تھے اشک انکھوں کی رضا و نغان زہ جاتی تھی وہ بندہ کی انکھوں کو نغان</p>
<p>۵۲</p> <p>رفت کا رفتی رفتی رفتی رفتی رفتی رفت کا رفتی رفتی رفتی رفتی رفتی رفت کا رفتی رفتی رفتی رفتی رفتی رفت کا رفتی رفتی رفتی رفتی رفتی</p>	<p>۵۳</p> <p>تو دیکھ کر کہ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر تو دیکھ کر کہ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر تو دیکھ کر کہ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر تو دیکھ کر کہ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۵۴</p> <p>اس تاش کے جوں کے کوئل بلک لگا سادے ہوں جو کسے وہ بچے لاکھ لگا</p>
<p>۵۵</p> <p>کیا کہتے ہو یہاں سے ورت کو دھن کی اب سہر کر و آٹھ کے شہاد سے کہن کی</p>	<p>۵۶</p> <p>پوشاک سے پیدا تھا کہ نہ سار ہون تاش کشتی سے یہ تاش تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۵۷</p> <p>اس تاش کے جوں کے کوئل بلک لگا سادے ہوں جو کسے وہ بچے لاکھ لگا</p>

<p>۵۱۹ کون با سبک گنگامی امان نه بخایا بی تو زاری کی صمیمت کج چنایا کیا نکاح کار بود و چون کجا چنایا</p>	<p>۵۲۰ ای چرخ منین آتش تو بی تو جان حسرت اگر آواز بیخشی زشتی تقدیر ز تو منین صورت تو کجانی</p>	<p>۵۲۱ سبک گنگامی امان نه بخایا بی تو زاری کی صمیمت کج چنایا کیا نکاح کار بود و چون کجا چنایا</p>
<p>۵۲۰ مردمان کی خدمت کے طلبکار ہیں جسے سو پنا تھا جنہیں وہ بھی تو بزار ہیں جسے</p>	<p>۵۲۱ لب بندہ ہی رہے در گفتار نہ کھولا ان تر کسی آنکھوں کو پھر اکبار نہ کھولا</p>	<p>۵۲۲ سو بار ہون صد تو نہ حق آنکے ازا ہون مظلوم کا پھر کون ہو گر ہم نہ خدا ہون</p>
<p>۵۲۱ ای تو زاری کی صمیمت کج چنایا کیا نکاح کار بود و چون کجا چنایا سبک گنگامی امان نه بخایا</p>	<p>۵۲۲ ای چرخ منین آتش تو بی تو جان حسرت اگر آواز بیخشی زشتی تقدیر ز تو منین صورت تو کجانی</p>	<p>۵۲۳ سبک گنگامی امان نه بخایا بی تو زاری کی صمیمت کج چنایا کیا نکاح کار بود و چون کجا چنایا</p>
<p>۵۲۲ کیا کہیے مقدار تھا حجب و اہ ہمارا جنت کے مسافر سے مزا دیا ہمارا</p>	<p>۵۲۳ زندان میں پست کھین روستہ کو ملیگا اور گشتہ پست کھین سوئے کو ملیگا</p>	<p>۵۲۴ کیا کہیے کیا وہ خطہ اجل ہو ورنہ مشکل رخصت ہوین ان کی وصل ہو ورنہ مشکل</p>
<p>۵۲۳ ای تو زاری کی صمیمت کج چنایا کیا نکاح کار بود و چون کجا چنایا سبک گنگامی امان نه بخایا</p>	<p>۵۲۴ ای چرخ منین آتش تو بی تو جان حسرت اگر آواز بیخشی زشتی تقدیر ز تو منین صورت تو کجانی</p>	<p>۵۲۵ سبک گنگامی امان نه بخایا بی تو زاری کی صمیمت کج چنایا کیا نکاح کار بود و چون کجا چنایا</p>
<p>۵۲۴ کیا کہیے کیا وہ خطہ اجل ہو ورنہ مشکل رخصت ہوین ان کی وصل ہو ورنہ مشکل</p>	<p>۵۲۵ خجوری گردن سے کوئی دم کو ملیگا رنڈ سار نہ نکو نہ کفن بکھو ملیگا</p>	<p>۵۲۶ ہوا کس سے جدا کی تصدیق کر دی کہ الفتن تو اور کچھ ہیں ای سوئے اور دھکر</p>

<p>۴۵ چاقی تو میرے لئے نہ تھی تو میرے لئے نہ تھی تو میرے لئے نہ تھی تو بابا کی صوابی کو سب سے بڑا دوسرا یہ ہے غلطی کو کیا کرے تو</p>	<p>۴۶ پیر کا کہنا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو پیر کا کہنا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو</p>	<p>۴۷ سب سے بڑا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو</p>
<p>۴۸ بھٹنا تو چراغ آج محمد کی لحد کا اولا الہی وقت ہر عمو کی بدد کا</p>	<p>۴۹ صف ہو گی فرشتوں کی دریاغ ارم کا حورین تھیں یہ تو پانی کی فروس میں ہم</p>	<p>۵۰ جو بات مناسب ہو وہ سمجھاؤ لاش آئے جو میری تو نہ دکھلاؤ</p>
<p>۵۱ جوتی نہ تھی تو میرے لئے نہ تھی تو دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو</p>	<p>۵۲ پیر کا کہنا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو پیر کا کہنا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو</p>	<p>۵۳ سب سے بڑا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو</p>
<p>۵۴ بھی میں بس اب جگہ بچھائیے صاحب کیا زور مرا خیر چلے جائے صاحب</p>	<p>۵۵ پیر کا کہنا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو پیر کا کہنا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو</p>	<p>۵۶ اب صبر ہو کیونکہ گروہ مضطرب ہے بھائی کی بھی اولاد چلی گھر سے ہارے</p>
<p>۵۷ پیر کا کہنا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو پیر کا کہنا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو</p>	<p>۵۸ پیر کا کہنا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو پیر کا کہنا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو</p>	<p>۵۹ سب سے بڑا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو</p>
<p>۶۰ اتنا تو کہ جاؤ کہ بھو کی ملاقات دو دھماکے کہا شہر میں اب ہو گی ملاقات</p>	<p>۶۱ پیر کا کہنا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو پیر کا کہنا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو</p>	<p>۶۲ پیر کا کہنا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو پیر کا کہنا کہ میں نے دیکھا ہے کہ دو دو سے آتا تھا تو میرے لئے نہ تھی تو</p>

[illegible]

<p>۴۶ بولا کوئی سید و سرور کا نور و جاننا مکاشفہ سبب و سببین میں ابھی آغاز نہیں گئے کہ چونکہ کار و کار گشتہ سببوں سے فاکہ نظر ہو رہا</p>	<p>۴۷ فان سبب میں سبب کی تشریح میں خداوند کی سببوں کی تشریح میں نہیں گئے کہ چونکہ کار و کار گشتہ سببوں سے فاکہ نظر ہو رہا</p>	<p>۴۸ مکاشفہ سبب و سببین میں ابھی آغاز نہیں گئے کہ چونکہ کار و کار گشتہ سببوں سے فاکہ نظر ہو رہا</p>
<p>۴۹ آئی ہو مہک بیاہ کے پھولوں کی بدن سے کسوت میں دو دھاکو چھڑا ہوا سکوت میں دو دھاکو چھڑا ہوا</p>	<p>۵۰ ترچہ گادہ شربت میں جگہ بند ہر سبب کا کیا گذر گیا اس مان پہ یہ قدرت پہنچا کیا گذر گیا اس مان پہ یہ قدرت پہنچا</p>	<p>۵۱ نہیں گئے کہ چونکہ کار و کار گشتہ سببوں سے فاکہ نظر ہو رہا</p>
<p>۵۲ دیکھا ہوا وطن کو جو محبت کی نظر سے ابا دیکھتے ہیں پیچھے کو حسرت کی نظر سے</p>	<p>۵۳ وہ سنگہ ہو پھر سنگ میں گویا کہ ان میں گویا بھی یکسو پسیم الی کو ان میں</p>	<p>۵۴ نہیں گئے کہ چونکہ کار و کار گشتہ سببوں سے فاکہ نظر ہو رہا</p>
<p>۵۵ باندھا ہو کر ہندوستان عقہہ کشاکش کا عمامہ ہو سر پر حسن سبز قبا کا</p>	<p>۵۶ ان از سراپا سے عجیب کلمہ عالم پہنچا کا چین سامنے آکھوں نہ کھا ہوا</p>	<p>۵۷ نہیں گئے کہ چونکہ کار و کار گشتہ سببوں سے فاکہ نظر ہو رہا</p>

<p>۴۴۴ روشن صفت ہو شمع نور اگر سب چشم بوی کہ اس آفتاب نور پر سب دیکھ کے اس نور سے حق سب</p>	<p>۴۴۵ آگاہ ہو آگاہ ہو آگاہ ہو آگاہ دارا ہمارا اسد اللہ علیہ السلام عزت میں ابن علی سید زکریا</p>	<p>۴۴۶ عالمین بزرگ اپنے نمودار سب اسلام کی روشنی کے ملک بھر سب آگاہ گشت میں مسرت تیار رہو سب منگل میں رسولوں کے دروگاہ سب</p>
<p>نور میں نور ہے نور ہے نور میں صو ہے نور تو ستارہ اور گہر بیان ہو نور ہے</p>	<p>پانی تخت دل فاطمہ کا بخت ہو پانی میں جسے زہر دیا اس کا پسرون</p>	<p>کام آتے ہیں ہر دھڑکن میں یہ ہو کام ہمارا آفت سے چھٹا جسے لیا نام ہمارا</p>
<p>۴۴۷ پاکیزگی کہ میں دھن و صفا آگاہ نور گشت سے باوجود اس سے شمع نور آگاہ پاکیز ساج گشت لکان اور کدھر آگاہ محکم بنائیں یہ کدھر آگاہ</p>	<p>۴۴۸ داوی شرفا آگاہ شرفا شرفا خود نور سے اپنے جسے خالق سے شرفا میں ہوں فلک و شرف کا شرفا بوشن جو نسب صوفی شرفا</p>	<p>۴۴۹ ہم عالمین بزرگ اپنے نمودار سب نور گشت میں مسرت تیار رہو سب نور گشت میں مسرت تیار رہو سب نور گشت میں مسرت تیار رہو سب</p>
<p>۴۵۰ دان نقل خرد و حکم رسائی نہیں دیتا لان تار نظر ہو کہ کھائی نہیں دیتا</p>	<p>۴۵۱ حیدر سے جد امین نہ چمکیر سے جدا ہوں قرآن سے ثابت ہو کہ ہم نور خدا ہوں</p>	<p>۴۵۲ دیو بگا خدا واد جو پیدا کرو گے بھولے ہوا بھی تو پہنت یا کرو گے</p>
<p>۴۵۳ تاریخ قیامت کوئی اسکا نہیں نور گشت میں مسرت تیار رہو سب نور گشت میں مسرت تیار رہو سب نور گشت میں مسرت تیار رہو سب</p>	<p>۴۵۴ سب جاننے میں حق پر پاکی کا شرف آدم سے پہلے پہلے خالق نے انجین پیدا کئی شیر خدا نے دوزخ شرفا نور گشت میں مسرت تیار رہو سب</p>	<p>۴۵۵ جان و دل تیار رہو سب نور گشت میں مسرت تیار رہو سب نور گشت میں مسرت تیار رہو سب نور گشت میں مسرت تیار رہو سب</p>
<p>۴۵۶ نور انکا کسی جنگ میں گھٹے نہیں دیکھا چمکے کبھی اس قوم کو ہٹے نہیں دیکھا</p>	<p>۴۵۷ داخل سخن اپنا یہ نقل میں نہیں ہو روشن ہو کہ تکرار تجلی میں نہیں ہو</p>	<p>۴۵۸ میں سیکڑوں میں نہیں علم اک جان کی خاطر دنیا میں یہی ہوتی جو مسلمان کی خاطر</p>

<p>۴۴ سیرت جلیلہ کی تفسیر تو کہند خیر ان لوگ ان میں جو کوئی تیر کو کہند جینے کی ہر شے کی گنجائش تو کہند استیلا کی ہر شے کی گنجائش تو کہند</p>	<p>۴۵ بہشت تو جتنا اور دین جنگ سے عاری بہشت تو فقط کراہت اور امت ازین پوری چراغ کی شمع کی نہیں تلواری جاری</p>	<p>۴۶ نکاح استیلا کے ساتھ اور اولاد عوام خلال ہم ایک کل طائر و مصوم صدور و سرور ہم دل و سرور و مصوم آسودہ ہوئے ہر سالک و گمراہ و مصوم</p>
<p>تم کو کون نے کس روز نہیں جبر کیا ہو اُس صابر و شاکر نے سدا صبر کیا ہو</p>	<p>جن روز و دن میں داد آ رہے جنگ تھی دہشت سے بنی جان کی جانوں پر تھی</p>	<p>مصوم کا ولد اگر بنا لار ام ہو اولاد کا آس عالم و عادل کو ام ہو</p>
<p>۴۷ جینے کی ہر شے کی گنجائش تو کہند خیر ان لوگ ان میں جو کوئی تیر کو کہند جینے کی ہر شے کی گنجائش تو کہند استیلا کی ہر شے کی گنجائش تو کہند</p>	<p>۴۸ وہ عالم و اولاد اگر مکر کر آرا معلوم ہو جگہ اسدا اللہ کا سارا آگاہ ہو کس طرح کہو عکس کو مارا مصمم کام آگ وارتہ آگ کو مارا</p>	<p>۴۹ اس طرح کا دل و لہجہ اس طرح کا دل اس طرح کا عالم کا محمد اور دلا وہ مصداق امام احمد محمد امجد وہ اصل اصول کو ہم داد و داد</p>
<p>دم دیتے تھے بھائی پر دے وہ نہیں مارا جب تیر جنازے پر پہلے دم نہیں مارا</p>	<p>واللہ اگر اک دم کو وہ مصمم علم ہو ہر روح کو اس دم ہو سہلک عدم ہو</p>	<p>حاصل اگر اک مروول آگاہ کو مارا مارا اگر اسکو اسدا اللہ کو مارا</p>
<p>۵۰ آدہ تھے چلیے سپہ ہدم و یار فریاد آدہ سے لڑائی نہیں تیر تاوت تیرا باسے لگتے تیرا جوش تیر پہچانے انھیں دفن کیا بان سیر</p>	<p>۵۱ سروار ام محمد اسر و جوش نہو اسدا اللہ کا دلدار جوش دلدار و دل آرام و دلدار جوش مدح ملک ایک سرکار جوش</p>	<p>۵۲ اک دم میں دینداران تیر جوش تیر جوش دینداران تیر جوش تیر جوش دینداران تیر جوش تیر جوش دینداران تیر جوش</p>
<p>کیا صبر ہو دو بھانجے بیجان پڑے ہیں اسدن کی طرح آج بھی ناشوں کھڑے ہیں</p>	<p>سرو کہو اسلام کا آس لک کل کو آرام دو اکدم و ل سروار شل کو</p>	<p>لشکر کو آٹ و پیکے انھیں غیظا جی آیا شیخ اسدا اللہ کھینچی اور غضب آرا</p>

<p>مذہب والتفادیر کیا اگر اگر کر والشغل غلام آئے اچھے لکھو جگہ جگہ فہرست اسکا لکھو کا انداز و کھا دین مستوفی کے سر کے مین تون تون لکھو</p>	<p>مذہب وہاں کی طرح فوج کو خوشی ہو گی کیا وہاں کی طرح فوج کو خوشی ہو گی کیا وہاں کی طرح فوج کو خوشی ہو گی کیا وہاں کی طرح فوج کو خوشی ہو گی کیا</p>	<p>مذہب نوشہ نہائی عجیب بہت عالی حکایت جس شخص پر مکتوب لکھا مکتوب نہائی عجیب بہت عالی حکایت جس شخص پر مکتوب لکھا</p>
<p>مذہب اک اٹھین سے مین آیا ہوں جرات مری کھو بن دیکھو مرا اور شجاعت مری دیکھو بن دیکھو مرا اور شجاعت مری دیکھو بن دیکھو مرا اور شجاعت مری دیکھو</p>	<p>مذہب پیشاوردہ جری تیغ بکف اہل جہانین بجلی سی لگی کو نہ دے وہاں کی گھٹان بجلی سی لگی کو نہ دے وہاں کی گھٹان بجلی سی لگی کو نہ دے وہاں کی گھٹان</p>	<p>مذہب تکوار کا آنا ہوا ثابت نہ لہین پر دو گڑھے نظر آئے ہر ابر سر زین پر دو گڑھے نظر آئے ہر ابر سر زین پر دو گڑھے نظر آئے ہر ابر سر زین پر</p>
<p>مذہب بولا سپہ سواروں سے کر جاؤ بکھو تو جگہ لکھو جگہ لکھو بکھو تو جگہ لکھو جگہ لکھو بکھو تو جگہ لکھو جگہ لکھو</p>	<p>مذہب اک تہا اہل فوج سنگ سار آئی تھا آئی آنت سر کھار پائی تھا آئی آنت سر کھار پائی تھا آئی آنت سر کھار پائی</p>	<p>مذہب دو گڑھے نظر آئے ہر ابر سر زین پر دو گڑھے نظر آئے ہر ابر سر زین پر دو گڑھے نظر آئے ہر ابر سر زین پر دو گڑھے نظر آئے ہر ابر سر زین پر</p>
<p>مذہب دانا کا دو داغ امام مدنی کو سندھا کر دیتوں سے چرخ حسنی کو سندھا کر دیتوں سے چرخ حسنی کو سندھا کر دیتوں سے چرخ حسنی کو</p>	<p>مذہب راکب نہ گرا تھا ابھی شہر نگ کے نیچے یزین کے اوپر سے لگی تلک کے نیچے یزین کے اوپر سے لگی تلک کے نیچے یزین کے اوپر سے لگی تلک کے نیچے</p>	<p>مذہب بھالے سے جون مارے دشمن کو چڑھے اک تیرہ سران لوگوں کے کٹ کر گئے اک تیرہ سران لوگوں کے کٹ کر گئے اک تیرہ سران لوگوں کے کٹ کر گئے</p>
<p>مذہب سرا جگہ جو اسکا کر لگا اسے سوار سرا جگہ جو اسکا کر لگا اسے سوار سرا جگہ جو اسکا کر لگا اسے سوار سرا جگہ جو اسکا کر لگا اسے سوار</p>	<p>مذہب مکتوب نہائی عجیب بہت عالی حکایت جس شخص پر مکتوب لکھا مکتوب نہائی عجیب بہت عالی حکایت جس شخص پر مکتوب لکھا</p>	<p>مذہب مکتوب نہائی عجیب بہت عالی حکایت جس شخص پر مکتوب لکھا مکتوب نہائی عجیب بہت عالی حکایت جس شخص پر مکتوب لکھا</p>

اس کا کون سا
فصل ہے

۴۵۴ خداوند منور و درخشان سودمند و سوسن در ملک آید و چار خشت دل پیش تو	۴۵۵ ایں شمع را در سینه زان نور از کاسه کرم اگر خاجون کا نور تو در شمع شمع کج و در ملک آید و چار خشت دل	۴۵۶ پیش تو کجی سالک خداوند منور و درخشان سودمند و سوسن در ملک آید و چار خشت دل
اس شمع بنادک کو ٹوکا نہیں جاتا سب کہتے ہیں بجلی کو ٹوکا نہیں جاتا	شور آب و دم شمع کا اسکے لب جو گریان ملک آیا تو نہ پھر میں ہوں نہ تو	پہلے جاتے کلیجہ چوستان گیو کو ماروں سرمہ ہو گر اک گرو گران دیو کو ماروں
۴۵۷ اس شمع کو اگر کوئی کشت حال پر شمع شمع کج نور کجیاں گئی تھیں اگر کج نور کجیاں گئی تھیں اگر کج	۴۵۸ سلائی شمع تو شمع شمع بر جا پارت شمع شمع نور تو شمع شمع شمع نور تو شمع شمع شمع	۴۵۹ خداوند منور و درخشان سودمند و سوسن در ملک آید و چار خشت دل
دونوں کا بدن آب اور آتش سے نہا اک برقی جھنڈہ ہی تو اک سیل نہا	دانا و کاغذ و شمع آوارہ وطن کو دیکھنا نہیں سر شمع آوارہ وطن کو	اس راض سے کیا جنگ کا آہنگا کون میدان میں جس میں آہنگا کون
۴۶۰ ایں شمع کو اگر کوئی نور کجیاں گئی تھیں اگر کج نور کجیاں گئی تھیں اگر کج	۴۶۱ ایں شمع کو اگر کوئی نور کجیاں گئی تھیں اگر کج نور کجیاں گئی تھیں اگر کج	۴۶۲ ایں شمع کو اگر کوئی نور کجیاں گئی تھیں اگر کج نور کجیاں گئی تھیں اگر کج
جا کر کوئی اس صفدر و جزار کو مارے نزدیک ہی اگر کسی سردار کو مارے	مارا ہی زارون کو مر ہی دھاک ہو سید ہو جاؤ گدا گدا نام شجاعان عرب ہیں	چپ تیغ کھینچی انکی تو سر من سے جا یہ ہاشمی و مطلبی قر خد ہیں

شہزادہ ابراہیم

<p>شعر ملا کہ عالم نہ کرید از تجرید خالی و پیرانیس از تو شوق و غم و طعنه و قیاس و کلام و کلام رستگار و غم و کلام و کلام</p>	<p>شعر و کلام و کلام و کلام و کلام رستگار و غم و کلام و کلام مست و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام</p>	<p>شعر سید صاحب جو کیا با حق و بال سے مست و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام مست و کلام و کلام و کلام</p>
<p>نہ تیغ نہ پہنچ نہ کلائی نظر آئی اک ہاتھ میں ہاتھوں کی صفائی نظر آئی</p>	<p>و حوٹ حاکم قاسم ہی کر گیا گھٹن اک برق سی چکر کہ فنا ہو گیا گھٹن</p>	<p>تلوار کو امت کے جو سردار پہ کھینچا خلاق و دو عالم نے اسے دار پہ کھینچا</p>
<p>شعر مست و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام مست و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام</p>	<p>شعر مست و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام مست و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام</p>	<p>شعر مست و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام مست و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام</p>
<p>بجھا اتحاد کچھ چرخ نے کچھ اور دکھایا گروش نے زمانے کی نیا دور دکھایا</p>	<p>وار اپنا یہ کرتے تھے جو وار اسکا بچا سجھاتا تھا غصے سے وہ ہونٹوں کو چبا کر</p>	<p>فرصت بھی نہ حسبے کی ملی دشمن دین کا اک ضرب میں دو کر کے کیا چار حسین کا</p>
<p>شعر مست و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام مست و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام</p>	<p>شعر مست و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام مست و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام</p>	<p>شعر مست و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام مست و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام و کلام</p>
<p>جیران تھے فوت یہ ملک ابن حسن کی اوس زور سے پکا کر زمین ہلکی رن کی</p>	<p>جان ہر سفر تن کی سراسر نکل آئی یہ زمین زبان چھد کے قفا سے نکل آئی</p>	<p>بیٹے ہوئے سر بر جو نہ قتال عرب سے و کھینچتے زمین دو کا سہ خون ش غصے سے</p>

<p>۱۱۱ باد سحر سحر سحر سحر سحر شام چو کمانت چو چو چو چو کز آتش کجانی تا کجانی چو چو زمین تو در آتش کجانی چو</p>	<p>۱۱۲ چو چو چو چو چو چو چو کس شمس شمس شمس شمس شمس قاضی شمس شمس شمس شمس شمس انستور چو چو چو چو چو چو</p>	<p>۱۱۳ چو چو چو چو چو چو چو غلہ چو چو چو چو چو چو زبر آگ چو چو چو چو چو چو ان خاک چو چو چو چو چو چو</p>
<p>۱۱۴ کس چو چو چو چو چو چو اک با تو چو چو چو چو چو اک با تو چو چو چو چو چو</p>	<p>۱۱۵ ان بازوون بین زور و خالق کے تو ازرق شامی با تو بین پوتا وون تو ازرق شامی با تو بین پوتا وون</p>	<p>۱۱۶ بیٹی جو در وطن سر کو تو گھبرانی روتی ہوئی خیمے سے نکل آئی بیٹی جو در وطن سر کو تو گھبرانی</p>
<p>۱۱۷ چو چو چو چو چو چو چو کز آتش کجانی تا کجانی چو کز آتش کجانی تا کجانی چو</p>	<p>۱۱۸ چو چو چو چو چو چو چو کس شمس شمس شمس شمس شمس قاضی شمس شمس شمس شمس شمس</p>	<p>۱۱۹ چو چو چو چو چو چو چو غلہ چو چو چو چو چو چو زبر آگ چو چو چو چو چو چو</p>
<p>۱۲۰ گز ایسا فلک خاک کا پیوند ہو جس سے چار آئینہ وہ تیغ کا دم بند ہو جس سے</p>	<p>۱۲۱ گز ایسا فلک گو د کے پاس ہے ہمارے اب پیچ پڑا گمب وون واسے ہمارے</p>	<p>۱۲۲ اب گھوڑے کی ٹاپون تلے پامال ہو ازرق تم شیر کے فرزند ہو کیا مال ہو ازرق</p>
<p>۱۲۳ اور زبیرہ چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>	<p>۱۲۴ چو چو چو چو چو چو چو کس شمس شمس شمس شمس شمس قاضی شمس شمس شمس شمس شمس</p>	<p>۱۲۵ چو چو چو چو چو چو چو غلہ چو چو چو چو چو چو زبر آگ چو چو چو چو چو چو</p>
<p>۱۲۶ وہ رشک تہمت تو فرس پہلہ دمان تھا اسوار نہ تھا کوہ پہ اک کو دروان تھا</p>	<p>۱۲۷ امشب یہ فدا کر چکا اولاد بہن کی یہ لال مرے پاس امانت ہو حسن کی</p>	<p>۱۲۸ آئینے تھے تہمت گرد سے یہ دمان چو چو چو چو چو چو چو</p>

<p>۱۱۱ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ</p>	<p>۱۱۲ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ</p>	<p>۱۱۳ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ</p>
<p>وگو بھتا تھا شیر کے مانند اور دھڑ سے یاں یا اسد کے اندر کے اندر سے بھرے</p>	<p>دو لکڑے کرونگا بھگتے کیتا بھگتے لومور سے کروڑ ہو دین ہل دیاں ہوں</p>	<p>احسنت کا نعل فوج کے انہو سے اٹھا معلوم ہوا ابراہیم کوہ سے اٹھا</p>
<p>۱۱۴ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ</p>	<p>۱۱۵ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ</p>	<p>۱۱۶ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ</p>
<p>عاقبت درہنگی تھیں تشدد و ہوش سے سیدھے کوہ پر سے ہرگز سے کہانی سے</p>	<p>عام چور اور دھڑ تو اوادھر شاہ بھگتے شہیدان تراحمی ہر دھڑ پیری ہر دھڑ</p>	<p>زور پر دم شمشیر کے آسے نو دھڑوں کو جائے انہو گمان مار لیا دھڑوں کو</p>
<p>۱۱۷ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ</p>	<p>۱۱۸ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ</p>	<p>۱۱۹ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ مشرقیہ پرائیویٹ</p>
<p>تھی زور و جاکڑی نامہ گویا تھی بھگتے تھی زور و جاکڑی نامہ گویا تھی بھگتے</p>	<p>تھی زور و جاکڑی نامہ گویا تھی بھگتے تھی زور و جاکڑی نامہ گویا تھی بھگتے</p>	<p>تھی زور و جاکڑی نامہ گویا تھی بھگتے تھی زور و جاکڑی نامہ گویا تھی بھگتے</p>

[illegible]

<p>۱۰۰ پادشاه قتل نمائے شہزادہ کو گودی کا لیل پادشاه گریختا ہو در کبریا فاطمہ کے مہر پہ لکھا</p>	<p>۱۰۱ سید کبیر کا شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے دنیا سے سفر اگر گویا آؤ گئے شہزادہ</p>	<p>۱۰۲ شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے</p>
<p>۱۰۳ دیکھا چو تن کو تن صد پاش سے لپٹے چلا آئے حسین ابن علی لاش سے لپٹے</p>	<p>۱۰۴ ڈیوڑھی پہ پو پونچے کو کما دیکھے سب کو وہ آئے ہیں دو لٹا تھا بنایا جھینڈ سب کو</p>	<p>۱۰۵ شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے</p>
<p>۱۰۶ کیا حال ہو کر وہ شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے</p>	<p>۱۰۷ شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے</p>	<p>۱۰۸ شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے</p>
<p>۱۰۹ مادر کو بڑا داغ دیے جاتے ہو قاسم بیٹی کو مری رائے کیے جاتے ہو قاسم</p>	<p>۱۱۰ پھر کون رہے بنت علی جب نکل آئے نیچے مین دو لٹن رہ گئی اور سب نکل آئے</p>	<p>۱۱۱ شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے</p>
<p>۱۱۲ شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے</p>	<p>۱۱۳ شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے</p>	<p>۱۱۴ شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے</p>
<p>۱۱۵ شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے</p>	<p>۱۱۶ شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے</p>	<p>۱۱۷ شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے</p>

خاموش رہتا تھا شہزادہ شہزادہ کیلے

حالتہ اکون کس منہ سے شہزادہ کیلے

شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے

شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے

شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے

شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے

شہزادہ کیلے شہزادہ کیلے

<p>جہاں شہنشاہ کا علم کو علمدار سے دیکھا نہیجے جہاں تخت و تاج سے جہاں سے دیکھا کچھ نہیں بڑا داغ جو تختہ دیکھا</p>	<p>کسی کیلئے شہنشاہ کا تختہ دیکھا کس ناز و نہالوں کو تختہ دیکھا نہیجے جہاں تختہ دیکھا</p>	<p>جہاں شہنشاہ کا تختہ دیکھا سلمان و جہاں کو تختہ دیکھا کچھ نہیں بڑا داغ جو تختہ دیکھا</p>
<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>	<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>	<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>
<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>	<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>	<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>
<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>	<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>	<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>
<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>	<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>	<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>
<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>	<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>	<p>نہیجے جہاں سے شہنشاہ کو تختہ دیکھا دیکھا کہ تختہ دیکھا</p>

<p>۴۰ نہایت سوز و گداز کے ساتھ کہ جس نے میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لیا میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے</p>	<p>۴۱ میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے</p>	<p>۴۲ میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے</p>
<p>۴۳ دانشِ ہندوستان کے فرزند جوان سہم سنگ اکبر بھی پھر اس امر میں کچھ کہہ سکیں گے</p>	<p>۴۴ مشہور و چتر نامہ آپ کا مناسب میں عزت نہیں سہنے کی خواہاں عرب میں</p>	<p>۴۵ غارت کی خوشی اشک پر ہر میں عالم کا کلام طوق گلوگیر میں</p>
<p>۴۶ میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے</p>	<p>۴۷ میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے</p>	<p>۴۸ میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے</p>
<p>۴۹ بخشش تو کر دیوں ہی کا دستور ہو آقا میں آپ کو کچھ دین مراد ہو آقا</p>	<p>۵۰ ان قدیوں کہ چہ ڈرا ہی کہیں یاد تو کیجے بعد آپ کے ہم کیا کریں ارشاد تو کیجے</p>	<p>۵۱ آزادہ ہونے سے پہلے پکچھ نہ کیجے تم جس میں خوشی خیر دین داغ نہ کیجے</p>
<p>۵۲ میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے</p>	<p>۵۳ میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے</p>	<p>۵۴ میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ میں سے ہر شے کو اپنے لئے لے لے</p>
<p>۵۵ آکھیں نہ چراؤ کہ جسکے بند علی ہو دورن کی اجازت تو یہ جانیں کہ سختی ہو</p>	<p>۵۶ سمجھائیو ناموس شہنشاہ زمین کو پر سام اوینا مری ناشاد و بہن کو</p>	<p>۵۷ ہو ریش بھی اثر اشکوں سے خسار ہی نہ روماں ہو آنکھوں پہ کھٹکے نہ ہر گز نہ</p>

<p>۹۱۱ جو زکریا کی مائتہ کر سے خالق اکبر نقشہ سے مائتہ چھپ چکے ہیں تو باریت جی سبب گہرا ہو گیا</p>	<p>۹۱۲ جو زکریا کی مائتہ کر سے خالق اکبر نقشہ سے مائتہ چھپ چکے ہیں تو باریت جی سبب گہرا ہو گیا</p>	<p>۹۱۳ جو زکریا کی مائتہ کر سے خالق اکبر نقشہ سے مائتہ چھپ چکے ہیں تو باریت جی سبب گہرا ہو گیا</p>
<p>۹۱۴ رونا نہیں ہو جبر جگر بند ہی کا سامان یہ ہو رخصت عہد اس صلی کا</p>	<p>۹۱۵ رونا نہیں ہو جبر جگر بند ہی کا سامان یہ ہو رخصت عہد اس صلی کا</p>	<p>۹۱۶ رونا نہیں ہو جبر جگر بند ہی کا سامان یہ ہو رخصت عہد اس صلی کا</p>
<p>۹۱۷ سچے زار لکھنے والے چیمبر یونہی اکبر کے لیے ہو گئے خط کیونکہ گئی وہ عہد عہد اس صلی کا</p>	<p>۹۱۸ سچے زار لکھنے والے چیمبر یونہی اکبر کے لیے ہو گئے خط کیونکہ گئی وہ عہد عہد اس صلی کا</p>	<p>۹۱۹ سچے زار لکھنے والے چیمبر یونہی اکبر کے لیے ہو گئے خط کیونکہ گئی وہ عہد عہد اس صلی کا</p>
<p>۹۲۰ یولین کر پورین حال مرا غیر ہو بی بی کھلی آہ گاہ جو ہو یگانہ خیر ہو بی بی</p>	<p>۹۲۱ یولین کر پورین حال مرا غیر ہو بی بی کھلی آہ گاہ جو ہو یگانہ خیر ہو بی بی</p>	<p>۹۲۲ یولین کر پورین حال مرا غیر ہو بی بی کھلی آہ گاہ جو ہو یگانہ خیر ہو بی بی</p>
<p>۹۲۳ پیکر علی جانب در شاہ کی شہید داخل ہو کر دیکھیں اور صفحہ صفحہ کی چوڑی دیکھیں وہ چاندنی تصویر کہ شوق سے آئی وہ قریب شہید</p>	<p>۹۲۴ پیکر علی جانب در شاہ کی شہید داخل ہو کر دیکھیں اور صفحہ صفحہ کی چوڑی دیکھیں وہ چاندنی تصویر کہ شوق سے آئی وہ قریب شہید</p>	<p>۹۲۵ پیکر علی جانب در شاہ کی شہید داخل ہو کر دیکھیں اور صفحہ صفحہ کی چوڑی دیکھیں وہ چاندنی تصویر کہ شوق سے آئی وہ قریب شہید</p>
<p>۹۲۶ اک باتھ سے لین سبط پیغمبر کی بلائیں اک باتھ سے عہد اس صلی کا بلائیں</p>	<p>۹۲۷ اک باتھ سے لین سبط پیغمبر کی بلائیں اک باتھ سے عہد اس صلی کا بلائیں</p>	<p>۹۲۸ اک باتھ سے لین سبط پیغمبر کی بلائیں اک باتھ سے عہد اس صلی کا بلائیں</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۵۵ زبون تین چار و ستر نثارون میں جلالہ اشعار پر تیرے چارے سینے کا لکھو نہیں لکھو تو دیکھو کہ صفحہ جنگ سے دوبارہ</p>	<p>۵۶ یون آئے کہ دریا چون چوین شہنشاہی سویا رہی لکھو چار میں آئے سجاک پگڑے ہوئے پیر کا لکھو</p>	<p>۵۷ تیرے علم کی تیری کامیابی دین میں دیا تو لکھو غنڈ بان پر وہا لون لکھو چھٹی صفحہ جنگ کا لکھو چار تیرے کیا یہ تیرے نو در کہ لکھو</p>
<p>۵۸ ہم ہندو دہشت سے فصیحان جہان کے اٹھتی تھی فصاحت کہ نثار اس کی زبان کے</p>	<p>۵۹ تلوار کی بجلی جو گری گوند کے زن میں آخر صفحہ اول ہوئی اک چشم زون میں</p>	<p>۶۰ کیا قبضے سے اس برق جہان سیر کے نکلا فولاد کا دریا ہو تو وہ پیر کے نکلا</p>
<p>۶۱ جہاں میں تیرے شہنشاہی جہاں میں جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو</p>	<p>۶۲ اس صفحہ جنگ کا لکھو سطح و عمق کا لکھو غل پر کیا جگا کو لکھو کیا ہو سکے جب فرق ہو جہاں کا لکھو</p>	<p>۶۳ جہاں میں تیرے شہنشاہی جہاں میں جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو اسوار کا کیا کو لکھو انسان جو وہ ماہ جو صفحہ جنگ کا لکھو</p>
<p>۶۴ گمراہ ملک شرف شرف کہتے ہیں جسکو پیشہ ہو وہ اپنا کہ بخت کہتے ہیں جسکو</p>	<p>۶۵ جھونکا جو پلا صدمہ شمشیر کا سن سے وہا لیں تو اٹھی رہ گئیں سر آگے تن سے</p>	<p>۶۶ جہاں میں تیرے شہنشاہی جہاں میں جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو ہاں سیل کے پر اسے رکھتے نہیں دیکھا ہاں سیل کے پر اسے رکھتے نہیں دیکھا</p>
<p>۶۷ پہلو کی تیرے شہنشاہی جہاں میں جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو</p>	<p>۶۸ جہاں میں تیرے شہنشاہی جہاں میں جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو</p>	<p>۶۹ جہاں میں تیرے شہنشاہی جہاں میں جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو جہاں میں صفحہ جنگ کا لکھو</p>
<p>۷۰ اگر گیا اور پھر کے طرار اسکل آیا تلواروں کے جنگل سے پکارا اسکل آیا</p>	<p>۷۱ پھر وقت نکلیا ایک اصالہ نہ ملیکا لاشوں کے ہوسے دھیر تو رستا نہ ملیکا</p>	<p>۷۲ تھی ریت میں جب تو سن جالاک سے نکلی کھینچا تو چھٹی ہوئی پھر خاک سے نکلی</p>

[illegible]

<p>۱۴۴ پانی پیکر سطح علم دار کا گھوڑا پیا سا ابرا بھی سید ابرار کا گھوڑا</p>	<p>۱۴۵ رستہ پر ملیگا تو کہ صر جائینگے عباس خود دو بکے اس نہ میں جائینگے بیکار</p>	<p>۱۴۶ تو کہ نہیں یوں حکم خدارو کے توڑو کہ کیا زکوہ کے تم ہاں جو قضا زکوہ کے توڑو کہ</p>
<p>۱۴۷ یہ مال تھا ضعیف و مہجور آتا ہی جیسے یوں آتے تھے ساحل پہ پہنگال تار جیسے</p>	<p>۱۴۸ سب ٹوٹ پڑو ورنہ بڑا ہیچ پڑیگا پیا سے ہوے سیراب تو پھر کون لڑیگا</p>	<p>۱۴۹ تو شک کا حافظہ نگہبان ہی علم کا یار بہن ہنسی ہوں پچھیر کے حرم کا</p>
<p>۱۵۰ بڑے سے کسی رو باہرے ضعیف کو زور کا تلوار اٹھا کر کہا کیوں بھگورو کا</p>	<p>۱۵۱ لو تار ہوا اعلیٰ سے وہ صف درجہ کا بڑا کو جاکر ہوا زور محل آیا</p>	<p>۱۵۲ کھنڈ تو تھا چھینا چھینا اور گروہ فیلو جو جگہ تھے ان کو فونٹ نہ بچا گا کوں فیلو</p>
<p>۱۵۳ سارہوں کو آغوش میں برکی پلاہوں میں حال سے آیا تھا اسی طرح چلاہوں</p>	<p>۱۵۴ کھنڈ تو تھا چھینا چھینا اور گروہ فیلو جو جگہ تھے ان کو فونٹ نہ بچا گا کوں فیلو</p>	<p>۱۵۵ تلوار سے تیروں کو قلم کرتے تھے عباس پڑھو پڑھو کے دعا شکتی دہرتے تھے عباس</p>

<p>۴۰ کچھ کر کے غائب ہو کر آئے پہلے سے جو شخصیں ایک ایک تھیں ان کو کائنات میں نہ رہنے دیا</p>	<p>۴۱ میں جو شہنشاہ کا جو خیر ہے سید پان سب سے پہلے میں نے جو سسر نظر آئی ہے وہ جو کچھ میں نے دلا</p>	<p>۴۲ میں نے جس شخص سے ہاتھ لیا وہ ملک اب نہ تو نہیں دیکھ لیا بلکہ اب کوئی دیکھ پہلے سے جسے جو روح ہو آ جا رہا</p>
<p>۴۳ وہ جو تو ذرا خبر است سقاہ حرم کو نادیر کے ہاتھ سے چھوڑا ان علم کو</p>	<p>۴۴ میں جو تڑپتی ہیں تو ہی کو تے ہیں بیچے میں دیکھتے ہیں داندو کا اور دوتے ہیں بیچے</p>	<p>۴۵ پھر مگر میں نہ اس چاند سی تصویر کو دیکھا کیونکہ یہ بیوی تھیں مری قندری کو دیکھا</p>
<p>۴۶ میں نے ان کا چھک کر علم کیا کس سے علم کیا ہے علم کیا ہے ان سے علم کیا ہے علم کیا ہے</p>	<p>۴۷ میں نے ان کو سنان کر کر کے کر کے شش کو کر کے کر کے کر کے کر کے شش کر کے کر کے کر کے کر کے</p>	<p>۴۸ میں نے ان کو کر کے کر کے کر کے کر کے کس کام کا پانی ہے جو وہ کر کے کر کے جان کر کے کر کے کر کے کر کے</p>
<p>۴۹ تیروں کی تو یہ چار ہوئی چھوٹی چھوٹی بازو جو کسے سرور وان بن گئے چھوٹی</p>	<p>۵۰ وہ جو پونچھ نہ کچھ بازو سے شاہ شہداد کو یارب تو بچا لیو شکایت کے بچا کو</p>	<p>۵۱ کد سے کوئی دنیا سے سفر کر گئی دور اب پانی پہ کیوں لڑتے ہو تم مگر کی دور</p>
<p>۵۲ میں نے ان کو کر کے کر کے کر کے کر کے چھوٹی کر کے کر کے کر کے کر کے چھوٹی کر کے کر کے کر کے کر کے</p>	<p>۵۳ میں نے ان کو کر کے کر کے کر کے کر کے چھوٹی کر کے کر کے کر کے کر کے چھوٹی کر کے کر کے کر کے کر کے</p>	<p>۵۴ میں نے ان کو کر کے کر کے کر کے کر کے چھوٹی کر کے کر کے کر کے کر کے چھوٹی کر کے کر کے کر کے کر کے</p>
<p>۵۵ ہاتھ سے کٹا ہوا شجاع ازلی کے کانون میں صدا آئی ہر ونے کی علی کے</p>	<p>۵۶ صدور سے جو کچھ کہ نہیں سکتی ہر سکیتہ ایک ایک کاٹھن یا سکتی ہر سکیتہ</p>	<p>۵۷ کم ہو گیا زور آج ردام ازلی کا کٹا ہوا حضرت عباس علی کا</p>

<p>شہزادہ جس بھائی کا بھائی نمودار ہو وہ بھائی معلوم ہوئی اس بھین بابا کی بھائی تھی چوٹی کی تری افست نے تھلائی گوئی کہ بھائی آج دست لکر کی صفائی</p>	<p>شہزادہ کیا دم کے گلے کا فنی در سود مند جا بجا کا نیچہ جی کر و شہزاد کی آغوش کی آگاہ جب آگے گئی بایں سے دیکھا طرشت شاہ ہوئے دم آخر کر شہزاد شہزاد جا بجا</p>	<p>شہزادہ باجی تو پھر شہزاد شہزاد شہزاد تو پھر شہزاد شہزاد شہزاد تو پھر شہزاد شہزاد شہزاد تو پھر شہزاد شہزاد شہزاد</p>
<p>بیس برس جیسے کا سہارا نہیں کوئی یہ دن کہنے کو سب این پہ چار نہیں کوئی</p>	<p>روئے رہے شاہ شہزاد اگر گیا بھائی آغوش میں بھائی کی سفر کر گیا بھائی</p>	
<p>شہزادہ پہنچنے کے طور سے آتسو پور سے جاری شہزادہ کے روئے ہوئے ہوئے جاری کسی شہزاد کی گئی شہزاد کی بولڈ گیا چوڑا کر اسے لگی باری</p>	<p>شہزادہ خاموش آفتیل بکا تھپتھپا بول نہ کافی بول والے کو توری درو کی آفتاب اس غیب کا کون نہیں کوئی خود بار فیاض ہو کہین شہزاد معلوم کی سکا</p>	<p>شہزادہ پوری دنیا میں شہزاد کو کمان چھوڑ پوری دنیا میں شہزاد کو کمان چھوڑ پوری دنیا میں شہزاد کو کمان چھوڑ پوری دنیا میں شہزاد کو کمان چھوڑ</p>
<p>ہوئے قلم شاہ پہ دینے لگے عباس صدر جو ہوا چکیان لینے لگے عباس</p>	<p>افسردہ نہ ہوئے عباس کھلایا میٹھی آنکھیں وہ صدمہ چھوڑ گیا</p>	<p>شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۴۶ اب جو خجند اور گزشتہ روزی جو خجند شکر کا نشان اپنے شجر کی سمت نشانی نوسوس وہ آفرین جو ادراس کا نام</p>	<p>۴۷ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ</p>	<p>۴۸ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ</p>
<p>۴۹ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ</p>	<p>۵۰ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ</p>	<p>۵۱ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ</p>
<p>۵۲ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ</p>	<p>۵۳ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ</p>	<p>۵۴ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ</p>
<p>۵۵ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ</p>	<p>۵۶ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ</p>	<p>۵۷ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ</p>
<p>۵۸ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ</p>	<p>۵۹ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ</p>	<p>۶۰ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ نیم کی جان کن تر و زبانی گزشتہ</p>

<p>۱۳۳ خداوند را نام من آتا بر خردار باز دست صفت چرخ آتا بر خردار روئے کوثر آتین زن آتا بر خردار اربت شوخ شیر شکت آتا بر خردار</p>	<p>۱۳۴ ظلمتین غل شاگرد غازی نظر آریا بیت پرورد و بار و غازی نظر آریا باز دست شمشاد و غازی نظر آریا بجای سار سپا و غازی نظر آریا</p>	<p>۱۳۵ باز دست و غازی نظر آریا کرتی غازی نظر آریا تپو و غازی نظر آریا غازی نظر آریا</p>
<p>غصه بین غازی نظر آریا کاپی غازی نظر آریا</p>	<p>لرزه هوا اندام شجاعان آدم شجاعان</p>	<p>کیا آسکو مرے رتبه اعلیٰ کی خبر یاں چاند بہترین و مان ایک لڑی</p>
<p>۱۳۶ دین غازی نظر آریا غصه بین غازی نظر آریا بجای سار سپا و غازی نظر آریا</p>	<p>۱۳۷ بجای سار سپا و غازی نظر آریا بجای سار سپا و غازی نظر آریا</p>	<p>۱۳۸ بجای سار سپا و غازی نظر آریا بجای سار سپا و غازی نظر آریا</p>
<p>کس جنگ بین ایسے علم نور سکے ہیں پہچم مذکور و موس سر جو سکے ہیں</p>	<p>سائے فسمان دشت بین نایاب کھیا نور شید کو لطف شب مہتاب دکھایا</p>	<p>یاں کو نسی نسبت ہو تر شمس و نور اک رات کو قربان کروں ایک نور</p>
<p>۱۳۹ کس شان سے آتا ہو آتا ہو طوبی کو عروج اپنا دکھا تا ہو لوک سریش چاہا تا ہو</p>	<p>۱۴۰ گروں کی صفات و صفات گروں کی صفات و صفات</p>	<p>۱۴۱ بجای سار سپا و غازی نظر آریا بجای سار سپا و غازی نظر آریا</p>
<p>ایسی کوئی جنت ہیں روان نمر نوگی میر چشمہ کو شربین بھی یہ لہر نوگی</p>	<p>نور شمس سفیدی شمس پر رخ برین نقش سیم تو سن مہ کامل سخن زمین</p>	<p>دیکھ سے آریا ہوش نہ کیوں اہل جنت آنکھیں تو ہیں آہو کی پتھر میں اسد</p>

<p>۵۵۹ خاک اور خورشید و نور و نور و نور و نور خاک اور خورشید و نور و نور و نور و نور خاک اور خورشید و نور و نور و نور و نور</p>	<p>۵۶۰ آئی ہو صدف قلم سے مثنوی میر انیس آئی ہو صدف قلم سے مثنوی میر انیس آئی ہو صدف قلم سے مثنوی میر انیس</p>	<p>۵۶۱ مین باد و شمس و شمس و شمس و شمس مین باد و شمس و شمس و شمس و شمس مین باد و شمس و شمس و شمس و شمس</p>
<p>۵۶۰ جہی کو چو کہ چو تو جب شکوت و نشان ہو چشم عمار کے لشکر کا نشان ہو</p>	<p>۵۶۱ وصف دہن تنگ بین وقت تجھے کیا ہو کافی ہو بس اتنا ہی کہ اسرار خدا ہو</p>	<p>۵۶۲ ان ہاتھوں سے ہر دست کھنڈ اور نہیں ہو خوشید کے پنجہ میں بھی یہ نور نہیں ہو</p>
<p>۵۶۱ آئی ہو شمس و نور و نور و نور و نور آئی ہو شمس و نور و نور و نور و نور</p>	<p>۵۶۲ آئی ہو شمس و نور و نور و نور و نور آئی ہو شمس و نور و نور و نور و نور</p>	<p>۵۶۳ آئی ہو شمس و نور و نور و نور و نور آئی ہو شمس و نور و نور و نور و نور</p>
<p>۵۶۲ خوشبود گاستان ارم اس میں بھی ہو گویا وقت زہر پہ گلی گل کی دھری ہو</p>	<p>۵۶۳ ہنشتہ میں جو چڑھتا ہو عکس نکافات ہو بجلی بھی تو پچ جاتی ہو دانتوں کی چوٹ ہو</p>	<p>۵۶۴ ورنہ میں ہو زور ان کو ملا جو دہر سے ہکا اور خمیر کو سمجھتے ہیں سپر سے</p>
<p>۵۶۳ کس چیز سے نسبت دین گنگ نینان نایاب ہو شمس و نور و نور و نور و نور</p>	<p>۵۶۴ مستطاب ہواں کہ صفائی ہو نور و نور مستطاب ہواں کہ صفائی ہو نور و نور</p>	<p>۵۶۵ حق شمس و نور و نور و نور و نور حق شمس و نور و نور و نور و نور</p>
<p>۵۶۴ حال اس کا نزاکت سے کھلیگا نہ کھلا ہو یاں باب سخن بند ہی رکھے تو بجا ہو</p>	<p>۵۶۵ حیران مثنیٰ نظر و شمس مبارک پہ کان ہو یا قوس میں خود رشید جانا بے ایمان ہو</p>	<p>۵۶۶ فراتے تھے عاشق ہون میں اس شمس کا پیسیمہ سپر ہو دیگا زہرا کے پسر کا</p>

مثنوی میر انیس

<p>مژدہ امیر انیس مطلب جو کہ تیرے ہر غافل و غافل سے سادات کا سرکش ہے جو تیرے غافل سے مصلحت بین کہ جسے جو بین دور و نزدیک</p>	<p>مژدہ امیر انیس مطلب جو کہ تیرے ہر غافل و غافل سے سادات کا سرکش ہے جو تیرے غافل سے مصلحت بین کہ جسے جو بین دور و نزدیک</p>	<p>مژدہ امیر انیس مطلب جو کہ تیرے ہر غافل و غافل سے سادات کا سرکش ہے جو تیرے غافل سے مصلحت بین کہ جسے جو بین دور و نزدیک</p>
<p>کھا کھا کے قسم پھر گئے تم اپنے سخن سے ہم وہ ہیں کہ لکھنے پہ چلے آئے وطن سے</p>	<p>ماہین ہمد سا تھو ہر اور نہیں جاتا بھائی کوئی بھائی کے لیے نہیں جاتا</p>	<p>دل سینے میں لکڑی ہو کہ صدمہ ہو جسک پر سو بیٹے ہوں تو صدمے کروں انکے پس پر</p>
<p>مژدہ امیر انیس مطلب جو کہ تیرے ہر غافل و غافل سے سادات کا سرکش ہے جو تیرے غافل سے مصلحت بین کہ جسے جو بین دور و نزدیک</p>	<p>مژدہ امیر انیس مطلب جو کہ تیرے ہر غافل و غافل سے سادات کا سرکش ہے جو تیرے غافل سے مصلحت بین کہ جسے جو بین دور و نزدیک</p>	<p>مژدہ امیر انیس مطلب جو کہ تیرے ہر غافل و غافل سے سادات کا سرکش ہے جو تیرے غافل سے مصلحت بین کہ جسے جو بین دور و نزدیک</p>
<p>کھجائی کا شمشیر و سپہ باز چکے ہیں دور سے مرنے پر کہ بازہ چکے ہیں</p>	<p>شاید نہیں آگاہ مرے جد و پدر سے ایسا ہوں کہ پھر جاؤ گاؤں مہرا کے پر سے</p>	<p>ہم جنہیں الف و ہ و ہ ماتم میں رہینگے تا حشر اسے حشر کا اون لوگ کیسے</p>
<p>مژدہ امیر انیس مطلب جو کہ تیرے ہر غافل و غافل سے سادات کا سرکش ہے جو تیرے غافل سے مصلحت بین کہ جسے جو بین دور و نزدیک</p>	<p>مژدہ امیر انیس مطلب جو کہ تیرے ہر غافل و غافل سے سادات کا سرکش ہے جو تیرے غافل سے مصلحت بین کہ جسے جو بین دور و نزدیک</p>	<p>مژدہ امیر انیس مطلب جو کہ تیرے ہر غافل و غافل سے سادات کا سرکش ہے جو تیرے غافل سے مصلحت بین کہ جسے جو بین دور و نزدیک</p>
<p>مژدہ امیر انیس مطلب جو کہ تیرے ہر غافل و غافل سے سادات کا سرکش ہے جو تیرے غافل سے مصلحت بین کہ جسے جو بین دور و نزدیک</p>	<p>مژدہ امیر انیس مطلب جو کہ تیرے ہر غافل و غافل سے سادات کا سرکش ہے جو تیرے غافل سے مصلحت بین کہ جسے جو بین دور و نزدیک</p>	<p>مژدہ امیر انیس مطلب جو کہ تیرے ہر غافل و غافل سے سادات کا سرکش ہے جو تیرے غافل سے مصلحت بین کہ جسے جو بین دور و نزدیک</p>

<p>بھائی نہ سوسا کوئی کی محبت بڑی پالا تو بھائی کی اور ساری خدائی کیا چھوڑا کوئی غرض نیست بانی جان اپنی بھائی کو اہل کی تواری</p>	<p>بھائی نہ سوسا کوئی کی محبت بڑی پالا تو بھائی کی اور ساری خدائی کیا چھوڑا کوئی غرض نیست بانی جان اپنی بھائی کو اہل کی تواری</p>	<p>بھائی نہ سوسا کوئی کی محبت بڑی پالا تو بھائی کی اور ساری خدائی کیا چھوڑا کوئی غرض نیست بانی جان اپنی بھائی کو اہل کی تواری</p>
<p>ہم پاسینگے جو شرط محبت کی جزا ہو ناہم اسی موت دینا جیسے کا جزا ہو</p>	<p>بہشت بہشت میں تھی اس بامری والہ پیل شیریں سے نہ ہا زری رو باہا پیل</p>	<p>ان باتوں سے لاکھوں سرکار کے ہیں جو بپا شگاہی اور لا شوق کھنڈت تو ہیں</p>
<p>کوئی نہ تو توفیق دے دیا ان سے بھائی فانہ ہون تو بھائی کی خوشی کی جان مستل سے تیرا پادشاہان توفیق چاہوں</p>	<p>بھائی نہ سوسا کوئی کی محبت بڑی پالا تو بھائی کی اور ساری خدائی کیا چھوڑا کوئی غرض نیست بانی جان اپنی بھائی کو اہل کی تواری</p>	<p>بھائی نہ سوسا کوئی کی محبت بڑی پالا تو بھائی کی اور ساری خدائی کیا چھوڑا کوئی غرض نیست بانی جان اپنی بھائی کو اہل کی تواری</p>
<p>کون سے کمون میں کر قرار تیرے تیرے بھائی تھے حسن میں تو غلام تیرے تیرے</p>	<p>وہم نہیں زبانی جو زبانی کا چلن ہو دنیا میں نہ اسے گھر اسے کا پلہ ہو</p>	<p>زنگنا غ اقرار عر بہا دو گیا فقی سے اک نہ بہا بین اہل کو ہر کار دیا فقی سے</p>
<p>بھائی نہ سوسا کوئی کی محبت بڑی پالا تو بھائی کی اور ساری خدائی کیا چھوڑا کوئی غرض نیست بانی جان اپنی بھائی کو اہل کی تواری</p>	<p>بھائی نہ سوسا کوئی کی محبت بڑی پالا تو بھائی کی اور ساری خدائی کیا چھوڑا کوئی غرض نیست بانی جان اپنی بھائی کو اہل کی تواری</p>	<p>بھائی نہ سوسا کوئی کی محبت بڑی پالا تو بھائی کی اور ساری خدائی کیا چھوڑا کوئی غرض نیست بانی جان اپنی بھائی کو اہل کی تواری</p>
<p>شیکر جہان بیول فرزانہ وہ ہیں خل میں جہان شمع کو بدوانہ وہ ہیں</p>	<p>چیکر تھے کہ سب فوج سے آگے تھے ان میں نامر و شہر وہ لوگ جو بھاگے تھے ان میں</p>	<p>کافر کی طرف صاحب ایمان نہیں جاتا بتکافری میں کبھی سے مسلمان نہیں جاتا</p>

[illegible]

مفتی محمد رفیع صاحب مدظلہ العالی
مفتی محمد رفیع صاحب مدظلہ العالی
مفتی محمد رفیع صاحب مدظلہ العالی
مفتی محمد رفیع صاحب مدظلہ العالی
مفتی محمد رفیع صاحب مدظلہ العالی

<p>مرثیہ دل کیلئے تبسم و مصباح معاذ مہر و ارم و غنیمت بیچ و چکی تیرہ نو کو در کے لیے بیچ و چکی چکی کی چکی بیچ و چکی</p>	<p>مرثیہ کھجور پائے سے خود کھجور پائے خون پائے سے کھجور پائے فلک کو کھجور پائے سے کھجور پائے نیل سے کھجور پائے سے کھجور پائے</p>	<p>مرثیہ دور کا کھجور پائے سے کھجور پائے رنگ کی کھجور پائے سے کھجور پائے پتہ کھجور پائے سے کھجور پائے مہر و ارم سے کھجور پائے سے کھجور پائے</p>
<p>مرثیہ گر دوش جو ہوئی باغ کو مالا نظر آیا ہر طرف بین عالم تہہ بالا نظر آیا</p>	<p>مرثیہ کعبہ سنگ کی تختی کو بھلا مانتی تھی وہ نولاد کو بھلا مانتی تھی وہ</p>	<p>مرثیہ ڈر دیکھا لگا رہتا تھا دل لہہ یہی ہو اگر دیکھو وہ گسٹ مفاجات یہی ہو</p>
<p>مرثیہ شیشہ کی کھجور پائے سے کھجور پائے شیشہ کی کھجور پائے سے کھجور پائے شیشہ کی کھجور پائے سے کھجور پائے شیشہ کی کھجور پائے سے کھجور پائے</p>	<p>مرثیہ شیشہ کی کھجور پائے سے کھجور پائے شیشہ کی کھجور پائے سے کھجور پائے شیشہ کی کھجور پائے سے کھجور پائے شیشہ کی کھجور پائے سے کھجور پائے</p>	<p>مرثیہ شیشہ کی کھجور پائے سے کھجور پائے شیشہ کی کھجور پائے سے کھجور پائے شیشہ کی کھجور پائے سے کھجور پائے شیشہ کی کھجور پائے سے کھجور پائے</p>
<p>مرثیہ اندام سے کھجور پائے سے کھجور پائے اندام سے کھجور پائے سے کھجور پائے اندام سے کھجور پائے سے کھجور پائے اندام سے کھجور پائے سے کھجور پائے</p>	<p>مرثیہ کمر کش تھا کمر سے جب افکارا پھر چھپکی تھی او دھر آگاہ او دھر آگاہ</p>	<p>مرثیہ چراغ تھے ڈر کے پیر سے کہ یہ کیا ہو آتی تھی سلیمان کی صد اتر چاند اتر</p>
<p>مرثیہ کھجور پائے سے کھجور پائے سے کھجور پائے کھجور پائے سے کھجور پائے سے کھجور پائے کھجور پائے سے کھجور پائے سے کھجور پائے کھجور پائے سے کھجور پائے سے کھجور پائے</p>	<p>مرثیہ کھجور پائے سے کھجور پائے سے کھجور پائے کھجور پائے سے کھجور پائے سے کھجور پائے کھجور پائے سے کھجور پائے سے کھجور پائے کھجور پائے سے کھجور پائے سے کھجور پائے</p>	<p>مرثیہ کھجور پائے سے کھجور پائے سے کھجور پائے کھجور پائے سے کھجور پائے سے کھجور پائے کھجور پائے سے کھجور پائے سے کھجور پائے کھجور پائے سے کھجور پائے سے کھجور پائے</p>
<p>مرثیہ آگ کو کھجور پائے سے کھجور پائے آگ کو کھجور پائے سے کھجور پائے آگ کو کھجور پائے سے کھجور پائے آگ کو کھجور پائے سے کھجور پائے</p>	<p>مرثیہ ہر ماہ دین گرو دوش تھی نئی دھنگا نیا تھا گور سے کھجور پائے سے کھجور پائے</p>	<p>مرثیہ آگ کو کھجور پائے سے کھجور پائے آگ کو کھجور پائے سے کھجور پائے آگ کو کھجور پائے سے کھجور پائے آگ کو کھجور پائے سے کھجور پائے</p>

مرثیہ میر انیس
مرثیہ میر انیس
مرثیہ میر انیس
مرثیہ میر انیس

<p>۱۲۷۰ بر سر دیوارِ سخن آید آتشِ کوی حاکم کو مستیاد و رنگی و طراوی سب چہ گوید بیدارین سخن گوید کجائی لید و کد کج و کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۲۷۱ چو کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج بر آویز و بیدارین کج کج کج کج کج چو کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۲۷۲ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج پیشین غار کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>
<p>۱۲۷۳ اگر آئے ہو کیا بہت آرام دہنی سے مقالی کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۲۷۴ صد ہر دیا د آگنی تقریر کج کج کج آگ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۲۷۵ یزون کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>
<p>۱۲۷۶ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۲۷۷ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۲۷۸ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>
<p>۱۲۷۹ عالم بین یہ چر چا سحر و شام ہر یک مقام عدم شہر تلک نام ہر یک کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۲۸۰ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۲۸۱ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>
<p>۱۲۸۲ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۲۸۳ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۲۸۴ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>
<p>۱۲۸۵ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۲۸۶ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۲۸۷ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>

[illegible]

<p>۱۳۱</p> <p>میرزا کا مرقعہ پرستہ آغا عباسی ہم خوشی میں بیٹھا اور کے انھیں سوسے جاتی سے لگاؤ بارہا جو زبان سے تو کچھ احوال</p>	<p>۱۳۲</p> <p>میں کوئی بات کہی نہ تھی دل نہ تھی جو جس سے لگا ملک بیکہ کسی کو نہ تھی نہ تھی نہ تھی پانی کے نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۳۳</p> <p>سب آپ بوشن میں تھی کیچکا دیو گیا جس نے بوشن میں خوش نہ تھی نہ تھی نہ تھی تو آپ نے خوشی میں پائی</p>
<p>۱۳۴</p> <p>پیشانی کو بوسہ دیا خوش کردیا زبان پر رکھا حال سے نہ تھی دوسرے کے لکھو تو لکھوں کو بارہا</p>	<p>۱۳۵</p> <p>کہتے ہی کہتے ہی جاتی تھی اور تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی گیا کہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی کے خوش نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۳۶</p> <p>آواز عقیقی آئی کہ اور عابد مقبول خدا میں تھی نہ تھی صدقہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی میں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>۱۳۷</p> <p>میں نے کیلے ہاتھوں کو پھیرا میں کو تو کھیل میں سے ہم آئے میں نے کھیل میں سے ہم آئے</p>	<p>۱۳۸</p> <p>بہت برادر کی مدد کیجیے قبل کی طرف چلو پھر ادھیجیے قبل کی طرف چلو پھر ادھیجیے</p>	<p>۱۳۹</p> <p>تشریف رسول دوسرا لایا میں نے کھیل میں سے ہم آئے میں نے کھیل میں سے ہم آئے</p>
<p>۱۴۰</p> <p>میں نے کھیل میں سے ہم آئے میں نے کھیل میں سے ہم آئے میں نے کھیل میں سے ہم آئے</p>	<p>۱۴۱</p> <p>میں نے کھیل میں سے ہم آئے میں نے کھیل میں سے ہم آئے میں نے کھیل میں سے ہم آئے</p>	<p>۱۴۲</p> <p>میں نے کھیل میں سے ہم آئے میں نے کھیل میں سے ہم آئے میں نے کھیل میں سے ہم آئے</p>
<p>۱۴۳</p> <p>میں نے کھیل میں سے ہم آئے میں نے کھیل میں سے ہم آئے میں نے کھیل میں سے ہم آئے</p>	<p>۱۴۴</p> <p>میں نے کھیل میں سے ہم آئے میں نے کھیل میں سے ہم آئے میں نے کھیل میں سے ہم آئے</p>	<p>۱۴۵</p> <p>میں نے کھیل میں سے ہم آئے میں نے کھیل میں سے ہم آئے میں نے کھیل میں سے ہم آئے</p>

<p>۴۱ شہزادہ علی بن عثمان علی بن شہزادہ علی بن عثمان علی بن شہزادہ علی بن عثمان علی بن شہزادہ علی بن عثمان علی بن</p>	<p>۴۲ گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر گوہر</p>	<p>۴۳ لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا</p>
<p>۴۴ آغا اسکے زکیر مکر رہے میدان و غاکا فرزند زبردست ہو وہ دست خدا کا</p>	<p>۴۵ خالی زمین مجلس میں جگہ تو گرہوں سے پڑے کو عمار کے آئے زمین گرہوں سے</p>	<p>۴۶ ایسا نہوا کوئی نہو لگا جہان میں جو اہل وقار ہو اُسے رو لگا جہان میں</p>
<p>۴۷ سلطان سر شہزادہ علی بن عثمان عالم شہزادہ علی بن عثمان علی بن آپ زینت و نور علی بن عثمان علی بن شہزادہ علی بن عثمان علی بن عثمان</p>	<p>۴۸ چکچک گنگوٹ سسٹو صفت عمار رہے سب کچھ خدا وید و ہوتی زمین و آسمان بین لیل و نهار سخن اور جی و جاہ انصاف و انصاف زمین و آسمان</p>	<p>۴۹ لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا لیکنا</p>
<p>۵۰ اقبال و جلال آسمان مانے پہ چلی ہو وہ نور محمد اور تو یہ نور علی ہو</p>	<p>۵۱ گلدستہ معنی کے ذرا ڈھنگ کو دیکھیں بندش کو نزاکت کو سنئے رنگ کو دیکھیں</p>	<p>۵۲ جلد ہو وہی شان وہی حرب وہی ہو وہ جو وہی زور وہی حرب وہی ہو</p>
<p>۵۳ معدن ملک و سرافراز کر سکا جنت سے علی آئے کاشا تر کر سکا پشت کو رقت جو آواز کر سکا گر شہزادہ علی بن عثمان علی بن عثمان</p>	<p>۵۴ مصلحت شہزادہ علی بن عثمان علی بن مصلحت شہزادہ علی بن عثمان علی بن مصلحت شہزادہ علی بن عثمان علی بن مصلحت شہزادہ علی بن عثمان علی بن عثمان</p>	<p>۵۵ فریاد وین وین وین وین وین وین وین فریاد وین وین وین وین وین وین وین فریاد وین وین وین وین وین وین وین فریاد وین وین وین وین وین وین وین</p>
<p>۵۶ آگے ابن علم سب کے گرجان پھٹے ہیں کس شہر کے بازو پتہ شمشیر کٹے ہیں</p>	<p>۵۷ لاکھوں ہون تو خوف اسکو دم و دم ہیں ایسا کوئی عالم میں اولو العزم نہیں ہیں</p>	<p>۵۸ سقا سے حرم میں خلع شاہ خجستہ ہیں وان ایک ہنگامی ہو تو بیان لاکھوں ہیں</p>

[illegible]

<p>۲۴۱</p> <p>کیا کسین واقف حالت حقیقت عجا آسین زانو بی غایت اس سبیل پویندگی کو نہیں چھوڑے</p>	<p>۲۴۲</p> <p>فرمانے لگا انکسب کیا کر شہسوار بان دلد و لیسای جو وہ بجائی نہ نوار عیا میں اس اندر سے سب کچھ لکھتا ہے</p>	<p>۲۴۳</p> <p>روشنی کی مانند روشن بین پریندہ رود و را و در شہسوار اور عیا بار سب سے خوشتر کا وہ خلیفہ دو وقت در جہت میں جو جہت میں</p>
<p>صحت ہو پر کوہ و عاکر تاتھا میں بھی پیشا ہوا قدموں سے بجا کرتا تھا میں بھی</p>	<p>اما ان اسی بازو سے قومی ماتھا میں میر عیا میں نہیں ساتھ علی ساتھ میں میر</p>	<p>ول کھل گئے پہونچے جو رواقی شہر میں فردوس سے نکلے تو چلے طلوع پرین میں</p>
<p>۲۴۴</p> <p>ایسا اپنے اکر عجب بابائے کیا کیا اور تاتھا مرا عین شہسوار وہا جس طرح سے نیشیوں کا عیا میں اس کو جہت میں</p>	<p>۲۴۵</p> <p>کیا نہیں کی عشق کی کیا کیا مر کر میں پر بارش عید شہسوار جہا فائدہ دیکھتے ہیں عیا میں عیا میں کو تو تاتھا</p>	<p>۲۴۶</p> <p>چن جہت میں وہاں دیکھ جا سے شہسوار عیا میں شہسوار کا شہسوار کے شہسوار</p>
<p>مقرایا تھا مجھے کہ امام اپنا بھنا آقا سے کہا تھا کہ غلام اپنا بھنا</p>	<p>آج آتے ہیں عیا میں شہسوار لاؤم سے زواروں کو ساتھ میں علم سے</p>	<p>یہ اذن بشر کیا کہ ملک جہا نہیں جھوٹی کوئی روضہ میں قسم کہ نہیں</p>
<p>۲۴۷</p> <p>بہترین کی بہترین عیا میں نسکو تو شہسوار ان کو جو جہا لے لیکے بلاتین کا تاج جہا حاصل تو دل و اندر اور جہا</p>	<p>۲۴۸</p> <p>کون شہسوار تاج جہا میں کا دے شہسوار علم تاج جہا جہت سے ملک کی جہا میں بہترین جہا میں شہسوار</p>	<p>۲۴۹</p> <p>کون شہسوار تاج جہا میں کا دے شہسوار علم تاج جہا جہت سے ملک کی جہا میں بہترین جہا میں شہسوار</p>
<p>وہ دن جو کہ جن تجھے غلامی کا ادا ہو تو قبلہ کو نہیں کے قدموں پہ ندا ہو</p>	<p>وہ دن جہت فائق کی طرح آتے ہیں جہا میں کون جہت زواروں کو لیکے تاج جہا میں</p>	<p>وہ دن کی طرح خدا و مرگاہ کھڑے ہیں کیا میں نہیں اس ورہستار سے جہا میں</p>

<p>۴۳۴ حقوق عالمی کی جانب سے پیش کیا گیا ہے کریسٹینیتا اور اسلام کے درمیان تفاوت کا جائزہ لیتا ہے</p>	<p>۴۳۵ اسلام کی بنیاد پر دنیا کی ترقی و ترقی کیلئے ایک نیا راستہ پیش کیا گیا ہے جس میں انسانیت کے حقوق کا تحفظ ہے</p>	<p>۴۳۶ قانون کی بنیاد پر دنیا کی ترقی و ترقی کیلئے ایک نیا راستہ پیش کیا گیا ہے جس میں انسانیت کے حقوق کا تحفظ ہے</p>
<p>۴۳۷ دنیا میں جو اب اسکا اگر ہو تو بھٹ ہے کئی کے لیے خلق ہیں یہ عزت و شرف ہے</p>	<p>۴۳۸ یہ قصر فلک کا الپ افتادہ ہو اسکا کھینچے ہیں تیسے کا کشان جادہ ہو اسکا</p>	<p>۴۳۹ ہرگز انوسہ جو اس کے رخ پاک کے نیچے سوتا ہوا ہرگز وہ پوش جو ان خاک کے نیچے</p>
<p>۴۴۰ جوزاں عبادت کی طرف سے پیش کیا گیا ہے دنیا کی ترقی و ترقی کیلئے ایک نیا راستہ پیش کیا گیا ہے جس میں انسانیت کے حقوق کا تحفظ ہے</p>	<p>۴۴۱ دنیا کی ترقی و ترقی کیلئے ایک نیا راستہ پیش کیا گیا ہے جس میں انسانیت کے حقوق کا تحفظ ہے</p>	<p>۴۴۲ اسلام کی بنیاد پر دنیا کی ترقی و ترقی کیلئے ایک نیا راستہ پیش کیا گیا ہے جس میں انسانیت کے حقوق کا تحفظ ہے</p>
<p>۴۴۳ ایک نئی جاگہ پر ہے وہی ان ادب کا آرام ہیں ہر لال شہنشاہ عرب کا</p>	<p>۴۴۴ ہو جاتا ہو دھوکا فلک نیلوفر پر فیروزے کا ہر ایک گین تلخ زری پر</p>	<p>۴۴۵ رحمت کا سفینہ اسے کہیے تو بجا ہو تا بوقت سکینہ اسے کہیے تو بجا ہو</p>
<p>۴۴۶ دنیا کی ترقی و ترقی کیلئے ایک نیا راستہ پیش کیا گیا ہے جس میں انسانیت کے حقوق کا تحفظ ہے</p>	<p>۴۴۷ دنیا کی ترقی و ترقی کیلئے ایک نیا راستہ پیش کیا گیا ہے جس میں انسانیت کے حقوق کا تحفظ ہے</p>	<p>۴۴۸ دنیا کی ترقی و ترقی کیلئے ایک نیا راستہ پیش کیا گیا ہے جس میں انسانیت کے حقوق کا تحفظ ہے</p>
<p>۴۴۹ دنیا کی ترقی و ترقی کیلئے ایک نیا راستہ پیش کیا گیا ہے جس میں انسانیت کے حقوق کا تحفظ ہے</p>	<p>۴۵۰ دنیا کی ترقی و ترقی کیلئے ایک نیا راستہ پیش کیا گیا ہے جس میں انسانیت کے حقوق کا تحفظ ہے</p>	<p>۴۵۱ دنیا کی ترقی و ترقی کیلئے ایک نیا راستہ پیش کیا گیا ہے جس میں انسانیت کے حقوق کا تحفظ ہے</p>

سید جابر علی

[illegible]

<p>حکم اولیٰ خانیان علما ہوا حضرت کی بدولت باز شرمین شہر ہوا حضرت کی بدولت قطر تھا سوراخ ہوا حضرت کی بدولت پیر سب دراز شایہ ہوا حضرت کی بدولت</p>	<p>حکم ازم سے سب بونہی ہوا حضرت کی بدولت جاہوری کی کتب کی شہرت ہوا حضرت کی بدولت بار سے گئے تھے تھوڑے تھوڑے چھپا میں ان سے دوا دیشاں اور فاقہ سب</p>	<p>حکم سکھو ہم سب تو تحقیق غور و جان میں منع کو تو نہیں کیونکہ غور و جان ہو چاہی ہے لیکر در فضلہ کی پابندی پیر شہر ہی اک جان کی شہر</p>
<p>مولاجو دوسے حال پر ہوا کی شفقت زمان کی شفقت ہر نہ ہوا کی شفقت</p>	<p>چینے کا مکتوب ار کے اب لطف نہیں ہوا آمان بھی تھے دو دھڑ بھٹکی بھین ہوا</p>	<p>خوش ہو کے تصدق ہوئے سلطان امیر سر رکھ دیا بھٹک کر شہر والا کے قدم پر</p>
<p>حکم پانچو نہیں خادم وہ عنایت کی نکلے کیا حال ہو چوچو کی نہیں کی نکلے کیا بھی نہیں آتا پیر شفقت سے</p>	<p>حکم پیر پیر اس بات نہیں ہوا نکلے انصاف و شہر دار کی پیر شاہ دلائی خفست ہی کے لئے کو تھپتھپے عنایت کیا رستہ میں آتا ہوا تھوڑے</p>	<p>حکم آگاہ و غیب سے نقطہ یہ پکاری غش تھوڑے تھوڑے پیر آگاہ پکاری گرمی دینا تھوڑے تھوڑے سکستہ پکاری ہمیشہ کو تھوڑے تھوڑے پیر</p>
<p>بیزاری کا باعث تو تھا ویسے آقا تقصیر ہوئی ہو تو نہ اویسے آقا</p>	<p>قوت ہر تھوڑے سے تو دوسے قلب و جگر کو تینوں میں کوئی مانتے سے کھوٹا ہوا پیر کو</p>	<p>رائڈون میں دو ہوائی ہوا رسول دو ملک اب گھر سے نکلتی ہو ہوشیہ خدا کی</p>
<p>حکم مارے گئے خوش و رضا کو تھوڑے پیر رجلے کی دی کسب رضا کو تھوڑے پیر کو تھوڑے تھوڑے رضا کو تھوڑے پیر حکم</p>	<p>حکم پانچو نہیں نہ ملے میں کہان کو تھوڑے پیر پانچو نہیں آتا جو میں سا تھوڑے پیر کو تھوڑے پیر کو تھوڑے پیر رجلے کو تھوڑے پیر</p>	<p>حکم رجلے میں تھوڑے پیر میں تھوڑے پیر پانچو نہیں نہ ملے میں کہان کو تھوڑے پیر پانچو نہیں آتا جو میں سا تھوڑے پیر کو تھوڑے پیر کو تھوڑے پیر</p>
<p>کس طرح کہوں فرق عنایت میں نہیں ہوا حقہ مرا کیا جمنش شہادت میں نہیں ہوا</p>	<p>بھوئے مرے ماہر لغت کو بھی اللہ برادر خفست کے لیے روٹھ گئے وہاں برادر</p>	<p>پانی کے پیر مان سے یہ تھوڑے پیر دو بھائی بہن خاکا پر دم توڑ رہے ہیں</p>

<p>۴۲۰ تو کھنکھانے لگی جیسا کہ چہرہ روشن ہو گیا تو کراہنے لگا خیر میں تو علم تھا کہ انتظار نہ پائی کا اور حضور اور وہ تو چہرہ</p>	<p>۴۲۱ پیشانی سے کھینچ کر لے کر لے کر لے کر سب کچھ کر دے تو چہرہ کا خدا روٹی ہوئی تو تیرے چہرہ کی آواز خوشی سے کہہ جاتی ہے تو کی جی</p>	<p>۴۲۲ چہرہ سے نور آیا اگر چہ چہرہ بنا کہ کھانے کے لیے نہ تھی جانی نہ تیرے نہیں لاکھوں لاکھوں کے لیے سیدنا ابوبکر جلیلہ دیکھتے تھے تو جانی</p>
<p>۴۲۳ بھولے کے قریب میں سہیلہ تو پڑی تھی بچے کو لیے ہاتھ نہ لگا کر کھڑی تھی</p>	<p>۴۲۴ مرنے کو وہ ہاتھ دین جو گودی کے لیے پڑی تھی پائی کے ہانے سے یہ کوثر چہرہ</p>	<p>۴۲۵ سیدنا شکرہ بھرے ہر سے آئین تو قسم لو وہ سے ہم آگے کہیں جانی تو قسم لو</p>
<p>۴۲۶ تو کھنکھانے لگی جیسا کہ چہرہ سب پیاس سے تیرے چہرہ کی آواز جھانکی تو کھنکھانے لگی جیسا کہ چہرہ تو کھنکھانے لگی جیسا کہ چہرہ</p>	<p>۴۲۷ اس ختم شدہ میں جیسا کہ چہرہ بھولے کے قریب میں سہیلہ تو پڑی تھی سیدنا ابوبکر جلیلہ دیکھتے تھے تو جانی</p>	<p>۴۲۸ چہرہ سے نور آیا اگر چہ چہرہ بنا کہ کھانے کے لیے نہ تھی جانی نہ تیرے نہیں لاکھوں لاکھوں کے لیے سیدنا ابوبکر جلیلہ دیکھتے تھے تو جانی</p>
<p>۴۲۹ ماں روتی تھی چہرہ کے توڑک جاتی تھی چکی تھا سادہ من کھانا تھا جاتی تھی چکی</p>	<p>۴۳۰ گو پیاس سے اب صبر کیا یا را نہیں چکو رو میں مرے بابا یگوارا نہیں چکو</p>	<p>۴۳۱ چہرہ سے نور آیا اگر چہ چہرہ بنا کہ کھانے کے لیے نہ تھی جانی نہ تیرے نہیں لاکھوں لاکھوں کے لیے سیدنا ابوبکر جلیلہ دیکھتے تھے تو جانی</p>
<p>۴۳۲ تو کھنکھانے لگی جیسا کہ چہرہ سب پیاس سے تیرے چہرہ کی آواز جھانکی تو کھنکھانے لگی جیسا کہ چہرہ تو کھنکھانے لگی جیسا کہ چہرہ</p>	<p>۴۳۳ اس ختم شدہ میں جیسا کہ چہرہ بھولے کے قریب میں سہیلہ تو پڑی تھی سیدنا ابوبکر جلیلہ دیکھتے تھے تو جانی</p>	<p>۴۳۴ چہرہ سے نور آیا اگر چہ چہرہ بنا کہ کھانے کے لیے نہ تھی جانی نہ تیرے نہیں لاکھوں لاکھوں کے لیے سیدنا ابوبکر جلیلہ دیکھتے تھے تو جانی</p>
<p>۴۳۵ تو کھنکھانے لگی جیسا کہ چہرہ سب پیاس سے تیرے چہرہ کی آواز جھانکی تو کھنکھانے لگی جیسا کہ چہرہ تو کھنکھانے لگی جیسا کہ چہرہ</p>	<p>۴۳۶ تو کھنکھانے لگی جیسا کہ چہرہ سب پیاس سے تیرے چہرہ کی آواز جھانکی تو کھنکھانے لگی جیسا کہ چہرہ تو کھنکھانے لگی جیسا کہ چہرہ</p>	<p>۴۳۷ چہرہ سے نور آیا اگر چہ چہرہ بنا کہ کھانے کے لیے نہ تھی جانی نہ تیرے نہیں لاکھوں لاکھوں کے لیے سیدنا ابوبکر جلیلہ دیکھتے تھے تو جانی</p>

<p>مرثیہ آپ کی ایک نیکو کار کا جو جہان میں خداوند کا ایک نیکو کار ہے جس طرح سے خداوند خیرات کو دیتا ہے</p>	<p>مرثیہ ہاں نظر آتا ہے علم و دین کا پھر ہر پہنچے جس کیلئے ہے جو اوشست دیکھو گاہکوں کا پانی ہوتا ہوا گھبراہٹ سے اسواروں کا</p>	<p>مرثیہ خداوند جسے اپنے فضل سے بناتا ہے خداوند کی ایک نیکو کار ہے جو اپنے دینی نیکو کار کے کوئی لائق خداوند کو دیتا ہے</p>
<p>مرثیہ سجرت کے سبب سایہ میں عالم تھا ہر اندھیرا شمس چہرے پر گونگٹ تھا دھن کا</p>	<p>مرثیہ تھا شور کہ دیکھو وہ دلیر آن ہی پہونچا لو سانسے پھر اچھا شیر آن ہی پہونچا</p>	<p>مرثیہ چہرہ گل شاداب ہے قد سر دسی ہے یوسف شہرہ والا کے عزیزوں میں ہے</p>
<p>مرثیہ پانی کے شمس کی ایک نیکو کار ہے پانی کے شمس کی ایک نیکو کار ہے پانی کے شمس کی ایک نیکو کار ہے</p>	<p>مرثیہ پانی کے شمس کی ایک نیکو کار ہے پانی کے شمس کی ایک نیکو کار ہے پانی کے شمس کی ایک نیکو کار ہے</p>	<p>مرثیہ پانی کے شمس کی ایک نیکو کار ہے پانی کے شمس کی ایک نیکو کار ہے پانی کے شمس کی ایک نیکو کار ہے</p>
<p>مرثیہ غلامی کی سواری بھی عجیب شان سے آئی غل غل تھا کہ پری اڑ کے پرستان سے آئی</p>	<p>مرثیہ پرچم وہ سہرا نظر آتا ہے علم کا دیکھو وہ پھر ہر آنظر آتا ہے علم کا</p>	<p>مرثیہ اسفار سے کا اختر کوئی دنیا میں نہ دیکھا موتی نے یہ جلوہ پیر میضامین نہ دیکھا</p>
<p>مرثیہ زادین جو دوا باقوں میں ہو گیا ہوا چاؤں سے کھانڈا نہ دی فوج کو کبار</p>	<p>مرثیہ اک ملے میں شمس کی ایک نیکو کار ہے نور میں شمس کی ایک نیکو کار ہے</p>	<p>مرثیہ گو یا کہ میں دنیا میں شمس کی ایک نیکو کار ہے بجائے ہیں جو موت تو بچا جاتی ہے</p>
<p>مرثیہ بان شمس کا نہ رہا اس بھر کر م کا منور شمس نہ سمجھو کہ سے پیٹہ ہے علم کا</p>	<p>مرثیہ پچھلے بھی اس گھر کے نہیں رن سے ملے ہیں یہ سب اسعد اللہ کے پیشے میں پلے ہیں</p>	<p>مرثیہ اس طرح کا صفہ کوئی بستی میں نہیں ہے یہ کات بھی تیغ دو دستی میں نہیں ہے</p>

<p>دوون پو کا عیادہ نمبر سین کیجا ششہ لاری میں دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا یون بگا لارون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا</p>	<p>دوون سے کہ سطر گاہ دیہہ کیجا بسطفہ جو جیکل کہ دو نمبر سین کیجا آکھو سنات جو جیکل کہ دو نمبر سین کیجا میں بکھشتہ فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا</p>	<p>دوون میں ان تینوں کی اب بکھشتہ بکھشتہ کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا بکھشتہ کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا بکھشتہ کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا</p>
<p>اک ہیٹ کے پھر عیادہ نمبر سین کیجا ظاہر میں کشیدہ میں پوول بستہ میں لارون</p>	<p>روستے میں فراق پسر شاہ بکھشتہ آکھو نمبر سین کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا</p>	<p>ظہر اجوہ وہ لارون کشیدہ سوراج اسی غم سے ہو سولی کے بکھشتہ</p>
<p>دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا</p>	<p>دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا</p>	<p>دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا</p>
<p>پوول میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا ظاہر میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا</p>	<p>پوول میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا ظاہر میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا</p>	<p>قبضہ کہ کسی ایسا نمبر سین کیجا اس طرح کا پوول کہ کسی نمبر سین کیجا</p>
<p>دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا</p>	<p>دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا</p>	<p>دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا دوون میں کیجا فاصلہ کہ دو نمبر سین کیجا</p>
<p>پیشام و سحر حور و ملک نے نمبر سین کیجا آکھو ایسی کہ کسی چشم فلک نے نمبر سین کیجا</p>	<p>باہم تو میں دوونوں کے مگر رنگ الگ ہیں وہ اصل کے مگر ہے ہیں یہ الماس کی گہنی</p>	<p>بے تیغ کھنچے ہاتھ کا جو ہر نمبر سین کیجا زور رکھا بجز قلعہ خیبر نمبر سین کیجا</p>

<p>۱۵۱ انوار آری سے منور ہے چرخ سیمین سکنت کی جہان نور کا گہ گہ چرخ سیمین ہم شہر سیمین چرخ سیمین جہاں در کرم و داد کا مصدر ہے چرخ سیمین</p>	<p>۱۵۲ اندر سے اس چرخ سیمین جہاں کی ہر سہارا سے ہوا آتی تھی تھا سر پہ اس چرخ سیمین چرخ کی منیا دیکھنے سے شہید ہو چرخ سیمین</p>	<p>۱۵۳ ہم شہر سیمین چرخ سیمین سے کتنے شہر سیمین یہ شہر سیمین کو تو نے بنایا کیسے منعت اپنی جہاں تو فرما کر دے آپ وہ شہر سیمین پر اس سر کی ہر جہاں</p>
<p>۱۵۴ ہر قطر کی خوشبو کہ پینہ ہو قباہین جز دران میں مصحف ہر کہ سمیٹہ ہو قباہین ہر قطر کی خوشبو کہ پینہ ہو قباہین جز دران میں مصحف ہر کہ سمیٹہ ہو قباہین</p>	<p>۱۵۵ تا بندہ کوئی شہر نہیں زیر فلک ایسی موتی نے تجلی میں نہ دیکھی چمک ایسی تا بندہ کوئی شہر نہیں زیر فلک ایسی موتی نے تجلی میں نہ دیکھی چمک ایسی</p>	<p>۱۵۶ ہو گا یہ تلاطم کہ دل کو ہلیکا ان تیغوں کی بارہوں میں تصویر ہلیکا ہو گا یہ تلاطم کہ دل کو ہلیکا ان تیغوں کی بارہوں میں تصویر ہلیکا</p>
<p>۱۵۷ اسکی راست گامیہاں کسوں کا خیر گامیہاں سے جسے کہ شہا سبجا ہو نقش قدم بہت ہر گامیہاں شہر سے وہ شہر چرخ سیمین</p>	<p>۱۵۸ صفت باد ہے چرخ سیمین جو خضر ہے چرخ سیمین اوتو چرخ سیمین سے کہ جاوے کار چرخ سیمین سکن ہو تو ان میں کار</p>	<p>۱۵۹ ہم شہر سیمین چرخ سیمین سے کتنے شہر سیمین بان روک تو او عالم قرار ہے اک دار میں اس بار ہے اس چرخ سیمین</p>
<p>۱۶۰ اُس خاک پکیوں شک نہو چرخ ہرین گر زلزلہ آئے تو دہنیش ہو زمین کو اُس خاک پکیوں شک نہو چرخ ہرین گر زلزلہ آئے تو دہنیش ہو زمین کو</p>	<p>۱۶۱ کس شان سے آئے ہیں کوئی ٹوک دیکھے وہو می ہو کسی کو تو ہمیں روک دیکھے کس شان سے آئے ہیں کوئی ٹوک دیکھے وہو می ہو کسی کو تو ہمیں روک دیکھے</p>	<p>۱۶۲ تلوار کے مالک تہ افلاک ہمیں ہرین آپ وہ شمشیر کے پیر اک ہمیں ہرین تلوار کے مالک تہ افلاک ہمیں ہرین آپ وہ شمشیر کے پیر اک ہمیں ہرین</p>
<p>۱۶۳ ور شہر سیمین چرخ سیمین سے کتنے شہر سیمین کشتا ہو سب آگ چرخ سیمین چرخ سیمین سے کتنے شہر سیمین</p>	<p>۱۶۴ کا گاہ کہ شہر خاں جو بنے یہاں اوتو در شہر شمشیر علی خاں کیا قصد ہو کہیو تو یہ دریا جو شہر تا کہن کعبین ایک جوان ہو جاوے</p>	<p>۱۶۵ پیشاں جو بنے یہاں کشتا ہو سب آگ چرخ سیمین چرخ سیمین سے کتنے شہر سیمین چرخ سیمین سے کتنے شہر سیمین</p>
<p>۱۶۶ ہم شہر سیمین چرخ سیمین سے کتنے شہر سیمین خاتم جو کشیدہ ہو تو جھکے نہیں غازی گر آگ کا دریا ہو تو رکتے نہیں غازی</p>	<p>۱۶۷ چیتہ نہیں بچنے کے جو نہا ہو تو آؤ پانی کے لیے خون میں بھرنا ہو تو آؤ چیتہ نہیں بچنے کے جو نہا ہو تو آؤ پانی کے لیے خون میں بھرنا ہو تو آؤ</p>	<p>۱۶۸ خاتم جو کشیدہ ہو تو جھکے نہیں غازی گر آگ کا دریا ہو تو رکتے نہیں غازی خاتم جو کشیدہ ہو تو جھکے نہیں غازی گر آگ کا دریا ہو تو رکتے نہیں غازی</p>

<p>۱۲۷ اگر خدای تعالیٰ تو کو توفیق بخشد تو حجتی را که در حق تو است بر تو ظاهر کند و تو را از گمراهی براه هدایت ببرد و تو را از تاریکی به نور هدایت ببرد</p>	<p>۱۲۸ بجز این که تو را توفیق بخشد تا تو را از تاریکی به نور هدایت ببرد و تو را از گمراهی براه هدایت ببرد</p>	<p>۱۲۹ اگر خدای تعالیٰ تو کو توفیق بخشد تا تو را از تاریکی به نور هدایت ببرد و تو را از گمراهی براه هدایت ببرد</p>
<p>۱۳۰ سوچید میان چکین تو کسی از تو کسی که تو را از گمراهی براه هدایت ببرد و تو را از تاریکی به نور هدایت ببرد</p>	<p>۱۳۱ لغوه جو کیا این شهر قلعه شکن است مستعد الدیا شیر کے قدموں پہرنے</p>	<p>۱۳۲ شیخ سب قدر اندازون کے پھر ہوئے دیکھے ہر ضرب بین سر خاک پر کرتے ہوئے دیکھے</p>
<p>۱۳۳ دیکھتے تھو اگر حضرت کے چہرے کا بال ہوا ہوا اگر کو کاو سے چوڑا بجا لون کوادو دھڑکے سوسا رنگ</p>	<p>۱۳۴ جس میں چو چو چو فضا نظر آتی پتیا پر اس کا شمشیر نظر آتی جب دیکھ کر کیا تو چھو پیر نظر آتی گڑھ کے چو چو</p>	<p>۱۳۵ نظم کو چو چو چو فضا نظر آتی پتیا پر اس کا شمشیر نظر آتی جب دیکھ کر کیا تو چھو پیر نظر آتی گڑھ کے چو چو</p>
<p>۱۳۶ اس شان سے غازی صف جنگاہ میں غل تھا کہ اسد شکہ پرواہ میں آیا</p>	<p>۱۳۷ غل ہوتا تھا کرتی تھی وہ پارا جو پھر دو کرد یا انگشت سے اس کے</p>	<p>۱۳۸ غل تھا کہ عجب کیا جو سپر سے نہیں یہ ضرب تو جبریل کے سپر سے نہیں</p>
<p>۱۳۹ دیکھتے تھو اگر حضرت کے چہرے کا بال ہوا ہوا اگر کو کاو سے چوڑا بجا لون کوادو دھڑکے سوسا رنگ</p>	<p>۱۴۰ شوق کو چو چو چو فضا نظر آتی پتیا پر اس کا شمشیر نظر آتی جب دیکھ کر کیا تو چھو پیر نظر آتی گڑھ کے چو چو</p>	<p>۱۴۱ دیکھتے تھو اگر حضرت کے چہرے کا بال ہوا ہوا اگر کو کاو سے چوڑا بجا لون کوادو دھڑکے سوسا رنگ</p>
<p>۱۴۲ ان کہتے تھے خالق ہمیں اس کی بجائے چلتا تھیں پر یان کہ خدا جان بجائے</p>	<p>۱۴۳ نواہر نہیں برق اجل ہمہ جھکی دھالون سے کہیں مرگ مفاجات</p>	<p>۱۴۴ پچانشی خون عدو بھاگتی بھلی کی طرح جسمہ گری لھا گئی</p>

<p>۱۳۱۴ سختی نہ دانی توئی چال چلی پوچھو چوچھو کر تہائی حال چلی چھپتی سی تہائی ہوئی اک حال چلی</p>	<p>۱۳۱۵ ہون تہائی نہ دیا تو چلی چلی نہ تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی نہ تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی</p>	<p>۱۳۱۶ نہ تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی نہ تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی نہ تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی</p>
<p>چار آئینہ کو آٹھ کیا کاٹنے آسکے بھلا دوسرا کی کشتی تن گھاٹنے آسکے</p>	<p>ہو بات کی بچ نام پر مرتے ہیں بہادر جو کہتے ہیں منہ سے وہی کرتے ہیں بہادر</p>	<p>نہ تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی نہ تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی نہ تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی</p>
<p>۱۳۱۷ دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی</p>	<p>۱۳۱۸ دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی</p>	<p>۱۳۱۹ دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی</p>
<p>۱۳۲۰ دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی</p>	<p>۱۳۲۱ دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی</p>	<p>۱۳۲۲ دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی</p>
<p>۱۳۲۳ دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی</p>	<p>۱۳۲۴ دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی</p>	<p>۱۳۲۵ دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی دیکھو تو تہائی نہ دیا تو چلی چلی</p>
<p>تم کہتے تھے ہم نہ رہ جاسے نہیں دیتے لو آؤ تو اب ہم نہیں آئے نہیں دیتے</p>	<p>کس کو خبر اسکی ہر مرد کا کہ جو نکلا بے قبلا عالم تو یہ پانی نہ چھو نکلا</p>	<p>پیا سے پہلے شام کے لشکر کی جلی تھی ملو اور دن اور بچھو یوں سے راہ کی تھی</p>

[illegible]

<p>۳۱۱۱</p> <p>جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے صفتیں سے لپکا کر کے لپکا کر کے جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے</p>	<p>۳۱۱۲</p> <p>کلیں میں سے لپکا کر کے لپکا کر کے زہ فاطمہ کو لپکا کر کے لپکا کر کے آپا سے لپکا کر کے لپکا کر کے نہ لپکا کر کے لپکا کر کے</p>	<p>۳۱۱۳</p> <p>جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے</p>
<p>دکھار کے وفادار سے کاٹوں کو زبان کے سر کھد یا تو نہ دن پر اناج و وہاں کے</p>	<p>اس سب سے سوے خلد برین جاتی ہو آقا کچھ نیند سی خادم کو جلی آتی ہو آقا</p>	<p>پیشک ہو وان خون میں تر جایی جہاں بس ہے چچا کیسے وہ مر جایی جہاں</p>
<p>۳۱۱۴</p> <p>خوشی سے نہ سوئے نہ سوئے خوشی سے نہ سوئے نہ سوئے خوشی سے نہ سوئے نہ سوئے خوشی سے نہ سوئے نہ سوئے</p>	<p>۳۱۱۵</p> <p>کلیں میں سے لپکا کر کے لپکا کر کے زہ فاطمہ کو لپکا کر کے لپکا کر کے آپا سے لپکا کر کے لپکا کر کے نہ لپکا کر کے لپکا کر کے</p>	<p>۳۱۱۶</p> <p>جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے</p>
<p>تقریر تری شمرہ آفاق ہو جہاں بھائی تری آواز کا مشتاق ہو جہاں</p>	<p>نہ تو شب وین پیسفر کر کے جہاں گردان تو تو دھلی رنگی اور کر کے جہاں</p>	<p>جنت کو گئے جیسے یہ کیا کر کے جہاں باتیں ابھی کرتے تھے ابھی مر کے جہاں</p>
<p>۳۱۱۷</p> <p>جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے</p>	<p>۳۱۱۸</p> <p>کلیں میں سے لپکا کر کے لپکا کر کے زہ فاطمہ کو لپکا کر کے لپکا کر کے آپا سے لپکا کر کے لپکا کر کے نہ لپکا کر کے لپکا کر کے</p>	<p>۳۱۱۹</p> <p>جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے جہاں سے لپکا کر کے لپکا کر کے</p>
<p>آگے مر سارو سے خلف شاہ جنت ہی اس وقت تلک شہد مرا قبلہ کی طرف ہی</p>	<p>بھائی میں تری نشہ دہانی کے قصد بھپاش میں اس ترہ والی کے قصد</p>	<p>کم ہو عوس اسکا جو کوئی کوہ طلا دے آقا تجھے اس مرثیہ گوئی کا صلا دے</p>

<p>۴۱ عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر</p>	<p>۴۲ عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر</p>	<p>۴۳ عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر</p>
<p>حقار زماں میں بہا ورنہ سین ایسا اس پر صدف برج میں اک درنہ میں ایسا</p>	<p>روشن ہو اول قدرت اللہ کو دیکھا دیکھا شہ مردان کو جو اس ماہ کو دیکھا</p>	<p>نظارہ نور شہید گوارا تھا نظر کو اس رخ پر ٹھہرے کانپا راتھا نظر کو</p>
<p>۴۴ عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر</p>	<p>۴۵ عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر</p>	<p>۴۶ عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر</p>
<p>مشہور و اس صاحب شمشیر کی طاقت آنگھ اس سے بلائے یہ نہیں شیر کی طاقت</p>	<p>ایسا نمو کو کی نمودیگا جہان میں کیا کیا صفتیں جمع تھیں اس ایک جہان میں</p>	<p>شمیر ساسر وار خوشن طوائف ہوگا عباس اس دلاور ساعلمدار ہوگا</p>
<p>۴۷ عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر</p>	<p>۴۸ عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر</p>	<p>۴۹ عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر عالمی علم کی روشنی سے روشن ہو کر</p>
<p>بخشش سے کسی ہاتھ کو خالی نہیں پایا جو خیر سے بھی پر تیرے عالی نہیں پایا</p>	<p>سخ ایک طرف حسن سے احتیاج نہیں خالی خوبی سے سراپا میں کوئی جا نہیں خالی</p>	<p>آنکو تو بتو ست کا نگہبان کیا تھا حکم آنکو امامت کی حفاظت کا دیا تھا</p>

<p>۱۰۰</p> <p>کیا کیا شہزادان نے غم کی سدا کی جوانی بیکشیر آئی نے وہ رومی برابر کیا فکر کو اوس دین میں کوئی مشغول ہو عالم دین و فاعل و احوال کی</p>	<p>۱۰۱</p> <p>کھم کشی کی جی کی تھی غم کی آگ آگ کو آگ کی تھی توت کی عاشق کی طرح کو توت کی توت کی باجا عشق و عود کی توت کی توت کی</p>	<p>۱۰۲</p> <p>جہاں تھی گزیر نہ شاد و شیدا تھی وہاں پر شوق و شہر دین پہ قور تھی وہاں تھی توت پہاں پر سلطان قور تھی وہاں تھی بیان تھی توت قور تھی</p>
<p>۱۰۳</p> <p>وہ شہزادان جوان فارس و بیلک شہر شیراز و توت دین کا شہر و بیلک عشق و شہر و شہر و شہر و بیلک تخت و عرش و شہر و شہر و بیلک</p>	<p>۱۰۴</p> <p>اندر تھی فادری و شہر و بیلک توت و شہر و شہر و شہر و بیلک کشتی و شہر و شہر و شہر و بیلک توت و شہر و شہر و شہر و بیلک</p>	<p>۱۰۵</p> <p>توت و شہر و شہر و شہر و بیلک توت و شہر و شہر و شہر و بیلک توت و شہر و شہر و شہر و بیلک توت و شہر و شہر و شہر و بیلک</p>
<p>۱۰۶</p> <p>پر جلتے تھے ان سب کے ہاں جوڑے تھے تھرے نہ قدم ان کے تھی کو وہ پڑے تھے تھرے نہ قدم ان کے تھی کو وہ پڑے تھے تھرے نہ قدم ان کے تھی کو وہ پڑے تھے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>تھرے نہ قدم ان کے تھی کو وہ پڑے تھے تھرے نہ قدم ان کے تھی کو وہ پڑے تھے تھرے نہ قدم ان کے تھی کو وہ پڑے تھے تھرے نہ قدم ان کے تھی کو وہ پڑے تھے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>تھرے نہ قدم ان کے تھی کو وہ پڑے تھے تھرے نہ قدم ان کے تھی کو وہ پڑے تھے تھرے نہ قدم ان کے تھی کو وہ پڑے تھے تھرے نہ قدم ان کے تھی کو وہ پڑے تھے</p>
<p>۱۰۹</p> <p>اہل بے نہ رسول و دو جان ہو دیکھا ایسا غلام ایسی ہو گئی نہ جو ان ہو دیکھا ایسا</p>	<p>۱۱۰</p> <p>عاشق و شہر و شہر و شہر و بیلک توت و شہر و شہر و شہر و بیلک توت و شہر و شہر و شہر و بیلک توت و شہر و شہر و شہر و بیلک</p>	<p>۱۱۱</p> <p>فرمان تھے تھرے گھر کی مرے آبادی تھی تو خادم ہوں میں اس کامی شہزادی تھی تو</p>

۱۰۰

<p>رقم کون سے سپہ سالار جو دروغ گوئی کی وجہ سے پاکستان سے ہجرت کر گئے تھے ان کے تعلق دارالحکومت سے تھے اور ان کے تعلق دارالحکومت سے تھے</p>	<p>رقم مصدقہ ہو کر اور اس کے ساتھ ساتھ مصدقہ ہو کر اور اس کے ساتھ ساتھ</p>	<p>رقم جانبان زمین و دروغ گوئی کی وجہ سے جانبان زمین و دروغ گوئی کی وجہ سے</p>
<p>پروا تھا کہ ثابت ہو سلطان احمد مل لیتے تھے آنکھیں شہر والا کے قدم پر</p>	<p>فرزند ہوا اور اچھا بن گیا بہتر ہے تمہارا حسن حسین اسید فدا ہو</p>	<p>تقدیر علی جب نہ ہو گھر میں رہی بھر جان نہ فرزند ہم پر میں نہ ہو</p>
<p>رقم بجانبان زمین و دروغ گوئی کی وجہ سے بجانبان زمین و دروغ گوئی کی وجہ سے</p>	<p>رقم بجانبان زمین و دروغ گوئی کی وجہ سے بجانبان زمین و دروغ گوئی کی وجہ سے</p>	<p>رقم بجانبان زمین و دروغ گوئی کی وجہ سے بجانبان زمین و دروغ گوئی کی وجہ سے</p>
<p>پاس ہو گئے اور کوئی پاس نہ ہوئے میں قاسم بجانب ہواں جو عینا سنئے</p>	<p>اسکو یہ خوشی ہو کہ میرا در مجھے روئے میں اسکو نہ روئے وہ دلاور مجھے روئے</p>	<p>و ان سے جلا اپنا تر کرتا ہو کو اس طرح کے عاشق کو جدا کرتا ہو</p>
<p>رقم بجانبان زمین و دروغ گوئی کی وجہ سے بجانبان زمین و دروغ گوئی کی وجہ سے</p>	<p>رقم بجانبان زمین و دروغ گوئی کی وجہ سے بجانبان زمین و دروغ گوئی کی وجہ سے</p>	<p>رقم بجانبان زمین و دروغ گوئی کی وجہ سے بجانبان زمین و دروغ گوئی کی وجہ سے</p>
<p>بسنے ہی اگر قرار الم ہو گئے شہید با حقان سے مگر تمام کے خم ہو گئے شہید</p>	<p>پاؤں کا گمان جا کے اگر کہہ نہ گیا عین پیدا نہ ہو گئے وہ نہ ہو گیا عین</p>	<p>اچھا کو میری روح کا بھی پاس نہ ہو بر باد ہی ہو اس مگر کی جو عینا سنئے</p>

<p>۴۵ کس کی شہریت ہو کہ جس کی شہریت ہو کس کی شہریت ہو کہ جس کی شہریت ہو کس کی شہریت ہو کہ جس کی شہریت ہو</p>	<p>۴۶ + کس کی شہریت ہو کہ جس کی شہریت ہو کس کی شہریت ہو کہ جس کی شہریت ہو کس کی شہریت ہو کہ جس کی شہریت ہو</p>	<p>۴۷ کس کی شہریت ہو کہ جس کی شہریت ہو کس کی شہریت ہو کہ جس کی شہریت ہو کس کی شہریت ہو کہ جس کی شہریت ہو</p>
<p>۴۸ یان بادشہ عرش نشین خاک نشین ہو کیا بھائی کے روتے کی خبر آتا ہو نہیں ہو</p>	<p>۴۹ رونانہ وصیت یہ کیے جاتا ہوں نکو پاتو کی کنیز میں دیے جاتا ہوں نکو</p>	<p>۵۰ پانی کے لیے ہاتھ سے کھوٹو گی چچا کو دریا پہ جو بھیجو گی تو روٹو گی چچا کو</p>
<p>۵۱ یوں کہتے ہیں کہ جس کی شہریت ہو یوں کہتے ہیں کہ جس کی شہریت ہو</p>	<p>۵۲ + یوں کہتے ہیں کہ جس کی شہریت ہو یوں کہتے ہیں کہ جس کی شہریت ہو</p>	<p>۵۳ یوں کہتے ہیں کہ جس کی شہریت ہو یوں کہتے ہیں کہ جس کی شہریت ہو</p>
<p>۵۴ اس فدیہ سلطان و دو عالم کو نہ روکو ہم جوڑتے ہیں ہاتھوں کو اب ہکھو نہ روکو</p>	<p>۵۵ پر حال یہاں کا مرے آقا سے نہ کہنا روتی ہیں چچی بہ شہزادہ سے نہ کہنا</p>	<p>۵۶ بے روکے ہوئے اُنکے اب آراہم نہ لو مر جاؤنگی پانی کا مگر نام نہ لو</p>
<p>۵۷ کتنی چنی چنی فتنوں پر سر ہو چکا صاحب زمین و آسمان و آبی ہو چکا</p>	<p>۵۸ کتنی چنی چنی فتنوں پر سر ہو چکا صاحب زمین و آسمان و آبی ہو چکا</p>	<p>۵۹ کتنی چنی چنی فتنوں پر سر ہو چکا صاحب زمین و آسمان و آبی ہو چکا</p>
<p>۶۰ روتے کاظم انکے نہیں غصہ کی خوشی ہو اشد شہین انہیں شہادت کی خوشی ہو</p>	<p>۶۱ روتے کاظم انکے نہیں غصہ کی خوشی ہو اشد شہین انہیں شہادت کی خوشی ہو</p>	<p>۶۲ روتے کاظم انکے نہیں غصہ کی خوشی ہو اشد شہین انہیں شہادت کی خوشی ہو</p>

[illegible]

<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا</p>	<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا</p>	<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا</p>
<p>پڑھتے کو درو آج کل تھیں رحیم شہزاد کی غازی کی سواری تھی کہ قدرت تھی خدا کی</p>	<p>غل پر گیا لوشیر خدا انہر زن آئے گھوڑوں کو بھگا کوشہر خیر شہن آئے</p>	<p>کس لب پر مری شان میں جسنت نہیں کہ آفاق میں مجھ کوئی سادنت نہیں ہو</p>
<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا</p>	<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا</p>	<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا</p>
<p>سایہ میں علم کے وہ سلیمان رسن تھا یا فرق ہمایون پہ نہا سایہ فغن تھا</p>	<p>گر ہون اسد اللہ تو کچھ دور نہیں ہو یہ خیر علی اور کا مقدور نہیں ہو</p>	<p>اک دو کے لہو سے نہیں بھرتا شکم اسکا کچھ آئینا شکم پر دم اتر ہو دم اسکا</p>
<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا</p>	<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا</p>	<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا کے ہر دم میں ہے میرا</p>
<p>کری سے جو بالا ہو یہ پایہ ہو آسی کا طوبی جسے کہتے ہیں یہ سایہ ہو آسی کا</p>	<p>لاکھوں کو بھگا دیتا ہوں یہ کام ہو میرا تھما بس غلام شہر دین نام ہو میرا</p>	<p>زور آور و سرکش کا بھی اب نہیں اٹھتا گردوں سے دیر می تیغ کا لنگر نہیں اٹھتا</p>

<p>مرثیہ کرتا تو نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن چاہتا تو نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن</p>	<p>مرثیہ چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن</p>	<p>مرثیہ چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن</p>
<p>اگر مہر بین زیر نہ ہر دست ہرمان کے ہر دم کو کھڑا لیتا ہوں حلقہ بین کان کے</p>	<p>بیجان دلیہ پھر کے زبان آئینہ گاہی مر جا گیا شہید پیر جو مر جا گیا عباس</p>	<p>تیر دن کی نہ چلون کی نہ ترش کی خبر تھی گر تھی تو اسی شعلہ سرش کی خبر تھی</p>
<p>مرثیہ چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن</p>	<p>مرثیہ چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن</p>	<p>مرثیہ چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن</p>
<p>کس کا ہو یہ تمہارے ہر دم کے مجھے کوئی لو نہ بین جانا ہوں میں رکھ مجھے کوئی</p>	<p>میر پر ابھی پہونچی تھی نہ بیدار کروں کے ما تھوں سے گرس چوٹ کے گرس پیر کے</p>	<p>معلولوں کے ہتھ مار بھی ناکار ہو چکے چار آٹھ تھے اور آٹھ بھی صد پار ہو چکے</p>
<p>مرثیہ چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن</p>	<p>مرثیہ چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن</p>	<p>مرثیہ چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن چاہتا کہ نہ فرشتہ کی کہ وہ بین سوزن</p>
<p>یادوں پہ چو پہنچی تھی صد اہل غاک یادوں پہ چو پہنچی تھی صد اہل غاک</p>	<p>اس آگ نے سرتاب قدم گھیر لیا ہو معلوم ہو ازلیست بنے دل پہ لیا ہو</p>	<p>رختار تو گسہ اپنی دکھا تا تھا کسی کو سایہ بھی نہ آسکا نظر آتا تھا کسی کو</p>

<p>۴۰ خاک کا کشتان چھوٹوں سے محفوظ رہے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے آج سے پہلے کی کاشتکاری کی شہین حالیہ میں کھانچا خاکیں کا کھینچنا</p>	<p>۴۱ نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے</p>	<p>۴۲ نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے</p>
<p>سب سے سخت جو وہ مفروضہ ہے شیشوں کی طرح کا سا جو چھوٹے</p>	<p>لڑنے کو ترائی میں بانگ آتا ہو کہ دریا سے شجاعت کا نشانگ آتا ہو کہ</p>	<p>نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے</p>
<p>۴۳ نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے</p>	<p>۴۴ نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے</p>	<p>۴۵ نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے</p>
<p>غم نہ کرنا واپس سے بچے کہیں چاہیں اب پانی جو بچا ہے تو سب کام سنو چاہیں</p>	<p>غل چھلیوں میں نہاکہ آج کے جو ہم پر یہ نئیں کی طرح اسکو چھپا رکھیں ہم</p>	<p>سینے کی نہ کروں کی نہ شام کی خبر تھی ہوش اپنا نہ تھا شک بچا نہ کی خبر تھی</p>
<p>۴۶ نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے</p>	<p>۴۷ نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے</p>	<p>۴۸ نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے</p>
<p>نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے</p>	<p>بجلی سی گری لشکر خفاک کے ادھر لاشے تو گرے نہ رہیں سرخاک کے ادھر</p>	<p>نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے نہیں ہوتے اور غل سے نہیں بچتے</p>

<p>۵۹۱</p> <p>دان لاش پو شہ خاک اڑا تے پوسے پوچھیا کفار کے لاش کو کر پوچھیا تے پوسے پوچھیا انسویج انور پوچھیا تے پوسے پوچھیا پوچھیا پوچھیا پوچھیا پوچھیا پوچھیا</p>	<p>۵۹۲</p> <p>پتھتے جی چلیا تے عکدار سدھار چلیا تے شمشیر دین مرے شمشیر سدھار بیکس کے سافر کے روگا سدھار دینا ہے مرے جی چلیا پیر سدھار</p>	<p>۵۹۳</p> <p>پتھتے جی چلیا تے عکدار سدھار چلیا تے شمشیر دین مرے شمشیر سدھار بیکس کے سافر کے روگا سدھار دینا ہے مرے جی چلیا پیر سدھار</p>
<p>چلائے کہ جاتی ہو مری جان برادر چھاتی سے لپٹ جاتے قربان برادر</p>	<p>چھوڑا ہمیں کیا جلد سفر کر گئے بھائی تم چھوٹ گئے نہ سہم ہم گئے بھائی</p>	<p>چھوڑا ہمیں کیا جلد سفر کر گئے بھائی تم چھوٹ گئے نہ سہم ہم گئے بھائی</p>
<p>۵۹۴</p> <p>بھائی کی صدا سنکے آتے پشت چڑیا اٹھو قویم شہ پسر لپٹا جھکایا تعلیق پتھر کو کہ یہ آقا کو ستایا گروا تھوڑے کٹ گئے حضرت کو تو لپٹایا</p>	<p>۵۹۵</p> <p>خاشوش آتیں لے کر بیت پروردگار خوش ہو گئے نہ بھون کو تر سیا دیوار خوش اٹھو قویم شہ پسر لپٹا جھکایا اٹھو قویم شہ پسر لپٹا جھکایا</p>	<p>۵۹۶</p> <p>خاشوش آتیں لے کر بیت پروردگار خوش ہو گئے نہ بھون کو تر سیا دیوار خوش اٹھو قویم شہ پسر لپٹا جھکایا اٹھو قویم شہ پسر لپٹا جھکایا</p>
<p>سرموئے گنا آغوش شہ کوئی نکال دیر اس طرح کامرنا کیسے ملتا ہو جہان دیر</p>	<p>تقریب کرین خاص تو ہو کام کی تقریب کب ماہ نہ بین اہل حق عام کی تقریب</p>	<p>تقریب کرین خاص تو ہو کام کی تقریب کب ماہ نہ بین اہل حق عام کی تقریب</p>

میں نے اپنے لیے ایک
پتھر کا ایک کتبہ لکھا
پتھر کا ایک کتبہ لکھا

میں نے اپنے لیے ایک
پتھر کا ایک کتبہ لکھا
پتھر کا ایک کتبہ لکھا

میں نے اپنے لیے ایک
پتھر کا ایک کتبہ لکھا
پتھر کا ایک کتبہ لکھا

میں نے اپنے لیے ایک
پتھر کا ایک کتبہ لکھا
پتھر کا ایک کتبہ لکھا

میں نے اپنے لیے ایک
پتھر کا ایک کتبہ لکھا
پتھر کا ایک کتبہ لکھا

میں نے اپنے لیے ایک
پتھر کا ایک کتبہ لکھا
پتھر کا ایک کتبہ لکھا

میں نے اپنے لیے ایک
پتھر کا ایک کتبہ لکھا
پتھر کا ایک کتبہ لکھا

میں نے اپنے لیے ایک
پتھر کا ایک کتبہ لکھا
پتھر کا ایک کتبہ لکھا

میں نے اپنے لیے ایک
پتھر کا ایک کتبہ لکھا
پتھر کا ایک کتبہ لکھا

میں نے اپنے لیے ایک
پتھر کا ایک کتبہ لکھا
پتھر کا ایک کتبہ لکھا

میں نے اپنے لیے ایک
پتھر کا ایک کتبہ لکھا
پتھر کا ایک کتبہ لکھا

میں نے اپنے لیے ایک
پتھر کا ایک کتبہ لکھا
پتھر کا ایک کتبہ لکھا

<p>۴۱ بیجا سپردن و بدنامی و بدنامی فتنہ کی گندہ شمشیر زمین کے نشانی بیجا سپردن کا بدنامی و بدنامی</p>	<p>۴۲ دریا کو چھو کر فی سیدیا و جلیق بن ابر کے گئے قابل آب و ہوا دنیا سے شاد و اسد اللہ کی</p>	<p>۴۳ خان ملک بابر نے خان ملک تھوڑے سے جہان ایک ہی جہان زعفران جو از غرور و غدار خالص خدا متعلق و زور و دار</p>
<p>۴۴ پھولا تھا چین و شیشہ میں اولاد علی کا باجون کا او و درغل تھا او ہزار علی کا</p>	<p>۴۵ اک عشق ہو مشکل رسول مدنی سے چھید و جگر اس چاند کا چھینگی انی سے</p>	<p>۴۶ آغوش محمد کا مبین انکی طرف تھا دنیا تو او و ہر جمع تھی دین انکی طرف تھا</p>
<p>۴۷ عازن کی طرح گزرتی تھی شمشیر کشان سے شمشیر گزرتی شمشیر شمشیر کی سیون کو نیانی کا شمشیر</p>	<p>۴۸ خان ملک محمد بن بابر کی نشان مان کیا تیرا بابر کو اس کی جوانی فرزندوں کو تو شمشیر کی نشان</p>	<p>۴۹ شمشیر کی سیون کی نشان شمشیر کی سیون کی نشان شمشیر کی سیون کی نشان</p>
<p>۵۰ سادات کو مان نیزہ و شمشیر سے مارو بچہ بھی جو آئے تو آئے تیر سے مارو</p>	<p>۵۱ تیغ آگے بزرگون کی ہزاروں پہلی ہو اک جعفر طیار ہو اور ایک علی ہو</p>	<p>۵۲ گورسم نہ یہ لشکر ناہل کر یگا اس پیراس کی سختی کو خدا مسل کر یگا</p>
<p>۵۳ شمشیر کی سیون کی نشان شمشیر کی سیون کی نشان شمشیر کی سیون کی نشان</p>	<p>۵۴ شمشیر کی سیون کی نشان شمشیر کی سیون کی نشان شمشیر کی سیون کی نشان</p>	<p>۵۵ شمشیر کی سیون کی نشان شمشیر کی سیون کی نشان شمشیر کی سیون کی نشان</p>
<p>۵۶ ماتھا ایگا اس خون کا صلیب غزنون کو دم لینے کی مہلت نہ ملے میوٹون کو</p>	<p>۵۷ تلواروں سے چرخ کے کہہ جائیگے شمشیر زمین بھل آئیگی تو در جائیگے شمشیر</p>	<p>۵۸ تسبیح امامت کو عجب دانے ملتے کیا فاطمہ کی شمع کو پروانے ملتے</p>

<p>۱۱۱ مشتاق شوق وادارے طبع اس کا لکھ سر سبز کیوں سبب داری کو فتن کی کمرہ مشتاقی فتن میں حق آئین وقت کا وینا کو وہ ویندار سحر جیسے لکھ لکھ</p>	<p>۱۱۲ کیا ایک سہ صفت نقد سے لکھ تا بہت قدم صوفی و جاننا زور سے ایک آئینہ سینیون کی حق و تو بولنے جس کیسے دنیا کی بندگی کو سدا بہت</p>	<p>۱۱۳ کیا غنائت حبیب بن کا کھول حال وہ پادشاه صوفی و فتنی و مہین کیا تیرا بنی تھا زور شکر آفتاب وہ تا تھا اجائی جسے غور و فکر لکھ لکھ</p>
<p>۱۱۴ قانون میں توکل تہا ہوا ہر آدمی پر پڑتی تھی نظر انکی نفیم ابدی پر</p>	<p>۱۱۵ نہ گھر کا نہ اولاد کا نہ مال کا غم تھا غم تھا تو فقط و فاما ملے کے لال کا غم تھا</p>	<p>۱۱۶ جو شوق تھا مسلمان و ماہور کو مٹی سے انکو وہی الفت تھی حسد میں بہن علی سے</p>
<p>۱۱۷ حکیمیدہ زبان و شوق شکر کی جی مشتاقانہ دم و دم و جان شوق کی جی کوئی تو تھی شکر کوئی صاف کوئی لکھ لکھ</p>	<p>۱۱۸ شوق شکر تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو پانی کا گھر نام نہان و نہ لکھ لکھ آقا کی محبت میں وطن جیسے لکھ لکھ ایک جی لکھ لکھ کسی فتنہ میں لکھ لکھ</p>	<p>۱۱۹ انار و شوق کا جی شکر کی جی پروردگار بنانا شکر کی جی ابو جی و دیند جی حسیک بن جی وہ جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>۱۲۰ بجھے ہوئے شکر تلخ وہ لذات جہان کو تھا اپنا شنی فقر سے کام انکی زبان کو</p>	<p>۱۲۱ زہدین تن پرورد میں شیر و شکر پیری تھیں آنکھیں سپہ شام کی چون کر لکھ لکھ</p>	<p>۱۲۲ ملفلی سے یہ فوج شہ نامی دین رہے تھے تر شہ برس آقا کی غلامی دین رہے تھے</p>
<p>۱۲۳ گفتار و شکر و شکر و شکر و شکر و شکر موقوفہ شکر و شکر و شکر و شکر و شکر وہاں سے جہان صوفیہ شکر و شکر و شکر جہانیت میں غار و شکر و شکر و شکر و شکر</p>	<p>۱۲۴ پادشاه کوئی کوئی شکر و شکر و شکر کوئی کوئی شکر و شکر و شکر و شکر نہ چاند سے شکر و شکر و شکر و شکر خساروں کو شکر و شکر و شکر و شکر</p>	<p>۱۲۵ تھا تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو منہ کو چاکر کیا چلیں تیج بلال پس پانچ و وہ صفت شکر و شکر و شکر شکر و شکر و شکر و شکر و شکر و شکر</p>
<p>۱۲۶ دل تیراں سے زخمی ہوئے چاند کے سینے رشتہ شکر کو توڑا کسی نے</p>	<p>۱۲۷ تیروں سے زواروں سے نہ تو پتا تھا انکا حضرت کے سپینے پر لوگ رتا تھا انکا</p>	<p>۱۲۸ صد تھے ہوئے یون تخت و تخت و تخت و تخت بیل کبھی جس طرح قداہوتی تو لکھ لکھ</p>

<p>علم خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست</p>	<p>علم خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست</p>	<p>علم خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست</p>
<p>یون روئے جدا از دهنش نشسته و چون جسمش بر سر او نهاده و چنانچه چشمتان</p>	<p>مرتب این زبانوں کو نکالے ہوئے ہے ہر ہر مری آغوش کے پاس ہوئے ہے</p>	<p>ملواریں کیلجے پہ چلین شاہ زمین کے نگارے دیلے لاشہ فرزند حسن کے</p>
<p>علم خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست</p>	<p>علم خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست</p>	<p>علم خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست</p>
<p>کیا قمر ہی تیرا نہ پہلے فوج شمع کی رشتے میں جو تھے احمد و زہرا و علی کے</p>	<p>کیوں پیٹے ہو حال مرا خیر ہو لوگو اکبر مرے فرزند کی تو خیر ہو لوگو</p>	<p>فرمایا کہ اٹھو تو مرہ بیان برادر کیا کہنے کو آئے ہو میں تران برادر</p>
<p>علم خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست</p>	<p>علم خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست</p>	<p>علم خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست خود را بکار خود نماند که سست</p>
<p>لشکرین تلامذہ ہی اما م از لی کے اب چلتی ہو تلوار نواسون علی کے</p>	<p>خدا آج کے دن کے لیے پالا انھیں دین شاہدین سرور و وہ بھی انھیں دین</p>	<p>بڑھتا ہوں میں جسم و روح کا لیتے ہیں دیکھا ہو گن آنکھیں کئی بار سپر کو</p>

<p>۲۵۱ کیا جانے کیا سوچتے ہیں قیام عالم یا ایک راست جو سے اس کے کیا کم کیا جانے کیا سوچتے ہیں قیام عالم یا ایک راست جو سے اس کے کیا کم</p>	<p>۲۵۲ کریم مجھ کو جو ہو سہ کا چھوٹا بچہ کریم مجھ کو جو ہو سہ کا چھوٹا بچہ کریم مجھ کو جو ہو سہ کا چھوٹا بچہ کریم مجھ کو جو ہو سہ کا چھوٹا بچہ</p>	<p>۲۵۳ سب قافلہ زان سے تو دور و کس کی تھی سب قافلہ زان سے تو دور و کس کی تھی سب قافلہ زان سے تو دور و کس کی تھی سب قافلہ زان سے تو دور و کس کی تھی</p>
<p>۲۵۴ ہو گا وہی جس ازمین کہ آپ کریں گے رہ جائیگی عزت جو مد آپ کریں گے ہو گا وہی جس ازمین کہ آپ کریں گے رہ جائیگی عزت جو مد آپ کریں گے</p>	<p>۲۵۵ اول تو یقین ہو کہ راقبال کریں گے مانا بھی تو کیا جانیے کیا حال کریں گے اول تو یقین ہو کہ راقبال کریں گے مانا بھی تو کیا جانیے کیا حال کریں گے</p>	<p>۲۵۶ اب ہم نہ کوئی داغ غم دیاس اٹھائیں لاشے کو مرے اگر و عیاس اٹھائیں اب ہم نہ کوئی داغ غم دیاس اٹھائیں لاشے کو مرے اگر و عیاس اٹھائیں</p>
<p>۲۵۷ ان بچہ زار شاہ کے کوئی بچہ اٹھارا کچھ کیا جو سوئے جگہ کے کوئی بچہ اٹھارا ان بچہ زار شاہ کے کوئی بچہ اٹھارا کچھ کیا جو سوئے جگہ کے کوئی بچہ اٹھارا</p>	<p>۲۵۸ روئے بچہ جو شاہ کا غم چھوٹا بچہ روئے بچہ جو شاہ کا غم چھوٹا بچہ روئے بچہ جو شاہ کا غم چھوٹا بچہ روئے بچہ جو شاہ کا غم چھوٹا بچہ</p>	<p>۲۵۹ آقا جو آئی جو بلا جو پوچھو وہ ہے آقا جو آئی جو بلا جو پوچھو وہ ہے آقا جو آئی جو بلا جو پوچھو وہ ہے آقا جو آئی جو بلا جو پوچھو وہ ہے</p>
<p>۲۶۰ حامی ہو تو دیر ایک دم اک پل نہیں جوتی مشکل کوئی بے عقدہ کشا حل نہیں جوتی حامی ہو تو دیر ایک دم اک پل نہیں جوتی مشکل کوئی بے عقدہ کشا حل نہیں جوتی</p>	<p>۲۶۱ روئے جو ہم دم دیکھنے اس خاصہ رب کو شعیر نے اک ایک کا پیر سا دیا سب کو روئے جو ہم دم دیکھنے اس خاصہ رب کو شعیر نے اک ایک کا پیر سا دیا سب کو</p>	<p>۲۶۲ حضر شاہی ہمارے تن صد پاش اٹھائیں خاک ایسی جو انی پیکہ ہم لاش اٹھائیں حضر شاہی ہمارے تن صد پاش اٹھائیں خاک ایسی جو انی پیکہ ہم لاش اٹھائیں</p>
<p>۲۶۳ دلدادہ بہن بھائی کو روتی کی شاہ اچھا بھلا کوئی نہ سنا کیجے بھی شاہ دلدادہ بہن بھائی کو روتی کی شاہ اچھا بھلا کوئی نہ سنا کیجے بھی شاہ</p>	<p>۲۶۴ آنکھیں کھلیں تو گھر سے دشت میں جان آنکھیں کھلیں تو گھر سے دشت میں جان آنکھیں کھلیں تو گھر سے دشت میں جان آنکھیں کھلیں تو گھر سے دشت میں جان</p>	<p>۲۶۵ زایا کہ پوچھو آگیا اوصاف شہر شہر نے کہا تھا وہ مرے بھائی کی تھی زایا کہ پوچھو آگیا اوصاف شہر شہر نے کہا تھا وہ مرے بھائی کی تھی</p>
<p>۲۶۶ مشکل ہو بہت گود کے پاس کی جدائی آسان نہیں چاہئے وہ اس کی جدائی مشکل ہو بہت گود کے پاس کی جدائی آسان نہیں چاہئے وہ اس کی جدائی</p>	<p>۲۶۷ اولاد کے مرجانے کا کچھ غم نہیں بھلاؤ لشد زمانے میں رکھے آپ کے دم کو اولاد کے مرجانے کا کچھ غم نہیں بھلاؤ لشد زمانے میں رکھے آپ کے دم کو</p>	<p>۲۶۸ آنسو نہ بہائیں کہ لہو گھٹتا ہو میرا کیون روتے ہیں یہ کیا ابھی سر کشا رہا آنسو نہ بہائیں کہ لہو گھٹتا ہو میرا کیون روتے ہیں یہ کیا ابھی سر کشا رہا</p>

<p>جمع مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان</p>	<p>جمع مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان</p>	<p>جمع مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان</p>
<p>شاہد کما... دولت کو کما...</p>	<p>تیسرے... کا...</p>	<p>چاند... بال...</p>
<p>جمع مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان</p>	<p>جمع مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان</p>	<p>جمع مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان</p>
<p>دولت کو کما... ...</p>	<p>دولت کو کما... ...</p>	<p>دولت کو کما... ...</p>
<p>جمع مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان</p>	<p>جمع مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان</p>	<p>جمع مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان مجلس علمائے ہندوستان</p>
<p>اب... آ...</p>	<p>بہتر کوئی... ت...</p>	<p>جو... فرق...</p>

<p>۴۸ کشتا کوئی نہ پوچھے کہ کیوں کی آواز اس کی تو جہالت نہ تھی نہ اس کے اندر جو کہ اس کی جگہ پر نہ تھا نہ اس کی جگہ پر</p>	<p>۴۹ کب کو جیسا کہ اس کی تھی نہ اس کی اس کے لئے کہ قابل نہ تھی نہ اس کی بہرہ پس جاننا نہ تھا نہ اس کی جگہ پر</p>	<p>۵۰ اعلا جیسا کہ اس کی تھی نہ اس کی کب کو جیسا کہ اس کی تھی نہ اس کی صنعتیہ نہ تھی نہ اس کی جگہ پر</p>
<p>بے پروہ اک پھول پیران باغ لگا ہوا ہر چیز میں بس ایک نہ اک درخ لگا ہوا</p>	<p>قدرت نہیں ان ہوں تو ان کو دیکھ کر یہ وہ ہیں کہ وہ ان کو جگہ پر نہ تھی نہ اس کی</p>	<p>اوپر ہوا ہر اک ماخہ سپر سے اٹھی ہو گھنگور گھنگور شاہ سہ لکھ سے اٹھی ہو</p>
<p>۵۱ فصلوں کی کہ شہر میں نہ تھی نہ اس کی پہلے پہلے کی کہ شہر میں نہ تھی نہ اس کی اس کے لئے کہ شہر میں نہ تھی نہ اس کی</p>	<p>۵۲ کاش کہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی یہیں نہ تھی نہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی پہلے پہلے کی کہ شہر میں نہ تھی نہ اس کی</p>	<p>۵۳ کاش کہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی یہیں نہ تھی نہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی پہلے پہلے کی کہ شہر میں نہ تھی نہ اس کی</p>
<p>ہر شخصہ کہ شہر میں نہ تھی نہ اس کی اس کے لئے کہ شہر میں نہ تھی نہ اس کی</p>	<p>کل ہو کہ شہر میں نہ تھی نہ اس کی ہر شہر میں نہ تھی نہ اس کی</p>	<p>یکس شہر میں نہ تھی نہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی</p>
<p>۵۴ کاش کہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی یہیں نہ تھی نہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی پہلے پہلے کی کہ شہر میں نہ تھی نہ اس کی</p>	<p>۵۵ کاش کہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی یہیں نہ تھی نہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی پہلے پہلے کی کہ شہر میں نہ تھی نہ اس کی</p>	<p>۵۶ کاش کہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی یہیں نہ تھی نہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی پہلے پہلے کی کہ شہر میں نہ تھی نہ اس کی</p>
<p>کاش کہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی یہیں نہ تھی نہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی پہلے پہلے کی کہ شہر میں نہ تھی نہ اس کی</p>	<p>ہر شہر میں نہ تھی نہ اس کی یہیں نہ تھی نہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی پہلے پہلے کی کہ شہر میں نہ تھی نہ اس کی</p>	<p>کاش کہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی یہیں نہ تھی نہ اس کی شہر میں نہ تھی نہ اس کی پہلے پہلے کی کہ شہر میں نہ تھی نہ اس کی</p>

<p>۳۳۴</p> <p>آہا سنا اے دوست خالق کس نے تجھے تو نے اس لئے کوہ دار غمی تاب سے</p>	<p>۳۳۵</p> <p>سید جی جو تیری صفوں کا منتظر تھا استغاثہ کی غلت نے پر جا بسجی غمی</p>	<p>۳۳۶</p> <p>خاکِ فتنہ قیامت کے لڑائی غمی غصہ یہاں کی کہہ رہی تھی صفائی غمی غصہ</p>
<p>۳۳۷</p> <p>تھر اے صد اسٹہ کے شجاع ازلی کی جبریل کو یاد آگئی آواز علی کی</p>	<p>۳۳۸</p> <p>رنگے کا نہیں ہاتھ شجاع ازلی کا دیکھو کہ منو نہ ہو یہی ضرب علی کا</p>	<p>۳۳۹</p> <p>چلنے میں مزا فاست معشوق حسین کا انداز ہر اک ناب میں تھا چین چین کا</p>
<p>۳۴۰</p> <p>شہید کی یادوں میں دار و درو جا تنگ شمس غمناک سے دنیا کا سزا</p>	<p>۳۴۱</p> <p>دیکھ کر غمزدہ نہیں ہو جا کھانا دے دو جاؤ تجھے کہ نہیں ہو جا</p>	<p>۳۴۲</p> <p>کے شہید کی یادوں میں دار و درو جا تنگ شمس غمناک سے دنیا کا سزا</p>
<p>۳۴۳</p> <p>دعوتِ نظر آئی نہ کاوا نظر آیا پھر تار ہو اشک میں چہلا و نظر آیا</p>	<p>۳۴۴</p> <p>ہوتا ہی ہو آگ بھڑکتی ہو زمین پر پھر آج وہی برق چمکتی ہو زمین پر</p>	<p>۳۴۵</p> <p>گنچ گیا نہ اسکی ہاتھ لگی اس پر سُخا دیکھ لیا جسے پھری چلکی اس پر</p>
<p>۳۴۶</p> <p>بہاؤ الدین گماندہ و نظر آئے جس قول میں نہ ہوئے دکانِ نظر آئے</p>	<p>۳۴۷</p> <p>بیکو عصائی چاہتی ہوئی تھی صاف تھی صدا کہ نہ غانا کہ نہ غمی</p>	<p>۳۴۸</p> <p>سچ جو کہہ دے جانا و غمزدہ چلنا شکوہ خجلی کہ نہ تھا بجلی سچ چلنا</p>
<p>۳۴۹</p> <p>بکلی تو بلند کیا ہر شرار سے تھے زمین پر خوشید تو زمین پر تھا مٹا ہوا تھے زمین پر</p>	<p>۳۵۰</p> <p>کب تھے تھے تہمید اجل کے ہوئے اس میں الک نے کیا بند جہنم کے نفس میں</p>	<p>۳۵۱</p> <p>نوی کے قہرین خون کا دریا سا بہا تھا کیا چال غصہ تھی کہ ہر اک لہر بہا تھا</p>

<p>۴۸۱ اگر تو بخواهی که شکر من در دهن تو آید پس شکر من در دهن تو نکستی که شکر من در دهن تو نکستی که شکر من در دهن تو</p>	<p>۴۸۲ دینا تو از آسمان و در دهن تو نکستی که شکر من در دهن تو نکستی که شکر من در دهن تو نکستی که شکر من در دهن تو</p>	<p>۴۸۳ کیونکه شکر من در دهن تو نکستی که شکر من در دهن تو نکستی که شکر من در دهن تو نکستی که شکر من در دهن تو</p>
<p>۴۸۴ گرمی بین اگر آج بھی پانی نہ پیدنگ میں جہاں ہشتی جہاں وہ پیاسے جھینگ</p>	<p>۴۸۵ عنوان بتنا تلامذہ مصیبت کی گھر تھی کیا پیاسوں کی کشتی بھی تباری میں پڑی تھی</p>	<p>۴۸۶ کیسی خبر آئی ہر جہاں کھوتے ہو لوگو تم سب مرا تھو دیکھ کے کیوں رو رہو لوگو</p>
<p>۴۸۷ بانیہ سے نہ کہتا کہ بانیہ سے نہ کہتا بانیہ سے نہ کہتا کہ بانیہ سے نہ کہتا</p>	<p>۴۸۸ تو تھا خدا اور خدا کا شکر تیرا بانیہ سے نہ کہتا کہ بانیہ سے نہ کہتا</p>	<p>۴۸۹ بانیہ سے نہ کہتا کہ بانیہ سے نہ کہتا بانیہ سے نہ کہتا کہ بانیہ سے نہ کہتا</p>
<p>۴۹۰ دیکھا جو مٹی سے ستم بے ادبوں کو دریا بھی لگا کاٹنے غصے سے لبوں کو</p>	<p>۴۹۱ بھائی کی صدا کہ تڑپ جاتی تھی زمین جب روتے تھے حضرت تو کھال کی تھی زمین</p>	<p>۴۹۲ خود دیکھتے تھے وہ کہ سلامت نہ پھر گئے عجاس اس بات پر قیامت نہ پھر گئے</p>
<p>۴۹۳ کراہتا ہے اک حلقہ شام کا شکر پانی سے لے کر راک کی جگہ تیار</p>	<p>۴۹۴ نکستی کہ شکر من در دهن تو نکستی کہ شکر من در دهن تو</p>	<p>۴۹۵ نکستی کہ شکر من در دهن تو نکستی کہ شکر من در دهن تو</p>
<p>۴۹۶ دو چار قدم بھی نہ بڑھے تھے لب جو سے پھر نہ رون کا منہ پڑنے لگا فوج عدو سے</p>	<p>۴۹۷ خونخواروں میں وہ صاحب شمشیر گھرا ہوا دربار کی ترائی میں مرا شمشیر گھرا ہوا</p>	<p>۴۹۸ سرا ہوا یہ قیامت کی صفائے دل ہوئی تھی نکستی کہ شکر من در دهن تو</p>

<p>۱۰۰ کے لئے تشریف لائے تھے پانی کی تلاش جس کو نہ مل سکا وہ گھر کا کھانا کھا کر وہ کھانا کھا کر نہ ہوا وہ کھانا کھا کر نہ ہوا</p>	<p>۱۰۱ کے لئے تشریف لائے تھے پانی کی تلاش جس کو نہ مل سکا وہ گھر کا کھانا کھا کر وہ کھانا کھا کر نہ ہوا وہ کھانا کھا کر نہ ہوا</p>	<p>۱۰۲ کے لئے تشریف لائے تھے پانی کی تلاش جس کو نہ مل سکا وہ گھر کا کھانا کھا کر وہ کھانا کھا کر نہ ہوا وہ کھانا کھا کر نہ ہوا</p>
<p>۱۰۳ پانی جو بہا عید ہوئی فوج عدو میں مچھلی سے تڑپنے لگے عیسائیوں میں تیرا تھا جب شک پہنچا تھا تیرے ہاتھ</p>	<p>۱۰۴ پانی جو بہا عید ہوئی فوج عدو میں مچھلی سے تڑپنے لگے عیسائیوں میں تیرا تھا جب شک پہنچا تھا تیرے ہاتھ</p>	<p>۱۰۵ پانی جو بہا عید ہوئی فوج عدو میں مچھلی سے تڑپنے لگے عیسائیوں میں تیرا تھا جب شک پہنچا تھا تیرے ہاتھ</p>
<p>۱۰۶ تیرے لئے تشریف لائے تھے پانی کی تلاش جس کو نہ مل سکا وہ گھر کا کھانا کھا کر وہ کھانا کھا کر نہ ہوا وہ کھانا کھا کر نہ ہوا</p>	<p>۱۰۷ تیرے لئے تشریف لائے تھے پانی کی تلاش جس کو نہ مل سکا وہ گھر کا کھانا کھا کر وہ کھانا کھا کر نہ ہوا وہ کھانا کھا کر نہ ہوا</p>	<p>۱۰۸ تیرے لئے تشریف لائے تھے پانی کی تلاش جس کو نہ مل سکا وہ گھر کا کھانا کھا کر وہ کھانا کھا کر نہ ہوا وہ کھانا کھا کر نہ ہوا</p>
<p>۱۰۹ اک ماٹھ تو ہوا گرا تیج دو دم کے اک ماٹھ تھا باقی وہ چلا سا تو علم کے</p>	<p>۱۱۰ اک ماٹھ تو ہوا گرا تیج دو دم کے اک ماٹھ تھا باقی وہ چلا سا تو علم کے</p>	<p>۱۱۱ اک ماٹھ تو ہوا گرا تیج دو دم کے اک ماٹھ تھا باقی وہ چلا سا تو علم کے</p>
<p>۱۱۲ کے لئے تشریف لائے تھے پانی کی تلاش جس کو نہ مل سکا وہ گھر کا کھانا کھا کر وہ کھانا کھا کر نہ ہوا وہ کھانا کھا کر نہ ہوا</p>	<p>۱۱۳ کے لئے تشریف لائے تھے پانی کی تلاش جس کو نہ مل سکا وہ گھر کا کھانا کھا کر وہ کھانا کھا کر نہ ہوا وہ کھانا کھا کر نہ ہوا</p>	<p>۱۱۴ کے لئے تشریف لائے تھے پانی کی تلاش جس کو نہ مل سکا وہ گھر کا کھانا کھا کر وہ کھانا کھا کر نہ ہوا وہ کھانا کھا کر نہ ہوا</p>
<p>۱۱۵ ختم تھے کہ پڑا فرق پہ گزرا ایک شقی کا شقی ہو گیا سر حضرت عباس علی کا</p>	<p>۱۱۶ ختم تھے کہ پڑا فرق پہ گزرا ایک شقی کا شقی ہو گیا سر حضرت عباس علی کا</p>	<p>۱۱۷ ختم تھے کہ پڑا فرق پہ گزرا ایک شقی کا شقی ہو گیا سر حضرت عباس علی کا</p>

<p>فصل حضرت کو سنبھالنے ہوئے دیباچہ حکایت عکاس کے نظر آئے آگے آئے تو پیش پیش ہو گئے جہاں آؤ خدا جہاں کا لاشہ نہ دیکھا</p>	<p>فصل کیا یہ سب لپٹے روئے ہو یا تو اٹھاؤ نہ زمین سے نہ آسمان کا اٹھاؤ میں اٹھائیں سکتا تھیں لگو اٹھاؤ قد مون کی طرف سے مرے آگے اٹھاؤ</p>	<p>فصل نیک نیتوں کا کوئی نہیں بٹا گیا کچھ کسی آنکھوں سے نہ دیکھا نیا بھنگا پرتن جانی تو غصہ نہ ہوا معلوم ہوا بعد میں کہ کوئی نہ تھا</p>
<p>جھکے ہوئے کانپ کے غش کر کے ناہتہ تعلیٰ اک پیر ہو امر کے چشمہ</p>	<p>واجب پیر محمد ناطق کا ادب ہو قرآن کی طرف پاؤں قیامت پر میں</p>	<p>کروٹ پینہیں بھائی سے نہ مول رہے ہم خوب سمجھتے ہیں کہ دم توڑ رہے ہو</p>
<p>فصل جو شہر میں کہے جہر دے اٹھا مرد سے شہر میں لگے جہر دے دکھلا دے کہ وہ ہیں مرے آگے</p>	<p>فصل نہ زمین سے نہ آسمان کا اٹھاؤ نہ زمین سے نہ آسمان کا اٹھاؤ نہ زمین سے نہ آسمان کا اٹھاؤ</p>	<p>فصل نہ زمین سے نہ آسمان کا اٹھاؤ نہ زمین سے نہ آسمان کا اٹھاؤ نہ زمین سے نہ آسمان کا اٹھاؤ</p>
<p>اکٹے کا خم شہر والا کوڑے ہیں دہ آپ کے قد مون کی طرف تیش میں پیر</p>	<p>پیر جو نہ سکا ضبط امام ازلی سے پیشہ شہر دین لاشہ عجب اس علی سے</p>	<p>جدا کے جو شہر روئے تو گپائی سکھیتے نکاح نامہ انکا نکل آئی سکھیتے</p>
<p>فصل مگر کہ تو دم جھپٹا کر پیر شہر لاشہ کو تیرا تیرا چھائی میں جو دم موت کے تیرا تیرا</p>	<p>فصل چھائی میں جو دم موت کے تیرا تیرا چھائی میں جو دم موت کے تیرا تیرا چھائی میں جو دم موت کے تیرا تیرا</p>	<p>فصل چھائی میں جو دم موت کے تیرا تیرا چھائی میں جو دم موت کے تیرا تیرا چھائی میں جو دم موت کے تیرا تیرا</p>
<p>پیر شہر میں اس وقت میں اسمان کو رکھو مرا سر قبلہ عالم کے قدم پر</p>	<p>سینے میں اجل سالس ٹھہرے نہیں پچھلی تھیں اب بات بھی کرتے نہیں</p>	<p>پا پیر کے اس بیکس بے آس کو لاؤ پاؤ پیر ہی تک لاشہ عجب اس کو لاؤ</p>

[illegible]

<p>۱۰۰ فرزند بہن علی سے شہ کائنات کے لاشہ بن کے پل بندھ گئے کنارے فزان کے</p>	<p>۱۰۱ دیکھا نہیں جہان بہن شیر اس جمال کا دیر بخت ہو خاطر زہر اسے لال کا</p>	<p>۱۰۲ تیروں کا بیگانہ تھا ارادہ گریز کا مٹھو گندہ ہو گیا تھا ہر اک تیغ تیز کا</p>
<p>۱۰۳ فرزند بہن علی سے شہ کائنات کے لاشہ بن کے پل بندھ گئے کنارے فزان کے</p>	<p>۱۰۴ دیکھا نہیں جہان بہن شیر اس جمال کا دیر بخت ہو خاطر زہر اسے لال کا</p>	<p>۱۰۵ تیروں کا بیگانہ تھا ارادہ گریز کا مٹھو گندہ ہو گیا تھا ہر اک تیغ تیز کا</p>
<p>۱۰۶ فرزند بہن علی سے شہ کائنات کے لاشہ بن کے پل بندھ گئے کنارے فزان کے</p>	<p>۱۰۷ دیکھا نہیں جہان بہن شیر اس جمال کا دیر بخت ہو خاطر زہر اسے لال کا</p>	<p>۱۰۸ تیروں کا بیگانہ تھا ارادہ گریز کا مٹھو گندہ ہو گیا تھا ہر اک تیغ تیز کا</p>
<p>۱۰۹ فرزند بہن علی سے شہ کائنات کے لاشہ بن کے پل بندھ گئے کنارے فزان کے</p>	<p>۱۱۰ دیکھا نہیں جہان بہن شیر اس جمال کا دیر بخت ہو خاطر زہر اسے لال کا</p>	<p>۱۱۱ تیروں کا بیگانہ تھا ارادہ گریز کا مٹھو گندہ ہو گیا تھا ہر اک تیغ تیز کا</p>
<p>۱۱۲ فرزند بہن علی سے شہ کائنات کے لاشہ بن کے پل بندھ گئے کنارے فزان کے</p>	<p>۱۱۳ دیکھا نہیں جہان بہن شیر اس جمال کا دیر بخت ہو خاطر زہر اسے لال کا</p>	<p>۱۱۴ تیروں کا بیگانہ تھا ارادہ گریز کا مٹھو گندہ ہو گیا تھا ہر اک تیغ تیز کا</p>
<p>۱۱۵ فرزند بہن علی سے شہ کائنات کے لاشہ بن کے پل بندھ گئے کنارے فزان کے</p>	<p>۱۱۶ دیکھا نہیں جہان بہن شیر اس جمال کا دیر بخت ہو خاطر زہر اسے لال کا</p>	<p>۱۱۷ تیروں کا بیگانہ تھا ارادہ گریز کا مٹھو گندہ ہو گیا تھا ہر اک تیغ تیز کا</p>
<p>۱۱۸ فرزند بہن علی سے شہ کائنات کے لاشہ بن کے پل بندھ گئے کنارے فزان کے</p>	<p>۱۱۹ دیکھا نہیں جہان بہن شیر اس جمال کا دیر بخت ہو خاطر زہر اسے لال کا</p>	<p>۱۲۰ تیروں کا بیگانہ تھا ارادہ گریز کا مٹھو گندہ ہو گیا تھا ہر اک تیغ تیز کا</p>

<p>۱۰۰ چوین گنگی گورو سوری غیاث پوری گیا چوین گنگی ابوبکر غیاث پوری آفتاب کے شیر کی ساری غیاث پوری آپ کے کیا تو قدر شیر پوری غیاث پوری</p>	<p>۱۰۱ ایک جبین سے صفائے آفتاب ایک سے آفتاب کی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری آفتاب کے شیر کی ساری غیاث پوری</p>	<p>۱۰۲ چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری</p>
<p>روشن تھا شمع طور سے پر تو حضور کا خلعت ملازمین مقدس کو نور کا</p>	<p>رستم بھی چڑھو سیکر گاہ تو پیر کے چہرہ تو حور کا ہر پیر پیر پیر کے</p>	<p>عشر الیہ ہو نقطہ فرضی و ہن نہیں آسرا کر و کار میں جا سے ہن نہیں</p>
<p>۱۰۳ آفتاب کے شیر کی ساری غیاث پوری آفتاب کے شیر کی ساری غیاث پوری آفتاب کے شیر کی ساری غیاث پوری آفتاب کے شیر کی ساری غیاث پوری</p>	<p>۱۰۴ چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری</p>	<p>۱۰۵ چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری</p>
<p>پر تو ہو یہ شرح خلعت بو تراب کا دیکھو اُلٹ گیا ہو ورق آفتاب کا</p>	<p>جنگل کو بوسے کو چہرہ گیسو بسا گئی کپڑوں سے نکلت گل فرو سس گئی</p>	<p>سے قدیم ہر طاعت نہ شاخ نبات ہیں صاف سے بھر دیا ہر مزا بات بات ہیں</p>
<p>۱۰۶ آفتاب کے شیر کی ساری غیاث پوری آفتاب کے شیر کی ساری غیاث پوری آفتاب کے شیر کی ساری غیاث پوری آفتاب کے شیر کی ساری غیاث پوری</p>	<p>۱۰۷ چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری</p>	<p>۱۰۸ چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری چوین گنگی غیاث پوری</p>
<p>پر و انہ آفتاب ہو چہرے کے نور گورو سے یہ آپ ہیں کہ شفق ہو پیر</p>	<p>سارہ نگین حدید کا درخفت ہیں ہو پتلی نہ جانیو در کنون صدف میں ہو</p>	<p>باتوں میں اب جو ہے ہن خوش شحال ہر کی چوٹ پڑتی ہو گورو پیر لال</p>

<p>۴۱۴</p> <p>قربان مودت و عشق و غیرہ سوار ترس خفا پیش چو چلیبہ گاہی گیسوئی کی شام واینگی کور و سورہ و از سرس بونام سکویا چاہیہ شکر کا خلعت بر و مقام</p>	<p>۴۱۵</p> <p>نشانے پر خرم کے در آفرین بخت باز و مثال دست خدا لا جواب بخت ساحل پر شمع و سپر آفتاب بین پاشوں سے بادشاہ گداز افیشیا بین</p>	<p>۴۱۶</p> <p>نہج انسانی نشان کو نکوت و فرائی جاہ مرا انکی غلام جلاست سپاہ جو نہایت قدم و چمن سے شمع انکی لہو جبر است ہر انکا خشم و خفا عجب لگاہ جو</p>
<p>تفسیر خط کی معصیہ ایمان کے گرد ہو دیکھو جو جوم مور سلیمان کے گرد ہو</p>	<p>اٹھی ہوا ستین جو چیدر کی شان سے اگلی ہوئی ہر تیغ پیر ائمہ میان سے</p>	<p>نوجوان سے عمر کر میں نشان چھین لینے ہو سیدین آن بان بہرہ بان ویتہ بین</p>
<p>۴۱۷</p> <p>یہ جھوٹین ہر وقت قدرت نکلا کر عین نشان شمع شمس لہار جو لا زنیہ پیچہ صغیف پر و در گار جو واضح ہو کر چلیبہ سے خطہ تر گار جو</p>	<p>۴۱۸</p> <p>ساحلین زد و کزد و زبست و زین ایزائین با جواس اپنی قانون بین راہوں چکر کر تے ہیں ایسے دل بین چچا کا انکے در کھل گیا کر شیر بین</p>	<p>۴۱۹</p> <p>مجاہدین نامہ راوی انکی مراد جو ناشا دی جان و خون و انکا نشان جو کہ انکے آگے لڑتے ہیں نہاد جو جوابین کا فوج و شوقی جہاد جو</p>
<p>منہ دیکھے جسکو نور کا سورہ نہاد ہو تاریک شب بین پڑھ لے جو روشن سواد ہو</p>	<p>زہرہ ہوڈر سے آب کیو مرث و گیو کا منہ پھر گیا ہر انکے طمانچے سے ویو کا</p>	<p>دنیا ہوا اک رات توید کچھ بھانستے نہیں اللہ و چینین کے سوا مانتے نہیں</p>
<p>۴۲۰</p> <p>بہشت نگار نہاد جو شمع لگا کوانو بکچے اگر تو شرم لے گردن جھکائے نور خدا کا صاف گریبان سے بویو نور خدا و شمع حسن پہنچے چرخ طیار</p>	<p>۴۲۱</p> <p>حاکم و حکماء انکے باز و دل کا کیا نام جو نور و چرخا خانہ زاد و شور غلام جو اقبال انکے کھڑکے کا مدار السلام جو انکی جھوٹین شمع و شمع و شمع و شمع</p>	<p>۴۲۲</p> <p>بہشتین چھپان کے نہاد و نہاد نکلتا کہ کوئی نہاد و نہاد کوئی نہاد دیکھا جو شیر حق کی پادشاہی کا بندوبست ایکھانکی حق نما کو انکی حق پرست</p>
<p>ہوسون کو جو رہیں رہی نہ ش چاک ہر یون جان دی ہر گلے کاٹ کاٹ</p>	<p>ہر دم تشون جاہ و شمع ساتھ رہتے ہیں نہرت کو انکی فاشیہ بردار سکتے ہیں</p>	<p>روح الامین پر وں کو کھیلانے ہیں شمع سراٹکے خاک پر ہیں نماز انکی شمع</p>

کتابخانه

<p>۴۸۷ چشمه آب حیات که در دست است که در جنگل است و در غار است و در غار جنگل است و در غار است و در غار</p>	<p>۴۸۸ چشمه آب حیات که در دست است که در جنگل است و در غار است و در غار جنگل است و در غار است و در غار</p>	<p>۴۸۹ چشمه آب حیات که در دست است که در جنگل است و در غار است و در غار جنگل است و در غار است و در غار</p>
<p>و عوی انو حیدر اے سے ٹوکتے نہیں لکھار حیدر چلی تو سپر و سکتے نہیں</p>	<p>سایہ بین وہ جو آج سعید نہ مانہ ہو اقبال کے ہما کا یہی آسٹہ مانہ ہو</p>	<p>بھد و حیدر سہ و شہار آئینہ بین بان چار آئینہ کے بدلے ہزار آئینہ بین بان</p>
<p>۴۹۰ چشمه آب حیات که در دست است که در جنگل است و در غار است و در غار جنگل است و در غار است و در غار</p>	<p>۴۹۱ چشمه آب حیات که در دست است که در جنگل است و در غار است و در غار جنگل است و در غار است و در غار</p>	<p>۴۹۲ چشمه آب حیات که در دست است که در جنگل است و در غار است و در غار جنگل است و در غار است و در غار</p>
<p>نہایت چو کہ قابل شرح و بیان نہیں نہایت کا ذکر کیا ہو سپاہی رواں نہیں</p>	<p>کشاف امر حق ہی بیان سعید کا مان ترجمہ ہو مصنف رب جمید کا</p>	<p>دنیا میں کوئی ایسے نہ افضل نہ دین میں توت خدا کے ہاتھ کی ہو آستین میں</p>
<p>۴۹۳ چشمه آب حیات که در دست است که در جنگل است و در غار است و در غار جنگل است و در غار است و در غار</p>	<p>۴۹۴ چشمه آب حیات که در دست است که در جنگل است و در غار است و در غار جنگل است و در غار است و در غار</p>	<p>۴۹۵ چشمه آب حیات که در دست است که در جنگل است و در غار است و در غار جنگل است و در غار است و در غار</p>
<p>مذہب الہی ہو در حدیث کارزار کی ازہد باکیہ نہ ہو کہ قسم ذوالفقار کی</p>	<p>بجائے گاما کا احصار آئینہ ہی جوشن ہی سپر ہی چار آئینہ ہی</p>	<p>رب غلام کا قمر انصہین کا جلال ہو برق انکی تیغ ہو تو گھٹا انکی ٹھال ہو</p>

<p>۴۳۴ نواب دول خوشتر زبان آنکے سلسلے نور ان کے شمع سے چور ان کے سلسلے پیشانی سے لکھ کر چلی زبان آنکے سلسلے سکھائی زمین کسی کی زبان آنکے سلسلے</p>	<p>۴۳۵ فکرتنا خوشتر زبان کن سلسلے بگول جو بزم شمس سے نور سے خوشتر بگول مخلع فتح و زور حضرت کو اس کھول پیشانی پر خراج جهان جسکے بگول</p>	<p>۴۳۶ چھوڑا اگر شمع کھلی حلیت آنقباب کیا باب جو کر لاسکے اسکی چاک آنقباب آفت کا نور نہ آنکے تیری غیب کیاب پیشانی اسے پیدائش کو دے دیا آنقباب</p>
<p>۴۳۷ تن پر زہر سے ہو کے خاک کے پیوند ہوئے ہیں انسان تو کیا ہیں تیغ و کج دم بند ہوئے ہیں</p>	<p>۴۳۸ اشراف کا بناؤر میمون کی شان ہو شاہزوں کی آبرو ہو سپاہی کی جان ہو</p>	<p>۴۳۹ بھاگے ہزار روہ پہ نہ پاوے مفر کہیں بستر پہ دھڑ کہیں ہو دم صبح کہیں</p>
<p>۴۳۸ جو خوشتر شمس سے شمس سے خوشتر جو خوشتر شمس سے شمس سے خوشتر جو خوشتر شمس سے شمس سے خوشتر جو خوشتر شمس سے شمس سے خوشتر</p>	<p>۴۳۹ وہ خوشتر شمس سے شمس سے خوشتر وہ خوشتر شمس سے شمس سے خوشتر وہ خوشتر شمس سے شمس سے خوشتر وہ خوشتر شمس سے شمس سے خوشتر</p>	<p>۴۴۰ کیونکہ جو خوشتر شمس سے خوشتر کیونکہ جو خوشتر شمس سے خوشتر کیونکہ جو خوشتر شمس سے خوشتر کیونکہ جو خوشتر شمس سے خوشتر</p>
<p>۴۴۱ ہو خوبیاں کر چاہیں سب حصول ہیں مشتوق سبہ رنگ کے واس میں بھول ہیں</p>	<p>۴۴۲ سچ اسکی ہر پسند جهان کو سچی نمود مشتوق پھر نہیں اگر اتنی کچی نمود</p>	<p>۴۴۳ کیا خوف اگر کو نہ تر کر روک ٹوک ہو نیزہ نہیں جو پاس اک اسہین بھی لوگ ہو</p>
<p>۴۴۲ جو وصف نہیں لپک لپک خوشتر زبان گنت کے حوت آتے ہیں لپک لپک خوشتر زبان مضمون میں شمس سے خوشتر خوشتر خوشتر میدار خوشتر خوشتر خوشتر خوشتر</p>	<p>۴۴۳ پیشتر وہ اسکا اور وہ بار بیکہ خوشتر گنت میں بین خیال اصالت میں خوشتر جنگل آن ماخرج ستا شمس ملک گیر شستہ نور و باد یہ چا فکرت خوشتر</p>	<p>۴۴۴ صدت علم کے خوشتر خوشتر خوشتر طوبی انکے خوشتر خوشتر خوشتر نیشتر او سب خوشتر خوشتر خوشتر خوشتر کا اقتدار خوشتر خوشتر خوشتر</p>
<p>۴۴۵ کیونکہ کوئی لکھے جو مجال رسم نمود خاک کو خوف ہو کر زبان پھر قسم نمود</p>	<p>۴۴۶ اسکا جلال خلق میں کس پر چلی نہیں کو چہ وہ کو شہر جو جان یہ چلی نہیں</p>	<p>۴۴۷ جھکا تا جس سے غش یہ باہر اسکی ہو خلل خدا پر وہ پوچھیں سایہ اسی ناہو</p>

۴۴۸
یہی اگر خوشتر خوشتر خوشتر
یہی اگر خوشتر خوشتر خوشتر
یہی اگر خوشتر خوشتر خوشتر
یہی اگر خوشتر خوشتر خوشتر

<p>۳۳۴ دنیا جگہ خاک بن کر چھوڑے گی بنو جو خاک سے خشت زمین کی خاک ہو تو خاک کر دامن کو دیوان جہان را نام نہ کر جو بین ملک و دیوان بنی بنیشت برین کی</p>	<p>۳۳۵ دنیا جگہ خاک بن کر چھوڑے گی بنو جو خاک سے خشت زمین کی خاک ہو تو خاک کر دامن کو دیوان جہان را نام نہ کر جو بین ملک و دیوان بنی بنیشت برین کی</p>	<p>۳۳۶ دنیا جگہ خاک بن کر چھوڑے گی بنو جو خاک سے خشت زمین کی خاک ہو تو خاک کر دامن کو دیوان جہان را نام نہ کر جو بین ملک و دیوان بنی بنیشت برین کی</p>
<p>پتے کا نور سبز پھر ہر سے کے ساتھ ہو طوئی کی شاخ سبز یہ مریچم کا ہاتھ ہو</p>	<p>سرونگ روم وری بین وغیرہ کے ہو بین وری رنگ نشانوں کے شقہ کیلے ہو</p>	<p>بو لہ نہیں بین کچھ جو بھرا گھر آ جڑ گیا رجا ونگا ابھی جو یہ بھائی بھڑ گیا</p>
<p>۳۳۷ دامن و دیوان و دیوان کا اسکتو نگاہ و افرغ و غوغا و غوغا کا اسکتو زین جناب و خضر و خضر کا اسکتو زین و دیوان و دیوان کا اسکتو</p>	<p>۳۳۸ دنیا جگہ خاک بن کر چھوڑے گی بنو جو خاک سے خشت زمین کی خاک ہو تو خاک کر دامن کو دیوان جہان را نام نہ کر جو بین ملک و دیوان بنی بنیشت برین کی</p>	<p>۳۳۹ دنیا جگہ خاک بن کر چھوڑے گی بنو جو خاک سے خشت زمین کی خاک ہو تو خاک کر دامن کو دیوان جہان را نام نہ کر جو بین ملک و دیوان بنی بنیشت برین کی</p>
<p>اسکا علم ہے جو شمشیر قہر ہے گو حسن کے دوش پر دست ہیں</p>	<p>لاکھوں ہوتے وہ ایک ہی ہاتھ کو ٹوک لے جانیں لڑاکے شیر کے کھلے کورک لو</p>	<p>ناحق بڑے ہوتے کمانوں میں ہوتا کیا ہاتھ آئیگا رے بازو کو ٹوک لے</p>
<p>۳۴۰ دنیا جگہ خاک بن کر چھوڑے گی بنو جو خاک سے خشت زمین کی خاک ہو تو خاک کر دامن کو دیوان جہان را نام نہ کر جو بین ملک و دیوان بنی بنیشت برین کی</p>	<p>۳۴۱ دنیا جگہ خاک بن کر چھوڑے گی بنو جو خاک سے خشت زمین کی خاک ہو تو خاک کر دامن کو دیوان جہان را نام نہ کر جو بین ملک و دیوان بنی بنیشت برین کی</p>	<p>۳۴۲ دنیا جگہ خاک بن کر چھوڑے گی بنو جو خاک سے خشت زمین کی خاک ہو تو خاک کر دامن کو دیوان جہان را نام نہ کر جو بین ملک و دیوان بنی بنیشت برین کی</p>
<p>آتری تھی اک بری فرس تہہ تہہ تھا شرت بھری ہوئی تھی رگون میں لہو تہہ تھا</p>	<p>ہاتھوں سے جبر کی بھی عنان چھو جائیگی رجا بیگی حسین کر ٹوٹ جائیگی</p>	<p>جب سے خدا کے شیر نے چھوڑا جہان پالا ہر بین نے گو دین اس نوجوان</p>

<p>۴۵۴ آہو جیو آہو جیو تہاں کھان چیا تو تہاں جیو تہاں تہاں تہاں تہاں جانی تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں</p>	<p>۴۵۵ تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں دل کا سوسرا تہاں تہاں تہاں گر تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں</p>	<p>۴۵۶ تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں</p>
<p>پانی پانی جب پیر پیر پیر ہم تو اسی جہان سے پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر</p>	<p>پیر پیر اسی سے پیر پیر جب پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر</p>	<p>آکھو آکھو آکھو آکھو آکھو آکھو آکھو آکھو آکھو آکھو آکھو آکھو آکھو آکھو آکھو</p>
<p>۴۵۷ تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں</p>	<p>۴۵۸ تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں</p>	<p>۴۵۹ تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں</p>
<p>کیونکہ روئے روح کا اور تہاں کا ساتھ طفلی کی افسانہ تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں</p>	<p>برجی لگی الم کی دل دردناک تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں</p>	<p>روئے جو دلتون تو تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں</p>
<p>۴۶۰ تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں</p>	<p>۴۶۱ تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں</p>	<p>۴۶۲ تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں</p>
<p>جب روح کوچ کر گئی پیر پیر نہاں ہوا یہ جان برادر تو ہم کمان</p>	<p>سر پر عمامہ رکھیے چمپیر کے واسطے یہ اضطراب بندہ احقر کے واسطے</p>	<p>سوسم کو فی نہیں چمن روزگار میں لاکھوں میں گل کر اٹھ سکے یہ ہمارے</p>

<p>۴۴۴ عجب تاج شوق نام افروز بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار</p>	<p>۴۴۵ عجب تاج شوق نام افروز بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار</p>	<p>۴۴۶ عجب تاج شوق نام افروز بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار</p>
<p>دو لون پکڑہ رنج و غم و پاس گر پڑے گرون جھکا کے پانون پچھاس گری پڑے</p>	<p>پروے میں کچھ نہ آئی کئی کے خال پڑے ایسا غضب نہو کہ سب کینہ نکل پڑے</p>	<p>بھوئے اُسے جو کہ کیم ہم آئے تھے آپ سے بیٹا چچا شتا خبردار باپ سے</p>
<p>۴۴۷ عجب تاج شوق نام افروز بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار</p>	<p>۴۴۸ عجب تاج شوق نام افروز بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار</p>	<p>۴۴۹ عجب تاج شوق نام افروز بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار</p>
<p>تم کیا چلے کہ زخم بھر تازہ ہو گیا پھر آج بھکوا دیغ پھر تازہ ہو گیا</p>	<p>کیونکہ کہوں کہ قابلِ لطفِ امام ہوں میں تو سکا پیمہ جان کا ادنیٰ اندام ہوں</p>	<p>بڑھکر رہ پڑ حاکم پر سے تھر تھر اگلے خیر سے سرکشوں کو علی یاد آگے</p>
<p>۴۵۰ عجب تاج شوق نام افروز بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار</p>	<p>۴۵۱ عجب تاج شوق نام افروز بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار</p>	<p>۴۵۲ عجب تاج شوق نام افروز بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار کیونکہ بیست و پانچ سورت شکر عجب کار</p>
<p>مستی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>بابا سے میری پیاس کی خرابی دیکھو کوثر پہ جا کیو تو جہین یا و سیکھو</p>	<p>میرے ہیں نہایت ورق چھین کا زار کی مشرغ ہر اک دکھا کے برفش و الفکار کی</p>

<p>۱۰۰ باز تو بگویند کی جان کجا خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا خوشنما و خوشگوار کی کجا</p>	<p>۱۰۱ بیا که بگویند کی جان کجا خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا خوشنما و خوشگوار کی کجا</p>	<p>۱۰۲ بیا که بگویند کی جان کجا خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا خوشنما و خوشگوار کی کجا</p>
<p>دل شوق کرے صبر یہ تسلیم کارزار میں نفل ہو کر شہر گریخ رہا ہر کچھ میں</p>	<p>پڑھ کر و دو فوج ملک مدح خوان ہوئی جب ہم گئے تو کعبہ کے اندر اذان ہوئی</p>	<p>بگڑے ہیں جب تو خون کے دریا بہائے ہیں سردید یا ہر بات چہ بوقت آئے ہیں</p>
<p>۱۰۳ خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا</p>	<p>۱۰۴ خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا</p>	<p>۱۰۵ خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا</p>
<p>اعداد کے نظم و نسق کی صورت بدل گئی بیخ و بوم و سب کے فیہ یون پہ چل گئی</p>	<p>ناقوس کو اٹھا کے زمین پر پٹک دیا آتشکدوں پہ تیغ کا پانی چھڑک دیا</p>	<p>سمجھا ہی کیا امام عراق و حجاز کو گدی سے کھینچ لو نگار بان و راز کو</p>
<p>۱۰۶ خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا</p>	<p>۱۰۷ خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا</p>	<p>۱۰۸ خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا خوشنما و خوشگوار کی کجا بیا که شست و شوی کن در کجا</p>
<p>اوپر چلے کھلا ہو اسب عاتقوں پہ ہو اگسٹا ہاری ضرب کا مسکے دلوں پہ ہو</p>	<p>ترستے پہ خیز ہو شجاعت پہ ناز ہو گری تو بس غلامی حضرت پہ ناز ہو</p>	<p>دور رخ سے دور رہتے ہیں ساکن شہر کعبہ بھی جھکا نہیں آگے گذشت کے</p>

مثنوی میر انیس

<p>مثنوی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی دیار ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی</p>	<p>مثنوی گرمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی دیار ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی</p>	<p>مثنوی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی دیار ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی</p>
<p>دل ہو گیا کباب مصیبت پہ شاہ کی عباسی نامدار نے اک سرو آہ کی</p>	<p>جان بازی سمند پہ غازی نے رو دیا غازی کے منہ کو دیکھ کر غازی نے رو دیا</p>	<p>دیکھ میں تو مان پرے کو جہاں کے کلمہ سے رو کو تو بر جھپون سے ہم آگے کھڑے ہو</p>
<p>مثنوی دیار ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی دیار ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی</p>	<p>مثنوی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی دیار ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی</p>	<p>مثنوی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی دیار ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی</p>
<p>تڑپا تھا جگر کو جو شور آبرو کا گردن پھرا کے دیکھتا تھا منہ سوار کا</p>	<p>گر شک تا خیام شہر نیکو گئی یہ جان لو کہ جان گئی آبرو گئی</p>	<p>حیرت تمام فوج کو تھی اسکی کاٹ پر برسادی آگ تیغ کے پانی نے گھاٹ پر</p>
<p>مثنوی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی دیار ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی</p>	<p>مثنوی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی دیار ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی</p>	<p>مثنوی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی دیار ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی سوی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی ستمی</p>
<p>اٹھتا ہوں برگرہ محمد کی آل سے آگاہ کیا نہیں ہو سکے تیرے حال سے</p>	<p>اب پاس آبرو کا ہو جانوں کا خم نہیں عباسی نامور نہیں یا آج ہم نہیں</p>	<p>پھر پھر کے تیغ چلتی تھی اُس دین پناہ کی پر ہاے کم نہوتی تھی کثرت سپاہ کی</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۱۲۱۱ افتد از سبک پا اگر تو ز آتش بین بختی مایه شش و زار و زاری بین چون بوی غنای بود ز آتش بین لاشے کے پاں گیسو سے سواری بین</p>	<p>۱۲۱۰ بوی غنای کن کن صبا تن را آفتاب را جان گرامی تو شہ شہ بین رنگ تو زینے خوش افکار بچھو گل کے سائے کبیل کا جان</p>	<p>۱۲۰۹ مواظف بن سائے خوش و حال بدر در سہ بین شبنم ابله سال استادہ بین خوش شہ شہ شہ یہ فاطمہ بین بویون کیم کیم</p>
<p>۱۲۱۲ گذری تھی عمر مانتو جسے جوڑتے ہوئے دیکھا اسی کو خاک پر دم توڑتے ہوئے</p>	<p>۱۲۱۱ دیدار دیکھنے میں نہ آتا تو موت تھی پروردہ شمع کو جو نہ پاتا تو موت تھی</p>	<p>۱۲۱۰ تہنا نہیں حضور بھلا کیوں ہر اس میں بھکا غلام میں ہوں وہ سب کیوں میں</p>
<p>۱۲۱۳ دو شہر پر تو کیم کیم تیرے سدا کیم کیم پیدل چو از جان کی کیا کیا عکس بین کیم کیم کیم کیم کیم</p>	<p>۱۲۱۲ دانیس یک نور خدا اور شہ شہ عالم کا بادشاہ کا اور کچھ دوست کو مکر و دیا اور کسان سدا تاک کیم کیم کیم کیم کیم کیم</p>	<p>۱۲۱۱ شہ شہ کیم کیم کیم کیم کیم کیم غیاث شمع ز باد گسا ب کیم کیم خاک ب کیم کیم کیم کیم کیم کیم ار جان فاطمہ کیم کیم کیم کیم</p>
<p>۱۲۱۴ ہر ابھی خلق خشک ہو خنجر کے واسطے بھائی کو چھوڑے جاتے ہر دم بھر واسطے</p>	<p>۱۲۱۳ پایا یہ اوج مان کی نہ بابا کی گود میں معراج ملکئی شہ والا کی گود میں</p>	<p>۱۲۱۲ کس کس کو رو کیے گا کھڑکے ریلے میں صدر بڑا ہی ہو کہ حضرت اکیلے میں</p>
<p>۱۲۱۵ خود خان و سر خور و خان ساختی تو کھا ہو از حق و کار دان کروٹ کر کہ کورسے آرام جان گتھی جو خوش دل ہو چکے جان</p>	<p>۱۲۱۴ ہر شہ شہ کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم</p>	<p>۱۲۱۳ اختیاری راہ جو شہ شہ شہ شہ مست کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم</p>
<p>۱۲۱۶ رجا و کھامین ساتھ اگر چھوٹ جائیگا بھائی خرابی شہ جان ٹوٹ جائیگا</p>	<p>۱۲۱۵ عشاق تر بھی جاتے ہیں تھی بھی ہو کیم میں اب تو تندرست ہوں کیوں آپ کو کیم</p>	<p>۱۲۱۴ دنیا سے کوچ کرنے کو جی چاہتا نہیں اوی بھائی جان رے کو جی چاہتا نہیں</p>

<p>۱۰۰ کجاست که در این دنیا کجاست که در این دنیا کجاست که در این دنیا</p>	<p>۱۰۱ کجاست که در این دنیا کجاست که در این دنیا کجاست که در این دنیا</p>	<p>۱۰۲ کجاست که در این دنیا کجاست که در این دنیا کجاست که در این دنیا</p>
<p>وینا سے انتقال علم دار ہو گیا سردار فوج بیکس دیے یار ہو گیا</p>	<p>۱۰۳ ہر دو پر کا وقت برابر ہے وہاں پہ پہ سایہ کرو علم کا سر ہے وہاں پہ پہ</p>	<p>۱۰۴ ہر دو طرح زانے ہیں اندر وہ علم کا ساتھ سایہ کرو علم کا سر ہے وہاں پہ پہ</p>
<p>۱۰۵ کجاست کہ اس دنیا میں کجاست کہ اس دنیا میں کجاست کہ اس دنیا میں</p>	<p>۱۰۶ کجاست کہ اس دنیا میں کجاست کہ اس دنیا میں کجاست کہ اس دنیا میں</p>	<p>۱۰۷ کجاست کہ اس دنیا میں کجاست کہ اس دنیا میں کجاست کہ اس دنیا میں</p>
<p>۱۰۸ لیتے تھے بوسہ جھک کے تن پاش پاش کے اٹھ اٹھ کر پھر تھے بھال کی لاش کے</p>	<p>۱۰۹ دریا پر شکر سر کہیں ہنستا مٹلی نہ آئے فتنہ کو ساتھ لیکر سکا پڑے پتلی نہ آئے</p>	<p>۱۱۰ آستین نہ تھے تسلیں ہرادر کو چوڑ کر رکھا پسرنے پانوں پر سرائے چوڑ کر</p>
<p>۱۱۱ کجاست کہ اس دنیا میں کجاست کہ اس دنیا میں کجاست کہ اس دنیا میں</p>	<p>۱۱۲ کجاست کہ اس دنیا میں کجاست کہ اس دنیا میں کجاست کہ اس دنیا میں</p>	<p>۱۱۳ کجاست کہ اس دنیا میں کجاست کہ اس دنیا میں کجاست کہ اس دنیا میں</p>
<p>۱۱۴ باتوں میں پیار کی کہیں تھے گارہو دریا پر سو گئے ہو سکے تھے نہا نو</p>	<p>۱۱۵ کیونکر کہوں کہ لاشہ کے علم گھر میں لیچا شیشے کے بہت شک و علم گھر میں لیچا</p>	<p>۱۱۶ جنگل میں شونال و فریاد و آہ تھا فتنہ کے پیچھے اس پل حد ارشاد تھا</p>

<p>مرثیہ خداوندی غنی غنی کے بارے میں خداوندی غنی غنی کے بارے میں خداوندی غنی غنی کے بارے میں</p>	<p>مرثیہ اگر علم کو غنی کے لئے اگر علم کو غنی کے لئے اگر علم کو غنی کے لئے</p>	<p>مرثیہ اگر علم کو غنی کے لئے اگر علم کو غنی کے لئے اگر علم کو غنی کے لئے</p>
<p>اکبر علم لیے ہیں علی کا نشان نہیں کوئل فرس تو آتا ہی وہ نوجوان نہیں</p>	<p>چھینا اجل نے ہم سے ہمارے دیکر کو نویں بیوی نرائی میں رو آئے شیر کو</p>	<p>بیٹوں کا قرب چاہتی ہوں نہ عزیز کا صاحب کی پائنتی ہو سرعانا کینز کا</p>
<p>مرثیہ خداوندی غنی غنی کے بارے میں خداوندی غنی غنی کے بارے میں خداوندی غنی غنی کے بارے میں</p>	<p>مرثیہ اگر علم کو غنی کے لئے اگر علم کو غنی کے لئے اگر علم کو غنی کے لئے</p>	<p>مرثیہ اگر علم کو غنی کے لئے اگر علم کو غنی کے لئے اگر علم کو غنی کے لئے</p>
<p>چھپ جاتا تھا پھر ہرے بین ہون کا کیا ہے روتا ہر جسطرح کوئی ٹھوٹھا ٹھوٹھا ہے</p>	<p>تصویر حسرت والہم دیاس بنگیا رایت بھی نخل مائیم عبا سن بنگیا</p>	<p>ہم تیرہ بکنت ہجر کی راتوں میں بیٹے جاگے نصیب قبر کے آپ اس میں بیٹے</p>
<p>مرثیہ اگر علم کو غنی کے لئے اگر علم کو غنی کے لئے اگر علم کو غنی کے لئے</p>	<p>مرثیہ اگر علم کو غنی کے لئے اگر علم کو غنی کے لئے اگر علم کو غنی کے لئے</p>	<p>مرثیہ اگر علم کو غنی کے لئے اگر علم کو غنی کے لئے اگر علم کو غنی کے لئے</p>
<p>ہر دل پہ برق رنج و غم دیاس گر پڑی بچوں سمیت روجہ عبا سن گر پڑی</p>	<p>جہان یون جہان سے کوئی آنکھ موڑ کے مسکین کیا ترائی میں روٹھی کو چھوڑ کے</p>	<p>چھپ تم نہ تو دے ہمارا علاج ہی صاحب کے ماشہ ماتھ پکڑنے کی لاج ہی</p>

<p>۱۵۴ اگر خطرات کی شب بیدار کیا انھوں نے کسی بھی شے سے خط کو بار بار بہن تھی مگر سو سو سال آن میں شمار تھی جس کو کسی بھی شے سے خط کو بار بار</p>	<p>۱۵۵ کیا نشان کو جانے کہاں اب پوچھیں وہ تو فوج و خون عمارتوں کے گھر گئے کیا حکم کو پوچھیں</p>	<p>۱۵۶ بہن تھی کہ کتنی شے سے خط کو بار بار آیا علم پہ لکھتے تھے کیونکہ اچھا بابا جان سے لکھتے تھے کیونکہ اچھا</p>
<p>وقت میں وصل کی سحر و شام پھر کہاں سونا تو حشر تک ہو رہا آرام پھر کہاں</p>	<p>لو یہ نشانی شہر و دل سوار کو پکا علم سے کھول کو پیچھا تار کو</p>	<p>ان کی مانگ اُجڑ گئی صدے گزر گئے بھیا تمہیں خبر نہیں بابا تو مر گئے</p>
<p>۱۵۷ میں دل میں تھی کہ تو فرشتہ کا کلب کیا تھی کہ تو فرشتہ کا کلب میں دل میں تھی کہ تو فرشتہ کا کلب</p>	<p>۱۵۸ جس دم علم کو پہچانے گا شہنام سزا تھی کہ تو فرشتہ کا کلب میں دل میں تھی کہ تو فرشتہ کا کلب</p>	<p>۱۵۹ روکے کیا پھر سے شاہ کی شہادت تھی کہ تو فرشتہ کا کلب میں دل میں تھی کہ تو فرشتہ کا کلب</p>
<p>چوڑو نہ اسکو جس کا کوئی آسرا نہ تھا صاحب کے سلسلہ میں کوئی ہر وفا نہ تھا</p>	<p>پاس سے تھی کہ تو فرشتہ کا کلب بس اب مجھے علم نہ عمار چاہیے</p>	<p>میں نہ اٹھ سکی تھی تو خالی نہ آئیے واس میں ہم کہے ہوئے ہاتھوں کو لائیے</p>
<p>۱۶۰ پاکے شہید جو گئی وہ جگر کا فارس نے غم نہ نہا تو جلال میں شمار ابا جان سے لکھتے تھے کیونکہ اچھا</p>	<p>۱۶۱ ان نے جو خوف آواز سے تھے اور کا کلب میں دل میں تھی کہ تو فرشتہ کا کلب میں دل میں تھی کہ تو فرشتہ کا کلب</p>	<p>۱۶۲ میں دل میں تھی کہ تو فرشتہ کا کلب میں دل میں تھی کہ تو فرشتہ کا کلب میں دل میں تھی کہ تو فرشتہ کا کلب</p>
<p>ماتم میں اور کوئی مصیبت گزر جائے دوسری مجھے کہ نہ وہ جھپٹیں درجائے</p>	<p>ہر خون پر گرد تھی تو خون پر غبار تھا چہرہ سے رو بہ پیری آشکار تھا</p>	<p>بندہ وہ کونسا ہو کہ جو ہے قصور گر بخشہ سے تو کیا تری رحمت سے درگزر</p>

<p>۴۱ مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس</p>	<p>۴۲ مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس</p>	<p>۴۳ مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس</p>
<p>تصویر جو نظروں سے چھپی شہزاد کی ہمدے سے کمر جھک گئی شاہ شہزاد کی</p>	<p>اب خلق میں ترسیل کے زیارت کو علی کی ہم ہاتھوں سے کھو بیٹھے امانت کو علی کی</p>	<p>عجب اس کے مدے ہی اجل پیش نظر ہو بابا کو سنبھالو کہ ہمارا بھی سفر ہو</p>
<p>۴۴ مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس</p>	<p>۴۵ مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس</p>	<p>۴۶ مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس</p>
<p>بھائی کو نہ بھائی سے جدا کیجیو بیٹا میری بھی یہیں قبر بنا دیجیو بیٹا</p>	<p>ماں کا جو حق پروہ ادا ہو نہیں سکتا عجب اس کو چلا کہ بھی میں رو نہیں سکتا</p>	<p>لجھتی ہوئی پامال کشا باغ صلی کا تازہ ہوا پھر آج ہمیں داغ علی کا</p>
<p>۴۷ مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس</p>	<p>۴۸ مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس</p>	<p>۴۹ مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس مثنوی میرزا یونس</p>
<p>اسے ہوسے جسوقت مجھے پناہ کیا تھا بابا نے دے ہاتھ میں ہاتھ اسکا دیا تھا</p>	<p>اس بھائی پر قربان نہ ہو گئے ہو ہی پسند دے بازو نہ قلم ہو گئے ہو ہی</p>	<p>کچھ رنج نہ نقد میر ہرادر میں لکھا تھا یہ داغ ہمارے ہی مقدر میں لکھا تھا</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۴۱۷ میں نے یہ کہہ کر ان کو بھیج دیا جاگا ہوا راتوں کا اب لہجہ وہ تین گرا کر کہیں گے کہ جی بھگت اب جانی کو اپنے نہیں</p>	<p>۴۱۸ ایسا نہیں ہے نہ غصے نہ کڑائی ناموس کی عزت کو رکھنا دہری عسکر تو داخل ہوئی خستہ ہوئی اب باجبالش ہو کر دہری</p>	<p>۴۱۹ نہا نہیں تھیں چوڑے غصے میں جا نہر مند ہوں جھانچ کر تو غائب ہو گئے غصے کا دین بھی نہیں آتا روٹی کو کھینچ کر نہیں</p>
<p>اب جاتی ہو قصور پر چمپر مے گھر سے بھائی سے جدا ہو کے پھر تاجون پر سے</p>	<p>ایسے نہیں پھڑ سے ہیں کہ پھر آن ملیں گے مہشر کے سوا اب نہ چچا جان ملیں گے</p>	<p>کم ہشر کے دن سے یہ تلاطم نہیں بھائی خیمے میں علم جاتا ہو اور تم نہیں بھائی</p>
<p>۴۲۰ میں نے جو کچھ کہہ دیا گھر سے براہیل تپا کر سے پھر اب بھائی کو روک کر کہہ دیا سب پھر پھر پھر پھر</p>	<p>۴۲۱ میں نے جو کچھ کہہ دیا اب چلیکے ہیں روئے غائب دھلائے غدا داغ نہ دانت کا کمر جھانک کر پھر ابھی دیا جی</p>	<p>۴۲۲ میں نے جو کچھ کہہ دیا جھانک کر کس کی لاکھو دوں خیمے میں جو رہا ساز نہ تھا کیا اس کے کھنوں جی کہہ دیا</p>
<p>مقتل میں دے قتل کی باری نہیں آتی سب دے ہیں اور موت ہماری نہیں آتی</p>	<p>عمومی کا و غم میں بھی بھرتی ہو سکتی ہے اب دیکھو بچی ہو کر مرنی ہو سکتی ہے</p>	<p>تم نہر سے کوثر کے کنارے گئے بھائی میں کہ نہیں سکے گا کہ مارے گئے بھائی</p>
<p>۴۲۳ میں نے جو کچھ کہہ دیا موتناں جاگتے ہیں انکوں سے بھائی آداب سے رہا ہے اب کہہ دیا جی بھگت اب جانی کو اپنے نہیں</p>	<p>۴۲۴ میں نے جو کچھ کہہ دیا اور کیا کہہ کر پھر پھر پھر اشک کہہ سو نہ پائے لاشے کو براہ</p>	<p>۴۲۵ میں نے جو کچھ کہہ دیا میں پاس ہوں میں نہیں شہزاد بھائی خود و عالم نے براہ راست بھائی موجود ہیں ان جھانک کر بھائی</p>
<p>خیمے کی طرف فروج ستم جاتی ہو با با ہوئے کی سکینہ کے صدا آتی ہو با با</p>	<p>ہم چاک گر بیان کیے جاتے ہیں بھائی اکبر زمین خیمے میں لیے جاتے ہیں بھائی</p>	<p>سایہ تن بیدست پہ چادر کا کیے ہوں میں لاشہ عباس کو گودی میں لیے</p>

<p>۴۴۴ ما را کیا جانی صفتی که بر سر چاکش چاکش که بر سر چاکش است که بر سر چاکش</p>	<p>۴۴۵ سبب بیخود شدن کمالی که بر سر چاکش چاکش که بر سر چاکش است که بر سر چاکش</p>	<p>۴۴۶ چاکش که بر سر چاکش است که بر سر چاکش چاکش که بر سر چاکش است که بر سر چاکش</p>
<p>۴۴۷ این سن بین کوفی گئی غم کفاتی چون این کاف پرسا آسے دینے کے لیے آتی ہوں پر کوفی</p>	<p>۴۴۸ وہ کہتی تھی وارث مر اکام آیا ہو کو کو میں سمجھی رڈ اسپ کا پیام آیا ہو کو کو</p>	<p>۴۴۹ بھاڑا تھا گریبان جو شہنشاہ ام نے ماتم کے لیے ماتم نکالا تھا علم نے</p>
<p>۴۵۰ اگر صاف چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش</p>	<p>۴۵۱ چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش</p>	<p>۴۵۲ چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش چاکش</p>
<p>۴۵۳ نقصہ کے کہا بان وہ خوش طوائف نہیں ہر مردار تو آتا ہو علم ار نہیں ہو</p>	<p>۴۵۴ پہونچا لب کو شتر تو علم ار ہمارا دنیا میں نہیں کوئی بھی غمخوار ہمارا</p>	<p>۴۵۵ صورت ہی سکھینہ کو دکھا تے نہیں صفا گھر میں علم آیا ہو تم آتے نہیں صفا</p>
<p>۴۵۶ نیشہ شکر کما کو تو کوئی کاف وہ بان کہ بر چاک لب کاف کاف</p>	<p>۴۵۷ سبب بیخود شدن کمالی کہ بر سر چاکش چاکش کہ بر سر چاکش است کہ بر سر چاکش</p>	<p>۴۵۸ چاکش کہ بر سر چاکش است کہ بر سر چاکش چاکش کہ بر سر چاکش است کہ بر سر چاکش</p>
<p>۴۵۹ اگرے این تو آٹھا نہیں جانا شہر دین سے اگرے آٹھا تے ہیں تو آٹھے ہیں زین سے</p>	<p>۴۶۰ سریٹ کے ماتھوں سے بلکتی تھی سکھینہ تیرون سے چھدی مشک کو تھی سکھینہ</p>	<p>۴۶۱ ہو ہو شہر والا کی کر توڑ سکے تھے تم جنت میں مدد ہا سے یہ علم چھوڑ گئے تم</p>

<p>مرح جانبان غنیمت کی جان بختی تلواری کے سپہ سالار کی جان بختی تلواری جانبان غنیمت کی جان بختی تلواری جانبان غنیمت کی جان بختی تلواری</p>	<p>مرح تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری</p>	<p>مرح تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری</p>
<p>دل فوج کا جیسے ہو سے سحر سے نہ کم تھا میدان شہر آگ کے دریا سے نہ کم تھا</p>	<p>پیشہ ہوں کہیں ہو گا نہ کوئی نہ مالکین وہاں ہیں بھی سواروں کو پیشہ نشان</p>	<p>بچے پر سے شکر کہیں نہ لڑا نہ پڑیکا اسن تو وہ ہیں کہیں نہ لڑا نہ پڑیکا</p>
<p>مرح تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری</p>	<p>مرح تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری</p>	<p>مرح تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری</p>
<p>عالم کے ڈوبو دیئے کا سامان کیا ہو آپ وہ شمشیر سے طوفان کیا ہو</p>	<p>کاٹی کر اس طرح سے دو کر کے زرہ کو جس طرح کوئی کھولے ناخن گرہ کو</p>	<p>بکلیاں ہوتے ہاں چل جاؤ نگلی رن میں میں اس کے عوض تیر و سنان کھاؤ نگلی رن میں</p>
<p>مرح تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری</p>	<p>مرح تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری</p>	<p>مرح تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری تھا تو غنیمت کی جان بختی تلواری</p>
<p>باز اس طرح شہر کی رن کی زمین تھی نیز کہ میں غنیمت میں تلواری کہ میں تھی</p>	<p>درد جگر تھا کہ نہ اٹھ سکتے تھے پیچھے دل تھامے پھرن کی طرف تھے پیچھے</p>	<p>کیونکہ کہ پڑھتے رہا پھینکی ہر سر میں تھے چلوں گی جو نکلتی ہیں وہ گھر سے</p>

<p>۴۱ کچھ سپر خط لکھ کر دینا چاہیے اگر کسی کو شوق ہے تو لکھ کر دینا چاہیے میرزا غلام احمد خاں صاحب</p>	<p>۴۲ کچھ سپر خط لکھ کر دینا چاہیے اگر کسی کو شوق ہے تو لکھ کر دینا چاہیے میرزا غلام احمد خاں صاحب</p>	<p>۴۳ کچھ سپر خط لکھ کر دینا چاہیے اگر کسی کو شوق ہے تو لکھ کر دینا چاہیے میرزا غلام احمد خاں صاحب</p>
<p>جس چیز پر دل کی ہر دہن تھی چھائی پھر سوئے ہوئے ہیں وہیں</p>	<p>تھرا ہے ہر ذیہون کی چال سے ہوئے لش لعلی اگر پھر عجیب حال سے ہوئے</p>	<p>لاشے پتر سے اشکوں سے ٹھوکر آئی تم مجھ کو نہ روئے میں تھیں روئے کو آئی</p>
<p>۴۴ کچھ سپر خط لکھ کر دینا چاہیے اگر کسی کو شوق ہے تو لکھ کر دینا چاہیے میرزا غلام احمد خاں صاحب</p>	<p>۴۵ کچھ سپر خط لکھ کر دینا چاہیے اگر کسی کو شوق ہے تو لکھ کر دینا چاہیے میرزا غلام احمد خاں صاحب</p>	<p>۴۶ کچھ سپر خط لکھ کر دینا چاہیے اگر کسی کو شوق ہے تو لکھ کر دینا چاہیے میرزا غلام احمد خاں صاحب</p>
<p>میدان میں سواروں کو توڑ پھڑکے پھر بہاؤ شہنشاہوں کا پتہ چھوڑا ایلوں میں گھر اپنے</p>	<p>اک چاکر یہاں تو اک خاک بستہ تھی شہر کو خبر آئی نہ انھیں شہر کی خبر تھی</p>	<p>آرام بہت کم مری قسمت میں لکھا تھا پیری میں یہ ماتم مری قسمت میں لکھا تھا</p>
<p>۴۷ کچھ سپر خط لکھ کر دینا چاہیے اگر کسی کو شوق ہے تو لکھ کر دینا چاہیے میرزا غلام احمد خاں صاحب</p>	<p>۴۸ کچھ سپر خط لکھ کر دینا چاہیے اگر کسی کو شوق ہے تو لکھ کر دینا چاہیے میرزا غلام احمد خاں صاحب</p>	<p>۴۹ کچھ سپر خط لکھ کر دینا چاہیے اگر کسی کو شوق ہے تو لکھ کر دینا چاہیے میرزا غلام احمد خاں صاحب</p>
<p>دور سے نہ میداں نہ ڈیرا نظر آیا دن تھا مگر اسوقت اندھیرا نظر آیا</p>	<p>ہو رہی تھا خون میں سب بھر گئی بیٹھا تم زخمی ہوئے کیا کچھ بھی مر گئی بیٹھا</p>	<p>بٹنے کو نہ ہر شکل پہ پہر سے نکلتے تو مرنے سے نکلتا تو نہ ہم گھر سے نکلتے</p>

<p>شع بزرگوری بستی تو فی تاراج زندگام پیشین توین گمشتی کشتی شوی با بر لاشے سپر کے زندہ دود و گینا نہ پیشین گن گن تین تین سینگ علی اکبر</p>	<p>شع بابا تو سے کما شاد منے آنسو نہ بیا اجا گینا اسب خاک سے پیشین کو تو شاد نورنی عبا اوڑھ کے چوسے کو چھپا نگا علی اکبر تھی سرخ چین جاو</p>	<p>شع خان خوش اچھیں گئے تاراج کاجانا پونچا پچا کو خوش پونچا پونچا انوس کے کو خوش تین و تیا جی منانا پونچا پچا اوڑھ کے چوسے کو چھپا</p>
<p>سنان مکان اسکا نظر آئے نہ جھکو اب گم ہون کوئی پچیر کے لیو ہا نہ جھکو</p>	<p>لاٹا ہونین اس صاحب اقبال کا لاشا رکھو مکھتا تریاں کوئی دے لال کا لاشا</p>	<p>رکھو اسپہ نظر تگہ شوکت غم سے مطلب تیرے ہر لاشا ۱۵۰ پچہ کریم</p>
<p>شع موشیکندہ آج کو بزرگ پچیر سنانا کینک تاراج تون آج کو گم سے بچا پونچہ کے ساری لاشا تاراج کاجانا پیشین تین کا دیا سے گئے اکبر فریجاہ</p>	<p>شع وہ گن گن چین کشتی تین تین پونچہ پچا کشتی تین تین پونچہ پچا کشتی تین تین پونچہ پچا کشتی تین تین</p>	<p>شع انجی انجی پچا کشتی تین تین پونچہ پچا کشتی تین تین پونچہ پچا کشتی تین تین پونچہ پچا کشتی تین تین</p>
<p>بھجائے تین کیا آپ سنانی نہیں دیتا لاشہ جھے آکر کاو کھائی نہیں دیتا</p>	<p>چھاتی سے لگا کر پیر ماہ جبین کو اس درد سے روئے کر غش آریا شہوین</p>	<p>جبین شاہ عرب ملے تو کب کب پچا پونچہ پچا کشتی تین تین</p>

<p>م وقت تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو نگین تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>	<p>م جستہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو پیشہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>	<p>م جستہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو پیشہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>
<p>دل آب ہوا جاتا تھا فرزند کے غم میں پیشا تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>	<p>اب جان نکلتی ہو چلا دے مجھے کوئی فرزند سے تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>	<p>پتھر پڑا پڑا ایسے مہر و نہیں ملتا سب آنکھوں کے آگے ہیں مگر تو نہیں ملتا وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>
<p>م جستہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو پیشہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>	<p>م جستہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو پیشہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>	<p>م جستہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو پیشہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>
<p>بستر کو کہی دیکھ کر کے ولید کے روتے لکھنؤ سے لپٹ کر کہی فرزند کے روتے وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>	<p>جب شہر میں پاتے تھے نہ اس شک پر کو صحرای کی طرف تو ہڈ ٹھٹھٹے جاتے تھے لپٹ کر وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>	<p>راحت بھی کوئی دم ہو کر کوئی نہ ہو بیٹا جنگل ہو کر بستی ہو کر نہ رہتے ہو بیٹا وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>
<p>م جستہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو پیشہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>	<p>م جستہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو پیشہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>	<p>م جستہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو پیشہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>
<p>افسوس کہ وہ خلق سے بن با پسد ہوا کپڑے تو وہرے رہ گئے احمد آپ سدھوا وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>	<p>اب اسکی جدائی کی مجھے تاب نہیں ہے تجربہ تو فرما کر ہر نایاب نہیں ہے وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>	<p>حیرت ہو مرے دیدہ دیدار طلب کو جلوہ تراون کو نظر آتا تو نہ شب کو وہ تو کوئی نہ چاہے کہ تو اس سے جدا ہو</p>

<p>۱۵ شہزادہ قاتل کی صورت تو بتاؤ آکھوں کی بصارت بھی چلی جائے نہ داراؤ اور آل کے جو خور و سبب ہیں اب اسے تو خور مادہ سے شہزادہ کو خور تو جانا</p>	<p>۱۶ افراد عالم سے جو انی میں ہو حال معدوم ہوئے تھیں تھیں تھیں تھیں اکٹھ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۷ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۸ پھر سے روکا کبھی کو نا نہیں چھٹتا جس روز سے چھوٹے طور و نا نہیں چھٹتا</p>	<p>۱۹ روئے پیش پور و روز ہدائی میں پس کر آکھیں بھی ہو میں نڈر۔ اسی اور نظر کر</p>	<p>۲۰ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۲۱ بہرین و ہر میں طبع بہرین و ہر میں خاکت و تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۲۲ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۲۳ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۲۴ زور اپنا دکھا یا کر راست کے غم سے بٹھلادیا پیٹے کے پھرنے کے الم سے</p>	<p>۲۵ جو نور نظر تھا وہ نظر بند ہو رہی ان آنکھیں اب بہرین تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۲۶ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۲۷ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۲۸ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۲۹ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۳۰ اگر ارم نہ بگڑے دھاری کوئی دم تھا رخساروں پر تھے زخم اور آنکھوں پر دم تھا</p>	<p>۳۱ کیا طعن ہو کر جیتے رہے کو کے پس کو اسی جان نکل اب کہ قرار آئے جگر کو</p>	<p>۳۲ اس غم میں کرے صبر نہیں دل یہ کس کا مان سبط چمپیر کا حسین ابن علی کا</p>

۳۱۷

[illegible]

<p>۱۰</p> <p>میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص</p>	<p>۱۰</p> <p>میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص</p>	<p>۱۰</p> <p>میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص</p>
<p>اگر بے محبت کے گلے مجھ کو بڑے ہیں ہر پاس اوب سبھی بٹی پاس کھڑے ہیں</p>	<p>میں خوش تھی کہ اسے تو دلہن لیکے چلیں گے کیا اسکی خبر تھی کہ نہ پھولے نہ پھلین گے</p>	<p>پر غم نہیں اسکا بھی کہ یہ ہے جدا ہوں اب تو یہی شادی ہو کہ حضرت پھر ہوں</p>
<p>۱۰</p> <p>میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص</p>	<p>۱۰</p> <p>میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص</p>	<p>۱۰</p> <p>میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص</p>
<p>کچھ آپ ہی سمجھائیے اس غنچہ دہان کو گویائی کی طاقت تو نہیں میری زبان کو</p>	<p>میں جان گئی بیٹھے کی اور باپ کی مرضی مختار ہو صدقے گئی جو آپ کی مرضی</p>	<p>سب جائیں مگر آپ کا جاننا نہیں منظور خاتون قیامت کا رولانا نہیں منظور</p>
<p>۱۰</p> <p>میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص</p>	<p>۱۰</p> <p>میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص</p>	<p>۱۰</p> <p>میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص میں نے تو کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص</p>
<p>رخصت نہ اگر دوگی تو قدموں پہ چھکدگا یہ صاحبِ غیرت نہ کیگا نہ کیگا</p>	<p>شکوہ نہیں کہ میں تو محبت کے گلے میں یہ لال مجھے آپ کے صدقے میں ملے ہیں</p>	<p>ادا دو جو پیاری ہو تو حضرت ہی کے دم تک کیسے تو بلا میں بھی ان لوں سر سے قدم تک</p>

<p>۴۴ میں کوئی شکار سے کچھ نہ ہوا کتنی تیرا چاہتا ہے اگر کسی کو فوج چاہتا ہے تو کچھ نہ ہوا دن بھر بھرتے ہیں کچھ نہ ہوا</p>	<p>۴۵ میں کوئی شکار سے کچھ نہ ہوا کتنی تیرا چاہتا ہے اگر کسی کو فوج چاہتا ہے تو کچھ نہ ہوا دن بھر بھرتے ہیں کچھ نہ ہوا</p>	<p>۴۶ میں کوئی شکار سے کچھ نہ ہوا کتنی تیرا چاہتا ہے اگر کسی کو فوج چاہتا ہے تو کچھ نہ ہوا دن بھر بھرتے ہیں کچھ نہ ہوا</p>
<p>جان اپنی جوانی میں نہ دو باپ کے بدلے است پھر خدا ہو گئے ہمیں آسکے بدلے</p>	<p>بہنیں نہیں یگو دکا پا لائیں کوئی شہید کا گیارو گئے والا نہیں کوئی</p>	<p>بیٹے مرے کیا تھے علی اکبر ہین تو کیا ہین سوا ایسے پسر کو کوہ پڑھرا کی فدا ہین</p>
<p>۴۷ میں کوئی شکار سے کچھ نہ ہوا کتنی تیرا چاہتا ہے اگر کسی کو فوج چاہتا ہے تو کچھ نہ ہوا دن بھر بھرتے ہیں کچھ نہ ہوا</p>	<p>۴۸ میں کوئی شکار سے کچھ نہ ہوا کتنی تیرا چاہتا ہے اگر کسی کو فوج چاہتا ہے تو کچھ نہ ہوا دن بھر بھرتے ہیں کچھ نہ ہوا</p>	<p>۴۹ میں کوئی شکار سے کچھ نہ ہوا کتنی تیرا چاہتا ہے اگر کسی کو فوج چاہتا ہے تو کچھ نہ ہوا دن بھر بھرتے ہیں کچھ نہ ہوا</p>
<p>کیون روئے ہوا لال چھکائے ہوئے سر کو دیکھو تو اوہمرا بتو نہ رو کو سگے پدر کو</p>	<p>فرزندوں کے مرنے سے ہلاکت کے قرین ہر معلوم ہوا ہوش میں اسوت نہیں ہر</p>	<p>کس روئے فریاد و بکا کرتی ہین آمان سن لیجیے بیٹی کا گلہ کرتی ہین آمان</p>
<p>۵۰ میں کوئی شکار سے کچھ نہ ہوا کتنی تیرا چاہتا ہے اگر کسی کو فوج چاہتا ہے تو کچھ نہ ہوا دن بھر بھرتے ہیں کچھ نہ ہوا</p>	<p>۵۱ میں کوئی شکار سے کچھ نہ ہوا کتنی تیرا چاہتا ہے اگر کسی کو فوج چاہتا ہے تو کچھ نہ ہوا دن بھر بھرتے ہیں کچھ نہ ہوا</p>	<p>۵۲ میں کوئی شکار سے کچھ نہ ہوا کتنی تیرا چاہتا ہے اگر کسی کو فوج چاہتا ہے تو کچھ نہ ہوا دن بھر بھرتے ہیں کچھ نہ ہوا</p>
<p>روئی جو سیکھتے قدم شہد سے لپٹ کر کبر اچھی لگی پیشہ نگہ گھٹ کو اٹھ کر</p>	<p>کیون آپ ہوئے سعد جنگ یہ کیا تھا روکا تھا جو اکبر کو وہ جھگڑا ہی تھا</p>	<p>اس طرح کے مرنے میں بڑا نام ہو بیٹا ہاں شیروں کے چھون کا یہی کام ہو بیٹا</p>

[illegible]

<p>۴۹۱</p> <p>جس کا نشان اور پیشانی خالع شریفیت خداوند تبارک و تعالیٰ بیکلفتنے تو توئی فلک اسطرلاب</p>	<p>۴۹۲</p> <p>نہایت حق و حاکمیت موسم چرخ و کائنات بیت حرم و کعبہ بیت حرم و کعبہ</p>	<p>۴۹۳</p> <p>کسے جو کہ سید و سید کسے جو کہ سید و سید کسے جو کہ سید و سید کسے جو کہ سید و سید</p>
<p>حقہ میں سستار ایہ نہیں اور کسی کے تار ایہ وہ جو گھر میں ہو اتر اٹھا علی سے</p>	<p>پرس سے عیال ہو کر جو انی میں بھی کم ہیں دوسالہ ابھی عشرہ ثانی میں بھی کم ہیں</p>	<p>دیکھے جو اسے حکم کے گنہگار کو دیکھے اس سینے کو دیکھے تو نہ آئینے کو دیکھے</p>
<p>۴۹۴</p> <p>دو کونڈی میں تو توکان دو کونڈی میں تو توکان دو کونڈی میں تو توکان دو کونڈی میں تو توکان</p>	<p>۴۹۵</p> <p>لاش کی کل میں نہین کھایا لاش کی کل میں نہین کھایا لاش کی کل میں نہین کھایا لاش کی کل میں نہین کھایا</p>	<p>۴۹۶</p> <p>پیش کی طرح کس طرح پیش کی طرح کس طرح پیش کی طرح کس طرح پیش کی طرح کس طرح</p>
<p>اب دیکھیں تو کون آنکھ یا ساکتا ہوں میں الٹینگلی صفین فوج کی اک چشم ہوں میں</p>	<p>نابش میں جو در ان شکس برق ہو میں دریائے خیالت میں گھر غرق ہو میں</p>	<p>خو ایسی نہ آئینہ مستاب میں دیکھی مخل سے یہ نرمی نہ کبھی خواب میں دیکھی</p>
<p>۴۹۷</p> <p>خداوند و خدایان کس فضل میں اس گل خوشن و اجال کس فضل میں اس گل خوشن و اجال کس فضل میں اس گل خوشن و اجال</p>	<p>۴۹۸</p> <p>ساعت کی ضربا کی ضرب ساعت کی ضربا کی ضرب ساعت کی ضربا کی ضرب ساعت کی ضربا کی ضرب</p>	<p>۴۹۹</p> <p>پیش کی طرح کس طرح پیش کی طرح کس طرح پیش کی طرح کس طرح پیش کی طرح کس طرح</p>
<p>ستار سے ہوں اسپند جو سارے تو بجا ہو تاروں کو فلک انہی تار سے تو بجا ہو</p>	<p>ماخن نے دکھایا جو رخ جلوہ گر اپنا شرما کے ہونے جھکایا ہو سراپنا</p>	<p>روشن جو زمین تو تو یہ ہر تو تو زمین کا جورام خدا میں ہو وہ چہرہ ہر زمین کا</p>

<p>منہ بگاہ روزگار از دور و نزدیک بین شکر و غم و لذت و اندوه زاد امر از حیرت و غم و اندوه از عجز و استغناء و غم و اندوه</p>	<p>منہ از شکر و غم و لذت و اندوه بین شکر و غم و لذت و اندوه از عجز و استغناء و غم و اندوه از شکر و غم و لذت و اندوه</p>	<p>منہ از شکر و غم و لذت و اندوه بین شکر و غم و لذت و اندوه از عجز و استغناء و غم و اندوه از شکر و غم و لذت و اندوه</p>
<p>عیشی کو نہ موتی کو نہ آدم کو ملا جو فضل الہی سے شرف بکھولا عیشی کو نہ موتی کو نہ آدم کو ملا جو فضل الہی سے شرف بکھولا</p>	<p>قدسی این معرفت سحر و شام ہمارے جو عرش پر گاہے ہیں وہ این نام ہمارے قدسی این معرفت سحر و شام ہمارے جو عرش پر گاہے ہیں وہ این نام ہمارے</p>	<p>قرآن کو جو پوچھو تو وہ حق ہے ہمارا توریت اور انجیل میں قصہ ہے ہمارا قرآن کو جو پوچھو تو وہ حق ہے ہمارا توریت اور انجیل میں قصہ ہے ہمارا</p>
<p>منہ بہشت و جہنم و جنت و دوزخ از عجز و استغناء و غم و اندوه بہشت و جہنم و جنت و دوزخ از عجز و استغناء و غم و اندوه</p>	<p>منہ بہشت و جہنم و جنت و دوزخ از عجز و استغناء و غم و اندوه بہشت و جہنم و جنت و دوزخ از عجز و استغناء و غم و اندوه</p>	<p>منہ بہشت و جہنم و جنت و دوزخ از عجز و استغناء و غم و اندوه بہشت و جہنم و جنت و دوزخ از عجز و استغناء و غم و اندوه</p>
<p>ناری ہر وہ اس گھر سے جو الفت نہیں کھتا ہاں میں کوئی ہمہ فنیلت نہیں رکھتا ناری ہر وہ اس گھر سے جو الفت نہیں کھتا ہاں میں کوئی ہمہ فنیلت نہیں رکھتا</p>	<p>عالم پر ازل سے ہر عنایات ہماری ہر خلقت آدم کا سبب ذات ہماری عالم پر ازل سے ہر عنایات ہماری ہر خلقت آدم کا سبب ذات ہماری</p>	<p>بہشت کو کرین موم ہاں الیہ میں شجر کو مگر یہ کہ بہشت انگلی کے اشارے سے گھر بہشت کو کرین موم ہاں الیہ میں شجر کو مگر یہ کہ بہشت انگلی کے اشارے سے گھر</p>
<p>منہ بہشت و جہنم و جنت و دوزخ از عجز و استغناء و غم و اندوه بہشت و جہنم و جنت و دوزخ از عجز و استغناء و غم و اندوه</p>	<p>منہ بہشت و جہنم و جنت و دوزخ از عجز و استغناء و غم و اندوه بہشت و جہنم و جنت و دوزخ از عجز و استغناء و غم و اندوه</p>	<p>منہ بہشت و جہنم و جنت و دوزخ از عجز و استغناء و غم و اندوه بہشت و جہنم و جنت و دوزخ از عجز و استغناء و غم و اندوه</p>
<p>خوشید کہ جوت ہو وہ اعجاز بیان ہیں قرآن زبان جسکی ہر دم اسکی زبان ہیں خوشید کہ جوت ہو وہ اعجاز بیان ہیں قرآن زبان جسکی ہر دم اسکی زبان ہیں</p>	<p>کہ تخت شری اوج شریا ہے کبھی ہیں یاں این کبھی اور ظاہر اعلیٰ کبھی ہیں کہ تخت شری اوج شریا ہے کبھی ہیں یاں این کبھی اور ظاہر اعلیٰ کبھی ہیں</p>	<p>اللہ کے ہم ظاہر و باطن میں دل ہیں کہ ستر خفی اسکے ہیں اور گاہ جان ہیں اللہ کے ہم ظاہر و باطن میں دل ہیں کہ ستر خفی اسکے ہیں اور گاہ جان ہیں</p>

۱۷
تخلیجی اسط
معمی الامامہ
ملائی

<p>عشق دل خوش چه خوشتر از این که چار است دربان جو خوشتر از این که چار است خفاقت تو از من ساگر از چار است مویه بچی غلام از یکس تر از چار است</p>	<p>عشق دین فاخته دین و آفرین و خوشتر از این باخون من ساگر از چار است آب صوب دین کا ساگر از چار است دور از چار دین کا ساگر از چار است</p>	<p>عشق اگر تو دین کا ساگر از چار است راوین دین کا ساگر از چار است مانت ایکس کو دین کا ساگر از چار است پیش جان کا ساگر از چار است</p>
<p>اس گھر کے وہ فتاح ہیں جو صاحب ہیں ان کے ہاتھوں کے بھی دست گار ہیں</p>	<p>منصور و مظفر رہتے تائید احاد سے کعبہ دین سر ارات کہ توڑا ہو لکھ سے</p>	<p>کھانے کی نہ پروا جو پانی کی ہو ساہو دین وہ ہوں چہ سے گھر کی کی ہو ساہو</p>
<p>عشق عشق سے سب کچھ کی دولت ہوئی ہے عشق سے شہر و سرشت ہوئی ہے عشق سے کوئی شہر و سرشت ہوئی ہے عشق سے کوئی شہر و سرشت ہوئی ہے</p>	<p>عشق عشق سے سب کچھ کی دولت ہوئی ہے عشق سے شہر و سرشت ہوئی ہے عشق سے کوئی شہر و سرشت ہوئی ہے عشق سے کوئی شہر و سرشت ہوئی ہے</p>	<p>عشق عشق سے سب کچھ کی دولت ہوئی ہے عشق سے شہر و سرشت ہوئی ہے عشق سے کوئی شہر و سرشت ہوئی ہے عشق سے کوئی شہر و سرشت ہوئی ہے</p>
<p>رواہن کے بلوے سے ترو دین کیا ہو ہم شہر دین اس شہر کے جو شہر خدا ہو</p>	<p>جنات کے لشکر سے کئی بار لڑے ہیں پانی کے لیے آگ دین ہم کو پڑے ہیں</p>	<p>کیا آگ تھی اس شہر کے اندر چنگاریاں اڑا کر کے گریں نہر کے اندر</p>
<p>عشق عشق سے سب کچھ کی دولت ہوئی ہے عشق سے شہر و سرشت ہوئی ہے عشق سے کوئی شہر و سرشت ہوئی ہے عشق سے کوئی شہر و سرشت ہوئی ہے</p>	<p>عشق عشق سے سب کچھ کی دولت ہوئی ہے عشق سے شہر و سرشت ہوئی ہے عشق سے کوئی شہر و سرشت ہوئی ہے عشق سے کوئی شہر و سرشت ہوئی ہے</p>	<p>عشق عشق سے سب کچھ کی دولت ہوئی ہے عشق سے شہر و سرشت ہوئی ہے عشق سے کوئی شہر و سرشت ہوئی ہے عشق سے کوئی شہر و سرشت ہوئی ہے</p>
<p>دین غصب حضرت باری نہیں رکھتی اکھون سے بھی تیغ ہمارے نہیں رکھتی</p>	<p>دلدار ہوں خاتون قیامت کے پسر کا مگر ہوں محمد کے گلے کے جگر کا</p>	<p>جاتے ہی وہ شمشیر نہ پھرتی نظر آئی اک برق سی ہر غول پر گرتی نظر آئی</p>

<p>۴۱۸</p> <p>تھا جھکا کر تھا غصہ غصہ شہزادہ کی وہ تو گیا شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی کے بوجھ ہونہ تھی وہ کہہ کر کے لڑی میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں</p>	<p>۴۱۹</p> <p>میں تھا کیا لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی چاند تھی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی کیشیں خطا کا جی میں میں میں میں</p>	<p>۴۲۰</p> <p>شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>
<p>۴۱۹</p> <p>وہ میں لوگر اگر بھی رہے موڑتی تھی وہ وہ میں سے نکلیا تھا شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>	<p>۴۲۰</p> <p>کس طرح سے قابو سے زبردست نکلیں بیس ہو جو ہمارا تو ہم شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>	<p>۴۲۱</p> <p>اتھارہ برس آپ کے ساتھ میں پلے ہم جلد آئیے یا شاہ کہہ دیا تے چلے ہم شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>
<p>۴۲۱</p> <p>اگر کوئی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>	<p>۴۲۲</p> <p>شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>	<p>۴۲۳</p> <p>شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>
<p>۴۲۲</p> <p>اگر شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>	<p>۴۲۳</p> <p>شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>	<p>۴۲۴</p> <p>شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>
<p>۴۲۳</p> <p>شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>	<p>۴۲۴</p> <p>شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>	<p>۴۲۵</p> <p>شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>
<p>۴۲۴</p> <p>شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>	<p>۴۲۵</p> <p>شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>	<p>۴۲۶</p> <p>شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی</p>

۴۲۷

شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی
شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی
شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کی

<p>۱۰۰</p> <p>معاذ کے کیا بویا ایہ دور کیا میزان کے جس سمت اور تیسروں عمار</p> <p>کس غلبہ جو تہمت اس سال کو مارا بیکار و سلاست کی تیرتین سے تارا</p>	<p>۱۰۱</p> <p>بچھا بیس پانچوں گز گز کا انداز میزان نہ سار و تہمت میں قدم آسچھ مارا</p> <p>جین آکھوں کو ان خاک جگر کوں چار کو بھینچیں پین آنکھوں سے ہم ایک بچھ مارا</p>	<p>۱۰۲</p> <p>سلام</p> <p>سلامی چشم سے نہ کہ خون کی شکتی خیم خچا کو کیوں ل میں کا شاکس اکھلتا ہو</p> <p>سلامی چشم میں آنسو دین اور بچھکتا ہو جگو دین داغ بین یا کھینٹ لاسے کا کھلتا ہو</p>
<p>۱۰۳</p> <p>یہ لفظ جی لی زبان سے نہ نکلتا اور غیظ میں آیا پسیرا</p> <p>آئی یہ صدا جھوٹے گز کی آکھیا کر کبیر تباہی تو نہیں اور مر عیا</p>	<p>۱۰۴</p> <p>یہ لفظ جی کی زبان سے نہ نکلتا اشک آنکھوں سے جاری ہوئی آکھیا</p> <p>کیا چشم غلام کو حسرت کی نظر سے بیانا تو چھٹا پ سے اور باب پیرا</p>	<p>۱۰۵</p> <p>سلام</p> <p>میرا کھلک کر باکی راہ سے چھوٹ کر خوف و گز نہ رہا بہر حال کمین رستہ بہکتا ہو</p> <p>میرا کھلک کر باکی راہ سے چھوٹ کر خوف و گز نہ رہا بہر حال کمین رستہ بہکتا ہو</p>
<p>۱۰۶</p> <p>گاہ نظر پڑی اس شہر سے نظر پہ چھائی چھائی ہو گئی اس سے</p> <p>اک کوہ غم و درد اگر ایشیہ کے شہر پہ سب سے پہلے پہنچا</p>	<p>۱۰۷</p> <p>خوش آئیں بکھونیت تہمت خوش ہوئے مجلس شہنشاہی شہر سے غدار</p> <p>جا بکاہ جو نہ تہمت نہ زور و خروش ملوار جو تہمت نہ ملوار نہ تہمت نہ ملوار</p>	<p>۱۰۸</p> <p>سلام</p> <p>ماضی غم اس شہر سے پہلے پہنچا نگلے میں ساتویں تہمت سے پانی اکھلتا ہو</p>
<p>۱۰۹</p> <p>چلا گئے کرونیات سے سفر کرتے ہو بیت آزادی پر جیتا ہو تم مرتے ہو بیت</p>	<p>۱۱۰</p> <p>درا حسرت و درد اگر عجب غم پہان مرو این اتم سخت است کہ گویند جو ان مرو</p>	<p>۱۱۱</p> <p>سلام</p>

<p>۴۱ کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے</p>	<p>۴۲ اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے</p>	<p>۴۳ اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے</p>
<p>اگر خوش بین خورشید امانت کے پہلے تھے سب عضو بدن نور کے ساتھ ہیں صلی تھے</p>	<p>تہا تھا بہ حسن شہ لولاک کا جلوہ اس نور میں تھا پختہ پاک کا جلوہ</p>	<p>کس شہزادہ کی شہزادی سے وہ گل سے زیادہ ہر پہلو سے زیادہ</p>
<p>۴۴ کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے</p>	<p>۴۵ اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے</p>	<p>۴۶ اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے</p>
<p>اس شہنشاہ پر ہرگز نہ کو دیکھا دیکھا جو اسے قدرت اللہ کو دیکھا</p>	<p>عالم کو یقین سید لولاک کا ہوتا سایہ جوں میں پر تن پاک کا ہوتا</p>	<p>جسے نہ دیکھا وہ جوانی میں ہی کو وہ دیکھ کر ہر شکل رسول عربی کو</p>
<p>۴۷ اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے</p>	<p>۴۸ اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے</p>	<p>۴۹ اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے اور کس شہزادہ کی شہزادی سے</p>
<p>آواز سے جان آتی تھی مردان کے بدن پر اعجاز مسیحا کی تھا ایک ایک سخن میں</p>	<p>یہ شور سدا رہتا تھا مشتاقوں کی صفا میں ہر موم کے کربال ہو یا نور نجف میں</p>	<p>کیونکہ نہ فدا ہونے کی یہ سیاحی میں اس ماہ نے وہاں دیکھا یا ہر جہاں</p>

<p>۳۴۳ اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا</p>	<p>۳۴۲ اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا</p>	<p>۳۴۱ اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا</p>
<p>وہ پاس سے مرتے تھے جو ناز و نکتے تلواریں تھیں اور آلہ جنگ کے گلے تھے</p>	<p>یہاں تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>یہ وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>۳۴۰ اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا</p>	<p>۳۳۹ اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا</p>	<p>۳۳۸ اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا</p>
<p>چوتھیں کر زہ تھوڑے مرے تھے تھوڑے تھے حوریں نظر آتی تھیں درختوں کے لاش تھوڑے</p>	<p>جیسے شاہ نظر کرتے تھے تھے تھے تھے تھے ہشتالہ تھی توڑ کے گرتے تھے تھے تھے</p>	<p>یہ تھی یہ ہمارے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>۳۳۷ اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا</p>	<p>۳۳۶ اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا</p>	<p>۳۳۵ اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا اچھا بھلا جو اس کو نہ دیکھتا</p>
<p>کہتے تھے کہ وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>کہتے تھے کہ وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>۴۴۸ چشم علی کے تھکن کی تھلاؤ رشتہ پیہواروں کے تھکن سے چاہو چاہو کس طرح تھکنوں کو توڑ دو توڑ کر تھکنوں کو چھوڑ دو</p>	<p>۴۴۹ ان سست کناروں پر قدم لگاتے ہیں نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے کچھ بازوں نے نہیں دیکھا کی تھکنوں کے کچھ تھکنوں نے نہیں دیکھا کی تھکنوں کے</p>	<p>۴۵۰ نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے</p>
<p>۴۵۱ عاقبت نہیں رہنے کی تن شاہ احمد میں رجا بیگ شہید جو ان بیگ کے غم میں رجا بیگ شہید جو ان بیگ کے غم میں رجا بیگ شہید جو ان بیگ کے غم میں</p>	<p>۴۵۲ روئے کی ہر جاوان تو ہسا مان و غنا تھا یاں اک پر مظلوم تھے یا سر یہ خدا تھا یاں اک پر مظلوم تھے یا سر یہ خدا تھا یاں اک پر مظلوم تھے یا سر یہ خدا تھا</p>	<p>۴۵۳ لب پرین حسین شہنشاہ شہان لو آتش ویا تو ت کا دیکھو یہ ویا تو ت کا لو آتش ویا تو ت کا دیکھو یہ ویا تو ت کا لو آتش ویا تو ت کا دیکھو یہ ویا تو ت کا</p>
<p>۴۵۴ چشم علی کے تھکن کی تھلاؤ رشتہ پیہواروں کے تھکن سے چاہو چاہو کس طرح تھکنوں کو توڑ دو توڑ کر تھکنوں کو چھوڑ دو</p>	<p>۴۵۵ ان سست کناروں پر قدم لگاتے ہیں نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے کچھ بازوں نے نہیں دیکھا کی تھکنوں کے کچھ تھکنوں نے نہیں دیکھا کی تھکنوں کے</p>	<p>۴۵۶ نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے</p>
<p>۴۵۷ خون کا بھی نہیں ہے عوض کیونکہ پیہوار خود کے گلا تھکے پھر دیو بیگ شہید خود کے گلا تھکے پھر دیو بیگ شہید خود کے گلا تھکے پھر دیو بیگ شہید</p>	<p>۴۵۸ توڑوں سے تھک ہوں سے ستاروں کے لڑا گھوڑے نے الف ہو کے سواروں کو لڑا گھوڑے نے الف ہو کے سواروں کو لڑا گھوڑے نے الف ہو کے سواروں کو لڑا</p>	<p>۴۵۹ کرنا ہوں بہو وصف لب اعجاز بیان کی ہو نہوں کو زبان چاشنی ہو نہوں کو زبان ہو نہوں کو زبان چاشنی ہو نہوں کو زبان ہو نہوں کو زبان چاشنی ہو نہوں کو زبان</p>
<p>۴۶۰ چشم علی کے تھکن کی تھلاؤ رشتہ پیہواروں کے تھکن سے چاہو چاہو کس طرح تھکنوں کو توڑ دو توڑ کر تھکنوں کو چھوڑ دو</p>	<p>۴۶۱ ان سست کناروں پر قدم لگاتے ہیں نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے کچھ بازوں نے نہیں دیکھا کی تھکنوں کے کچھ تھکنوں نے نہیں دیکھا کی تھکنوں کے</p>	<p>۴۶۲ نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے نغمہ گزرتے ہیں ان کی آوازوں سے</p>
<p>۴۶۳ شور بیل حرب گزرتا تھا فلک سے چہرہ تھی نظر بر جھپوں کے پھل کی چھک سے شور بیل حرب گزرتا تھا فلک سے چہرہ تھی نظر بر جھپوں کے پھل کی چھک سے</p>	<p>۴۶۴ وہ نور کی مصباح ہر بہ صاحب خدوین کس اوج پہ اک بدر ہوا ورومہ نوہین وہ نور کی مصباح ہر بہ صاحب خدوین کس اوج پہ اک بدر ہوا ورومہ نوہین</p>	<p>۴۶۵ پیا سہا ہر یہ کم سمجھو نہ اس ماہ کی طاقت ہر ساعدو باز وین پیا سہا ہر یہ کم سمجھو نہ اس ماہ کی طاقت پیا سہا ہر یہ کم سمجھو نہ اس ماہ کی طاقت ہر ساعدو باز وین پیا سہا ہر یہ کم سمجھو نہ اس ماہ کی طاقت</p>

<p>۴۴۴ سخت نظر کے سبب انور کی صفائی کے لیے کھینچنے سے عیادت نہیں پائی جلادوں نے سب سے پہلے اس کی جھانک پڑھائی</p>	<p>۴۴۵ نور کے سبب انور کے دل کے گھٹنے اس شعلہ کو جو اس سے جلنے لگے انور کے دل کے گھٹنے لگنے لگے انور</p>	<p>۴۴۶ نور کے گھٹنے لگنے لگے انور نور کے گھٹنے لگنے لگے انور نور کے گھٹنے لگنے لگے انور</p>
<p>سورج جگر و دیکھ کے ہر شکل ہی کا کیا حال ہوا جو گا حسین ابن علی کا</p>	<p>میدان بین تو اس برقی جھٹمے بھلایا تن سرد ہوا جب تو جھٹمے بھلایا</p>	<p>جنگ اسد اللہ کے سبب ہنگامہ کھائے تیغ علی اکبر نے مجب رنگ دکھائے</p>
<p>۴۴۷ اور سب سے پہلے تو کوریا کا جس کا پر کھانے کیلئے لکھنے لگا شعلہ اس کے لیے لکھنے لگا</p>	<p>۴۴۸ رو چار کو گھٹنے لگے انور غلامی نے سب سے پہلے انور کو رو چار کو گھٹنے لگے انور</p>	<p>۴۴۹ گھٹنے لگے انور کو گھٹنے لگے انور گھٹنے لگے انور کو گھٹنے لگے انور گھٹنے لگے انور کو گھٹنے لگے انور</p>
<p>ہاتھ آیا ہوا غازی کو چلن شیر خدا کا شاہت قدمی نام ہو نقش کف پا کا</p>	<p>نور نے ستم گاروں کے دل توڑ دیے نور نے تلواروں کے تھوڑے دیے تھے</p>	<p>اسواروں کو جنبش نہو کی خانہ زمین پر اللہ ری صفائی کر یہ ٹھہری تو زمین پر</p>
<p>۴۵۰ نور کے چپ سے پہلے انور کا سامان اور گھٹنے لگے انور کو گھٹنے لگے انور نور کے چپ سے پہلے انور کا سامان</p>	<p>۴۵۱ چراغ کیلئے انور کو گھٹنے لگے انور نور کے چپ سے پہلے انور کا سامان چراغ کیلئے انور کو گھٹنے لگے انور</p>	<p>۴۵۲ نور کے چپ سے پہلے انور کا سامان نور کے چپ سے پہلے انور کا سامان نور کے چپ سے پہلے انور کا سامان</p>
<p>اک برق جہان سوز چلتی نظر آئی جس صف پر گری آگ بھڑکتی نظر آئی</p>	<p>کیونکہ نہ عدد و جہا گئے اس صف شکنی سے حرلوں کے بھی سر آگئے تھے تیغ زنی سے</p>	<p>سو کے ہوئے لب چاٹ کے دم لیتے تھے اکبر دو پار صفین کاٹ کے دم لیتے تھے اکبر</p>

[illegible]

<p>منہاج میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں</p>	<p>منہاج میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں</p>	<p>منہاج میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں</p>
<p>میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں</p>	<p>میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں</p>	<p>میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں</p>
<p>میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں</p>	<p>میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں</p>	<p>میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا اس کی باتیں کرتے ہیں</p>

<p>۴۱ جس باد آنکشتی شاد و غم را میشد زین شوخ خدا کا علم را میشد زین دلت پروردگار عالم را پان خاطر کلمہ کے لال پروردگار</p>	<p>۴۲ بسیار کجی اگر کجی کجی بسیار کجی اگر کجی کجی بسیار کجی اگر کجی کجی بسیار کجی اگر کجی کجی</p>	<p>۴۳ خداوند نے سکندر کے لشکر کو مسوئے کیا خداوند نے سکندر کے لشکر کو مسوئے کیا خداوند نے سکندر کے لشکر کو مسوئے کیا خداوند نے سکندر کے لشکر کو مسوئے کیا</p>
<p>۴۴ صدمہ ہوا و دل پر امام انام کے خیم ہو گئے کیلچہ کو باغوں سے تمام کے</p>	<p>۴۵ آزین نہ بھر یہ پیٹا کے سر کو زور و سپینے جب جہان میں ہم کہ مکو کے پسر کو زور و سپینے</p>	<p>۴۶ جھپٹا س کے فراق سے نار اعلاہم کو بس اب نہیں ہر صبر کا بار اعلاہم کو</p>
<p>۴۷ جنتا خدا ان سپاہ میں تقارہ نظر ماتم غمنا جو انی حکیمان کا ادھر بہتر ہے شرف شرف فاک سپہ سالار اگر کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۸ جہاں کا رخ اور دوش پر سرور باز کا دوا اور دوش پر سرور نوبت بان کی اور دوش پر سرور بسیار کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۹ پڑھیں نہ دوش پر سرور پڑھیں نہ دوش پر سرور پڑھیں نہ دوش پر سرور پڑھیں نہ دوش پر سرور</p>
<p>۵۰ پاس ادب سے شاہ کے کچھ کہہ سکتے تھے چہرہ صاخر آکھوں سے آنسو پکیتے تھے</p>	<p>۵۱ گر صبر ہو تو گود کے پاسے کو بھیجے نیز وں میں اپنے کیسو وں دالے کو بھیجے</p>	<p>۵۲ راضی ہوں وہ تو داغ انھیں دیکھ چکا پالاہر جسے اس سے رضا لیکھ چاہیے</p>
<p>۵۳ اندکار تھے کہ ایشاد وین شاہ باقی کوئی اور کہ سب کوئی سپاہ جہاں سب کوئی سپاہ کوئی سپاہ کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۵۴ نہت کو آپ ایشاد وین شاہ نہت کو آپ ایشاد وین شاہ نہت کو آپ ایشاد وین شاہ نہت کو آپ ایشاد وین شاہ</p>	<p>۵۵ صاحب خدا کی راہ میں ہو فاطمہ خاں مستحق نور عین قدرت ہو فاطمہ خاں فصل و جوان ویکہ کا خاں ہو فاطمہ خاں فصل و جوان ویکہ کا خاں ہو فاطمہ خاں</p>
<p>۵۶ چنے و وگل پسر کو شہادت کے باغ سے کھٹک بچائیے گا کیلچہ کو داغ سے</p>	<p>۵۷ اصغر سے کچھ غرض ہونہ اگر سے کام ہی ہکو تو آپ کے سر الزور سے کام ہی</p>	<p>۵۸ مان کون باپ کون عطا کبریا کی ہی اولاد ہو تو کیا ہو عنایت خدا کی ہی</p>

<p>۱۰ سب کچھ کمال میں نہ چھو گیا جہاں کمال میں نہ چھو گیا جہاں کمال میں نہ چھو گیا</p>	<p>۱۱ نہاں میں نام نہ لیا وہ جو ہم عالم نہاں میں نام نہ لیا وہ جو ہم عالم نہاں میں نام نہ لیا وہ جو ہم عالم</p>	<p>۱۲ نہاں میں نام نہ لیا وہ جو ہم عالم نہاں میں نام نہ لیا وہ جو ہم عالم نہاں میں نام نہ لیا وہ جو ہم عالم</p>
<p>۱۳ اگھوں کا نور جاسے کہ گھر بچہ راغ ہو حاضر دل و جگر ہی بکھار اچھی داغ ہو</p>	<p>۱۴ مظاہر باپ آنکھوں کے آگے ہلاک ہو بیٹا جوان ہمسائے پونڈ خاک ہو</p>	<p>۱۵ مالعہ میں آپ اور بچہ بچی سہراہ ہیں میرا قصور کچھ نہیں نہ ہڑا گواہ ہیں</p>
<p>۱۶ چھوٹے آنکھوں میں نہ چھو گیا چھوٹے آنکھوں میں نہ چھو گیا چھوٹے آنکھوں میں نہ چھو گیا</p>	<p>۱۷ چھوٹے آنکھوں میں نہ چھو گیا چھوٹے آنکھوں میں نہ چھو گیا چھوٹے آنکھوں میں نہ چھو گیا</p>	<p>۱۸ چھوٹے آنکھوں میں نہ چھو گیا چھوٹے آنکھوں میں نہ چھو گیا چھوٹے آنکھوں میں نہ چھو گیا</p>
<p>۱۹ روستہ میں غیر سید والا سے حال ہے آمان مقام رحم ہر بابا کے حال ہے</p>	<p>۲۰ دنیا کا نور پیر اعظم کے ساتھ ہو اپنی تو زندگی شہ عالم کے ساتھ ہو</p>	<p>۲۱ وہ ان اقلوہا حسین کا اعداد میں شور ہو پر کچھ ہمارا پائے وہ ان سے در ہو</p>
<p>۲۲ اعداد کا حکم کائنات میں نہ چھو گیا اعداد کا حکم کائنات میں نہ چھو گیا اعداد کا حکم کائنات میں نہ چھو گیا</p>	<p>۲۳ اعداد کا حکم کائنات میں نہ چھو گیا اعداد کا حکم کائنات میں نہ چھو گیا اعداد کا حکم کائنات میں نہ چھو گیا</p>	<p>۲۴ اعداد کا حکم کائنات میں نہ چھو گیا اعداد کا حکم کائنات میں نہ چھو گیا اعداد کا حکم کائنات میں نہ چھو گیا</p>
<p>۲۵ کھیر سے ہر نام سب امام غریب اللہ ہاں کہہ تہا کھیر سے ہر نام سب امام غریب اللہ ہاں کہہ</p>	<p>۲۶ ہم ہر جہاں میں ولہر ختم رسل نمود ہم ہر جہاں میں ولہر ختم رسل نمود</p>	<p>۲۷ لشکر تہا تھا سب امام غریب اللہ ہاں کہہ لشکر تہا تھا سب امام غریب اللہ ہاں کہہ</p>

<p>۴۴۴ مکون سحر است و در حق بنده سحر است نازک شگون سحر است و در حق بنده سحر است سحر است و در حق بنده سحر است</p>	<p>۴۴۵ کبوتر چرخ بر سر کبوتر چرخ است و در چرخ چرخ بر سر کبوتر چرخ است کبوتر چرخ بر سر کبوتر چرخ است</p>	<p>۴۴۶ من است که لب لیلی خلعت تو کی نام خدا زبان کی طاعت تو کی نیت یکتا یکتا تو کی طاعت تو کی</p>
<p>۴۴۷ ماورستہ اپنی سحر حبیبیت میں مگولی ہو ہر سون بی بی بی ایک ہی کوشا سے سوئی ہو سحر حبیبیت میں مگولی ہو</p>	<p>۴۴۸ راہین سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>	<p>۴۴۹ کیا بات بھائی رکنی بھلا بول چال کی گویا زبان ہرین مصحف ناطق کے لال کی کیا بات بھائی رکنی بھلا بول چال کی</p>
<p>۴۵۰ اس قافا میں آسپوین قافا کی سحر حبیبیت میں مگولی ہو سحر حبیبیت میں مگولی ہو</p>	<p>۴۵۱ آمان سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>	<p>۴۵۲ بجھا ہر رو کنا جو یہ طالب ضاکہ ہیں ای نہت قافا میں ہر شے تضا کے ہیں بجھا ہر رو کنا جو یہ طالب ضاکہ ہیں</p>
<p>۴۵۳ یوگر کا کر کے شمشاد جو شمشاد سحر حبیبیت میں مگولی ہو سحر حبیبیت میں مگولی ہو</p>	<p>۴۵۴ سب قافا میں سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>	<p>۴۵۵ فادائے رہین نہ امیر عرب رہے ہر شکل جسکے رہین وہ دنیا میں کہے فادائے رہین نہ امیر عرب رہے</p>

[illegible]

<p>۴۴۴ کھیلنے کا تیربند سلسلے وہ فتنہ گر جیسے نشان خیر و زور اس سلسلہ پر وہ تھانہ تھا گس کا تیربند کنگد سکچہ جی بہ جگمگ پڑتا تھا خاک پ</p>	<p>۴۴۵ اسلام سکھتے ہیں ایمان کو کلام نہیں ہیں نہ سکھانے نہیں مگر کلام نہیں کی سچ واد کو کون سا کلام نہیں جو تیربند چاہے وہ فتنہ گر نہ</p>	<p>۴۴۶ گیا جو کھیلنے کا تیربند سلسلہ گیا جو کھیلنے کا تیربند سلسلہ گیا جو کھیلنے کا تیربند سلسلہ گیا جو کھیلنے کا تیربند سلسلہ</p>
<p>۴۴۷ ہوتا تھا وہ پوچھتا ہوں کہ اس جنا کا بہشتا تھا فرق پاک پر سایہ سیاح کا</p>	<p>۴۴۸ کریوں کرو گے رحم ہر اک نور عین پر کیونکر پھیری پھر اوگے حلقہ شہین پر</p>	<p>۴۴۹ بجلی خدا کے قمر کی تھی یا صام تھی پہلے ہی دار میں صفت اول تمام تھی</p>
<p>۴۴۹ چوں کہ تیربند سلسلہ چھوڑنا چوں کہ تیربند سلسلہ چھوڑنا</p>	<p>۴۵۰ دی ابن سکھ کو یہ صلا اول احسا یہ کیا کلام تیربند واد کو کلام</p>	<p>۴۵۱ نہیں تیربند سلسلہ چھوڑنا نہیں تیربند سلسلہ چھوڑنا</p>
<p>۴۵۲ محبوب کبریا میں کوئی لک نہیں مہر رسول ہر کچھ اس میں شاک نہیں</p>	<p>۴۵۳ اُنکے قدم پہن و بشر جان دیتے ہیں نام تسمیہ صل علی کہلے لیتے ہیں</p>	<p>۴۵۴ چھایا تھا اجڑسم سپہ بر صفات پر غل تھا کہ اوپر پڑتے ہیں کشتہ حیات پر</p>
<p>۴۵۴ نہیں تیربند سلسلہ چھوڑنا نہیں تیربند سلسلہ چھوڑنا</p>	<p>۴۵۵ نہیں تیربند سلسلہ چھوڑنا نہیں تیربند سلسلہ چھوڑنا</p>	<p>۴۵۶ نہیں تیربند سلسلہ چھوڑنا نہیں تیربند سلسلہ چھوڑنا</p>
<p>۴۵۷ در پر رہے جناب رسالت پناہ کے لوار میں مارین فرق پشیرا کہ کے</p>	<p>۴۵۸ بجلی عیان ہوئی غضب کردگار کی یاد آگئی ہر اک کو چمک ذوالفقار کی</p>	<p>۴۵۹ بیٹوں میں ذوالفقار کی سبک تاجا ہو میں السطور تیج حسینی کی ناب ہو</p>

<p>۴۰ اگر تاج کس کو نام مستحق تھا تو میں نے سب سے پہلے اس کو نہا کر رکھا تھا</p>	<p>۴۱ اگر تاج کس کو نام مستحق تھا تو میں نے سب سے پہلے اس کو نہا کر رکھا تھا</p>	<p>۴۲ اگر تاج کس کو نام مستحق تھا تو میں نے سب سے پہلے اس کو نہا کر رکھا تھا</p>
<p>ظاہر کیا کہ میں سرکشی پر ہمارے قبضے میں تھے بہت سے بہن زیادہ تھیں</p>	<p>نہا کر رکھا تھا کہ میں سرکشی پر ہمارے قبضے میں تھے بہت سے بہن زیادہ تھیں</p>	<p>سیلاب ہو جو گرم تو پھر کیا قرار ہے نزدیک تھا شوق کو فرس سے آوار ہے</p>
<p>۴۳ اگر تاج کس کو نام مستحق تھا تو میں نے سب سے پہلے اس کو نہا کر رکھا تھا</p>	<p>۴۴ اگر تاج کس کو نام مستحق تھا تو میں نے سب سے پہلے اس کو نہا کر رکھا تھا</p>	<p>۴۵ اگر تاج کس کو نام مستحق تھا تو میں نے سب سے پہلے اس کو نہا کر رکھا تھا</p>
<p>پڑھتے دعا ملک عقب باد پا چلے مرحب کے قتل کرنے کو شیر خدا چلے</p>	<p>شیطان کو وصل نارا آدم کو نور کا یہ عجیب کا شہر ہو وہ پھل ہی غرور کا</p>	<p>آہستہ آہستہ ہوا سے پھر کر کھیلے ہو دور از دست تھے ہنگ کے اوپر تلے ہو</p>
<p>۴۶ اگر تاج کس کو نام مستحق تھا تو میں نے سب سے پہلے اس کو نہا کر رکھا تھا</p>	<p>۴۷ اگر تاج کس کو نام مستحق تھا تو میں نے سب سے پہلے اس کو نہا کر رکھا تھا</p>	<p>۴۸ اگر تاج کس کو نام مستحق تھا تو میں نے سب سے پہلے اس کو نہا کر رکھا تھا</p>
<p>کاذب تھا وہ شوق یہ صداقت نشان تھے وہ جسم کفر کا تھا یہ ایمان کی جہان تھے</p>	<p>ہمد و دست ہر خدا کا پس اس کی بہن کافی ہو بس یہ فخر کہ پوتے علی کے بہن</p>	<p>یہ بھی عرق ہیں وہ بھی پسینہ ہیں عرق تھا ہر زور و ضرب میں حق و باطل کا فرق تھا</p>

[illegible]

<p>۱۳۵۱ دیکھا کرتے تھے کہ کون سا کمال ہے آسمان سے کہ کون سا کمال ہے جگہ سے کہ کون سا کمال ہے</p>	<p>۱۳۵۲ کیا خوش قسمت تو ان کمال ان کو اب کیجئے کہ کون سا کمال ہے دولت کی کہ کون سا کمال ہے</p>	<p>۱۳۵۳ سکھائی نہایت کمال ہے نور علی کی کمال ہے دولت کی کہ کون سا کمال ہے</p>
<p>دل سے گئے پٹنے کی حسرت کمال دو باہرین اٹھا کے باپ کی گردن میں ڈال دو</p>	<p>ساتھ آئے تھے جو چاہئے وہ وہ رفنا ہوں اس لیے کہ اکیسے حضور ہیں</p>	<p>دنیا سے انتقال ہوا نور علی کا ہنگام ظہر تھا کہ کون سا کمال ہے</p>
<p>۱۳۵۴ بابا کوئی بات تو اس کو نہ کر غفلت کا تو نہ نہیں کر دیکھی تھی کہ کون سا کمال ہے</p>	<p>۱۳۵۵ تو نہ کہ کون سا کمال ہے ہوگا جہان جگہ میں کون سا کمال ہے دنیا کی آندہ میں کون سا کمال ہے</p>	<p>۱۳۵۶ بلکہ اور کون سا کمال ہے بلکہ اور کون سا کمال ہے کون سا کمال ہے</p>
<p>وادی کے پاس چھوٹے کو شہر ہے حزروں سے باہرین ہوتی ہیں جو مسکرائے</p>	<p>اکبر ترے الم سے جگر چاک چاک ہے جب تو نہ تو باپ کے چہرے پر خاک ہے</p>	<p>پھر بیاں غم و الم کی کیجئے پہ چلتی ہیں جلد آئیے کہ حضرت زمین بگتی ہیں</p>
<p>۱۳۵۷ کون سا کمال ہے کون سا کمال ہے کون سا کمال ہے</p>	<p>۱۳۵۸ کون سا کمال ہے کون سا کمال ہے کون سا کمال ہے</p>	<p>۱۳۵۹ کون سا کمال ہے کون سا کمال ہے کون سا کمال ہے</p>
<p>یہاں سے آٹھ کے آل چھوٹے ہیں نہر مان کا تو کون سا کمال ہے</p>	<p>پہلے ہم گزر گئے شرمندگی یہ ہم دونوں تیرے ساتھ دین زندگی یہ</p>	<p>رہنما کی بیڈیاں جو کھلے شکل ہیں سب بیڈیاں خیام سے باہر شکل ہیں</p>

<p>۵۳۱ گلشنِ نازِ گلزارِ توحید میں سید زبیر خان تھے چمنِ شمعید کا لاشعبدیہ اہم ماں پر نازِ ناز کی یادِ شاد و شستہ کام جیتا ہو یا جان سے گیا میرا راجہ</p>	<p>۵۳۲ لاشعبدیہ بس ابوسبر کی گانگی ہاتھوں کی دل کی پیر پیر پیر پیر پیر دل پر کر کے بند بند بند بند بند غش چچا جان کی کوئی اور کوئی</p>	<p>۵۳۳ کسی کو کیوں دلوں کی تکی کی گانگی کے ٹوٹے ٹوٹے شیشے صد انہیں کے حسین کے شیشے سوچے انون کی پیر پیر سواستہ کوئی اور جانہیں کے</p>
<p>۵۳۴ منکا و صلا ہی ہونٹوں پر سوکھی زبان ہو ای جانِ فاطمہ مرے بچے ہیں جان ہو</p>	<p>۵۳۵ چوٹی بہن جو لاشعبدیہ سے آکر پٹ گئی اک حشر ہو گیا صفا ماتم اس گئی</p>	<p>۵۳۶ سواستہ کوئی اور جانہیں کے حسین کے شیشے سوچے انون کی پیر پیر سواستہ کوئی اور جانہیں کے</p>
<p>۵۳۷ یو لاشعبدیہ کی شمعید کی شمعید فاختہ نہیں کر کے پیر پیر پیر پیر صدقہ کی لاشعبدیہ کو فاقوت کے</p>	<p>۵۳۸ بہن ابوسبر کی گانگی کھنکھناتے ہیں کوئی اور کوئی گرفتہ دلان میں کون کوئی لاشعبدیہ جلدی مدد کر لاشعبدیہ اسماں خیر</p>	<p>۵۳۹ پیش کشا کی پیر پیر پیر پیر فلک شمعید کے تو فاطمہ نہیں کے پیش کشا کی پیر پیر پیر پیر فلک شمعید کے تو فاطمہ نہیں کے</p>
<p>۵۳۹ تھکتے تھے یہ کام ہو مجھ سے جان کا تجسس بہن نہ اٹھ گیا لاشعبدیہ جو ان کا</p>	<p>۵۴۰ تو ذاکر حسین علیہ السلام ہو تیری آنکھیں کو فکر ہو جو کا غلام ہو</p>	<p>۵۴۱ ابو تراب سے جو پیر پیر پیر پیر قوم کا خاک ہو وہ پیر پیر پیر پیر ابو تراب سے جو پیر پیر پیر پیر قوم کا خاک ہو وہ پیر پیر پیر پیر</p>
<p>۵۴۱ لاشعبدیہ کی شمعید کی شمعید سندھ کی حق کی گانگی کی گانگی شہزادہ لاشعبدیہ کی گانگی کی گانگی دل میں پیر پیر پیر پیر</p>	<p>۵۴۲ کون کی انیس کوئی لاشعبدیہ کے کسی کی اس لاشعبدیہ کی گانگی نور و شمعید کی گانگی کی گانگی پیر پیر پیر پیر</p>	<p>۵۴۳ فراختہ کوئی اور کوئی اور کوئی اور نور و شمعید کی گانگی کی گانگی فراختہ کوئی اور کوئی اور کوئی اور نور و شمعید کی گانگی کی گانگی</p>
<p>۵۴۴ پیر گمان تھا غش میں خاک کے آئے ہیں آخر بقین سب کو ہوا مر کے آئے ہیں</p>		

۴۰ جس غازیان قوت خدا نام کرے آکھوں سے شمشیر طعنے لگے استکان شفقت کا سرخ جام کرے نہیں اپنی پیشانی پر یہ علم کرے	۴۱ خداوند کس قدر کھلم کھلا ہے نہیں ان کی کھینچتے جگہ ان کی شمشیر چوکی میں نہ دیکھ کر کہے سانس زیر اتحاد ایک دوسرے کو کہے سانس	۴۲ کھنکھناتے ان قابض ہر دین کا خدا خشک شمشیر پہنچا کرے وہ آفر وہ بالکل وہ خوش وہ آفر وہ بالکل نہیں ان کے کہے جانے کے آفر وہ بالکل
۴۳ پڑھتے ہیں سب درود جو ذکر ان کے ہو ہیں ایسے بشروہ تھے کہ ملک جنکو درستے ہیں	۴۴ ہنشا تھا نور حق سے ہر اک خوش ہنشا ہوتا تھا دن جو گھر سے نکلتے تھے رات کو	۴۵ بس یک بیک جہان میں اندھیرا سا چھا گیا دن بھی اٹھلا نہ تھا کہ زوال آنے آ گیا
۴۶ قانون میں نہ فرشتے نہ جہان میں قانون میں نہ جہان میں نہ جہان میں قانون کو خلیق تو ہے وہ جہان میں مردمانی یہی ہیں قانون میں جہان میں	۴۷ پیشانی میں چاند خدا شمشیر کسی میں جو بھلا تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو نہیں سے عیان جلال جو انور و نور نہیں سے آل شفیقہ و واجب الوجود	۴۸ نہیں سے عیان جلال جو انور و نور نہیں سے آل شفیقہ و واجب الوجود
۴۹ نیون سے بدگوشتا آکھ کٹا نہ تھا پرہیز کے سے پانوں کسی کا ہٹا نہ تھا	۵۰ جینے کی شام دین کو دعا دیکے مر گئے ایمان کے آئینہ کو جلا دیکے مر گئے	۵۱ لاشے اٹھائے جنگ کرے یا بکا کرے چسپ کرین یہ کہہ مصیبت وہ کیا کرے
۵۲ نہیں سے عیان جلال جو انور و نور نہیں سے آل شفیقہ و واجب الوجود	۵۳ نہیں سے عیان جلال جو انور و نور نہیں سے آل شفیقہ و واجب الوجود	۵۴ نہیں سے عیان جلال جو انور و نور نہیں سے آل شفیقہ و واجب الوجود
۵۵ نہیں سے عیان جلال جو انور و نور نہیں سے آل شفیقہ و واجب الوجود	۵۶ نہیں سے عیان جلال جو انور و نور نہیں سے آل شفیقہ و واجب الوجود	۵۷ نہیں سے عیان جلال جو انور و نور نہیں سے آل شفیقہ و واجب الوجود
۵۸ نہیں سے عیان جلال جو انور و نور نہیں سے آل شفیقہ و واجب الوجود	۵۹ نہیں سے عیان جلال جو انور و نور نہیں سے آل شفیقہ و واجب الوجود	۶۰ نہیں سے عیان جلال جو انور و نور نہیں سے آل شفیقہ و واجب الوجود

[illegible]

<p>علم ان کا نام نہ لے کر سب سے پہلے مجاہد کا نام نہ لے کر سب سے پہلے کے مہم جوین کے نام نہ لے کر سب سے پہلے</p>	<p>علم کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے لائے جانے والے کو سب سے پہلے کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے</p>	<p>علم کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے لائے جانے والے کو سب سے پہلے کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے</p>
<p>جمع ہو کر اور دھڑلے سے اچھا یوں ہی سہی ہم آئیں کیا کچھ دین</p>	<p>خفتہ اسی طرح اگر آئیں گے آپکو خیر کے نیچے دیکھو گے کس طرح آپکو</p>	<p>دیکھو کہ چھوٹے بھائی کے ماتم میں رو دین پالا تھا جکو بھنے وہ دریا پوتے ہیں</p>
<p>علم کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے لائے جانے والے کو سب سے پہلے کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے</p>	<p>علم کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے لائے جانے والے کو سب سے پہلے کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے</p>	<p>علم کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے لائے جانے والے کو سب سے پہلے کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے</p>
<p>دستہ میں سرکشوں سے کوئی جو دین فاقہ ہو گیا کہ پیاس ہو چکر شیریں</p>	<p>سب بھل کے خاک ہوں جو ابھی بدو عا کو پر امن نہ تھی ابھی بھر کیا کروں</p>	<p>اگے مرے جو ہو گی شہادت امام کی دنیا میں آبرو نہ رہی غلام کی</p>
<p>علم کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے لائے جانے والے کو سب سے پہلے کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے</p>	<p>علم کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے لائے جانے والے کو سب سے پہلے کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے</p>	<p>علم کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے لائے جانے والے کو سب سے پہلے کیونکہ اس کا نام نہ لے کر سب سے پہلے</p>
<p>ہنس نہیں کے جسم پر تیر کا شنگے تجربہ زبان کے زخم اٹھائے سجا شنگے</p>	<p>آدہ فنا میں خوشی دل سے فوت ہو پھر خیر کی حیات ملی مگر تو موت ہو</p>	<p>عزت ملی جو خلق میں صدقے سے ایک یسا دھما جو رنج میں کام آئے باپ کے</p>

<p>۴۵ افسانہ آپ کی چھپا کر سرور بیابان کو چھوٹے چھوٹے مارا گیا تاج و تخت کیلئے کہیں لکھو نہیں دینا کیا خوشی</p>	<p>۴۶ کہیں نہیں لکھو نہیں دینا کہیں نہیں لکھو نہیں دینا کہیں نہیں لکھو نہیں دینا کہیں نہیں لکھو نہیں دینا</p>	<p>۴۷ کہیں نہیں لکھو نہیں دینا کہیں نہیں لکھو نہیں دینا کہیں نہیں لکھو نہیں دینا کہیں نہیں لکھو نہیں دینا</p>
<p>سر کو گٹا کے باپ جہان سے گذر گیا بیٹا جہان باپ کے آگے نہ مر گیا</p>	<p>کیسی ہو اچلی چین روزگار میں بستید کا باغ لکھتا ہو فصل بہار میں</p>	<p>سینے میں دل ہلکا بدن تھم تھم رخصت کا نام سننے ہی خوش اسکو لگا</p>
<p>۴۸ مرثیہ زکات کی رضا دینا مستحق علی کا لذت و فساد چھوٹا مرثیہ زکات کی رضا دینا مستحق علی کا لذت و فساد چھوٹا</p>	<p>۴۹ مرثیہ زکات کی رضا دینا مستحق علی کا لذت و فساد چھوٹا مرثیہ زکات کی رضا دینا مستحق علی کا لذت و فساد چھوٹا</p>	<p>۵۰ مرثیہ زکات کی رضا دینا مستحق علی کا لذت و فساد چھوٹا مرثیہ زکات کی رضا دینا مستحق علی کا لذت و فساد چھوٹا</p>
<p>کھولیں کہ حضور تو دل کو قرار ہو کہدیکھ کر جا علی اکبر ہمار ہو</p>	<p>لیا جائے وہ مزاج سے اسکا ملا نہیں اچھا سدھارو تھے ہمیں کچھ لانا نہیں</p>	<p>یہ مرحلہ بھی کم نہیں زنجیر و طوق سے دونوں رضا جو دین تو چھوٹا ہو شوق سے</p>
<p>۵۱ مرثیہ زکات کی رضا دینا مستحق علی کا لذت و فساد چھوٹا مرثیہ زکات کی رضا دینا مستحق علی کا لذت و فساد چھوٹا</p>	<p>۵۲ مرثیہ زکات کی رضا دینا مستحق علی کا لذت و فساد چھوٹا مرثیہ زکات کی رضا دینا مستحق علی کا لذت و فساد چھوٹا</p>	<p>۵۳ مرثیہ زکات کی رضا دینا مستحق علی کا لذت و فساد چھوٹا مرثیہ زکات کی رضا دینا مستحق علی کا لذت و فساد چھوٹا</p>
<p>ایسے ہنسے نہ تھے کہ ہمیں تم لڑاتے ہو شادی کے دن جو آئے تو بڑا کھجوا ہو</p>	<p>تقریر میں پندر کو نہ اب بند کیجیے خیمے میں جا کے مان کو رضا مندی کیجیے</p>	<p>ہر دم ہی ہی ذکر جو فضل اکبر ہو انیس لوں میں بس علی اکبر کا بیاہ ہو</p>

[illegible]

<p>۳۶۴ دانش کی سنگت سے پتیا لپ دارش کی کجی کا کاشا جب بہتوں سے دل کو غلام کر لیا دولت پہ فلاح کی کشتی</p>	<p>۳۶۵ کھینچ کر لیا پتیا لپ کھینچ کر لیا پتیا لپ کھینچ کر لیا پتیا لپ کھینچ کر لیا پتیا لپ</p>	<p>۳۶۶ یادگار سنگت سے پتیا لپ یادگار سنگت سے پتیا لپ یادگار سنگت سے پتیا لپ یادگار سنگت سے پتیا لپ</p>
<p>پہلے نہ کچھ کہا تھا نہ اپ روکتی ہو نہیں روبتے ہو کس لیے تھیں کہ بکتی ہو نہیں</p>	<p>مجھے نہ کچھ سیدھی سے پوچھے گر پوچھے تو پالنے والی سے پوچھے</p>	<p>جاگ رہی نہیں جو چوک سے راتوں کو سو نہیں پوچھو تو کسی چھائی پہ پچھو نہ سوس نہیں</p>
<p>۳۶۷ جان پر کمال پر سوار پر شہار حاجہ شہار و شہر شہر شہر شہر جان پر سوار پر شہر شہر شہر شہر جان پر سوار پر شہر شہر شہر شہر</p>	<p>۳۶۸ جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر</p>	<p>۳۶۹ جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر</p>
<p>گہرائی کو کہ ہوں پہ ہومین علی کی ہوں مانگو گے جو وہ دو گلی کہ لوٹے ہی علی کی ہوں</p>	<p>اب تاب و طاقت جسد و روح و دل گئی کیون صاحب و رضا علی اکبر کو مل گئی</p>	<p>میر سے سو کسی کو کبھی جانتے نہ تھے جو تھی سو میں تھی مان کو تو پہچانتے نہ تھے</p>
<p>۳۷۰ جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر</p>	<p>۳۷۱ جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر</p>	<p>۳۷۲ جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر جان پر کمال پر شہر شہر شہر شہر</p>
<p>ہم سب کیزان نہت اندیر عرب کی ہیں احقر نہ دیا کہ تھ ہی مختار سب کی ہیں</p>	<p>ہیں محزون کے شوق میں نصرت و سیان ہیں کسی کا کون ہوا ہی جہان ہیں</p>	<p>وہ دونوں مہنے والے تو سلو میں تھے پہنچا کے پاؤں نہ رہی چھائی پہ تھے</p>

<p>۵۵۴</p> <p>بہارِ فوج و سپاہی کا تاجدار ازل کی جلال پادشاہی کی تفصیل سے تاج خستہ استغفار دین لکھنؤ کی خوشامد و تکیہ کی مصلحتاً خیر و برکت سے سب سے بڑا دوست کی کام</p>	<p>۵۵۵</p> <p>چچین میں شان و شوکت سے زیادہ کی کیا اب کیا خوشی لگے گی وہ فیصل و بہار جنگل میں سین خوش و ہوا سبز و خضر مالک میں خود جلال و اسباب کی ہر خبر</p>	<p>۵۵۶</p> <p>چچا و بھائی کو ایک ہی جنت میں کئی اور سب کو جگہ دے رحمت میں یہ بھینٹ لکھ کر سب کی شہر و دولت میں سکھائی دینا آپ کی شہادت میں</p>
<p>آقا کے نور عین میں عالی مقام ہیں آیاں یہ شاہزاد سے ہیں اور ہم غلام ہیں</p>	<p>نہایت ہوا اور دھڑ سے اور دھڑ نے خاکینک میں مری بھی جاؤ گی تو وہ پانکٹ آکھینک</p>	<p>صدقہ اور اس قدم کا جو سرتا فلک گیا کی ہر آفتاب نے ذرہ چمک گیا</p>
<p>۵۵۷</p> <p>نہایت سے پاس ایک سے دو پڑا آفتاب میں لگتی جاگو چوڑی لگتی سر توانے پڑے پڑے تھی جیسے دم دم موت سے پہلے پڑے تھی تو لکھتے ہیں جی</p>	<p>۵۵۸</p> <p>اب اس کھار یا بھو جان کا کچھ کام جگہ جگہ کی کیوں لیا تھا بھی کچھ کام پیشہ پڑا پڑا کھلے دیو اور دلا ز نام نہایت میں تو آپ کو بھی یہ خاصہ پڑا نام</p>	<p>۵۵۹</p> <p>موتی تو لکھتے کوئی جگہ جگہ سے بندہ میں تو رعایت لکھتے جگہ جگہ کا نکار کی مجال ناصر کا مقام نہایت میں تو آپ کو بھی یہ خاصہ پڑا نام</p>
<p>غافل نہ انکے پیار سے میں ایک آن تھی قرآن تو رحل پر تھا حامل میں جان تھی</p>	<p>خادم جدا نہ تھا شہ پر گردون سر سے کس جرم پر حضورِ رضا میں حقیر سے</p>	<p>روٹی میں آپ کس لیے اپنا بھائی کا پر یاد رکھیے تھوڑے کسی کو دھائی کا</p>
<p>۵۶۰</p> <p>میں نہ انھیں میں تھوڑے تھوڑے لکھن میں لکھن کا رہا کر کے سب کو انکے تو اسے مجھے مجھ سے نہیں جانا لکھن میں لکھن کا رہا کر کے سب کو</p>	<p>۵۶۱</p> <p>کرتا ہوں بات میں کوئی بے خبر روتا ہوں اب کبھی کوئی بے خبر لکھن میں لکھن کا رہا کر کے سب کو لکھن میں لکھن کا رہا کر کے سب کو</p>	<p>۵۶۲</p> <p>بے گھر تھوڑے تھوڑے بے گھر تھوڑے تھوڑے لکھن میں لکھن کا رہا کر کے سب کو لکھن میں لکھن کا رہا کر کے سب کو</p>
<p>کیا خوب جیتے جی مر سہ بانی کے دے کہ لکھن بانی ہو لی ہر جین ذریعہ کرنے کہ</p>	<p>ہر کو میں ہر کام میں مددگار آپ ہیں پالا ہر محکوم مالک و مختار آپ ہیں</p>	<p>آئندہ ایہ دل نہ پشیم کے ساغرِ محکوم آپ ہیں دیکھا جو آفتاب کو آئندہ آپ ہیں</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۵۹۱ خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر</p>	<p>۵۹۲ دل بہت بڑا ہے ایک نظر کا دل بہت بڑا ہے ایک نظر کا دل بہت بڑا ہے ایک نظر کا دل بہت بڑا ہے ایک نظر کا</p>	<p>۵۹۳ خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر</p>
<p>۵۹۲ پایہ زمین کا عرش کے بند مست ہو گیا پایہ زمین کا عرش کے بند مست ہو گیا پایہ زمین کا عرش کے بند مست ہو گیا پایہ زمین کا عرش کے بند مست ہو گیا</p>	<p>۵۹۳ نام اس کا لوح پر جو قلم سے رقم کیا نام اس کا لوح پر جو قلم سے رقم کیا نام اس کا لوح پر جو قلم سے رقم کیا نام اس کا لوح پر جو قلم سے رقم کیا</p>	<p>۵۹۴ آنکھوں کے سامنے جو یہ قیامت نہ ہو گی آنکھوں کے سامنے جو یہ قیامت نہ ہو گی آنکھوں کے سامنے جو یہ قیامت نہ ہو گی آنکھوں کے سامنے جو یہ قیامت نہ ہو گی</p>
<p>۵۹۲ خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر</p>	<p>۵۹۳ دل بہت بڑا ہے ایک نظر کا دل بہت بڑا ہے ایک نظر کا دل بہت بڑا ہے ایک نظر کا دل بہت بڑا ہے ایک نظر کا</p>	<p>۵۹۴ خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر</p>
<p>۵۹۳ پایہ زمین کا عرش کے بند مست ہو گیا پایہ زمین کا عرش کے بند مست ہو گیا پایہ زمین کا عرش کے بند مست ہو گیا پایہ زمین کا عرش کے بند مست ہو گیا</p>	<p>۵۹۴ نام اس کا لوح پر جو قلم سے رقم کیا نام اس کا لوح پر جو قلم سے رقم کیا نام اس کا لوح پر جو قلم سے رقم کیا نام اس کا لوح پر جو قلم سے رقم کیا</p>	<p>۵۹۵ آنکھوں کے سامنے جو یہ قیامت نہ ہو گی آنکھوں کے سامنے جو یہ قیامت نہ ہو گی آنکھوں کے سامنے جو یہ قیامت نہ ہو گی آنکھوں کے سامنے جو یہ قیامت نہ ہو گی</p>
<p>۵۹۳ خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر</p>	<p>۵۹۴ دل بہت بڑا ہے ایک نظر کا دل بہت بڑا ہے ایک نظر کا دل بہت بڑا ہے ایک نظر کا دل بہت بڑا ہے ایک نظر کا</p>	<p>۵۹۵ خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر خوش نصیبی سے نواز کر</p>
<p>۵۹۳ پایہ زمین کا عرش کے بند مست ہو گیا پایہ زمین کا عرش کے بند مست ہو گیا پایہ زمین کا عرش کے بند مست ہو گیا پایہ زمین کا عرش کے بند مست ہو گیا</p>	<p>۵۹۴ نام اس کا لوح پر جو قلم سے رقم کیا نام اس کا لوح پر جو قلم سے رقم کیا نام اس کا لوح پر جو قلم سے رقم کیا نام اس کا لوح پر جو قلم سے رقم کیا</p>	<p>۵۹۵ آنکھوں کے سامنے جو یہ قیامت نہ ہو گی آنکھوں کے سامنے جو یہ قیامت نہ ہو گی آنکھوں کے سامنے جو یہ قیامت نہ ہو گی آنکھوں کے سامنے جو یہ قیامت نہ ہو گی</p>

<p>مرثیہ پیرانیس</p> <p>کتنی دیر تھی کہ مٹا گیا آن جو</p> <p>میں کیوں نہ تھا کہ صاحب جاگ بجاگو</p> <p>اب یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p> <p>یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p>	<p>مرثیہ پیرانیس</p> <p>میں کیوں نہ تھا کہ مٹا گیا آن جو</p> <p>میں کیوں نہ تھا کہ صاحب جاگ بجاگو</p> <p>اب یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p> <p>یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p>	<p>مرثیہ پیرانیس</p> <p>کتنی دیر تھی کہ مٹا گیا آن جو</p> <p>میں کیوں نہ تھا کہ صاحب جاگ بجاگو</p> <p>اب یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p> <p>یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p>
<p>ہو اس سے کیا مراد حسین ہر کہ نیک ہو</p> <p>دو لاکھ اس طرف ہیں دلا دہ ایک ہو</p>	<p>حضرت تو پٹیتے ہوئے لاشے پہ آئینے</p> <p>ہم لوٹنے کو نہیں اقدس میں بھائی نیک</p>	<p>حضرت پکار سے لال پہ اعدا کے ریلین</p> <p>رائد و عاکر و علی اکبر اکیلے ہیں</p>
<p>مرثیہ پیرانیس</p> <p>کتنی دیر تھی کہ مٹا گیا آن جو</p> <p>میں کیوں نہ تھا کہ صاحب جاگ بجاگو</p> <p>اب یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p> <p>یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p>	<p>مرثیہ پیرانیس</p> <p>کتنی دیر تھی کہ مٹا گیا آن جو</p> <p>میں کیوں نہ تھا کہ صاحب جاگ بجاگو</p> <p>اب یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p> <p>یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p>	<p>مرثیہ پیرانیس</p> <p>کتنی دیر تھی کہ مٹا گیا آن جو</p> <p>میں کیوں نہ تھا کہ صاحب جاگ بجاگو</p> <p>اب یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p> <p>یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p>
<p>غیر اندر پید اور کوئی اس کے ران نہو</p> <p>اولاد و رخصتی میں کسی کا نشان نہو</p>	<p>جوشن ہی ہر بازو سے برناؤ پہر کا</p> <p>بعد اس کے خاتمہ ہر صف و کیر کا</p>	<p>دہشت سے فوج شام پہ بام ہشت گئی</p> <p>قدرت خدا کی دن چو بھارت گھٹ گئی</p>
<p>مرثیہ پیرانیس</p> <p>کتنی دیر تھی کہ مٹا گیا آن جو</p> <p>میں کیوں نہ تھا کہ صاحب جاگ بجاگو</p> <p>اب یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p> <p>یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p>	<p>مرثیہ پیرانیس</p> <p>کتنی دیر تھی کہ مٹا گیا آن جو</p> <p>میں کیوں نہ تھا کہ صاحب جاگ بجاگو</p> <p>اب یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p> <p>یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p>	<p>مرثیہ پیرانیس</p> <p>کتنی دیر تھی کہ مٹا گیا آن جو</p> <p>میں کیوں نہ تھا کہ صاحب جاگ بجاگو</p> <p>اب یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p> <p>یہ سب کچھ ہے کہ گھر تو ہو</p>
<p>پیشا نہ ہو رہا تو کہ مر جائے سید</p> <p>پیشا نہ ہو رہا تو کہ مر جائے سید</p>	<p>مان گری پری نہ میں نہ چھو پھی بہلا گئی</p> <p>بدی شہ کی دان علی اکبر پہ پھا گئی</p>	<p>عبرت نہ سپاہ شام پہ وہ چند ہو گئی</p> <p>باجون کی فوج کین کے دربار نہ ہو گئی</p>

<p>فصل بزار کی زمرہ پر گلے تھے سب کی فکری مختصر شہر تھے جو کہ تھوڑی تھی شہر کی چوچا اک انڈیا کہ تھوڑی تھی شہر کی وہ کل کے تھے تھوڑی تھی شہر کی</p>	<p>فصل پوچھو پوچھو ایک کے تھوڑی تھی شہر کی چوچا اک انڈیا کہ تھوڑی تھی شہر کی وہ کل کے تھے تھوڑی تھی شہر کی</p>	<p>فصل وہ کل کے تھے تھوڑی تھی شہر کی چوچا اک انڈیا کہ تھوڑی تھی شہر کی وہ کل کے تھے تھوڑی تھی شہر کی</p>
<p>تھی کہ کو کتاب صاعقہ شعلہ بار کی یاد آگئی ہر اک کو چمک فدا ہفتار کی</p>	<p>خل تھا کہ تیغ پیر نہیں دوتا آتی ہو کیونکہ قدم تھیں کہ زمین سر کی جاتی ہو</p>	<p>کوئین بین حواس بجا تھے نہ ایک کے کلاوز میں مٹتی تھی گھٹنوں کو ٹپا کے</p>
<p>فصل میں نے کبھی نہ دیکھا تھا کہ پیر کا جاتا رہا تو نہ کہ نہ تھی شہر کی</p>	<p>فصل میں نے کبھی نہ دیکھا تھا کہ پیر کا جاتا رہا تو نہ کہ نہ تھی شہر کی</p>	<p>فصل میں نے کبھی نہ دیکھا تھا کہ پیر کا جاتا رہا تو نہ کہ نہ تھی شہر کی</p>
<p>اکہ سیل زور شور سے آئی گذر گئی تھا نہ تھی ہو اصف اول کہ ہر گئی</p>	<p>ہاں تھا فصل کا: ٹھکانہ باب کا شیرازہ کھل گیا تھا ستم کی کتاب کا</p>	<p>گر تھے جن زمین پہ پھوٹا ہوا تھی ہلکے ہتھ تھے جبریل ابھرنے کا پ کا پ کے</p>
<p>فصل جیتے تھے موت ابد گشت گشت باقی تھا جو صفا انشون گشت گشت</p>	<p>فصل جیتے تھے موت ابد گشت گشت باقی تھا جو صفا انشون گشت گشت</p>	<p>فصل جیتے تھے موت ابد گشت گشت باقی تھا جو صفا انشون گشت گشت</p>
<p>سردا خل خزانہ سرکار ہو گئے ہلائی جائزہ تھا کہ بیکار ہو گئے</p>	<p>رہوار بھی دو نیم میان مصاف تھا ان سب کو دیکھو کو جو دیکھا تو مصاف تھا</p>	<p>اک اک سیاہ رو کا جگر داغ داغ تھا مشکل تمام دھانوں کے پھولوں کا باغ تھا</p>

<p>۱۰۱ خالی کسب و کار اور سود کسب و کار میں سود و فائدہ سود و فائدہ کا حصول</p>	<p>۱۰۲ سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول</p>	<p>۱۰۳ سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول</p>
<p>۱۰۴ سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول</p>	<p>۱۰۵ سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول</p>	<p>۱۰۶ سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول</p>
<p>۱۰۷ سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول</p>	<p>۱۰۸ سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول</p>	<p>۱۰۹ سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول</p>
<p>۱۱۰ سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول</p>	<p>۱۱۱ سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول</p>	<p>۱۱۲ سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول سود و فائدہ کا حصول</p>

[illegible]

<p>بہارِ حیات کی نشانی کی پانچ سو جوان چلے آئے ہیں جس کے ہاتھ نشوونامان نہایت سے وہ ہرگز ہرگز نہایت نہایت</p>	<p>بہارِ حیات کی نشانی کی پانچ سو جوان چلے آئے ہیں جس کے ہاتھ نشوونامان نہایت سے وہ ہرگز ہرگز نہایت نہایت</p>	<p>بہارِ حیات کی نشانی کی پانچ سو جوان چلے آئے ہیں جس کے ہاتھ نشوونامان نہایت سے وہ ہرگز ہرگز نہایت نہایت</p>
<p>برجی کا اہم کام نہ لہو چاہیے اس نوجوان پتیروں کی بوجھ چاہیے</p>	<p>ہم کیا تھا چہ نہ چہ آئے تو پھر گئے پر سپلٹ کے چہ چہ چہ والوں میں گئے</p>	<p>پونچھوں سے آئے ہاتھ قلم ہرگز گئے لیکن فرس سے آپ ہن خرم ہرگز گئے</p>
<p>بہارِ حیات کی نشانی کی پانچ سو جوان چلے آئے ہیں جس کے ہاتھ نشوونامان نہایت سے وہ ہرگز ہرگز نہایت نہایت</p>	<p>بہارِ حیات کی نشانی کی پانچ سو جوان چلے آئے ہیں جس کے ہاتھ نشوونامان نہایت سے وہ ہرگز ہرگز نہایت نہایت</p>	<p>بہارِ حیات کی نشانی کی پانچ سو جوان چلے آئے ہیں جس کے ہاتھ نشوونامان نہایت سے وہ ہرگز ہرگز نہایت نہایت</p>
<p>چہرہ ہو سے اس کے مین لہو رکھ آئے ہیں جس کے اٹھ سکے نہ شیر تو تر دیکھ آئے ہیں</p>	<p>آمدروئی ہو خوش کی سر پاک چکا گیا واحد تاکہ ہاں چہ ہاں ہاں سے رک گیا</p>	<p>غل غل کر وہ نہ رہن پاش پاش پر یو شادو گلوٹ سے اکبر ہو کی لاش پر</p>
<p>بہارِ حیات کی نشانی کی پانچ سو جوان چلے آئے ہیں جس کے ہاتھ نشوونامان نہایت سے وہ ہرگز ہرگز نہایت نہایت</p>	<p>بہارِ حیات کی نشانی کی پانچ سو جوان چلے آئے ہیں جس کے ہاتھ نشوونامان نہایت سے وہ ہرگز ہرگز نہایت نہایت</p>	<p>بہارِ حیات کی نشانی کی پانچ سو جوان چلے آئے ہیں جس کے ہاتھ نشوونامان نہایت سے وہ ہرگز ہرگز نہایت نہایت</p>
<p>مقتل ہن کیا جو ہم تھا اس نور عین ہن پروانے گر سے تھے چرخ حسین ہن</p>	<p>کھینچا جو اسے سینے سے نیزہ کا کا سا دو پارہ بگر نعل آئے سنان کے سا</p>	<p>لاش پتلا و حور بد افعال کرتے ہیں گھوڑوں سے اہل کین ہن ہن پال کرتے ہیں</p>

<p>۱۳۱۱ سنگ پر استغفار و توبہ و توبہ و توبہ سینہ آہ کی یاد و شوق و حال کوہ و غبار و غبار و غبار و غبار تا تو بچو و غبار و غبار و غبار و غبار</p>	<p>۱۳۱۲ نیک چار و چار و چار و چار و چار و چار از تو و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار</p>	<p>۱۳۱۳ نیک و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار از تو و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار</p>
<p>۱۳۱۴ ہر تیر سے کوئی ماور بچہ گئی ماحب بناؤ کیا مری بستی آج گئی</p>	<p>۱۳۱۵ دراغ جگر ملا جین گو دی میں پال کے بسکو دکھاؤں اپنا کلیہ کمال کے</p>	<p>۱۳۱۶ چھوٹے نہ اُسکا سا تیر ہی کی آس لاشہ بھی لاشہ اصلی اگر کے پاس</p>
<p>۱۳۱۷ نیک و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار از تو و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار</p>	<p>۱۳۱۸ نیک و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار از تو و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار</p>	<p>۱۳۱۹ نیک و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار از تو و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار</p>
<p>۱۳۲۰ ہر داند مجھے کیجیے سب جانی ہو کہین آواز یہ اسی کی ہی پہچانی ہو کہین</p>	<p>۱۳۲۱ گرتے ہیں ہم ثواب کا ماتھون سے کام لو پیشا ضعیف باپ کے بازو کو تھام لو</p>	<p>۱۳۲۲ پشکا ہوا زمین پر جگر کا لہو ملا لیکن کہیں نہ وہ پس رہا ہوا ملا</p>
<p>۱۳۲۳ نیک و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار از تو و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار</p>	<p>۱۳۲۴ نیک و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار از تو و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار</p>	<p>۱۳۲۵ نیک و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار از تو و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار نعم و غبار و غبار و غبار و غبار و غبار</p>
<p>۱۳۲۶ چلائے تھے شبیر چیمبر ہم آئے ہیں گہرا کیونہ اس علی اکبر ہم آئے ہیں</p>	<p>۱۳۲۷ پایا تھا ملون میں جسے خاک چھان کے وہ لال چنے کھو دیا جنگل میں آن کے</p>	<p>۱۳۲۸ بتلاؤ جان ہو کہ نہیں جسم زار میں نہی پڑا ہوشیار کس کچا میں</p>

<p>میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>	<p>میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>	<p>میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>
<p>خود دھو دھو کر دیکھو جسے پاش پاش کر بتلا بیٹھے نہ ہم علی اگر کسی لاش کو</p>	<p>جنگل میں لاش پیر لو جو ان ملا وہ نہ لقا ملا تو مگر نیچان ملا</p>	<p>شاید جگر کے زخم سے تم بھرار ہو زخمی تنھاری چھاتی پہ بابا بشار ہو</p>
<p>میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>	<p>میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>	<p>میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>
<p>دکھلا دے مجھ کو لاش مرے نور عین کی کس شت میں پڑی تریضاعت میں کی</p>	<p>ٹاپوں سے مرکبوں کے جراحوں پہنچے ہو پھر سفید خاک میں گیسواٹے ہو</p>	<p>بہنیں گھر میں ہیں در پڑے اشتیاق اگر تنھاری ماں نہ بیٹھی ذرا دن</p>
<p>میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>	<p>میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>	<p>میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ میرا کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>
<p>ہو وہ ہاتھ پاؤں مرے آفتاب کے قربان تری لگام کے صدقہ رکاب کے</p>	<p>پھر ایک بار سید والا کو دیکھو توں ملتیں اتنی دے کہ میں بابا کو دیکھوں</p>	<p>اب اور کوئی دم کا بھر مہمان ہو اندازا جیسے میں کہانی میں جان ہو</p>

<p>۱۲۱۱ پانی نہیں آتا کیسے پانی کی بات گھوڑے کی گھوڑے کی بات کچھ نہیں نہیں ماسہ باہر کی بات</p>	<p>۱۲۱۲ چلانی تھی ار سے دریا پر کیسے اگر اس کا دل خوش کا دل پر کیسے ایک شام چاند پر اس کیسے ایک دن کی بات دوسرے کیسے</p>	<p>۱۲۱۳ پانی کی بات تھی وہ وہ کیسے سیا نہیں کاغذ کی بات تھی جانی تھی چوہا اس اور دوسرے کیسے آتش اور دوسرے آتش کیسے</p>
<p>۱۲۱۴ اخذانہ دینگے ہوندا اگر لاکھ کد کرین بیٹا تمہاری ساتھی کو شرم دکرین</p>	<p>۱۲۱۵ ہر ہر سنان سے جان گئی مہمان کی میت کدھر کدھر ہو مرسے کر پیل جوان کی</p>	<p>۱۲۱۶ دیکھا کوروان جوتن پاش پاش سے سب بیسیاں لپٹ گئیں اگر کی آتش سے</p>
<p>۱۲۱۷ خوشی کی بات تھی کہ خفا کی بات آؤ زبان کہا خدا خدا کی بات بچی کی بات شام لپٹا تھی کہ گزارا کی بات کہہ لپٹا تھی کہ</p>	<p>۱۲۱۸ خوشی کی بات تھی کہ خفا کی بات آؤ زبان کہا خدا خدا کی بات بچی کی بات شام لپٹا تھی کہ گزارا کی بات کہہ لپٹا تھی کہ</p>	<p>۱۲۱۹ پانی کی بات تھی کہ خفا کی بات آؤ زبان کہا خدا خدا کی بات بچی کی بات شام لپٹا تھی کہ گزارا کی بات کہہ لپٹا تھی کہ</p>
<p>۱۲۲۰ آباد گھر کٹا شمشیر والا کے سامنے بیٹے کا دم نکل گیا بابا کے سامنے</p>	<p>۱۲۲۱ اٹھا روان برس تھا کہ میت آگئی تھی ایک روز عین کبھی نظر کھا گئی تھی</p>	<p>۱۲۲۲ سمجھو شریک بزم شہ مشرقین کو دے لو جو ان بیٹے کا پر ساسمین کو</p>
<p>۱۲۲۳ کشتہ کی بات تھی کہ گیند کی بات پیشہ اور دوسرے کی بات کھلی کی بات کیسے کی بات شیر کی بات تھی کہ گیند کی بات</p>	<p>۱۲۲۴ خوشی کی بات تھی کہ خفا کی بات آؤ زبان کہا خدا خدا کی بات بچی کی بات شام لپٹا تھی کہ گزارا کی بات کہہ لپٹا تھی کہ</p>	<p>۱۲۲۵ پانی کی بات تھی کہ خفا کی بات آؤ زبان کہا خدا خدا کی بات بچی کی بات شام لپٹا تھی کہ گزارا کی بات کہہ لپٹا تھی کہ</p>
<p>۱۲۲۶ تھی اس طرح سے بیخ پر بنیا اس جہان کا حلقہ ہو جیسے نور کا گرد آفتاب کے</p>	<p>۱۲۲۷ آغاز نہیں نہیں ابھی ایسے نہیں نہ تھے تجربہ ہو ابھی ترے مرے کے دن نہ تھے</p>	<p>۱۲۲۸ خوشی کی بات تھی کہ خفا کی بات آؤ زبان کہا خدا خدا کی بات بچی کی بات شام لپٹا تھی کہ گزارا کی بات کہہ لپٹا تھی کہ</p>

سلام
 خوشنیتان ایچا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر

مطلوبیت پتشد وانی پرو و لیر
 جیتک جیتک اُسکی جوانی پرو و لیر

سلام
 آقا توبیسی
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر

قرینزار شاه و و عالم نصیب
 بس کر بلا مین ایکا محترم نصیب

سلام
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر

سلام
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر

و اوجینده وادریخ و لا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر

و اوجینده وادریخ و لا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر

سلام
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر

و اوجینده وادریخ و لا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر

و اوجینده وادریخ و لا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر
 و اوجینده وادریخ و لا و لیر

<p>جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے</p>	<p>جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے</p>	<p>جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے</p>
<p>غل پر گیا دیکھو شہر والا کے پس کو خوشید سے ہاتھوں پہ اٹھایا ہر قمر کو</p>	<p>ہر خواہ بھی اس جہیز گم بار کو بھاری جس طرح سے شب ہوئی ہو بار کو بھاری</p>	<p>ان ہاتھوں پہ چھوٹی ہون وہ فدا ہون گوشتیان ہاڑ سے ہون مگر عقدہ کشا ہون</p>
<p>جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے</p>	<p>جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے</p>	<p>جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے</p>
<p>کیا صاحب اختیار امدم و دھماں ہو نور پر پیر پیر سر دست عیان ہو</p>	<p>مشرقی روئے زمین دھوپ کو داماں عباس ٹھنڈا مایہو احباب ہر ہون گرم کوا سے</p>	<p>ہر عمر تو تھوٹی بہ بڑا کام کیا ہو بے جنگ کیے خلق میں کیا نام کیا ہو</p>
<p>جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے</p>	<p>جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے</p>	<p>جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے جہان میں ہر شے کی جگہ ہے</p>
<p>بالوں کے لئے لوح جبین نور نشان ہو ہر نصف قمر بہرین اور نصف عیان ہو</p>	<p>اچھو دھبھی اور طوق بھی سنت کا بڑھیکا فر بار ہر یزید پہ پیر سر کئے چڑھیکا</p>	<p>پچھو کو امان ظلم کے بانی نہیں دیتے اچھو کو کسے پر حضور وہ پانی نہیں دیتے</p>

<p>۱۰۰ وہ جس نے اپنے رب سے اپنے لیے چاہا کہ وہ اس کے لیے میں سے ہو تو اس نے اس کے لیے میں سے ہو تو اس نے اس کے لیے</p>	<p>۱۰۱ وہ جس نے اپنے رب سے اپنے لیے چاہا کہ وہ اس کے لیے میں سے ہو تو اس نے اس کے لیے میں سے ہو تو اس نے اس کے لیے</p>	<p>۱۰۲ وہ جس نے اپنے رب سے اپنے لیے چاہا کہ وہ اس کے لیے میں سے ہو تو اس نے اس کے لیے میں سے ہو تو اس نے اس کے لیے</p>
<p>ابنِ آدمین وہ وہی ہے کہ یاقوت بیگنا جس جہولہ میں تھے ہیں وہ تالوت بیگنا</p>	<p>بے پانی کے مانگے عرف شرمین تریوں مختار جو کو شرکاؤں میں آسکا پس عروں</p>	<p>یہ سب مجھے قدرت ہی پر راضی ہو مطلوم ہوں پیاسا ہوں غریب افرو ہوں</p>
<p>۱۰۳ میدان میں تھے تھے تھے تھے تھے جہولہ میں تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۰۴ میدان میں تھے تھے تھے تھے تھے جہولہ میں تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۰۵ میدان میں تھے تھے تھے تھے تھے جہولہ میں تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>پایا ہوا ہے کہ وہ تھے تھے تھے تھے بچے کی طرف تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>ادنیٰ سے تھی مانگے یہ دستور نہیں ہو اب صبر کرو نہ رہیں و نہ رہیں</p>	<p>بابا بھی فرہ حق میں فدا تم بھی فدا ہو ہم مرستے ہیں اس پر کد رضا مند خدا ہو</p>
<p>۱۰۶ میدان میں تھے تھے تھے تھے تھے جہولہ میں تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۰۷ میدان میں تھے تھے تھے تھے تھے جہولہ میں تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۰۸ میدان میں تھے تھے تھے تھے تھے جہولہ میں تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>میدان میں تھے تھے تھے تھے تھے پہلے ہی فرود میں تھے تھے تھے تھے</p>	<p>قرآن سے ظاہر میں تھے تھے تھے تھے احسان میں تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>پر وہ نہیں دیتے کہ مرے دل کو نہیں ہو اس سر کا پانی تری شمت میں نہیں ہو</p>

<p>۷۷ چو کجکار اسد اللہ کا جان ابو نہیون سب کی تہیہ شدہ بان کشتی میں اک بوڑھا بودہ جہین بان</p>	<p>۷۸ چو کجکار اسد اللہ کا جان ابو نہیون سب کی تہیہ شدہ بان کشتی میں اک بوڑھا بودہ جہین بان</p>	<p>۷۹ چو کجکار اسد اللہ کا جان ابو نہیون سب کی تہیہ شدہ بان کشتی میں اک بوڑھا بودہ جہین بان</p>
<p>۸۰ سب خلق پر احسان حسین بن علی ہر تم لوگ سلمان ہو تو ہم آل نبی ہر</p>	<p>۸۱ عشق اسد اللہ کا داغ آسمین نہیں ہر سب لوگ ہو وہ گھر کہ چراغ آسمین نہیں ہر</p>	<p>۸۲ اولاد نبی قابل مہیا و نہیں ہر کیا آئیہ لا اسد اللہ کا داغ آسمین ہر</p>
<p>۸۳ دور دستہ شہر تو شہر میں ایک کسب چو کجکار اسد اللہ کا جان</p>	<p>۸۴ چو کجکار اسد اللہ کا جان ابو نہیون سب کی تہیہ شدہ بان</p>	<p>۸۵ چو کجکار اسد اللہ کا جان ابو نہیون سب کی تہیہ شدہ بان</p>
<p>۸۶ وہ آج تمھارا ہو تو کل ہو گا ہمارا فردوس کی نروں پہ عمل ہو گا ہمارا</p>	<p>۸۷ ہو وستی آل انھیں روز ازل سے پیار ہو ہی ایک عمل لا کو عمل سے</p>	<p>۸۸ ماحق ہر عبادت تھیں ناز و کچل سے بکھر و گئے تو پانی بھی نہ اتر گا گل سے</p>
<p>۸۹ چو کجکار اسد اللہ کا جان ابو نہیون سب کی تہیہ شدہ بان</p>	<p>۹۰ چو کجکار اسد اللہ کا جان ابو نہیون سب کی تہیہ شدہ بان</p>	<p>۹۱ چو کجکار اسد اللہ کا جان ابو نہیون سب کی تہیہ شدہ بان</p>
<p>۹۲ مسلم ہو طریق اسد اللہ چو آؤ بیکے ہوئے بھرتے ہو کہ ہر راہ چو آؤ</p>	<p>۹۳ دوم بھرتے رہے ہو سو دشام علی کا جب پانوں کو لفرش ہو تو لو نام علی کا</p>	<p>۹۴ ہم سمجھے کہ جیل سے طلب کرتے ہو پانی بچے کے وسیلے سے طلب کرتے ہو پانی</p>

<p>مرثیہ تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا</p>	<p>مرثیہ تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا</p>	<p>مرثیہ تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا</p>
<p>اپنے لیے سائل کبھی پانی کا منہ نکلا بچہ مرا بیچ جائے بین پیاسا مٹی پر ہکا</p>	<p>شہنشاہ چھپاتے رہے نازون کے پیکر کو بازو پہ لگا توڑ کے نغصے سے گلے کو</p>	<p>اُس خون کو ملک لے گئے افلاک اور لکھا ہر قطرہ زگر اخاک کے اوپر</p>
<p>مرثیہ تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا</p>	<p>مرثیہ تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا</p>	<p>مرثیہ تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا</p>
<p>اسکو جو کچھ تو مراد لے اسے سمجھ قرآن اُسے سمجھ تو حامل اسے سمجھ</p>	<p>گھر تک ہوا ملوک گلو خون مینا بھر کر ریتی پیکر سے گرے پٹے ہاتھوں سے اتر کر</p>	<p>فرماتے تھے راضی ہو نہیں بوجھ پتھر ہو نازل گرا مست پر نہ مالق و غضب ہو</p>
<p>مرثیہ تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا</p>	<p>مرثیہ تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا</p>	<p>مرثیہ تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا تو نے جسے سب سے بڑا</p>
<p>حاصل ہوئی اگر سے پتھر کی زیارت باقی ہو کر چھینچھیند کی زیارت</p>	<p>نفسی سی وہ ٹوپی بھی گری جاتی تھی سے جس کی تھی بچکی تو لپٹتا ستا پد سے</p>	<p>غل غشا کہ اب امت کا گھسان علی کو فریاد کو مہر اطراف عرشیں جلیں کو</p>

<p>۴۳۴ شمع آتش کو آتش جوش پاشا پاشا دیار خوار خلق سے اضمحلال کجا سونہر کی توینے سے کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۴۳۵ غلام ارادہ خجاک امانت سے خجاک پاشا سونہر کی دولت سے خجاک خجاک کجا کجا کجا کجا کجا کجا اس منہ کی کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۴۳۶ اس منہ کی کجا کجا کجا کجا کجا خجاک کجا کجا کجا کجا کجا کجا خجاک کجا کجا کجا کجا کجا کجا خجاک کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>۴۳۷ یہ ہے پسر صاحب معراج کا ہر مقبول ہو اس ہندو محتاج کا ہر</p>	<p>۴۳۸ یہ کو ہر باب ہو پاکیزہ صدمت کا سونہر ہے پیچہ بین سے نگین درخشاں کا</p>	<p>۴۳۹ کہتے تھے ملک دین کے سراج کو دیکھ شان پسر صاحب معراج کو دیکھ</p>
<p>۴۴۰ آتش سے جلائی دروازہ خجاک پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا</p>	<p>۴۴۱ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۴۴۲ آتش سے جلائی دروازہ خجاک پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا پاشا</p>
<p>۴۴۳ باقی فقط اک مرحلہ خجاک کین ہر اب وصل کا عشق کہہ گام قرین ہر</p>	<p>۴۴۴ سونہر کی کھینچیں اور رات کو قبضہ پر دھنچہ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۴۴۵ سونہر کی جگہ پر جو سارا اہل ایمان تھا وہ احمد مختار کے بوسے کا نشان تھا</p>
<p>۴۴۶ سونہر کی کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۴۴۷ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۴۴۸ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>۴۴۹ چلائے کہ در در کے فروزا علی صغیر ام آئے ہیں آرام سے سونہر علی صغیر</p>	<p>۴۵۰ کرتا تین اطرین رسول علی کا زیب کمر پاک کمر بند علی کا</p>	<p>۴۵۱ اہر دیا جہان بین نہ کسی توبہ کو دیکھا دیکھا جہاں سے گزرا فرووس کو دیکھا</p>

<p>۱۴۳۳ھ اقلون سے سندھ و خوارزمین میں اوشیح پہلو کی نو تیرا نور کچھ بیک لب و بوشان شے</p>	<p>۱۴۳۴ھ اقلون کا چوک کی دنیا و زمین کیا و عروا و عشق آج کی کیا جملہ تخی و سبب و قیاس کے</p>	<p>۱۴۳۵ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>
<p>۱۴۳۶ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>	<p>۱۴۳۷ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>	<p>۱۴۳۸ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>
<p>۱۴۳۹ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>	<p>۱۴۴۰ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>	<p>۱۴۴۱ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>
<p>۱۴۴۲ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>	<p>۱۴۴۳ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>	<p>۱۴۴۴ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>
<p>۱۴۴۵ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>	<p>۱۴۴۶ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>	<p>۱۴۴۷ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>
<p>۱۴۴۸ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>	<p>۱۴۴۹ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>	<p>۱۴۵۰ھ ہوا ایک نو صد و تھیں اس از خم پہ پھر قصد ہر شے شیر زنی کا</p>

<p>۵۴۴ غزلت میں غنائیہ کیفیت کا نام سب کسے کہتے تھے جو غنائیہ اثر نہ کرے گی رنگا کہ نہ دنیا کا کہیں نہ دوزخ میں ہاتھی جو نہ زمین کا پتا تھا غائب</p>	<p>۵۴۵ جو بیکر جو اغردن کا نام جو بیکر جو اغردن کا نام جو بیکر جو اغردن کا نام جو بیکر جو اغردن کا نام</p>	<p>۵۴۶ ایک شاعر نے غنائیہ کیفیت کا نام سب کسے کہتے تھے جو غنائیہ اثر نہ کرے گی رنگا کہ نہ دنیا کا کہیں نہ دوزخ میں ہاتھی جو نہ زمین کا پتا تھا غائب</p>
<p>۵۴۷ مشتاق تھے سب جتنا ہر جن ویا کہ کھولتا ہر شوق درخیزان اولاد کا مرے پر وہ مرے ہون پر مشتاق اولاد کا مرے پر وہ مرے ہون پر مشتاق اولاد کا</p>	<p>۵۴۸ نلو ارین لکین غل شدات سے مرے پر وہ مرے ہون پر مشتاق اولاد کا مرے پر وہ مرے ہون پر مشتاق اولاد کا مرے پر وہ مرے ہون پر مشتاق اولاد کا</p>	<p>۵۴۹ ایک شاعر نے غنائیہ کیفیت کا نام سب کسے کہتے تھے جو غنائیہ اثر نہ کرے گی رنگا کہ نہ دنیا کا کہیں نہ دوزخ میں ہاتھی جو نہ زمین کا پتا تھا غائب</p>
<p>۵۴۹ ایک شاعر نے غنائیہ کیفیت کا نام سب کسے کہتے تھے جو غنائیہ اثر نہ کرے گی رنگا کہ نہ دنیا کا کہیں نہ دوزخ میں ہاتھی جو نہ زمین کا پتا تھا غائب</p>	<p>۵۵۰ ایک شاعر نے غنائیہ کیفیت کا نام سب کسے کہتے تھے جو غنائیہ اثر نہ کرے گی رنگا کہ نہ دنیا کا کہیں نہ دوزخ میں ہاتھی جو نہ زمین کا پتا تھا غائب</p>	<p>۵۵۱ ایک شاعر نے غنائیہ کیفیت کا نام سب کسے کہتے تھے جو غنائیہ اثر نہ کرے گی رنگا کہ نہ دنیا کا کہیں نہ دوزخ میں ہاتھی جو نہ زمین کا پتا تھا غائب</p>
<p>۵۵۲ فرمایا کہ مان پہلے کہ ہر کھیت پھر اڑنے کو سب آتے ہو کہ ایک ایک لڑکا اڑنے کو سب آتے ہو کہ ایک ایک لڑکا اڑنے کو سب آتے ہو کہ ایک ایک لڑکا</p>	<p>۵۵۳ سب بلکہ اڑو جیسے رضا مند ہوں میں اڑو قوم اسی شیر کا فرزند ہوں میں اڑو قوم اسی شیر کا فرزند ہوں میں اڑو قوم اسی شیر کا فرزند ہوں میں</p>	<p>۵۵۴ ایک شاعر نے غنائیہ کیفیت کا نام سب کسے کہتے تھے جو غنائیہ اثر نہ کرے گی رنگا کہ نہ دنیا کا کہیں نہ دوزخ میں ہاتھی جو نہ زمین کا پتا تھا غائب</p>
<p>۵۵۴ ایک شاعر نے غنائیہ کیفیت کا نام سب کسے کہتے تھے جو غنائیہ اثر نہ کرے گی رنگا کہ نہ دنیا کا کہیں نہ دوزخ میں ہاتھی جو نہ زمین کا پتا تھا غائب</p>	<p>۵۵۵ ایک شاعر نے غنائیہ کیفیت کا نام سب کسے کہتے تھے جو غنائیہ اثر نہ کرے گی رنگا کہ نہ دنیا کا کہیں نہ دوزخ میں ہاتھی جو نہ زمین کا پتا تھا غائب</p>	<p>۵۵۶ ایک شاعر نے غنائیہ کیفیت کا نام سب کسے کہتے تھے جو غنائیہ اثر نہ کرے گی رنگا کہ نہ دنیا کا کہیں نہ دوزخ میں ہاتھی جو نہ زمین کا پتا تھا غائب</p>
<p>۵۵۷ اڑنا کہ بھی نہ کہو اگر نیک سمجھتا میں لاکھ کو اور ایک کو ہوں ایک سمجھتا اڑنا کہ بھی نہ کہو اگر نیک سمجھتا میں لاکھ کو اور ایک کو ہوں ایک سمجھتا</p>	<p>۵۵۸ پوستہ جو تھے یہ وہ باہر نکل آئے معلوم ہوا پہلوؤں سے پر نکل آئے پوستہ جو تھے یہ وہ باہر نکل آئے معلوم ہوا پہلوؤں سے پر نکل آئے</p>	<p>۵۵۹ ایک شاعر نے غنائیہ کیفیت کا نام سب کسے کہتے تھے جو غنائیہ اثر نہ کرے گی رنگا کہ نہ دنیا کا کہیں نہ دوزخ میں ہاتھی جو نہ زمین کا پتا تھا غائب</p>

<p>۱۰۰ جہاں کی ہر صفت میں کمال ہے شکل کے طرح کا ہے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن</p>	<p>۱۰۱ جہاں کی ہر صفت میں کمال ہے شکل کے طرح کا ہے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن</p>	<p>۱۰۲ جہاں کی ہر صفت میں کمال ہے شکل کے طرح کا ہے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن</p>
<p>۱۰۳ اس واروں کو اس برق کے واروں نے جلایا شعلوں سے جو بھیا گے تو شرار واروں نے جلایا</p>	<p>۱۰۴ جس پر گئی ہے وہ کیسے پستے نہیں کیا بجلی کو بھیا ان فطرت سے کہ نہیں کیا</p>	<p>۱۰۵ کھینچا ہے اسے دو کر کے جو شمشیر دروہو گھوڑا ہے اس کے ہر صفت کے راضیہ اور دھو</p>
<p>۱۰۶ عقلیت میں تھان تو اگر بھی وہاں تو اس خاک میں ہر صفت میں</p>	<p>۱۰۷ جہاں کی ہر صفت میں کمال ہے شکل کے طرح کا ہے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن</p>	<p>۱۰۸ جہاں کی ہر صفت میں کمال ہے شکل کے طرح کا ہے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن</p>
<p>۱۰۹ یہ برق غضب کم نہیں کچھ قدر خدا سے چنگاریاں آتش کی ٹکلی ہیں ہوا سے</p>	<p>۱۱۰ ضرر ہوا اس کی کسی سے شر کی فوج کے دل اٹری ہو رہی ہے کنگے پستے دام اجل میں</p>	<p>۱۱۱ کچھ سو کے اس وقت اسے چوڑا دیا تھا اسے تو بھیا کہ اسے تو دیا تھا</p>
<p>۱۱۲ جہاں کی ہر صفت میں کمال ہے شکل کے طرح کا ہے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن</p>	<p>۱۱۳ جہاں کی ہر صفت میں کمال ہے شکل کے طرح کا ہے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن</p>	<p>۱۱۴ جہاں کی ہر صفت میں کمال ہے شکل کے طرح کا ہے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن وہاں جہاں تو وہاں اس کے ہر فن</p>
<p>۱۱۵ ساتواں ملحق ارض بل جاتے تھے اس سے سکاں ہوا و ات بھی تھے اس سے</p>	<p>۱۱۶ تاو کہ جو سنگاروں ترکش میں دھکے تھے تروں سے وہ خالی تھے مگر عین بھرے تھے</p>	<p>۱۱۷ حضرت کو تو یان قائل تھے ہر طلب پر وان بیسیاں شمع سے نکل آئیں غنیمت پر</p>

<p>۱۰ اوقات کو دیکھو نہ میں اس کو ارفا نہیں اگر مرے ہزاروں فریادوں کا پتہ نہیں</p>	<p>۱۱ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>	<p>۱۲ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>
<p>۱۳ غافل نہ ہو بلجائے جو وقفہ کوئی دم کا نزدیک ہو دنیا سے سفر ملک عدم کا</p>	<p>۱۴ اپنی نہ کوئی ملکات اہلک سمجھنا ہونا ہر شخصین خاک یہ سب خاک سمجھنا</p>	<p>۱۵ درویش و غنی اس کے ہر شے رہے شاک بتلا کہ دنیا نے کسی سے بھی وفا کی</p>
<p>۱۶ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>	<p>۱۷ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>	<p>۱۸ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>
<p>۱۹ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>	<p>۲۰ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>	<p>۲۱ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>
<p>۲۲ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>	<p>۲۳ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>	<p>۲۴ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>
<p>۲۵ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>	<p>۲۶ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>	<p>۲۷ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>
<p>۲۸ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>	<p>۲۹ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>	<p>۳۰ ہرگز نہیں چھوٹی ان کے چہرے ان کو دیکھو کہ جو دنیا کا کام</p>

[illegible]

<p>۲۶۰</p> <p>تجارت خیر و نیر از دینی کا جو بویلی آج اس کا خدا کو بھی نہ تو تھا گوارا جہاں کو ملا پڑا جو جو شخص را پوچھ چکے ہیں نہ نہ فیض کا بار</p>	<p>۲۶۱</p> <p>لوگوں کی بات تو تعین جہاں سے نکلتی ہم انوش نہیں اور تعین نہ ہوتا غفلت نہ کرتا اور حق میں کسی کو نہیں لیجا جو جو کہو اور دھڑ دھڑ نہ جاتا</p>	<p>۲۶۲</p> <p>نیکوئی نہ تھی کہ کسی نے نہ تھی گجرات کے نہ رہا نہ لگے نہ تھی دوا دے وہ جہاں کما مان لو اسم پوچھ چکے ہیں مرنے کا نہ لگا دیکھ لکھی</p>
<p>بھائی کہو پوچھ پوچھ تعین کرنے دیا ہر لایا ہر کوئی نذر کو یا مول لیا ہر</p>	<p>دنیا میں محمد ساہو ہوا رخصت را جہر میں سا خادوم ہر جلو دا رخصت را</p>	<p>یہ کہنے بھی نانا کے نہ پاس تھے پتلیں بڑھتے تھے پتلیں بچے بڑھ جاتے تھے پتلیں</p>
<p>۲۶۳</p> <p>پوچھ چکے ہیں ان کی نہ تھی کیا پوچھ دیا ہر تعین نانا نہ تھی شہید پوچھ چکے ہیں سب جو جو بد عا الفت سے نبی با خدا تھا کہ پوچھو</p>	<p>۲۶۴</p> <p>دل میں تعین نہ تھی کیا نہ تھی آواز دے وہ وہ پوچھ چکے ہیں کیا سس کر کو دل جاتا کہیں نہ تھی</p>	<p>۲۶۵</p> <p>اصحاب سے نہ تھی کیا نہ تھی شہید پوچھ چکے ہیں سب جو جو بد عا الفت سے نبی با خدا تھا کہ پوچھو</p>
<p>آجہاں سے لگ اگل بستان محمد اس چاند سی صورت پہ فدا جان محمد</p>	<p>جو مانگو گے نانا وہ منگا دیو یگا تنکو میں دے نہ سکوں گا تو خدا دیو یگا تنکو</p>	<p>یہ رو یگا مطلوب جو اسکا نہ ملیگا ہلتا ہر ابھی دل مرا پھر عرض ملیگا</p>
<p>۲۶۶</p> <p>اس اصحاب سے نہ تھی کیا نہ تھی شہید پوچھ چکے ہیں سب جو جو بد عا الفت سے نبی با خدا تھا کہ پوچھو</p>	<p>۲۶۷</p> <p>نانا سے کہنے لگا نہ تھی کیا نہ تھی شہید پوچھ چکے ہیں سب جو جو بد عا الفت سے نبی با خدا تھا کہ پوچھو</p>	<p>۲۶۸</p> <p>اصحاب سے نہ تھی کیا نہ تھی شہید پوچھ چکے ہیں سب جو جو بد عا الفت سے نبی با خدا تھا کہ پوچھو</p>
<p>بابائے کیا شور کہ کچھ مان سنے کہا ہر کیوں آنکے جھاتی سے لپٹے نہیں کیا ہر</p>	<p>بچہ دیا آہو کا جنہیں پیار انہیں کیجے منہ چوم کے کا نہ ہے پوچھ بھی اسوا انہیں کیجے</p>	<p>دو خوش خبری شیر آہی کے پیکر بچہ سیلے ہرنی چلی آتی ہر ادھر کو</p>

<p>۴۳۳ خبر خیر شاد و سوسا احمد و شاد کچھ پوچھو ہر جی حاضر ہوئی کیا خوشی ہوئے زبانتے لگے سسیدار جیو اویا اشد سے شے جسے ملک بکار</p>	<p>۴۳۴ پولہ اور چین دہ اسدا اللہ کا کیا فرز پور نسیم سے عجیب بنے دارا خاتون تباہت کی دہ کھنکھانے کو مشتوق ہم اس کے بن وہ عاشق ہو جا</p>	<p>۴۳۵ خبر کچھ کھنکھانے میں جیو پور نسیم خوشی ہوئے زبانتے لگے سسیدار خاتون تباہت کی دہ کھنکھانے کو مشتوق ہم اس کے بن وہ عاشق ہو جا</p>
<p>۴۳۶ جو مانگتے ہو مانتو وہ آتا ہوتا ہے اور لال خدا ناز اٹھاتا ہوتا ہے</p>	<p>۴۳۷ وہ رویا تو سب جن و ملک رو لگینگے رزگی زمین ساتون فلک رو لگینگے</p>	<p>۴۳۸ بچنے دیا بچہ تھیں تم کیا ہون دو گے لو اب بھی لگو گے کہ نہ بچائی سے لگو گے</p>
<p>۴۳۹ ہر شے میں انکھیں تھیں نہ قدم پر اور پچھنے شے میں تھیں نہ قدم پر فریاد تھی نہ شہ آنا ہوا کیونکہ کس خوف سے نہ نہ کار و شے میں</p>	<p>۴۴۰ پتھر کی دانہ بولی نہ دانہ عیش مٹو گئی کیا کہ مہین کی دین کی شے مکن کر چہ بیان کو نہ انکھیں نہ شے گو بولی نہ تباہ مجھ پوچھو کیا شے</p>	<p>۴۴۱ فریاد تھی نہ شہ آنا ہوا کیونکہ اور پچھنے شے میں تھیں نہ قدم پر خاتون تباہت کی دہ کھنکھانے کو مشتوق ہم اس کے بن وہ عاشق ہو جا</p>
<p>۴۴۲ کیا تم و خلب کیا خشن و سرحد چین کا احوال نہیں آپسے پوشیدہ کہین کا</p>	<p>۴۴۳ اس طرح سے طراہ کو ہوتے نہیں دیکھا پر شکر کہ شہر کو روتے نہیں دیکھا</p>	<p>۴۴۴ کیا عرض کہ نام ہوں یہ کیوں ہے ادلی کی اسپا تھی تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۴۴۵ انکھوں میں دھوپ تھی نہ خلیق نہیں نہ تھیں نہ خلیق نہیں نہ خلیق نہیں نہ</p>	<p>۴۴۶ پتھر کی دانہ بولی نہ دانہ عیش مٹو گئی کیا کہ مہین کی دین کی شے مکن کر چہ بیان کو نہ انکھیں نہ شے گو بولی نہ تباہ مجھ پوچھو کیا شے</p>	<p>۴۴۷ فریاد تھی نہ شہ آنا ہوا کیونکہ اور پچھنے شے میں تھیں نہ قدم پر خاتون تباہت کی دہ کھنکھانے کو مشتوق ہم اس کے بن وہ عاشق ہو جا</p>
<p>۴۴۸ شہر کی کچھ چول پہ الم ہوئے نہ پاوستہ جلدی اسے پہونچاوستہ کہ وہ نہ تھا</p>	<p>۴۴۹ کس مرتبہ تم پر کرم ذات خدا تر لو ہر فی کا بچہ یہ عنایات خدا</p>	<p>۴۵۰ سن پائین تو با با کہین انکھوں میں اور تباہوں نہ ان کہین آزدہ ہوں</p>

<p>۱۰۰ بہارِ حیات سے چھوٹا ہے جس کا نہ چھوٹا ہے نہ بڑا ہے نہ اندر جان انہ کے بچے ہیں ان سے بڑے ہیں ان سے چھوٹے ان کے بچے ہیں ان سے بڑے ہیں ان سے چھوٹے</p>	<p>۱۰۱ نظرِ شمعِ خورشید حکمرانِ عالم اور دور رس ہم چاہتے ہیں ایں دولت زندہ رہ کر سہ کوئی نہ رہے</p>	<p>۱۰۲ بہارِ حیات سے چھوٹا ہے جس کا نہ چھوٹا ہے نہ بڑا ہے نہ اندر جان انہ کے بچے ہیں ان سے بڑے ہیں ان سے چھوٹے ان کے بچے ہیں ان سے بڑے ہیں ان سے چھوٹے</p>
<p>۱۰۳ روئے نمودار ہیں تھے بہشتِ فکر ہی ہریش معصوم سے تقصیر کا کیا ذکر ہو ہریش</p>	<p>۱۰۴ ہم اس سیدِ سدا لطف و عنایت کرینگے دن کو جو یہ چاہیگا تو ہم رات کرینگے</p>	<p>۱۰۵ عادت کو نہ احوال فراموش کر دے تیار ہو کھا نامہ سی جان نوش کر دے</p>
<p>۱۰۶ پیشکش ہو ایشا جو وہ دربارِ حیات جرا کیا اور ایکے خلیفہ بن گیا</p>	<p>۱۰۷ چچین کی شامِ شمعِ خورشید خدا و صلیب اور بیتِ شمعِ خورشید</p>	<p>۱۰۸ نورِ شمعِ حیات سے کیا یاد نہیں نورِ شمعِ حیات سے کیا یاد نہیں</p>
<p>۱۰۹ لوگ کرین کس شخص سے صفتِ ربِ خدا کی نانا کی وہ بخشش بہ عنایت ہو خدا کی</p>	<p>۱۱۰ کل ذائقہ تشنہ لبی چھینکے ہم بھی کل روزہ ماہِ رمضان رکھینگے ہم بھی</p>	<p>۱۱۱ اب آپ بھلا کھائے کی تدبیر ہیں کیا ہیں اکو ا لہ ہم آج تو مہمانِ خدا ہیں</p>
<p>۱۱۲ چین سے منہ نہ کرنا جسے روئے نہ کرنا کیا کیا دیکھا آوازِ شمعِ خورشید</p>	<p>۱۱۳ ان کی طرح کر کے لطفِ خدا کو کیا ہم خاطر سے کہا بیچ کی اچھا دے گلا ہم</p>	<p>۱۱۴ بہارِ حیات سے چھوٹا ہے جس کا نہ چھوٹا ہے نہ بڑا ہے نہ اندر جان</p>
<p>۱۱۵ بچہ جسے بہار کا ہلا آگے ہوئی کے سیدنا انور چھری ہلائی بچہ ان کے</p>	<p>۱۱۶ خاق کے تو عاشق تھے وضو بلی کی کر کے طاقت کو کھڑے ہو گئے ہمراہ پد کے</p>	<p>۱۱۷ سپشک ہو دیکھو گی جگر میرا چھینکا دن گرنی کا حد سے لگی کسر چھینکا</p>

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>۱۰۱ کے ساتھ کچھ بچے لے کر گئے ان سے ایک سے چلنے لگے سب جگہ سے لال چلنے لگے</p>	<p>۱۰۲ نظر کا تو بھال تھا وہ مارے تھے گاتھا تھا جہاں تیرے دین پر تھی شیش کیے نہ تھوٹتے تھے بیٹا تھا اس حال ہو جا تا تھا</p>	<p>۱۰۳ میں نے کیا کیا بند باندھ دیے چوبدار اور بے تیرے شیش چکی جو وہ چکی نہ تھی اس کی گھبراہٹ سے بچا کر لے کر</p>
<p>۱۰۴ پیشہ میں اعداد کے ذکر کرتے تھے کس خوبی سے ہر وار کو رو کرتے تھے پیشہ میں</p>	<p>۱۰۵ کیا رحم تھا کچھ ٹھوس سے فرماتے تھے حضرت قیضہ کی طرف دیکھ کر رہ جاتے تھے حضرت</p>	<p>۱۰۶ ملواری کچی شاہ کی آفت ہوئی بریا شہید کو غیظ آیا قیامت ہوئی بریا</p>
<p>۱۰۷ تو ان کے کچھ بچے تھے تانہ ستارے سکون آئے تھے تو بچہ باری تھے میں تانہ تھے بچہ باری تھے</p>	<p>۱۰۸ میں خوش تھی نہ بے جا کے کتب خانہ میں کہلا کر تھے لشکر سے بچ کر اب جو ہر اس کو کھلا ہے اور اپنی</p>	<p>۱۰۹ یہ تو تھا جو فوج میں شیش تھے سرور اس کے خوب میں تھے اس صفت کو بچہ باری تھے اصول پر خدا کا غضب آیا</p>
<p>۱۱۰ واللہ عداوت مجھے اصلاً نہیں تھی بیٹوں کے بھی کچھ خون کا دوا نہیں تھی</p>	<p>۱۱۱ شہ نے کہا یہ فوج مرے سامنے کیا ہو ہر ابن علی منظر مسکین ہوا</p>	<p>۱۱۲ جب باتو اٹھا ہوئی چک چرخ برین جب فوق پر بیٹھی تو گری برق زمین</p>
<p>۱۱۳ جو بچہ باری فوج خزان مجھے بڑھاپہ پر نہ بچھا کرین بون کے کلاوت خاصان خدا بے تیرے بھال تھے</p>	<p>۱۱۴ لشکر کا زانیہ مال سے اس قدر میں بچ کر بچ کر بچ کر بچ کر نشانی مجھ پر بچ کر بچ کر جو بچہ باری بچ کر بچ کر</p>	<p>۱۱۵ چل کر آ کر کوئی کچھ نہ تھے وہ سرور اور آتش تھے نہواری بچ کر بچ کر چل کر آ کر کوئی کچھ نہ تھے</p>
<p>۱۱۶ اچھا کیا بستر کیا جو بے ادبی کی بین غیر سمجھتا نہیں امت ہو جی کی</p>	<p>۱۱۷ اس بھوک میں اور پیاس میں تھک چکا مظلومی دکھائی تو شجاعت بھی دکھا دو</p>	<p>۱۱۸ دیکھا جسے تختے سے جگر پھٹ گیا اسکا اڑنے کو بڑھے جس سے لہو گٹ گیا اسکا</p>

<p>۱۰۰ کس سے پیش تر تھی تو نصیب جان تو میری کھوسے کو کی سیف زبان وہ باب کر گنجائے اگر کوہ ان کہ مہر میں بنی خون کا دریا جو روان</p>	<p>۱۰۱ دوزخ سے نکال کر تیرا دنیا کا ظفر تو تھام گئے گھر سے گھر کو غم دیتے تھے وفاداری پر اس کی ہم قہر میں تھی خود کیجیے رو دیا تھا</p>	<p>۱۰۲ دیکھو کس سے کتنے تھے کچھ کچھ تھوکتے کیسے نہ ہر دن سے بھل کس سے آنکھوں میں تھے آنا تھا اذیل دن کا انتخاب حال میں غریب</p>
<p>۱۰۳ کیا اسے خاک کی شکر کھانے کی میدان میں وہ تھا کہ دشمن کی شمع جو رکھ لکھ کی طرح تھی شان تو پتھر پتھر سے لگے اگر کہ نہ زبان</p>	<p>۱۰۴ تو نے کچھ سے لے لکھ کر تیری کی جھلک میں ادھیس میں تھی کھل گئے تھے تھکتے ہیں اب آج آخری تیرے تر سے آنا کی</p>	<p>۱۰۵ دیکھا وہ کچھ تیرا تو کوئی بات وہ بازو تھی تو تھی کچھ تیرا جو جوت تھی تیرے قدم خیر تھی تو جوت تھی تو تھی جوت تھی</p>
<p>۱۰۶ جتنے شہزادوں کو تو کر تھے شہزاد جاتا تھا اشارے میں کیا نہ دلت چوین کہ کہ اسے سنجیدگی تھی شہزاد آنا تھا یادوں پر وہ دن کی</p>	<p>۱۰۷ کہ تھکتا تھی اپنی غلامی کو صدمہ غم جو کہ آج آپ جلا بد تھے جے پھر چل جانا تھی شہزادہ کیلے کیا کچھ وفادار سمجھتا نہیں کیلے</p>	<p>۱۰۸ کہ غرض کہ تھکتا تھی شہزادہ کی کہ غرض کہ تھکتا تھی شہزادہ کی کہ غرض کہ تھکتا تھی شہزادہ کی کہ غرض کہ تھکتا تھی شہزادہ کی</p>
<p>۱۰۹ یہ سہاکی صورت نہ قرار اسکو کہیں تھا کرتے تھے جہان قصہ شہزادہ دین تہ دہین تھا</p>	<p>۱۱۰ کہ کو بھی نہ جھکو ترے بن چین چڑیگا تو تو دس میں بھی تو ہی سواری میگا</p>	<p>۱۱۱ فرمایا اگر تیغ سے ہر بندہ کیگا فرزند نعلی کمیت سے پیچھے رہے گیگا</p>

<p>۱۰۱ کس نے کس کی طرح کس کی زبان پوچھی جو کس نے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان</p>	<p>۱۰۲ کس نے کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان</p>	<p>۱۰۳ کس نے کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان</p>
<p>۱۰۴ دوڑے زمین پر عکس سے ساکر چمک گئے جس وقت یہ کھلے تو ستارے چمک گئے</p>	<p>۱۰۵ اوج زمین ہمیشہ برین سے دو چہرہ تھا میں کا پڑ فلک سے بھی پایہ بلند تھا</p>	<p>۱۰۶ ظاہر میں ایک نور کا دو جہاں تھا گر غور کیجیے تو وہی ایک نور تھا</p>
<p>۱۰۷ کس نے کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان</p>	<p>۱۰۸ کس نے کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان</p>	<p>۱۰۹ کس نے کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان</p>
<p>۱۱۰ جس پر رسول ہو نہ توں کو ملتے ہوں پیارے کھجائے گئے کہ بلا میں وہ خنجر کی دھار سے</p>	<p>۱۱۱ خادم بلال تو میر گروں اس اس تھا نعلین اس کے پاس عصا اس کے پاس تھا</p>	<p>۱۱۲ کوئی تھے دیکھیں کون قدم جلا اٹھا ناٹا کے پاس پہلے بھلا کون جاتا ہوا</p>
<p>۱۱۳ کس نے کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان</p>	<p>۱۱۴ کس نے کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان</p>	<p>۱۱۵ کس نے کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان کس کی زبان سے کس کی زبان</p>
<p>۱۱۶ روشن تھے بام و درخ رو شمع نور سے آئینہ بگلی تھی زمین تن سے نور سے</p>	<p>۱۱۷ اور ہے سیر عجا جو وہ عالم پناہ تھا کعبے کا صاف حاجیوں کو اشتباہ تھا</p>	<p>۱۱۸ بہ نیکل پتھش نام خدا یہ جلیل کے تقوید گروں میں پر جبریل کے</p>

عابدیاد

نور منور بیان ہو گئے سہرا

۱۹ میں نے اپنے بیٹے کو جو کہ ایک بڑا بڑا شخص تھا اسے اپنے بیٹے کے ساتھ لے کر اپنے گھر لے گیا۔	۲۰ میں نے اپنے بیٹے کو جو کہ ایک بڑا بڑا شخص تھا اسے اپنے بیٹے کے ساتھ لے کر اپنے گھر لے گیا۔	۲۱ میں نے اپنے بیٹے کو جو کہ ایک بڑا بڑا شخص تھا اسے اپنے بیٹے کے ساتھ لے کر اپنے گھر لے گیا۔
۲۲ میں نے اپنے بیٹے کو جو کہ ایک بڑا بڑا شخص تھا اسے اپنے بیٹے کے ساتھ لے کر اپنے گھر لے گیا۔	۲۳ میں نے اپنے بیٹے کو جو کہ ایک بڑا بڑا شخص تھا اسے اپنے بیٹے کے ساتھ لے کر اپنے گھر لے گیا۔	۲۴ میں نے اپنے بیٹے کو جو کہ ایک بڑا بڑا شخص تھا اسے اپنے بیٹے کے ساتھ لے کر اپنے گھر لے گیا۔
۲۵ میں نے اپنے بیٹے کو جو کہ ایک بڑا بڑا شخص تھا اسے اپنے بیٹے کے ساتھ لے کر اپنے گھر لے گیا۔	۲۶ میں نے اپنے بیٹے کو جو کہ ایک بڑا بڑا شخص تھا اسے اپنے بیٹے کے ساتھ لے کر اپنے گھر لے گیا۔	۲۷ میں نے اپنے بیٹے کو جو کہ ایک بڑا بڑا شخص تھا اسے اپنے بیٹے کے ساتھ لے کر اپنے گھر لے گیا۔
۲۸ میں نے اپنے بیٹے کو جو کہ ایک بڑا بڑا شخص تھا اسے اپنے بیٹے کے ساتھ لے کر اپنے گھر لے گیا۔	۲۹ میں نے اپنے بیٹے کو جو کہ ایک بڑا بڑا شخص تھا اسے اپنے بیٹے کے ساتھ لے کر اپنے گھر لے گیا۔	۳۰ میں نے اپنے بیٹے کو جو کہ ایک بڑا بڑا شخص تھا اسے اپنے بیٹے کے ساتھ لے کر اپنے گھر لے گیا۔

<p>۴۱۵ خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت</p>	<p>۴۱۶ خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت</p>	<p>۴۱۷ خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت</p>
<p>گھر میں آکیلے تیور جی چڑھائے چلے گئے دیکھنا پھر کے سر کو جھکائے چلے گئے</p>	<p>گھر سے گئے تھے ساتھ جدا ہو کے آئے ہو سجھی میں کچھ حسن سے خفا ہو کے آئے ہو</p>	<p>یہ شک میں مسک نہ مل یا حسن میں ہو خوشبو اسی دہن کی تھارے دہن میں ہو</p>
<p>۴۱۸ خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت</p>	<p>۴۱۹ خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت</p>	<p>۴۲۰ خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت</p>
<p>جگمگ لاکے غم میں مجھے مبتلا کیا قربان ہو گئی تھی کسے خفا کیا</p>	<p>واری اگر حسن سے لڑ لایا پیر کیا پوچھو گئی کیا نہ میں درے پیار کے کیا کیا</p>	<p>رور کے آج جان ہم اپنی گواہ کیا پانی نہ اب پیٹنے نہ کھانے نہ کواہ کیا</p>
<p>۴۲۱ خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت</p>	<p>۴۲۲ خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت</p>	<p>۴۲۳ خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت خوشنیت کی خوشنیت سے خوشنیت کی خوشنیت</p>
<p>میرے طرف تو دیکھو کہ پیاسا ہوتی ہوں چارہ سے منہ کو ڈھانپ کے لوں بھی آتی ہوں</p>	<p>بھالی کے لب سے اپنے لبوں کو ملاؤں اب ہم نہ جائینگے ہمیں نانا لائے ہوں</p>	<p>میرا لبو ہیگا جو آنسو بہا دے گے کاہیک دماں پیہ گئی جو کھانا کھا دے گے</p>

<p>۴۴۴ فوجی انجمنوں سے مل کر فوجیوں کے لئے لکھتے ہیں کہ اس کے لئے بہت ضروری ہے</p>	<p>۴۴۵ کیا ان کا نام دیا جائے کہ ان کے لئے کیا کیا چیزیں دینی چاہئیں</p>	<p>۴۴۶ کہ ان کے لئے کیا کیا چیزیں دینی چاہئیں</p>
<p>ہو سکتا تھا نہ بے شرط شہر مشرقین سے روتے تھے بار بار لپٹ کر حسین سے</p>	<p>فائقین کا نام دیا جائے کیونکہ ان کا نام دینا بہت ضروری ہے</p>	<p>نیز سے پر سر چڑھ گیا تر سے گھوڑوں سے روندوا ایسے لاشہ</p>
<p>۴۴۷ کہ ان کے لئے کیا کیا چیزیں دینی چاہئیں</p>	<p>۴۴۸ کہ ان کے لئے کیا کیا چیزیں دینی چاہئیں</p>	<p>۴۴۹ کہ ان کے لئے کیا کیا چیزیں دینی چاہئیں</p>
<p>سواروں میں ہوشیار و شکوہ حضرت ہمارے رونے پر کاہیکو روئے</p>	<p>۴۵۰ کہ ان کے لئے کیا کیا چیزیں دینی چاہئیں</p>	<p>۴۵۱ کہ ان کے لئے کیا کیا چیزیں دینی چاہئیں</p>
<p>۴۵۲ کہ ان کے لئے کیا کیا چیزیں دینی چاہئیں</p>	<p>۴۵۳ کہ ان کے لئے کیا کیا چیزیں دینی چاہئیں</p>	<p>۴۵۴ کہ ان کے لئے کیا کیا چیزیں دینی چاہئیں</p>
<p>جلدی بتائیے کہ مجھے تاب اب نہیں رونا خدا کے دوست کا یہ ہے سب نہیں</p>	<p>سوے بہشت جب یہ جہان گدھا گیا بیکشیں تیرا کہ جنازہ پہ مار گئے</p>	<p>قدرت ہی سب طرح کی شہر مشرقین کو حضرت سے تو نکلے اپنے حسن نہیں</p>

<p>۴۴۴ کے گھر کی سیڑھی سے گر کر مارا گیا اور پھر مارا گیا اور مارا گیا دراگھوٹ میں ایک ہی طرح میں تاج</p>	<p>۴۴۵ بہن کے گھر میں سے نکلتے ہوئے بہن کے گھر میں سے نکلتے ہوئے بہن کے گھر میں سے نکلتے ہوئے</p>	<p>۴۴۶ بہن کے گھر میں سے نکلتے ہوئے بہن کے گھر میں سے نکلتے ہوئے بہن کے گھر میں سے نکلتے ہوئے</p>
<p>۴۴۷ پچھلے دنوں کے خالق اکبر مدد کرے اللہ یہ بلامرے بچے کی رزق کرے</p>	<p>۴۴۸ وعدے کو ہم نہ بھولیں گے جھوٹے نہیں ہیں خبر صادق کے لال</p>	<p>۴۴۹ سنبھلا نہ جائے گا حلقہ بو تراب سے لو وہ قدم حسین کے نکھر رہا ہے</p>
<p>۴۵۰ پچھلے دنوں کے خالق اکبر مدد کرے اللہ یہ بلامرے بچے کی رزق کرے</p>	<p>۴۵۱ اور نہ میں ایک کس لیے یاد آؤں میرزا بیگم کی یاد آؤں</p>	<p>۴۵۲ بہن کے گھر میں سے نکلتے ہوئے بہن کے گھر میں سے نکلتے ہوئے</p>
<p>۴۵۳ محبوب حق شاعر سے نور عین پر سو قوت ہو یہ امر تو قتل حسین پر</p>	<p>۴۵۴ ہم راست گو ہیں بات پر جس وقت آتے ہیں کتنے ہیں جو زبان سے وہی کر دیتے ہیں</p>	<p>۴۵۵ تیرے آئے آپ سانس جو سینے میں اٹکیں اٹنے میں اور فرق پتلوار پڑ گئی</p>
<p>۴۵۶ پچھلے دنوں کے خالق اکبر مدد کرے اللہ یہ بلامرے بچے کی رزق کرے</p>	<p>۴۵۷ پچھلے دنوں کے خالق اکبر مدد کرے اللہ یہ بلامرے بچے کی رزق کرے</p>	<p>۴۵۸ پچھلے دنوں کے خالق اکبر مدد کرے اللہ یہ بلامرے بچے کی رزق کرے</p>
<p>۴۵۹ اس راہ میں نہ مال نہ دولت نہ عزت نہ ہر پیارے پسر نہیں ہیں امت عزت نہ ہر</p>	<p>۴۶۰ تین دن علی کے لال کے شانے پہل گئیں چھاتی کے پار تیروں کی تو کین کھل گئیں</p>	<p>۴۶۱ پچھلے دنوں کے خالق اکبر مدد کرے اللہ یہ بلامرے بچے کی رزق کرے</p>

<p>میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ</p>
<p>یاد رہیں کوئی جو سنبھالے حسین کو ایزودا بجنایا تو ہی بچائے حسین کو</p>	<p>فوق اور اوج و ترش تھامے سوا ہوا دامن میں لے تجھے یو رہے بہا ملا</p>	<p>شیر لعین گلے پہ جو منہ بھرا میگا تو نرم دل ہو جسے یہ دیکھ کر ہکا بکا</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ</p>
<p>گمراہ ہونے والوں نے مرے نور عین کو ایزودا الفقار تجھے میں لو لگی حسین کو</p>	<p>آبادہ قتل شاہ پہ اگر عدو ہو سے یاد خدا میں شاہ اہم قبلہ رہو</p>	<p>غل تھا ملک نے دفتر عصمت الٹ دیا فقتہ نے پردہ در و دلکٹ الٹ دیا</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ میں نے اپنے دل سے کہہ دیا کہ</p>
<p>سوار شمشیر سلیمان صبا پہ ہو و قتل حسین حلق ہوا پہ ہو</p>	<p>آریہ سنگدل کو ترس اس خفیت پہ رکھا شقی نے پانوں کلام شریف پہ</p>	<p>جلدی پر کے نو بیچ میں اہل شرک پہ تو میرے سن کو دیکھ مجھے بے پردہ کر</p>

<p>۲۰ میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>	<p>۲۱ میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>	<p>۲۲ میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>
<p>پہلوں گلے سے مین پدیرنا تو ان کے سینے سے تو سرک توڑے یا باجان کے</p>	<p>مین سیدہ ہوں کو کو جلی سو گواڑ ہوں اگر تیرے اذن کی امید وار ہوں</p>	<p>بنت علی بڑھی تھی پہ گھبرا کے گریڑی دیکھا گیا نہ خاک بخش کھا کے گریڑی</p>
<p>۲۳ میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>	<p>۲۴ میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>	<p>۲۵ میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>
<p>وہ ہلکواور ہم اٹھیں اکبار وکیلین کدے تو آکے آخری دیدار وکیلین</p>	<p>حسرت رہے دلوان مین نہ کچھ جانبدین خجندے گلے پہ پھیر پو تو چہر حسین کے</p>	<p>گو تیرے ز قتل مین وقفہ ذرا کیا بندے تیرے وعدہ طفلی ادا کیا</p>
<p>۲۶ میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>	<p>۲۷ میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>	<p>۲۸ میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>
<p>ابا ز مین پشکو کرین کھا کھا کرے مین بہائی حسن حسین کے اب گرو پشکو کرے</p>	<p>جہاؤ گامین کمان کہ غریب نجیف ہوں سکامو تو شوق سے مین خود خفیف ہوں</p>	<p>با انو کی چشم نم مین اندھیرا سا چھا گیا جہاؤ گری جو سر سے بدن تھر تھر آ گیا</p>

<p>۱۳۳۳ بان مال تہذیب و تمدن تو کیا منتہی ہو گیا تو ترس و ہراس میں بیستے کالاشے چل رہا ان شکر ہے کہ یہ سوسہ سلطان کا رطل لکھنے جس میں کائنات و جہان گہیب</p>	<p>۱۳۳۴ چھوٹا تو تمام کچھ کرنا ہو گیا وقت اور زندگی کو ترسنا ہو گیا اندر سے لگی ہوئی ہو گئی اور کس دم اس واسطے بچنا ہو گیا</p>	<p>۱۳۳۵ فصاحت کو کیا سب سے پہلے بیکار سے راحت ہو گیا نشا الیک پتو از تر و زات تری تہذیب و تمدن انکار کو کیا ہو گیا</p>
<p>۱۳۳۶ پوپ سنان سے کشتی باندھا حسین سب کو باندھا کر کے دکھایا حسین</p>		
<p>۱۳۳۷ بان و انیس تو بہت بڑا و فغان پہچان کر کے دل سے تیرے تیرے فغان تو شہزادہ کی اس شہنشاہ کلیدان گہیب کر کے حقیقت کی بڑے سہرا بان</p>	<p>۱۳۳۸ مان بابا کی سوا بڑے شہنشاہ تیرے اقرون بڑے بڑے جہنم تیرے تہذیب و تمدن کو تو ترسنا ہو گیا وہ جمع تیرے و عدالت تیرے</p>	<p>۱۳۳۹ کشت و کشتی تو کیا تیرے خلق کو کرم و عطایا و عادت تیرے تو شہزادہ کی اس شہنشاہ کلیدان دیبا و دیبا کو تو ترسنا ہو گیا</p>
<p>۱۳۴۰ سچ ہو کہ اسن بان کو کوئی جانتا نہیں ہو جانتا ہو اور کو وہ مانتا نہیں</p>		

<p>۴۱ چشم بخت و بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت</p>	<p>۴۲ بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت</p>	<p>۴۳ بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت</p>
<p>راہوں میں تو محبوبی سبھاؤ کا غل تھا ہر گام پر نہ بھیر کی فریاد کا غل تھا</p>	<p>مرد نہ بنا یا پ کا یہ فکر بڑی تھی اک جاں مزمین لاکھ مصیبت بڑی تھی</p>	<p>ہوش آیا تو گھر آگ سے جلنے ہوئے دیکھا ماں بیٹوں کو بلوے میں بھٹکے ہوئے دیکھا</p>
<p>۴۴ بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت</p>	<p>۴۵ بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت</p>	<p>۴۶ بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت</p>
<p>اک ہاتھ میں زنجیر بھدین بچ و بچ تھی اک ہاتھ میں ماں بیٹوں کے ایشوں کی گئی تھی</p>	<p>تو یہ شفا آسکو پہنچاتے تو بجا تھا یاں طوق گر ان بار کے حلقے میں گلا تھا</p>	<p>تھی فکر نگاروں کی اس رخ و رخ میں بند ہوا دیہ امت کے لیے ہاتھ میں</p>
<p>۴۷ بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت</p>	<p>۴۸ بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت</p>	<p>۴۹ بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت بخت</p>
<p>اکر کبھی زمین پست کے زرخ پاک کو دیکھا بڑی کو گئے اور گئے افلاک کو دیکھا</p>	<p>پہ نہ کہہ کسی صاحب آزار نے دیکھے ان بعد پر نہ تھا پد بیسا سنے دیکھے</p>	<p>زنجیر سے ہر گام پر نعرش ہوئی پاک چھوڑا نہ گھر سلسلہ صبر و وفا کو</p>

<p>۱۰۰ باز چو بیاں نہ تو نظر آئی باز چو بیاں نہ تو نظر آئی باز چو بیاں نہ تو نظر آئی باز چو بیاں نہ تو نظر آئی</p>	<p>۱۰۱ نور خورشید تو نور زور باری نور خورشید تو نور زور باری نور خورشید تو نور زور باری نور خورشید تو نور زور باری</p>	<p>۱۰۲ نور خورشید تو نور زور باری نور خورشید تو نور زور باری نور خورشید تو نور زور باری نور خورشید تو نور زور باری</p>
<p>۱۰۳ اوس مجھ پر تو یہ تسلیم و ستم تھا اور سامنے سر باپ کا نیزہ پہ علم تھا</p>	<p>۱۰۴ ہر بانی سے تم لوگوں کی عزت نہیں جاتی پوشش جو ہو کعبہ کی حرمت نہیں جاتی</p>	<p>۱۰۵ دم نکلے تھے مشکل سے کہ وہ مازہ جوان تھے بالا سے زمین پاؤں رگڑنے کے نشان تھے</p>
<p>۱۰۶ کس در سے فرشتے تھے تاجا دل جھار صاحب پر آشکار ہر جوہر غنی تھا</p>	<p>۱۰۷ کاتھوڑا ہر گھر کا گلستان نظر آیا کیا جیسے وہ جاک پوجاں نظر آیا</p>	<p>۱۰۸ گر دن پو بیاں کی جا بجا خنجر تھا برون کا شرف سے بحال تن اطر</p>
<p>۱۰۹ چھپے کارواؤں کے عجب رنج و الم ہو کیا چادر تعمیر کا پر وہ تھیں کم ہو</p>	<p>۱۱۰ رو چین تو نثار پسر شاہ بخت ہو پیا سون کی گئی گردن قبلہ کی طرف ہو</p>	<p>۱۱۱ بخت تھا سر پر شش شین جو خدا نے پر کھوئے تھے اس اوج سعادت کے ہاتھ</p>
<p>۱۱۲ لہو سے لہو سے چوکن کو چھپاؤ لہو سے لہو سے چوکن کو چھپاؤ</p>	<p>۱۱۳ بندہ سے کہیں نہ بوجا تا جو اثر دوسرا کوئی پامال تھا کھوشت</p>	<p>۱۱۴ نور خورشید تو نور زور باری نور خورشید تو نور زور باری</p>
<p>۱۱۵ چادر نہیں سر پر تو ضرر کیا ہو تمھارا پروہ ہے است کا بہرہ دہو تمھارا</p>	<p>۱۱۶ بندہ سے کوئی چھپوے پیار اس پر اتھا نہا بہ کوئی طفل ستار اس پر اتھا</p>	<p>۱۱۷ نور خورشید تو نور زور باری نور خورشید تو نور زور باری</p>

<p>۴۱۷ چو تیرا غنا آکے لطف میں نہ آئے جس طرح تیرا غنا آکے لطف میں نہ آئے</p>	<p>۴۱۸ اس سے پہلے کہ تیرے وہ حال نہ آئے اس سے پہلے کہ تیرے وہ حال نہ آئے</p>	<p>۴۱۹ چو تیرا غنا آکے لطف میں نہ آئے چو تیرا غنا آکے لطف میں نہ آئے</p>
<p>۴۱۸ کچھ داغ جو دل پر تھے تو کچھ داغ جو کچھ اک ہاتھ تو تھا سینے پر اک ہاتھ لہریں</p>	<p>۴۱۹ وہ ہے رسول عربی روئے ہیں جیکو روئے ہیں اسے سارے ہی روئے ہیں جیکو</p>	<p>۴۲۰ بیماری میں جو ہر قسم ہو سو رواہی شہر سے گردن دکھانے کی سزا ہو</p>
<p>۴۲۱ کچھ تیرا چہرہ ہے تیرا چہرہ ہے کچھ تیرا چہرہ ہے تیرا چہرہ ہے</p>	<p>۴۲۲ کچھ تیرا چہرہ ہے تیرا چہرہ ہے کچھ تیرا چہرہ ہے تیرا چہرہ ہے</p>	<p>۴۲۳ کچھ تیرا چہرہ ہے تیرا چہرہ ہے کچھ تیرا چہرہ ہے تیرا چہرہ ہے</p>
<p>۴۲۴ شکار و کاوا سن تین صد چاک کے اور شہرگ سے ٹپکتا تھا لو خاک کے اور</p>	<p>۴۲۵ بیمار سے نافر جو کیا یا ابستا کا نظر اگیا لاشہ پسر شہر چرند کا</p>	<p>۴۲۶ ایڑال ہی خون بھری پو شاہ کفن ہو جب خاک ملی خاک میں پھر خاک کفن ہو</p>
<p>۴۲۷ اس سے پہلے کہ تیرے وہ حال نہ آئے اس سے پہلے کہ تیرے وہ حال نہ آئے</p>	<p>۴۲۸ اس سے پہلے کہ تیرے وہ حال نہ آئے اس سے پہلے کہ تیرے وہ حال نہ آئے</p>	<p>۴۲۹ اس سے پہلے کہ تیرے وہ حال نہ آئے اس سے پہلے کہ تیرے وہ حال نہ آئے</p>
<p>۴۳۰ کچھ تیرا چہرہ ہے تیرا چہرہ ہے کچھ تیرا چہرہ ہے تیرا چہرہ ہے</p>	<p>۴۳۱ کچھ تیرا چہرہ ہے تیرا چہرہ ہے کچھ تیرا چہرہ ہے تیرا چہرہ ہے</p>	<p>۴۳۲ کچھ تیرا چہرہ ہے تیرا چہرہ ہے کچھ تیرا چہرہ ہے تیرا چہرہ ہے</p>

<p>۴۲۰ فدا کر دینا تو نہیں مگر کیا ہے جس سے نہ تو اس کو شہر سے نہ تو اس کو شہر سے کہ تو نہ تو نہیں مگر کیا ہے جس سے</p>	<p>۴۲۱ جہاد کیا تو نہیں مگر کیا ہے جس سے جہاد کیا تو نہیں مگر کیا ہے جس سے جہاد کیا تو نہیں مگر کیا ہے جس سے</p>	<p>۴۲۲ جہاد کیا تو نہیں مگر کیا ہے جس سے جہاد کیا تو نہیں مگر کیا ہے جس سے جہاد کیا تو نہیں مگر کیا ہے جس سے</p>
<p>۴۲۳ کھلو اس سے ہاتھ کہ صدمہ ہو جگر کو بین دفن کریں شیر انہی کے پیر کو</p>	<p>۴۲۴ حیدر کی حمایت بین تن شاہ کو سونپا آئی یہ صدائگو بھی اللہ کو سونپا</p>	<p>۴۲۵ روتے تھے ملک عرش پہ چہ تی تھی زہرا یاں لاش پیر سے نہجا ہوتی تھی زہرا</p>
<p>۴۲۶ کبھی تو نہیں مگر کیا ہے جس سے کبھی تو نہیں مگر کیا ہے جس سے کبھی تو نہیں مگر کیا ہے جس سے</p>	<p>۴۲۷ صدف دیدار کھجور سے آندھو بیاد لاشہ کے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے</p>	<p>۴۲۸ وہ گریہ کا زعفران جو ہے شہر کا وہ گریہ کا زعفران جو ہے شہر کا</p>
<p>۴۲۹ ان بچوں کو تو قتل سے بچا لینے دے جگر ہر وقت سکھائے کی خبر لیجیو بیٹا</p>	<p>۴۳۰ ماتم بین بہن کو نہ بھلا دیجیو بیٹا ہر وقت سکھائے کی خبر لیجیو بیٹا</p>	<p>۴۳۱ جس جانا تھا وہ بھی جو گریہ تھا زمین پر اس دھوپ بین سایہ تھا لاش شہر پر</p>
<p>۴۳۲ کبھی تو نہیں مگر کیا ہے جس سے کبھی تو نہیں مگر کیا ہے جس سے کبھی تو نہیں مگر کیا ہے جس سے</p>	<p>۴۳۳ کبھی تو نہیں مگر کیا ہے جس سے کبھی تو نہیں مگر کیا ہے جس سے کبھی تو نہیں مگر کیا ہے جس سے</p>	<p>۴۳۴ کبھی تو نہیں مگر کیا ہے جس سے کبھی تو نہیں مگر کیا ہے جس سے کبھی تو نہیں مگر کیا ہے جس سے</p>
<p>۴۳۵ مرنے پہ بھی راحت تن سہو کر نہ دینا زہرا کفن سبب چھپ کر نہ دینا</p>	<p>۴۳۶ دن گذریں گے ایذا کے تو فرصت بھی ملے گی تم چھپ کر جب آؤ گے تو راحت بھی ملے گی</p>	<p>۴۳۷ کوئی نہ کی طرف لیکے ناموس سن بھی گا کھڑا بھی نہ فرزند رسول غربی کا</p>

[illegible]

<p>۴۴</p> <p>کے چہرے پر ہنسنا کہ جو بات نہیں ہے کہ چہرہ پر ہنسنا کہ جو بات نہیں ہے کہ چہرہ پر ہنسنا کہ جو بات نہیں ہے</p>	<p>۴۵</p> <p>ان دونوں میں تھا ایک جوان جس کا گرہ و غم و سناں سے کہ کیا نہیں کیا قدیم و سادہ و حسن و عین و نہایت یاد میرا کب نور اور ہر سے کا آجال</p>	<p>۴۶</p> <p>یہاں جو انداز نگار کیا سوار محفل سے تشریف لے کر گیا کہ کیا میرا سہوہ جوان کے گھر سے علی گڑھ والہ گھر میں صحنہ دین تھے وہ تو ان کا</p>
<p>چہرے پر آنورہ سے گرمی جو بڑی تھی وہ نگاہ میرا دس سی پھولوں پر پڑی تھی</p>	<p>سب نطق پر وہ حسن میں مستانہ تھا سبزہ بھی ابھی خوب نہ آغاز ہوا تھا</p>	<p>چہرے پر آنورہ سے گرمی اور فقط یاد خدا تھی لیکن وہ کس نغمہ سے تھے نماز کی صدیقی</p>
<p>۴۷</p> <p>یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی</p>	<p>۴۸</p> <p>یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی</p>	<p>۴۹</p> <p>یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی</p>
<p>ماہی بازی و تسلیم و رضا تھی اُنہر آقا پر تصدیق تھی وفا ختم تھی اُنہر</p>	<p>اخلاق میں کت میں شجاعت میں تھی اُنہر سایہ جو نہ تھا تو رسوئی عربی تھا</p>	<p>خدا پر پکار سے کہ رہے وہ بیان ادب کا دربار پر فرزند شہنشاہ غریب کا</p>
<p>۵۰</p> <p>یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی</p>	<p>۵۱</p> <p>یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی</p>	<p>۵۲</p> <p>یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی یہاں کوئی نہ تھا کہ کوئی حجابی</p>
<p>خدا سے یا تو یہ خدا ہمیشہ نظر تھا ہر دن میں یہ خورشید و قماروں میں تھا</p>	<p>خورشید سا تھا جلوہ نما فانیہ میں پر گھوڑا دور کا بہت چاہتے پانوں زمین پر</p>	<p>آداب سے سرفردموان پہنچا دیا تھے پہلو میں جگہ دی ہمیں آس کج کر مئے</p>

<p>۱ آواز خوشنویس کی آواز سے گونجے آواز خوشنویس کی آواز سے گونجے آواز خوشنویس کی آواز سے گونجے</p>	<p>۲ جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے</p>	<p>۳ جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے</p>
<p>۴ از گام پر گر پڑتے ہیں ہر گشتا ہر عما نہ نہیں سر پر گر بیان پھٹا ہو</p>	<p>۵ عالم جو گر پڑتے تھے افراتولم سے شہر گئے تا ہر گشتا ہر پدم سے</p>	<p>۶ گھر اپنے دوس کو دھڑ پھرتے تھے حیدر آہستے تھے کہیں اور کہیں آرتے تھے حیدر</p>
<p>۷ جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے</p>	<p>۸ جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے</p>	<p>۹ جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے</p>
<p>۱۰ پاس آپکے سب خاک پر سویا کیے بابا ہم آتے وائون قید میں رویا کیے بابا</p>	<p>۱۱ بیکس کو بھی زاد سے کو غم کو لاؤ میں صدقہ ہوں لاؤ غم کو لاؤ</p>	<p>۱۲ برگشتہ زمانہ ہر دیکھو مو لا ناقدرون کے احسان سے پچا الیچو مو لا</p>
<p>۱۳ کس عالم سے آچا خوشنویس کی آواز سے گونجے آواز خوشنویس کی آواز سے گونجے آواز خوشنویس کی آواز سے گونجے</p>	<p>۱۴ جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے</p>	<p>۱۵ جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے</p>
<p>۱۶ کس عالم دہے رحم و ید افعال نکات لا شہ سے صد آئی کہ جمال تے کا۔ ۲</p>	<p>۱۷ لو اس کے دہے سے مسافر پہ بھلائی اچھی ہوئی دعوت پسر شہر خدا کی</p>	<p>۱۸ جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے جس کو خوشنویس کی آواز سے گونجے</p>

تقریر و تصدیق حسین صاحب رضوی لکھنؤی صحیح ملازم مطبع او وہ اخبار

الحمد لله الواحد الخفار الصلوات على سيدنا محمد وآله الطيبات الطيبات على سيدنا محمد وآله الطيبات الطيبات
 الامجد ذكرين صاحب جناب سید الشہداء و شائقین مجالس خاص آل عبا کو واضح ہو کہ مدت دراز سے اکثر صاحبوں کو
 شتیاق تھی کہ مرثیہ اسے جناب تقدس انتساب جناب مرزا سلامت علی صاحب التخلص ہو بہو غفرلہ العزیز و جناب
 نصاحت مآب باغت قباب جناب میر بہر علی صاحب التخلص بہ التمس علی اللہ مقامہ بچوۃ القراءین کا شفا اور باوجود
 زور و تلاش ہر شخص کو خصوصاً باشندگان دیار و امصار کو عمدہ مرثیوں کا ملنا غیر ممکن تھا اور الحق کہ یہ دونوں مرحوم و مفید
 وقت اقلیم میں علی الخصوص ہندوستان میں مثل ماہتاب و آفتاب کے تھے اور انکی ذات بابرکات سے بہت کچھ عروج و انوار
 ہوا چنانچہ ہمیں نظر کر کے ہندوستان مطبع فیض منبع او وہ اخبار نے سابق اس سے بہ کمال عرف ریزی مرثیہ اسے مرزا صاحب جو
 جمع کر کر دو جلدوں میں طبع فرمایا اور شائقین کے واسطے مراد کو کلمہ سے متنا سے بھر اس کے بعد یہ خیالی ہو کہ حسب طرح سے ہو
 مرثیہ اسے میر صاحب مفور بھی ہم ہو سکے طبع ہوں اور اس فیض سے بھی سب لوگ علی العموم محروم نہ رہیں اور یہ کلام طبع
 اقیات الصالحات جناب مفور کا تاؤ و برقیامت سے ہر چند کہ فراہم ہونا کلیات کا اور لقوہ کرنا اس محالات کا قریب
 اوکشت گرفتن و مستاب لکھنؤیوں کے تھا اور فی الواقع کلام باغت نظام انکا ایک بحر غار اور قلزم ناپیدا کنار ہو
 رشتہ اور ہم و خیال بھی عاجز از عبور ہر قصاصت سخن وہ کہ سخاں عرب اور حسان عجم مترنم و بحر و قصور ہر الشری طلاق
 زبان آوری کا اسکے بٹھایا ہر خدا کی بنیاد شاعری کو رتبہ پیغمبری پہنچایا ہے دست بھروات ستون رخ شہود جا کے
 نظر تشہد سنا سنا ہاں علم و غر حنک محاورہ روزمرہ اور زبان والی میں کوئی انکاشانی نہیں تھا اس فن خاص کی انہیں سے
 بنیاد ہر قصاصت مغت موروئی خانہ زاد ہی۔ اللہم اغفر لہ و ارحمہ و اختشرہ مع منی تولاہ من الابرار المتصوفین
 ذاعلی اللہ و رجاء فی اعلیٰ علیین۔ تاہم ہزار محنت و مشقت کا پروازان مطبع موصوف نے جناب مفور کے مرثیوں کو
 سندی جگہوں سے عمدہ عمدہ اور صحیح جمع کیا اور بفضلہ تعالیٰ چار جلد میں مرثیوں کی معرض طبع میں آئیں اور واسطے
 صحت کاپی و پروف ان مرثیوں کے اس بیچہ ان قلیل البضاعت ذکر مصائب ائمہ و علی علیہم التقیات و الشہداء و
 نبی و علی سید تصدیق حسین رضوی کو مخصوص فرمایا اگرچہ اختلاف نقول سے ناچار ہی ہو اور سمو و خطاب فرمایا

رگ و پد میں ساری ہی ہو لیکن جہاں تک ہوسکا اس کترین نے ان مرثیوں کی صحت میں جملہ طبع کیا۔ کیا عجیب ہو کہ کوئی
مصرعہ تک بمعنی اور ناموزون نہ رہا ہو اور واضح ہو کہ ان مرثیوں میں نہ بھی التزام رکھا گیا ہو کہ ہندسے جفت نہ تمام ہیں
اور ہندسے طاق سے شروع ہیں تاکہ ذکر جب چاہے ہر مرثیہ کو علاحدہ علاحدہ کرے اور مجلس میں تمام جملہ لہجائے کی ضرورت نہ ہو
از انجا کہ اس کلام بلاغت نظام کا ایک زمانہ مشتاق تھا اور ان طبع میں صد بار درخواستیں خریداروں کی آئین اور
بعد طبع مثل بیگز کے ہاتھوں یا تھوہ یہ ہو گئیں اور پھر ہزاروں شائقین محروم نہ گئے لہذا کار پر د از ان مطبع موصوف نے
بہ نظر اصرار و استبداد شائقین کے چاہا کہ یہ چاروں جلدیں پھر طبع ہو جائیں تاکہ جو لوگ اسکے مطالعہ سے محروم نہ گئے ہیں
وہ بھی اپنی مراد پائیں پس اس مرتبہ کترین نے ان مرثیوں کی صحت میں بار اول سے بھی زیادہ اہتمام کیا اور جلد اول
مطبوعہ اولیٰ میں جو مرثیہ سلسلہ احوال ہے بے ترتیب تھے انکو بھی درست کر دیا اب اس مرتبہ کی صحت کو قند کر کے بنا چاہا
یقین کہ شائقین بعد ملاحظہ نہایت خوش ہوں اور اس عامی کو بدعاسے خیر یا و فرامین پس الحمد للہ و الحمد للہ کہ یہ جلد اول
بارخود مطبع فیض مرجع مشہور نزدیکی و دور چہاب منشئی نوک کشور آراں بالفرج و الشرف بہماہ ستمبر
۱۲۸۶ مطابق ماہ ذی القعدہ الحرام ۱۲۹۹ ہجری شمس کشف محلہ حضرت گنج بین مطبوع ہو کہ تھک مجالس ہونی نقد

تحریر کرتے ہیں

تحریر فرمائے ہیں اور روزہ خوردن کی شقاوت اور خبیثت کو کس خوبصورتی سے بیان فرمایا ہو جس کے پڑھنے سے ماورضان اللہ اک کی عظمت و جلالت اور روزہ خوردن کی قدر و منزلت صاف صاف معلوم ہو جاتی ہے اعادیت کچھ سے جناب مصنف کے ہر فقرہ کا ثبوت دیا ہے اور ولکل غلظت و تقبی و تقویٰ قدرتی سے صوم اور صائم کی عظمت ظاہر و باطنی ہر طرف یہ کتاب سہل و آسان ہے اور

چھین ایک کتا معروف ہو چکا ہے یہ کتاب مستطاب مذہب امامی کی در بیان حالات شہدائے کربلا و شہادت سید الشہداء جناب امام حسین علیہ السلام نہایت عمدہ اور مستند ہے مجالس میں جو وقت اس کتاب کے مضامین ذکر پڑھا ہو سامعین کو سیدہ کو بی سے نقش آتا ہے الغرض یہ کتاب نہایت عمدہ ہے طرز المعادین تصنیف جناب مولوی سید حسین صاحب المعروف بجناب میرن صاحب مغفور یہ کتاب مذہب امامیہ کی نہایت عمدہ ہے

حلیۃ العصر السنی یہ کتاب بزمان اردو فقہ میں اسم ہامسی ہوا ہے جس عورت کے مسائل فقہیہ درمہ کے کار آمد ہیں ہفت ہفت اور شرح لکھے ہیں اگرچہ یہ سب مختصر ہو مگر قول و غیہ نہایت میں جان بخشی ہے تذکرۃ الصلوة وغیرہ کتابیں اکثر عورات کو پڑھانی جاتی ہیں لیکن بعض باتیں ایسی ہیں جن سے زیادہ ہیں اور عبادت عامہ نہایت عیس برادر ساسی بہت عمدہ ہے یا سید محمدی اس میں موجود ہیں اسکا پڑھنا

حیات القلوب ہر سہ جلد یہ ایک کتاب نامور ہے کہ سوائے کتبائے اہل اور علماء کے جسکا میر آنا و شواہد حالات و تفصیل انبیاء میں نہ دیا ہے نہ کچھ عربیہ اثنا عشر تصنیف عالم ربانی ملا محمد باقر بن محمد تقی الخراسانی کو جو تین جلد میں پڑھ کر آئندہ جلد اول میں احوال حضرت امین علیہ السلام سے تاحضرت عیسیٰ علیہ السلام تک تفصیل حضرت و انبیاء و حضرت یونس و اصحاب کف و اصحاب اخذ و حضرت جبرائیل و اجابہ سید یحییٰ ان بنی اسرائیل پر چھ بار شانمان بل زمین تا قعر لایوت و مارت شہر او مفصل لکھا ہے

جلد ثانی کہ جلد اول دیکھتے سے ہی نہایت مسودہ بطورانی نقش بر احوال سعادت اشتغال جناب سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ولادت و ولایت و حجت و غیرات و سائر مناقبات و عجایب و غرائب تا انصاف کی سب سے از اصحاب کرام و نبی الاحقرام

جلد ثالث بیان آیت و آیات امامت بہ اسے اثنا عشر صلوات اللہ علیہم یہ پڑھیں و نص قرآنی و احادیث سرور دو جہانی

بناء الاسلام فی احکام الصیام یہ کتاب فیض انتساب بزمان نامی تصنیفات عالم علوم علی تقی حجت الاسلام محمد العصر الزمان جناب مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب لکھنؤ سے ہے اس کتاب الاجواب میں روزہ خوردن کے مراتب اور احباب اور روزہ کے آداب نہایت مسودہ اور مفصل

عورت کے لیے کبیر اعظم ہے مصنف اسکے مولوی
مرا علی صاحب لکھنوی ہیں۔

یہ کتاب مختصر و ذمہ کی بول چال
سابقہ شوش کی نظم پر اکثر اطفال چند سال اور چھ سال
دریں میں رہتی ہے انسان کا ہونا اور فطرت میں شکر و تکیہ
سوال پر جواب کرنا قیامت کا آداب بت عمدہ طور سے
نظم پر چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں اکثر انہ پر یاد
کرتی ہیں جس سے سادگی میں بھی واقفیت ہو جاتی ہے
اور روضہ و نماز جو کہ اصول مذہب ہے اس میں صلاحیت
کامل پیدا ہو جاتی ہے اور عقائد بھی درست ہو جاتے ہیں
اسی سبب سے ہر مقام پر مروج ہے اور ہر نفس اسکو
ترتیب اطفال کے لیے خرید کرتا ہے۔

خلاصۃ المصابیہ۔ یہ کتاب مصائب اہل بیت
علیہم السلام میں مشہور و معروف ہے تا لیفات سے محدث
مقبول ذکر الیام مولوی میرزا محمد اوی صاحب ملو
مروج کی ہے۔ دو مرتبہ پہلے بھی اس مطبع میں طبع
ہوئی تھی اور کئی مطابع میں بھی چھپ چکی ہے اس مرتبہ
نہایت احتیاط سے کمال محنت طبع ہوئی ہے مصائب
سید الشہداء امام حسین علیہ السلام و آلہ و انصار کو ضایع مولف
مروج نے اس عمدگی اور ربط مقبول سے ترتیب دیا ہے
اور ایسا مادہ علامہ فرمایا ہے اور ایسے ایسے مضامین
جو خدائے مصائب امام عام اور اہل بیت علیہم السلام
لکھنے میں کہ جنکے سننے سے سامعین کو غش انگیزی ایک
دریا آلودوں کا آلودوں سے یہ جاتا ہے انفس پر کتاب
فیض آتے ہیں اس مرتبہ کا ذخیرہ پر صاف و شفاف

چھاپی گئی ہے اس کے درجہ کے خوشنویس سے کھدائی گئی ہے
اور قیمت بھی بغیر رفاہ عام نہایت ارزا ہے۔
مسندس اوج تالیف مرزا محمد جعفر صاحب شملہ
ہر اوج خلق الصدق باب مرزا دیر صاحب مروج
اس مسندس میں بنیاب امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ
کی نہایت عمدگی سے مدح کی ہے قابل ملاحظہ اولین ہے۔

منہج قات و غیرہ

تشبیہ محمدی۔ سرپا سے خام المصلین کا بیان مولفہ
جمال الدین حسن خان۔
مشقوی تراویح۔ عورت قبل ازل قریشی مصنفہ نو اب
شیر علی خان۔
روازہ و مجلس۔ سسی پوریاں ملازدار فی احوال
پیدا الابرار مولفہ مولوی وجیہ الدین محمد مروجی۔
اسرارہ کر بلا۔ حالات معرکہ کربلا سے مولفہ فتنی
محمد علیہ الدین بکرا می۔
عمر نبوت۔ نعت پیغمبروں تصنیف نواب محمد حواری علی خان
صاحب نظام۔
بروزہ القرآن۔ اوقاف قرآن کا بیان مولفہ
مولوی محمد حسین علی ہاشمی شاہ جہان پوری۔
آثار محشر۔ علامات قیامت کا حال
جیح کا ستارہ۔ حالات بہشت و دوزخ و قیامت
مولفہ مولوی عباس علی۔
قیامت نامہ۔ بہشت نامہ۔ مولفہ مولوی فیاض
آثار قیامت۔ قیامت کا بیان۔

TITLE - میراث الہی - علم اول -

Date	No	Date	No
11	Rigni 88.	7/6	
	2029		



1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.

